بحمد اللہ کہ این کتاب گوہر نایاب مملو از نسخہ بہتر و برتر بنام روح الجفر

یعنی

الموسوم



رموز جفر

مؤلف

السید مصطفیٰ حسین بخاری (جونپوری)

ترتیب کنندہ:- السید رضی حسین رضی جونپوری

ناشر:-
امین برادرس ناشران کتب تاجران P.B. 125 آرام باغ روڈ - کراچی ۱

فہرست کتاب ہذا

از تحریر مولف

اما بعد یہ ہیچمدان یعنی مصطفٰی حسین بے سروسامان ابن السید سجاد حسین مرحوم و مغفور متوطن محلہ چھتہ شاہی کہ اب استداد زمانہ سے اس محلہ کا نام بگڑ کر چھتہ ساری ہو گیا ہے شہر جونپور یو۔پی۔ ہندوستان کا ہے۔ قسمت سے ایسا ہوا کہ جب سایۂ پدر میں پرورش پا کر صاحب شعور ہوا تو گھر میں پدر مرحوم کو صاحب عمل و شغل وظائف و نقوش خوانی وغیرہ میں مشغول پا کر خود بھی شوق بے پناہ دامنگیر ہوا۔ لیکن اپنے اس شوق کا اظہار کرنے کی پدر مرحوم سے جرأت نہ پڑتی تھی چنانچہ عرصہ تک یہ شوق دل میں پرورش پاتا رہا کہ ایک روز جناب مولوی شیخ نزاکت حسین مرحوم جو میرے استاد تھے اور میرے مکان کے قریب ہی رہتے تھے مجھے بلوا بھیجا چنانچہ جب میں خدمت میں جناب مولوی صاحب کے حاضر ہوا تو دیکھا کہ وہ بیٹھے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے (ہاتھوں میں رعشہ پیدا ہو گیا تھا) اپنی نشستگاہ پر بیٹھے ہوئے ایک بوسیدہ قلمی کتاب کی ورق گردانی فرما رہے ہیں۔ مجھے دیکھتے ہی گویا ہوئے "اچھا ہوا تم خود چلے آئے" جواباً میں نے عرض کیا کہ "تعمیل حکم میں تو [illegible] کی جرأت کیسے کر سکتا ہوں" یہ سن کر کہنے لگے "یہ تمہاری سعادتمندی ہے۔ آج ایک خدمت تمہارے سپرد کر رہا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ تم اسے بہ احسن انجام دو گے اگر رعشہ مجھے مجبور نہ کرتا تو خود ہی اس کام کو انجام دیتا" یہ کہہ کر انہوں نے اس بوسیدہ قلمی نسخے کو میری طرف بڑھا دیا۔ پھر میری طرف دیکھ کر بولے "اس کتاب کی حالت کو دیکھو یہ بالکل بوسیدہ ہو گئی ہے۔ چونکہ یہ گرانقدر نسخہ میرا خاندانی نسخہ ہے اس کو ضائع نہیں ہونا چاہئے اس لئے اس کی تمہیں نقل کرنا ہے لیکن دو شرائط کے ساتھ اولاً اس کتاب کی نقل تمہیں بامعاوضہ کرنی ہوگی بلا معاوضہ نہیں اس لئے پہلے معاوضہ طے کر لو۔ دوسری شرط یہ ہے کہ تمہیں اس کتاب کو میرے سامنے یہیں پر لکھنا ہوگا۔ گھر نہ لیجانے دونگا" میں نے دست بستہ عرض کیا کہ دوسرا حکم آپ کا مجھے بسروچشم منظور ہے۔ مگر پہلے حکم کی تعمیل میں تذبذب ہے۔ فرمانے لگے کیوں؟ میں نے عرض کیا "کہ خدمت کے معنی یہ نہیں کہ شاگرد استاد کا کام معاوضے پر کرے پھر وہ خدمت تو نہ ہوئی" گویا ہوئے "اچھا انعام سہی" میں نے عرض کیا کہ انعام کی قیمتے

نہیں کی جاتی مگر مولانا آپ نے والد کی مرضی پر ہنستے ہوئے گویا ہوئے ''مصطفے میاں
تم بہت چالاک ہو۔ خیر تم نے میری مرضی کے مطابق کام کر دیا تو انعام بھی
تمہاری مرضی کے مطابق ہوگا'' ان کے اس طرح کہنے پر ایک روشنی میرے دل میں پیدا ہوئی اس لئے
میں نے فوراً منظور کر لیا اور دوسرے روز سے نقل کرنے کا کام باقاعدہ شروع کر دیا گیا۔ چونکہ کتاب
کی ضخامت زیادہ تھی اس لئے سخت محنت کے باوجود چھ مہینے میں مکمل ہو سکی۔ چنانچہ بعد تکمیل کتاب
آخر کار ایک دن انعام کا مسئلہ بھی پیش آیا چنانچہ جناب مولوی صاحب ممدوح نے فرمایا کہ
''تم نے اپنے فرض کو میری منشاء کے مطابق انجام دیا ہے لہذا بتاؤ تمہیں انعام میں کیا دیا جائے''
میں خاموش ہو گیا۔ مگر پھر اصرار فرمایا کہ ''بتاؤ، جو تم مانگو گے اگر میرے پاس ہوا تو دینے
میں دریغ نہ کروں گا۔ بلا تکلف بیان کرو'' میں نے دوبارہ عرض کیا کہ آپ کی حوصلہ افزائی نے
جرأت پیدا کی ہے اس لئے عرض کرتا ہوں کہ مجھ کو علم جفر سکھا دیجئے یہ میری خواہش ہے لیکن والد کو
خبر نہ ہونے پائے اس لئے کہ نہ معلوم کیوں وہ مجھ کو عملیات سے دور ہی رکھنا چاہتے ہیں''
میرے اس انوکھے انعام کے طالب ہونے پر مولوی شیخ ... صاحب کا منہ حیرت سے کھلا
رہ گیا۔ کچھ دیر غور کرنے کے بعد گویا ہوئے ''اچھا منظور۔ لیکن جو کچھ تم مجھ سے سیکھو گے اسے
ایک وقت معینہ تک صیغۂ راز میں رکھو گے'' اور پھر دوسرے ہی دن سے یہ سلسلہ درس و تدریس
شروع ہو گیا۔ پھر اس کے بعد کن کن خطرناک منازل سے مجھے اور دوسرے علم و عمل میں گزرنا پڑا
یہ ایک لامبی داستان ہے۔ مختصر یہ کہ ایک عرصہ کے بعد جب مولوی صاحب کو اس کا علم ہوا کہ خواب میں
ایک بزرگ نے علم جفر کے مخصوص نکات و قواعد تعلیم فرمائے ہیں تو انہوں نے بھی اپنا اہم کام
کی دستاویز بھی جو انہوں نے اب تک مجھ سے پوشیدہ کر رکھا تھا لہذا میرے جواب معقول پر
فرمایا کہ عزیزم! مبارک ہو۔ اب تم میری انتہائی منزل سے بھی آگے بڑھ چکے ہو اور جس پر
مجھے فخر ہے اور پھر بیٹی کے ذریعے والد محترم کو ہوئے جس پر انہیں کافی حیرت ہوئی یہ واقعہ
سنہ ۱۹۴۱ء کا ہے۔ جبکہ یکم فروری کو میرا اٹھارہواں سال شروع ہو چکا تھا۔ اس کے ایک عرصہ کے
بعد مجھے یہ خیال پیدا ہوا کہ اگر اس علم کے موضوع پر کوئی کتاب لکھ کر چھاپی جائے تو میری ...
معلومات میرے ساتھ دفن نہیں ہو سکتیں اور پھر شائقین حضرات کے لئے فوائد کثیرہ و معلومات
کثیرہ کا باعث بن سکتی ہیں۔ والسلام

خیر خواہ مومنین و مومنات

۹ جنوری ۱۹۴۶ء

سید مصطفےٰ حسین

اظہارِ ندامت

مجھ مرتب کنندہ کتاب ہذا کو اس خیال سے بہت زیادہ تکلیف پہنچی ہے کہ اس کتاب
کو جو اب طبع ہو رہی ہے میں اپنے پدر مرحوم کے زمانہ حیات میں طبع نہ کرا سکا۔ حالانکہ میرا بالکل
ارادہ تھا کہ ۱۹۴۶ء میں اس کو حسب منشاء مرحوم و مغفور پایۂ تکمیل تک پہونچا دونگا لیکن ع

من چہ خیالیم و فلک در چہ خیال

میری معمولی علالت نے طوالت خیزی اختیار کی اور جب دس ماہ بعد روبصحت ہوا تو سنہ ۱۹۴۷ء
کا خونی انقلاب رونما ہو چکا تھا۔ لہذا وقت کا تقاضا ہوا اور ہم لوگ بھی ترک وطن پر مجبور ہوئے
چنانچہ سب سے پہلے پدر مرحوم نے معہ میرے پھوپھی زاد بھائی عزیزی وزیر حسن سلمہ کے ہجرت کی اور یہ
نسخہ جو اب کتابی صورت میں آپ کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے مرحوم ہی کے ہمراہ پاکستان پہونچا
اس کے بعد میں اور دیگر افراد خاندان نے ہجرت کر کے اپنے نئے وطن پاکستان چلا آیا اس وقت
قائد اعظم مرحوم و مغفور اور قائد ملت مرحوم و مغفور بقید حیات بحیثیت سرپرست پاکستان موجود
تھے۔ نئی مملکت وجود میں آئی تھی۔ ہندوؤں کی متعصبانہ ذہنیت اور ان کے ظلم و ستم سے پریشان
ہو ہو کر مسلمانان ہند کا قافلہ برتانا ترک وطن کر کے مہاجر کی صورت میں دن رات پاکستان
پیدل۔ ریل۔ بحری جہاز یا ہوائی جہاز کے ذریعہ جس کو جہاں سے موقع ملتا تھا چلا آرہا
تھا۔ اب آپ ہی غور فرمائیں کہ جب پریشانی کا یہ عالم ہو تو کتاب کے طبع کرانے کا خیال
کیسے رہ سکتا ہے اور پھر اب تو حالات بھی بالکل بدل چکے تھے اور پھر مزید یہ کہ مالی حالات
بھی نہ ہونے کے برابر تھی۔ صرف جان اور آبرو ساتھ تھی بقیہ سارا اثاثہ وہیں چھوڑ دیا۔ نتیجہ
یہ ہوا کہ کتاب نہ چھپ سکی اور مرحوم نے داعی اجل کو لبیک کہا اپنی ابدی آرام گاہ حیدری باغ
متصل میوہ شاہ قبرستان واقع کراچی میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے آرام فرمایا۔ لہذا یہ نسخہ
ظاہر ہے کہ میرے ہی پاس رہا۔ اس دوران میرے حالات نئی نئی کروٹیں لیتے رہے چنانچہ
بسلسلہ تصنیف و تالیف جناب منشی وہاج الدین صاحب قریشی اکبرآبادی مالک مکتبہ

امین برادرس کراچی سے ملاقات کا موقع میسر آیا اور جب رابطہ زیادہ ہوکر کافی بے تکلفی پیدا ہوگئی تو ایک دن موصوف نے مکتبہ کے واسطے عملیات کی تصنیف و تالیف کا بار گراں میرے سپرد فرمایا جس کو بحمد اللہ ایک حد تک میں بحسن و خوبی انجام دیتا چلا آرہا ہوں کہ اسی دوران علم جفر کے بابت بھی بات چھڑ گئی اور مجھے اظہار کرنا پڑا کہ اس علم کے بابت کافی تحریری مواد میرے پاس میرے پدر محترم کا تالیف کیا ہوا موجود ہے۔ مرحوم کی زندگی نے وفا نہ کی ورنہ یہ کتاب اب تک منظر عام پر آچکی ہوتی اس لئے کہ یہ ان کی ایک بہت تمنا تھی کہ جناب موصوف نے موجودہ [illegible] طبع کتاب ہذا کا اظہار فرمایا کہ بعد غور کیا۔ اس کتاب کے حقوق دائمی اور مسودات اپنے پاس محفوظ رکھتے ہوئے جناب [illegible] صاحب کو بلا اجازت طبع دیتا ہوں اس سلسلہ میں میں اپنے پدر مرحوم کی روح سے معذرت کرتے ہوئے نادم ہوں کہ ان کی خواہش کا عمل انجام ہو سکا۔ آخر میں استدعا ضرور عرض کروں گا کہ صاحبان قلم اور ماہرین فن اس کتاب کے مطالعہ کے بعد جو علمی غلطیاں پائیں ان سے بذریعہ مکتبہ مجھے آگاہ ضرور کردیں تاکہ آئندہ ان کا ازالہ کیا جاسکے۔ انسان سہو و خطا کا پتلا ہے لہٰذا میں بھی اس سے مبرا نہیں ہوں۔ مسودہ جو میرے قلم کا اور تحقیق و ترتیب میرے پدر مرحوم کا ذہنی نتیجہ ہیں اور اس منزل میں میری معلومات عبارات کا اصلی حیثیت بمقابلہ میرے پدر مرحوم کے نہیں رکھتیں۔ آخر میں میری التجا ہوگی کہ شائقین و ناظرین اس سے استفادہ فرمائیں تو وہ ایک سورۂ فاتحہ سے میرے پدر محترم سید مصطفےٰ حسین ابن سید سجاد حسین کو فراموش نہ کریں جس کا میں ممنون ہوں گا۔

احقر
رضی جونپوری

مورخہ ۵ فروری ۱۹۶۶ء

ایک نیا جذبہ

شائقین عملیات کو یقینی مسرت ہوگی کہ میں نے علوم روحانی کی نشر و اشاعت میں ایک قدم اور آگے بڑھایا ہے اور اس سلسلہ میں میں اپنے اس جذبۂ شوق کی قدر کرتا ہوں جس نے مجھے آگے بڑھنے کی ہمت عطا کی اور میں اپنی منزل اختتام پر پہونچ سکا ورنہ پہلے پہل دل میں ہچکچاہٹ اور قدم اٹھانے پر گھبراہٹ ضرور پیدا ہوئی تھی لیکن مجھکو میرے عزم محکم نے ناکامیاب نہیں ہونے دیا اور اسی بنا پر آج میں جبکہ یہ کتاب آپ کے جذبۂ شوق کو تسکین دے رہی ہے اپنی جگہ پر مسرور ہو رہا ہوں۔

علم جفر جیسا کہ مؤلف کتاب ہذا نے آگے کے صفحات میں اپنی تحریر سے ظاہر کیا ہے نیا علم نہیں ہے۔ علم روحانیات کا یہ بیش بہا خزانہ ابوالبشر جناب حضرت آدم علیہ السلام کو پہلے پہل قدرت کی طرف سے عطا ہوا اور پھر انہیں برگزیدہ ہستیوں کے سینوں میں ایک دوسرے سے منتقل ہوتا ہوا ہمارے رسول محترم خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینۂ مبارک میں منور ہوا پھر آپ نے اپنے اس فرمان کے مطابق کہ انا مدینۃ العلم و علیٌ بابھا یعنی میں شہر علم کا ہوں اور علی اس شہر کے دروازہ ہیں اس علم سے پوری طرح آپکا سینۂ مبارک کو روشن فرمایا۔ چونکہ بموجب فرمان رسول آپ تمامی علوم پر غالب اور اس کی ایک نادر و نایاب منزل ہیں جو پوری طرح صراط مستقیم کی طرف رہنمائی کرتی ہے چنانچہ علم روحانیات کی منزل میں جسقدر اولیاء اللہ یا صوفیائے کرام گزر چکے ہیں یا گزریں گے یا جو موجود ہیں وہ سب کے سب داماد رسول الثقلین ہی کے در پر جبہ سائی کرتے ہیں اور جو کچھ علامات فیوض و برکات ان حضرات کرام سے رونما ہوتی ہیں وہ سب حسب مقدرت اسی بارگاہ سے عطا ہوتی ہیں اور ہوتی رہیں گی۔

الحمد للہ بمصداق حصہ بقدر جثہ آج بھی اس دور موجودہ ظاہر بہیں صورت میں اس علم کے امین موجود ہیں اور لوجہ اللہ لوگوں کے دکھ درد میں کام آتے ہیں۔ میرے

بزرگ وہ ہستیاں بہت مبارک ہیں جو اپنی کاوشوں کو تحریری صورت میں ایک عام فائدہ ہونے کیلئے چھوڑ جاتی ہیں۔ دوسروں کی فلاح و بہبود میں خود آپ کو مبتلائے آلام و مصائب کرکے عامۃ الناس کی خدمت کرنا ہی معراج انسانیت ہے۔ چنانچہ میں بصد خلوص اپنے پروردگار کی بارگاہ میں دست بدعا ہوں کہ وہ بزرگ و برتر اپنے رحم و کرم اور اپنے حبیب پاک و آنحضرت کی اولاد و اطہار کے طفیل و تصدق میں جناب سید مصطفےٰ حسین صاحب مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے جنہوں نے علم روحانیات کی قیمتی کاوشیں جتنی بھی وہ محنت شدیدہ کے بعد حاصل کرسکے اپنے بعد رفاہ عامہ کیلئے چھوڑیں اور جو آج ان کے فرزند اکبر جناب رضی جونپوری کے ذریعہ سے کتابی صورت اختیار کرکے آپ کے سامنے پیش کی جاتی ہیں اور مجھے فخر ہے کہ مرحوم کے تجربات سے مملو گرانمایہ نسخے کی اشاعت کا پہلا ذمہ دار میں بنا ہوں۔ مولف کا قلمی دیباچہ ہی ابھی مکمل قابلیت اور اس فن سے پوری آگاہی کا پتہ دیتا ہے۔ پورے نسخہ کی ورق گردانی سے میں اس نتیجہ پر پہونچے بغیر نہ رہ سکا کہ یہ کتاب حصول علم جفر کے لئے ایک معلم کی حیثیت رکھتی ہے عبارت مضامین اس قدر سلیس اور سادہ ہیں کہ ایک معمولی پڑھا لکھا انسان اسے بآسانی سمجھ سکتا ہے اس لحاظ سے اگر اس کتاب کو معلم جفر کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ لیکن یہ مرحوم مولف پر بہت بڑا ظلم ہوگا کہ ان کا تجویز کردہ نام جو ہر لحاظ سے موزوں ہے اس سے چشم پوشی کرتے ہوئے اس کتاب پر دوسرا نام مسلط کیا جائے۔ فقط

تاج الدین قریشی
اکبر آبادی

آرام باغ روڈ
کراچی

۷۸۶
۹۲

بغیر تمہید:

میں علم جفر کے لغوی معنی کے تحریر کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتا کہ جو معنی از روئے لغت اس کے برآمد ہوتے ہیں اس کا اس علم کی گرانمایہ خاصیت سے براہ راست یا بالواسطہ کوئی سلسلہ نہیں ہے البتہ اس علم سے وہ اصطلاحی الفاظ ضرور وابستگی رکھتے ہیں جو اس سے منسوب ہیں اور علمائے جفر کے استعمال میں آرہے ہیں لہٰذا اگر اس علم کے نام کی اس طرح وضاحت کی جائے کہ یہ وہ مشہور علم ہے جس کے ذریعہ سے واقفکار علم مذکور ماضی حال اور مستقبل کے حالات سے اس کے اصول و قواعد پر ٹھیک نہج سے عمل کرنے کے بعد آگاہ ہو جاتا ہے تو یہ بہت زیادہ مناسب ہوگا۔ کیونکہ یہ تسلیم کرلیا گیا ہے کہ ہر سوال میں اس کی روح (جواب) پوشیدہ ہے اور یہی روح قاعدوں پر عمل کرنے کے بعد جفار کے سامنے آجاتی ہے۔

میری اس وضاحت پر جو ایک ٹھوس حقیقت ہے اس جگہ ایک شبہ کا آپ کے دل میں پیدا ہونا اور ناواقفیت کی بنا پر تعجب خیزی اس منزل تک پہونچ جانا بھی ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ محض سوالی الفاظ کے الٹ پھیر سے جواب اس سوال کا جس کو کہ سائل کرتا ہے کیسے حاصل کیا جاسکتا ہے اور جب یہ شک آپ کے دل میں پیدا ہوگیا تو آپ یقین کی منزل سے دور ہوتے چلے جائیں گے لہٰذا آپ کے یقین میں استحکام پیدا کرنا یہ میرا انسانی فرض ہے جس کو میں ایک ٹھوس مثال کے ذریعہ آپ پر واضح کرنا ضروری سمجھتا ہوں اور مجھے یہ یقین ہے کہ میری یہ مثال اندھیرے میں ایک شمع کی حیثیت ضرور اختیار کرے گی۔

ایک زریں مثال

انسان قدرت کی طرف سے اور عطیوں کے ساتھ ساتھ دو بڑی گرانقدر نعمتوں سے مسلح کر کے اس دار فانی میں بھیجا جاتا ہے اور ان دونوں نعمتوں میں سے ایک تو اس کا جسم ہوتا ہے جس کو منشائے ایزدی اپنی مرضی کے مطابق سانچے میں ڈھالتی ہے جو ہر کس و ناکس اور خود صاحب جسم کو اس لئے نظر آتا ہے کہ جب اور جس وقت جسم پر نظر پڑے بے اختیار صانع [illegible] یعنی

اس کی تشریح کی جائے جسکو پروردگار کہتے ہیں اور دوسری نعمت اس انسان کی روح ہوتی ہے جو اس کے جسم میں موجود تو رہتی ہے مگر دکھائی نہیں دیتی اور یہی اس ظاہری جسم کا باطن ہے جو اس کو قائم رکھتی ہے۔ صاحب جسم کو اپنی موجودگی کا برابر احساس دلاتا رہتا ہے۔ اگر روح جسم کے اندر موجود نہ ہو تو یہ جسد خاکی بے کار ہو جاتا ہے اور لوگ اسے مردہ کہتے ہیں اور یہ ایک حقیقت ہے جو ہر روز آپ کے سامنے آتی اور آپ کے مشاہدے سے گزرتی رہتی ہے میرے خیال میں ظاہر اور اس ظاہر کے باطن کا مطلب آپ اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے لیجئے یہی صورت بعینہٖ اقسام کے سوال وجواب کی ہے۔ جب تک دنیا قائم رہے گی سوال وجواب میں اضافہ ہوتا رہے گا چنانچہ علمائے جفر نے مخصوص بنیادوں پر ہر سوال کو مانند جسم کے جو نظر آتا ہے اس جواب کا جسم ظاہری قرار دیا ہے اور اس سوال کی روح اسکا جواب مانا ہے جو نظر نہیں آتا لیکن مثل روح انسانی کے اپنے جسم ظاہری (سوال) میں پوشیدہ رہتا ہے۔ چنانچہ اسی پوشیدہ چیز کو جفر کے قاعدوں سے بخارجہ نکالا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ ہر اس راز سے آگاہی حاصل کر لیتا ہے جہاں عام طریقہ پر کوئی پہنچ نہیں سکتا جیسے تباہی۔ بربادی۔ جنگ۔ صلح۔ ہار جیت۔ بیماری صحت۔ نفع۔ نقصان حتی کہ موت اور تاریخ موت تک سے آگاہ ہو جاتا ہے۔

ایک چشم دید واقعہ

یہ واقعہ بطور کرامت نہیں بلکہ تمثیلی طور پر اس جگہ سپرد قلم کر رہا ہوں میرے زمانہ طالب علمی کا ہے جس کو میں نے بچشم خود دیکھا اور ابتدائی ترکیب گر سیم یا مجھے اس علم جفر کے حاصل کرنے کی اسی وقت سے میرے دل میں پیدا ہوئی۔ بہر حال ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ہی ساتھ فن نجوم کے بھی حاصل کرنے کا شوق دامن گیر ہوا اور اپنے اس ذوق کی تکمیل کیلئے میں نے اپنے محلہ ہی میں رہنے والے شیخ نبی بخش صاحب مرحوم کا دامن تھاما۔ کچھ دنوں تک تو اصلاح استاد کی طرف سے ملتی رہی مگر کچھ اغماض برتنے لگے۔ لہٰذا ان کے یہاں سے سلسلہ منقطع کر کے اپنے پدر مرحوم کے ہمراہ محلہ سیاہ خدمت میں جناب منصف سید محمد باقر صاحب کے یہاں پہنچا جو اپنے زمانہ کے مایہ ناز نجومیں بھی تھے اور گورنمنٹ برطانیہ کی طرف سے عہدۂ منصفی پر فائز ہو کر جونپور ہی میں عدالت دیوانی کے منصف بھی تھے اور... اوصاف کے ساتھ ایک بہت بڑا وصف یہ تھا کہ شب بیکا قلم استعمال کرتے وہ ماہ سیدھی

جانب سے لکھتے وماہ الٹی طرف سے لکھتے سال میں ایکمرتبہ قلم بنتا لیکن شان خط میں فرق نہ آتا میرے والد کے دیرینہ دوستوں میں سے تھے چنانچہ میں بحیثیت شاگرد کے ان سے اصلاح لینے لگا ایک مولوی صاحب منصف صاحب کے بچوں کی تعلیم کیلئے ملازم تھے جو وہیں رہا کرتے تھے اور ایک کمرہ انکی رہائش کیلئے مخصوص کر دیا گیا تھا۔ ایک مرتبہ حسب دستور سابق اتوار کے دن شام کے وقت جب کہ منصف صاحب اپنے احباب سے مصروف گفتگو تھے اور اس وقت جناب مولوی صاحب بھی موجود تھے میرا قلم کاغذ پر گردش کر رہا تھا کہ ان حضرات کے مابین علم جفر پر گفتگو چل نکلی کسی نے اس علم کی تعریف کی اور کسی نے اس تعریف کی تردید میں زبان کھولی خود منصف صاحب دخل اتفیق مختصر یہ کہ بحث نے زور پکڑا اور مخالف پارٹی کے افراد زیادہ نظر آنے لگے مولوی صاحب خاموش تھے لیکن آثار کبیدگی چہرے سے ظاہر کر رہے تھے۔ منصف صاحب نے مولوی صاحب سے فرمایا کہ اس علم کے بارے میں آپکی کیا رائے ہے؟ انہوں نے برجستہ جواب دیا کہ حقیقت جھٹلائی نہیں جاتی۔ پھر منصف صاحب نے پوچھا کیا آپ بھی واقف ہیں جواب دیا کہ جی ہاں اسقدر کہ آپکے مستقبل کے سوالوں کا جواب اس علم کے ذریعے دے سکوں۔ اب لوگوں کو دلچسپی پیدا ہوئی کہ منصف صاحب نے فرمایا کہ اچھا بتائیے کل میں کیا کھاؤں گا مولوی صاحب نے کہا گستاخی معاف ایک کاغذ عنایت کیجئے۔ منصف صاحب نے ایک پرچہ کاغذ پر یہی عبارت لکھ کر مولوی صاحب کو دے دی۔ مولوی صاحب اس پرچہ کو لئے ہوئے اپنے کمرے کے اندر گئے اور تھوڑی دیر کے بعد ایک بند شدہ لفافہ لے کر منصف صاحب کے پاس آئے اس کے جوڑ پر خود اپنی دستخط کی اور منصف صاحب و حاضرین کی بھی دستخط کرائی پھر منصف صاحب کو لفافہ دیتے ہوئے کہ جب آپ کچہری سے واپس تشریف لائیں تو بعد اطمینان اس لفافہ کو چاک کریں اس کے اندر آپ ہی کے پرچہ پر سوال کے ساتھ ہی آپکو اپنے سوال کا جواب مل جائے گا لفافہ منصف صاحب نے لے کر رکھ لیا۔ موضوع گفتگو بدل گیا۔ دوسرے روز منصف صاحب نے اس خیال سے روزہ رکھ لیا کہ کہیں مولوی گھر کی ملازمہ وغیرہ سے سازباز کر کے میرے کھانے کا پتہ نہ لگا لے لہٰذا روزہ اختیار کر کے کچہری چلے گئے۔ شام کو واپسی ہوئی اثناء راہ میں مفتی حیدر حسین سے جو ان کے دیرینہ دوستوں میں سے تھے ملاقات ہوئی وہ باصرار اپنے یہاں لے گئے حالانکہ منصف صاحب نے انکار کیا اور کہا کہ میرا روزہ ہے اس لئے گھر جلد پہنچنا چاہتا ہوں مگر اب ان کا

اصرار اور بڑھا کہ آپ روزہ میرے یہاں افطار کریں کہ اسی دوران منصف صاحب اپنا سوال اور مولوی صاحب کا لفافہ یاد آیا دل میں بہت خوش ہوئے کہ مولوی صاحب یہاں تک نہیں پہونچ سکے بے اختیار ہو گئے۔ افطار کے لئے پھل اور صاف لوازمات تھے وہاں بھیگی ہوئی چنے کی دال پودینہ اور ہری مرچیں باریک کٹی ہوئی پڑی یہ بھی موجود تھی چنانچہ جب منصف صاحب کی خوشی کا ٹھکانا نہ تھا باوجود اصرار میزبان کے بھی علاوہ اسی چنے کی بھیگی ہوئی دال کے اور کسی چیز سے افطار نہ کیا اور عجلت کے ساتھ مکان واپس آئے یہاں کل کے احباب پہلے ہی سے جمع تھے چنانچہ فوراً لفافہ نکالا گیا اور سرعت کے ساتھ جب منصف صاحب نے پرچہ نکال کر پڑھا تو حیرت سے الگ منہ کھلا رہ گیا اور پرچہ غیر اختیاری طور پر ان کے ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑا — لکھا تھا:-

محترم جناب منصف صاحب!

تسلیم - کل آپ روزہ رکھیں گے اور اسی روزہ کی حالت میں آپ کچہری تشریف لے جائیں گے۔ شام کو واپسی کے وقت اثنائے راہ میں آپ کی ملاقات مفتی حبیب حسین سے ہوگی اور آپ ان کے دولت خانہ پر روزہ افطار کریں گے آپ کی افطاری بھیگی ہوئی چنے کی دال جو ہرا پودینہ اور ہری مرچیں لگی ہوگی اور جس وقت آپ یہ پرچہ ملاحظہ فرمائیں گے اس وقت تک آپ نے بجز اسی بھیگی ہوئی دال کے اور کچھ نہ کھایا ہوگا۔ والسلام

حاضرین حیران و ششدر رہ گئے۔ انتہائی صحیح جواب — ان کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔ مولوی صاحب کی تلاش ہوئی۔ کمرہ میں سامان تو موجود تھا لیکن خود مولوی صاحب غائب تھے جن کا افسوس منصف صاحب کو جب تک رہا۔ یہ واقعہ مجذوب کی بڑ سمجھئے گا یہ حقیقت ہے جب آپ اس علم کی منازل میں اپنی کوشش لا سے قدم رکھیں گے۔ تب آپ پر حقیقت اس علم کی اچھی طرح واضح اور روشن ہو جائے گی۔ یہ واقعہ نفس مضمون سے بس اسی قدر تعلق رکھتا ہے لہٰذا آپ اس علم کی حقیقت کو سمجھیں اور اس کی صداقت پہ یقین کریں نئی روشنی کے دھارے میں پڑ کر اپنے آپ کو طوفانی ولادینی دھاروں کے سپرد نہ کر دیجئے کہ آپ کا نفس خس و خاشاک کی طرح بہائے جائے۔

اس گرانقدر علم کی ابتداء

اس علم کی تاریخی حیثیت سے جب اس کی ابتدائی معلومات پر نظر دوڑائی گئی تو پتا ہوسکے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ بہت سے علمائے جفر اس بات پر متفق ہیں کہ اس پاکیزہ علم کو جناب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ایجاد فرمایا ہے اور اسی وجہ سے یہ نام آپ کے اسم مبارک سے تعلق رکھتا ہے اور کچھ علمائے جفر اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ اس علم کی ابتداء مولائے کائنات وصی برحق امیر المومنین دو سنات جناب حضرت علی علیہ السلام کی ذات مبارک سے ہوتی ہے اور یہی روایت درست بھی ہے۔ اور آپ ہی کی ذات با برکات سے یہ علم سینہ بسینہ منتقل ہوتا ہوا جناب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اور آپ کے بعد دیگر آئمہ معصومین علیہ السلام تک پہونچا اور آج بھی حضرت حجت کے قبضہ میں موجود ہے اور یہی علما مزید ترجیح اس امر کی بھی کرتے ہیں کہ جب پروردگار عالم نے ابو البشر جناب حضرت آدم علیہ السلام کو خلق فرمایا تو سب سے پہلے ان حضرت کو اپنے اسماء مبارک کی تعلیم دی اور جب روئے زمین پر انکو اپنا خلیفہ بنانے کا اعلان فرمایا جیسا کہ قرآن مجید آج بھی پکار پکار کر اس واقعہ کی خبر دے رہا ہے تو فرشتوں نے مناجات کی پالنے والے آدم ہم سے افضل نہیں ہیں ہم کو تو نے نور سے پیدا کیا ہے اور آدم کی تخلیق مٹی سے فرمائی ہے لہٰذا ہم آدم سے فضیلت رکھتے ہیں۔ قدرت کی طرف سے ملائکہ کو خاموش رہنے کا حکم دیا گیا قدرت نے ارشاد فرمایا جو میں جانتا ہوں وہ تمہارے فہم و ادراک سے بالاتر ہے۔ امتحان لیا گیا آدم کامیاب اور فرشتے ناکام رہے اور انکو تسلیم کرنا پڑا کہ آدم افضل ہیں۔ مختصر یہ کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے جن اسمائے مبارکہ سے حضرت آدم علیہ السلام کو آگاہ فرمایا وہی مبارک اسماء اس علم کی بنیاد قرار پائے اور انہیں اسماء پر اس علم کا دارومدار ہے (علمائے جفر ان اسماء کی تعداد اکسٹھ بتلاتے ہیں جن میں نو اسمائے مبارکہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے ذاتی اور باقی باون اسماء صفاتی ہیں۔ اور انہیں اسماء میں تمام کائنات کا راز پوشیدہ ہے۔)

قربان ہوں ہماری جانیں حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انکی اولاد طاہرہ پر جو سبب تخلیق عالمین ہیں اور حق تعالیٰ نے علوم مبارکہ ظاہری و باطنی۔ اخلاق عالیہ ان کے پاک سینوں کو منور فرمایا ہے۔ یہاں پر میں علمائے جفر کے ایک ایسے گروہ کا تذکرہ ضرور کروں گا جو تاریخی علوم کو بہت گہری نظروں سے مطالعہ کرنے کا عادی ہے اور اس

اور وہ سدِ سکندری کی طرح قائم ہے کہ وہ سست حوالوں اور دلائل کے بغیر محض لفظی
صورت میں کسی خیال کی تصدیق و تائید کرنے کیلئے تیار نہیں چنانچہ ایسا طبقہ اس بات پر
یقین واثق رکھتا ہے کہ اس علم کی ابتداء جناب حضرت آدم علیہ السلام سے ہوئی اور جب
اس قادرِ مطلق نے خلعتِ خلافت سے جناب حضرت آدم کو سرفراز فرمایا تو اس کے ساتھ
ہی اسماء ملائکہ۔ اسمائے افلاک۔ عالم علوی اور سفلی کی تمام اشیاء کے اسماء۔ اسمائے
موکل علوی و سفلی۔ اسمائے ملائکہ مابین زمین و آسمان۔ بروج و ستارے۔ اسمائے
ملائکہ بروج وغیرہ کمی انہی باتوں سے حضرت آدم کو آگاہ کیا۔ ضروری تھا کہ ان سب امور کی اسے
تعلیم دی اس کے بعد جب حضرت آدم کی اولاد میں اضافہ ہوا اور وہ اس کرۂ ارض پر ہر چہار
طرف پھیلنے لگی ان کی زبان، رہن سہن اور دیگر ضروریات بول چال بھی جب وجود میں آنے لگی تو
حضرت آدم نے علم جفر و تکسیر کے ذریعے جس سے کہ مختلف قسم کے لغات اور علوم و اسرار کا
کا استخراج ہوتا ہے عالم روحانیت کا ایک نادر الوجود نسخہ تیار کیا اور اس نسخہ کو آپ نے اسماء ملائکہ
و اسماء ملائکہ ایام و اسمائے ملائکہ ساعات۔ اسمائے بروج و اسمائے ملائکہ بروج۔ منازل و
اسمائے ملائکہ منازل۔ کواکب و اسمائے ملائکہ کواکب و اسمائے ملائکہ اشیاء اور تمام نکات ضروریہ
سے مزین فرمایا جو سفرِ آدم کے نام سے مشہور ہوا۔ آپ کے بعد یہ نسخہ گرانقدر جناب حضرت شیث
علیہ السلام و انبیاء ما بعد کی طرف منتقل ہوتا ہوا جناب حضرت ابراہیم خلیل اللہ تک پہونچا۔
چنانچہ علم کے بعد دیگرے انبیاء سابقہ کے سینوں سے گزرتا ہوا جناب ختمی مرتبت کو ملا اور
آپ نے یہ علم حضرت علی علیہ السلام کو تعلیم فرمایا وغیرہ وغیرہ۔

یہ ہے وہ خیال تاریخ وال حضرات کا جو سطور بالا میں آپ حضرات کے سامنے پیش
کر چکا ہوں۔ یہاں پر حرف چند باتیں مجھے لکھنا ضروری پڑ گئیں کیونکہ بغیر اس کے لکھے ہوئے
ہی یہ تصدیق پر صداقت کے ساتھ نہ پہونچ سکوں گا۔ سب سے پہلا سوال صاحبانِ علم سے یہ
ہے کہ جب ہمارے رسول خدا کی زبان مبارک یہ ارشاد فرما رہی ہے کہ میں اس وقت بھی
نبی تھا جب آدم آب و گل کے درمیان تھے۔ یعنی صاف لفظوں میں کہئیے کہ ہمارے آقا
اس وقت بھی درجہ نبوت پر فائز تھے جب حضرت آدم پیدا بھی نہیں کئے گئے تھے یعنی ان کا
پتلہ بھی نہیں بنایا گیا تھا اور اس بات کو تو ہر شخص بھی سمجھ سکتا ہے کہ نبی عام آدمیوں
سے کہیں بلند مرتبہ و صاحب اختیار ہوتا ہے۔ اس کی سمجھ اس کا علم اس کی واقفیت۔

کہیں زیادہ ہوتی ہے تو پھر غور کرنے کا مقام ہے کہ آدم ابھی عالم انسانیت میں بھی نہ آئے تھے
ان کا کوئی وجود ہی نہ تھا اور آپ عالم روحانی میں بھی درجۂ نبوت پر فائز تھے تو پھر علم آدم کا
سینۂ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میں وہ بھی درجہ بدرجہ انتہائی کی صورت میں
موجزن ہونا کیا معنی اور پھر جب خلاق عالم نے خود انکو سرچشمۂ علم بنایا ہو اور تمام انبیاء سے
افضل قرار دیا ہو۔ بہر حال یہ اپنا اپنا خیال ہے۔

بہر حال اس علم کی ترتیب و تدوین بارگاہ علویہ سے ہوئی اور اس علم کو باقاعدہ طور
پر اہل دنیا کے سامنے پیش کرنے والی ذات حضرت علی علیہ السلام کی ہے آپ ہی کی ذات بابرکات
کی بدولت جفر جامع۔ جفر کبیر۔ جفر احمر۔ جفر ابیض۔ اور مصحف فاطمہ جیسے بیش بہا نسخے اہل
قابلیت جو علم و حکمت کے بیش بہا خزانے ہیں ظہور میں آئے۔ آپ کے حکیمانہ کلام کی تعریف میں
زمانۂ موجودہ کے بڑے بڑے علماء و فضلاء و مسلم و غیر مسلم محققین و مورخین بھی ببانگ دہل ثنا خوانی
کرتے ہیں اور اپنی کم مائیگی کا عجز و انکسار اعتراف کرتے ہیں۔

کتابوں کے دیکھنے اور جفر کے قواعد سے آگاہ ہونے کے بعد یہ بات علم میں آئی کہ حضرت
علی علیہ السلام نے نقطہ صفر (۰) کو علم جفر کی بنیاد قرار دیا اس لئے کہ ایک کے عدد کے پہلے
کچھ نہیں ہوتا اور ہندسہ ۱۰ کے بعد بھی اگر دس (۱۰) کے ہندسہ کا ایک (۱) ختم کر دیا
جائے تو کچھ نہیں بچتا یعنی صفر ہی رہ جاتا ہے چنانچہ لفظ "لا" کو جو کلمہ طیبہ کا پہلا لفظ
ہے اور نہیں کے معنی رکھتا ہے آپ نے صفر ہی سے عبارت فرمایا پھر اسی نقطہ صفر (۰) کو
اس قدر اہمیت عطا فرمائی کہ خود اپنے ہی وجود سے انا النقطہ تحت الباء ارشاد فرما کر شاد
فرمایا یعنی ارشاد فرمایا کہ میں بے کے نیچے کا نقطہ ہوں۔

اس نقطے کی اہمیت شاید آپ کی سمجھ میں ابھی طرح نہ آسکی ہو لہٰذا اسکا واضح کرنا
ضروری خیال کیا گیا۔ اس کو آپ اس طرح سمجھیں کہ جب ایک اس طرح کی بڑی لکیر خواہ وہ
— اس طرح کی ہو یا ا اس طرح کی صرف لکیر ہی کہی جائے گی اس لئے کہ اس لکیر کے
کوئی معنی ہوں گے اور نہ مفہوم۔ ایک بے معنی سی آڑی ترچھی شکل نظر آئے گی لیکن اگر اسی بے معنی
لکیر کے نیچے یا اوپر ایک یا کئی نقطے قائم کر دیں تو یہی بے معنی لکیر بامعنی ہو جائے گی یہی خالی
لکیر — ایک نقطہ نیچے قائم ہونے پر ب اور دو نقطے اوپر قائم ہونے پر ت اور تین نقطوں
کے قائم ہونے پر ث کی صورت اختیار کرے گی انہیں کو حروف کہا جاتا ہے اور پھر یہی

حروف عموماً طور پر عبارت ہے جس اور انہیں سے نوشت وخواندگی کا کام لیا جاتا ہے لہٰذا نقطہ کی اہمیت مقدم ہے۔ علمائے جفر نے اس حرف "ب" کو بھی بہت بڑی اہمیت دی ہے حرف "ب" بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا پہلا حرف قرار پایا ہے اس لئے اس کی فضیلت بھی ظاہر ہے۔ علمائے متعلقہ اس نقطہ "ب" کی تشریح حسب ذیل طریقے سے فرماتے ہیں۔

۱- ابجد کی رو سے لفظ "ب" کے عدد دو (۲) ہیں۔ اور لفظ "علی" کے اعداد بھی دو (۲) ہی ہیں جسکی تعداد تشریح ذیل میں کی جائے گی۔

۲- حرف "ب" بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا پہلا حرف ہے اور یہ حرف اسی وجہ سے..... قرآن مجید کے بھی حرف آغازی کی حیثیت رکھتا ہے اس لئے کہ بغیر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے ہوئے آپ کسی آیہ کی تلاوت کر ہی نہیں سکتے۔

۳- اسی طرح بغیر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے نماز پڑھی تو وہ نماز درست نہ ہوگی۔

۴- علما فرماتے ہیں کہ صفر کا نقطہ پانچ کے عدد کا خلاصہ ہے۔

۵- حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام علم جفر کا جو طریقہ استعمال فرماتے تھے وہ منقوط یعنی نقطے والے حرفوں پر ہوتا تھا۔ آپ سائل کے سوال سے حروف منقوط کو علیحدہ کر کے ان کا ابجد قمری کے قاعدے سے جمل کبیر بنا استخراج فرماتے پھر اس جمل کبیر کو ۲۸ حروف پر تقسیم فرماتے اور جو باقی حاصل ہوتا اس کو ابجد سے طرح دیتے اگر حرف منقوط نکلتا تو جواب سائل کی بہبودگی پر مبنی ہوتا ورنہ اس کے خلاف

ہندسہ بؑ اور ہندسہ علیؑ سے مناسبت

مولائے مشکلکشا کا یہ ارشاد "انا نقطۃ تحت الباء" کسی معمولی اہمیت کا حامل نہیں ہے ورنہ نگاہیں اس مختصر لیکن جامع ارشاد سے بہت سے مطالب اخذ کرتے ہوئے خزانۂ اسرار و رموز تک پہونچ کر ان سے فیض حاصل کر سکتی ہیں۔ یہاں اس بات کو واضح کرنا چاہتا ہوں کہ ہندسہ دو (۲) جو حرف "ب" کا انفرادی ہندسہ ہے وہ کس طرح آپ کے اسم گرامی کے ہندسہ کے برابر آسکتا ہے ذیل میں ملاحظہ کیجئے۔

حرف "ب"	نام مبارک	یوں لکھئے	ابجدی اعداد	۱۱۰ میں سے صفر نکال دیجئے
ہندسہ ۲	علیؑ ۱۱۰	ع	۷۰	۱۱ بچے
جمل صغیر ۲		ل	۳۰	انکو دو اکائیاں شمار کر جوڑ دیجئے
		ی	۱۰	
	۱ ۱ / ۲		میزان ۱۱۰	۲ یہ جمل صغیر ہوا

قبل اس کے کہ ہم ابجدوں کی تفاصیل ان کے خواص، اعداد و متعلقہ اور طریقہ استخراج وغیرہ کو ضبط تحریر میں لاکر علم جفر کی راہ کو ہموار کرتے ہوئے شائقین جفر کو آگاہ کریں یہ کہنا ضروری سمجھتے ہیں کہ یہ علم وہ جفر وہ بحر ناپیدا کنار ہے جس کی انتہا بجز خاندان رسالت کے ذی اقتدار و صاحب مرتبت حضرات کے جیسا کہ حضرت علی علیہ السلام نے اپنی ذات مبارکہ کو ایک مختصر سے جملہ لیکن دقیق اور جامع معنی رکھنے والا کہ "انا نقطۃ تحت الباء" کہکر واضح فرمادیا کہ میں بحر علم ہوں اور ایسا علم کا سمندر جس کا کوئی کنارا نظر نہیں آتا یعنی عقل انسانی عاجز اس کنارے تک پہونچ ہی نہیں سکتی علمی اہمیت پر کافی روشنی ڈالی ہے۔ اور کوئی شخص نہ اب تک جان سکا ہے اور نہ آئندہ معلوم کر سکتا ہے۔ جس کسی شخص کو اس کی ریاضت اور محنت سے یہ علم جسقدر بھی حاصل ہو سکا ہے اس کی مثال اس علم کی وسعت کو دیکھتے ہوئے سمندر کے پانی کے ایک قطرے کے برابر ہے جس کے نکل جانے سے نہ تو سمندر پر کوئی اثر پڑتا ہے نہ اس کو اس ایک قطرے کی کمی کا احساس ہوتا ہے اور نہ اس کے جوش و خروش میں کمی آتی ہے۔

مقصد اس قدر لکھنے سے یہ ہے کہ شائقین علم جفر اس علم کی اہمیت کو سمجھیں اور اس تصور تک کو اپنے دل میں جگہ نہ دیں کہ وہ جو کچھ اس کتاب کے مطالعہ کرنے یا شخصی طریقے پر کسی اور ذریعے سے اس علم کے کچھ قواعد وضوابط کے ساتھ رموز و اسرار سے واقف ہو چکے ہیں تو وہ اس علم کی انتہا کو نہ سمجھ لیں اور اس خیال کو ذہن سے (جو اگر پیدا ہو گیا ہے) محو کر دیں کہ بس ہمیں سب کچھ آگیا اب آگے کچھ نہیں ہے۔ اگر یہ بات ان کے ذہن نے قبول کرلی تو اس سے انہیں دو طرح کا خسارہ برداشت کرنا پڑے گا۔

(۱) یہ کہ جب وہ اس علم میں کہ جہاں تک انہوں نے اس کو حاصل کر لیا ہے اپنے کو کامل و اکمل سمجھنے لگیں گے تو پھر آئندہ ان کی تلاش مسدود ہو جائے گی جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اسرار و رموز کے وہ دروازے جو آئندہ قدرت ان کے لئے وا کرتی رہتی اور وہ اس سے مستفیض ہوا کرتے وہ ہمیشہ کیلئے بند ہو جائیں گے اور وہ جہاں تک پہونچ چکے ہیں وہیں تک کے ہو کر رہ جائیں گے۔

(۲) دوسرا نقصان اس ادھورے پن کی وجہ سے یہ ہوگا کہ ان کو ابھی اپنی بساط کے لحاظ سے پورا عبور حاصل نہ ہوگا جس کا لازمی نتیجہ یہ رونما ہوتا رہے گا کہ علم آثار یا علم اخبار دو یہ دونوں علم ہی ناقص رہیں گے اور بعض مشکل سوال کا حتمی جواب حاصل نہ کر سکیں گے کیوں کہ..

آپ مشق بہم پہنچائیں یعنی آپ کو علم راسخ ہو جائے آپ کو کسی سوال کے مدلل اور قابل اطمینان جواب کے حاصل کرنے میں ہمیشہ دشواری پیش آتی رہے گی۔ چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ قاعدہ ہر قاعدہ پر جب تک پورا عبور حاصل نہ ہوگا اس وقت تک آپ ایک کامیاب جفار نہیں بن سکتے اور کامیابی کی دلیل یہ ہے کہ علم جفر کے پورے قاعدے اور اسی کے ساتھ ساتھ علم نجوم مخصوص سبعہ سیارگان کے اسماء ان کے خواص، یوم نحوست، جائے قیام، باہمی دوستی و دشمنی، عناصر اربعہ سے ان کا تعلق، حروف سے ارتباط، بروج سے وابستگی، ساعات و وقفہ، ساعات، منزل تحویل قمر، عقرب، غرض کہ جملہ باتوں سے جفار کو اچھی طرح واقف ہونا چاہیئے۔ اور جب ایک جفار تو نتیجہ کے حاصل کرنے کی مہم شروع کر دیتا ہے تو اس کی یہی جستجو اس کے لئے خود بخود ایک نیا راستہ اس کے لئے پیدا کرتی ہوئی چلی جاتی ہے۔ چنانچہ

معلوم ہونا چاہیئے کہ روحانیات سے تعلق رکھنے والے اب تک جس قدر علوم عالم وجود میں آچکے ہیں ان سب کا کچھ نہ کچھ بالواسطہ یا بلاواسطہ علم جفر سے تعلق ضرور ہے لہذا بہتر یہی معلوم ہوتا ہے کہ ابواب کی تفصیلی حالات پر روشنی ڈالنے سے پہلے میں علم نجوم سے چند متعلقہ امور کو قلمبند کردوں جن کو علم جفر کے بنیادی اصولوں میں جگہ دی گئی ہے چنانچہ سب سے پہلی منزل سیارگان کی ہے جن کی تفصیل یہ ہے:-

سیارگان:- جہاں اور دوسرے علوم سیارگان کی نقل و حرکت ان کی خاصیت اور دیگر کوائف سے وابستہ ہیں وہاں یہ علم (جفر) بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہے بلکہ اس علم میں تو ہر ہر منزل اور ہر ہر قدم پر جفار کو اس کی ضرورت پیش آتی رہتی ہے لہذا معلوم ہونا چاہیئے کہ پروردگار عالم نے بے شمار ستارے پیدا کئے ہیں جن کا شمار نہ تو انسانی دماغ آج تک کر سکا ہے اور نہ آئندہ کر سکے گا۔ البتہ ان بے شمار ستاروں میں سات ستارے ایسے ہیں جو متحرک ہیں اور قدرت نے انہیں ستاروں پر سارے نظام عالم... گرمی، سردی، بارش، خشک سالی، قحط، خوشحالی، بیماری، آزادی، جنگ، امن، پیدائش، اموات غرض کہ سارے نظام کو ان ستاروں سے وابستہ کر رکھا ہے۔ چونکہ یہ ستارے حرکت کرتے رہتے ہیں لہذا اہل عرب ان کو سبعہ سیارگان کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ ان سات ستاروں کے نام حسب ذیل ہیں:-

قمر - عطارد - زہرہ - شمس - (آفتاب) - مریخ - مشتری - زحل

قمر:- اس ستارے کو چاند بھی کہتے ہیں۔ یہ سبعہ سیارگان کا پہلا ستارہ ہے آسمان اول پر مقیم ہے۔ خاصیت میں سعد اکبر ہے بعض سعد اصغر بتاتے ہیں۔ یوم دوشنبہ (پیر) کا حاکم ہے نہایت تیز رفتار ستارہ ہے ایک برج کو کم و بیش ۲½ دن میں طے کرتا ہوا ۳۰ دن یعنی ایک مہینہ میں پورے بارہ برجوں کا دورہ مکمل کر لیتا ہے۔ (بروج کی کیفیت اور ان ستاروں کا بروج سے تعلق ستاروں کے بیان کے بعد تحریر کیا جائے گا)

عطارد:- یہ دوسرا متحرک ستارہ ہے۔ آسمان دوم پر قیام رکھتا ہے خاصیت میں درمیانہ (مختلف المزاج) یعنی نیک کے ساتھ رہ کر نیک اور نحس ستاروں کے ساتھ رہ کر نحس اثرات ظاہر کرتا ہے۔ یوم چہارشنبہ (بدھ) کا حاکم ہے۔

زہرہ:- سبعہ سیارگان میں یہ تیسرا متحرک ستارہ ہے آسمان سوم پر قیام رکھتا ہے خاصیت میں سعد اصغر ہے۔ یوم جمعہ کا حاکم ہے۔ ۲۸ یوم میں ایک برج کی مسافت کو طے کرتا ہے

شمس:- یعنی سورج چوتھے آسمان پر قیام رکھتا ہے۔ خاصیت میں سعد اکبر ہے۔ دنوں میں یوم یکشنبہ یعنی اتوار کا حاکم ہے اس ستارے کو سلطان الکواکب بھی کہتے ہیں۔

مریخ:- سبعہ سیارگان میں یہ پانچواں متحرک ستارہ ہے آسمان پنجم پر قیام رکھتا ہے۔ خاصیت میں نحس اصغر اور نہایت تند خو اور شعلہ مزاج ہے۔ یوم منگل کا حاکم ہے۔ ۴۵ یوم میں ایک برج کا دورہ طے کرتا ہے اور جس وقت شدت میں آتا ہے ہر کام میں نحوست پیدا کر دیتا ہے۔

مشتری:- یہ متحرک ستاروں میں چھٹا ستارہ ہے۔ آسمان ششم پر قیام پذیر ہے۔ خاصیت میں سعد اکبر ہے اور دنوں میں یوم جمعرات کا حاکم ہے۔ ۱۳ ماہ میں ایک برج کا دورہ کرنے کے بعد دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے۔

زحل:- یہ ساتواں متحرک ستارہ ہے آسمان ہفتم پر قیام رکھتا ہے۔ انتہائی سست رفتار ہے ڈھائی سال ایک برج میں قیام رکھتا ہے اور اس طرح کچھ کم و بیش ۳۰ سال کی مدت میں پورے بروج کا دورہ مکمل کرتا ہے۔ یوم ہفتہ کا حاکم ہے۔ خاصیت میں نحس اکبر ہے۔

تعارف بروج: شائقین علوم روحانیات اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ بروج کا وجود ذہن انسانی کا اختراع نہیں اور نہ یہ تخیل انسانی میں داخل ہے بلکہ پروردگار عالم کے کلام بلاغت نظام (قرآن مجید) میں اس کا تذکرہ موجود ہے وہ معبود برحق ارشاد فرماتا ہے کہ ہم نے بروج اور روشن ستاروں سے آسمان کو مزین کیا۔ چنانچہ

تحقیق سے معلوم ہوا کہ بسبب گردش آفتاب آسمان میں ایک گول دائرہ پیدا ہوا ہے اور یہ دائرہ اس وقت تک اپنی جگہ پر دستور قائم رہے گا جب تک گردش آفتاب باقی رہے گی چنانچہ اسی دائرہ کو دائرۃ البروج کہتے ہیں۔ اس پورے دائرہ کو سال کے حساب سے کہ سال پورے بارہ مہینوں کا ہوتا ہے اس دائرہ کو بھی بارہ حصوں میں تقسیم کیا گیا اور ہر حصہ برج کا الگ الگ نام تجویز کرنے کے بعد ایک ایک برج کو ایک ایک مہینہ سے منسلک کر کے انہیں اربعہ کے لحاظ سے آبی، آتشی، خاکی اور بادی قرار دیا گیا نیز شمس و قمر کے علاوہ کہ ان کے حصے میں ایک ایک برج آئے ہیں بقیہ پانچ ستارے ۲-۲ برج کے صاحب خانہ قرار دیئے گئے۔ بروج میں بلحاظ شمس درجہ دقیقہ ثانیہ ثالثہ اور بلحاظ قمر منازل اکلیل، نطح اور زبرہ وغیرہ بھی کئے گئے ہیں جن کی تشریح موقع ہو تو آپ کے سامنے آتی رہے گی۔ پہلے اسماء بروج کو یاد کیجئے پھر ان کے اشکال وغیرہ تحریر کرنے سے اس لئے گریز کیا ہوں کہ یہ باتیں مخصوص علم النجوم سے متعلق ہیں۔

اسمائے بروج

حمل۔ دائرۃ البروج کا پہلا برج ہے مشرقی اور نر ہے یوم سہ شنبہ سے تعلق رکھتا ہے۔ مزاج آتشی اور خانہ مریخ ہے۔ **ثور۔** یہ دوسرا برج ہے جو جنوبی اور مادہ ہے یوم جمعہ اور ستارہ زہرہ سے تعلق رکھتا ہے اس برج کا صاحب خانہ زہرہ ہے۔ خاکی اور مادہ ہے۔ **جوزا۔** یہ تیسرا برج ہے جو مغربی بادی اور نر ہے اس برج کا صاحب خانہ ستارہ عطارد ہے یہ برج دنوں میں یوم چہار شنبہ سے تعلق رکھتا ہے۔ مختلف المزاج ہے۔ **سرطان۔** یہ چوتھا برج ہے جو شمالی آبی اور مادہ ہے۔ صاحب خانہ اس برج کا قمر ہے۔ یوم دوشنبہ سے تعلق رکھتا ہے۔ **اسد۔** یہ برج آتشی اور نر ہے اس برج کا صاحب خانہ شمس یعنی سورج ہے دنوں میں یکشنبہ (اتوار) سے تعلق رکھتا ہے جہت اس برج کی مشرقی ہے۔ **سنبلہ۔** یہ چھٹا برج ہے جو جنوبی خاکی اور مادہ ہے اس برج کا صاحب خانہ ستارہ عطارد ہے اور دنوں میں یہ برج یوم چہار شنبہ سے متعلق ہے۔ **میزان۔** یہ ساتواں برج ہے جو بادی مغربی اور نر ہے اس برج کا صاحب خانہ ستارہ زہرہ ہے۔ ایام ہفتہ میں یہ برج ستارہ زہرہ کے دن یوم جمعہ سے تعلق رکھتا ہے۔ **عقرب۔** یہ دائرۃ البروج کا آٹھواں برج ہے جو شمالی آبی اور مادہ ہے اس برج کا صاحب خانہ ستارہ مریخ ہے۔ ایام ہفتہ میں سے یہ برج یوم سہ شنبہ (منگل) سے تعلق رکھتا ہے۔ **قوس۔** یہ نواں برج ہے جو مشرقی آتشی اور نر ہے۔ اس برج کا صاحب خانہ ستارہ مشتری ہے۔ دنوں میں یہ برج یوم پنجشنبہ (جمعرات) سے تعلق رکھتا ہے۔ **جدی۔** یہ دسواں برج ہے

جو جنوبی خاکی اور مادہ ہے۔ اس برج کا صاحب خانہ ستارہ زحل ہے اور ایام ہفتہ میں یہ برج یوم شنبہ یعنی سنیچر سے تعلق رکھتا ہے۔ **دلو۔** یہ گیارھواں برج ہے جو جنوبی بادی اور نر ہے اس برج کا بھی صاحب خانہ ستارہ زحل ہے اور یہ برج بھی دنوں میں شنبہ یعنی سنیچر سے تعلق رکھتا ہے۔ **حوت۔** یہ دائرۃ البروج کا بارھواں اور آخری برج ہے جو شمالی آبی اور مادہ ہے ستارہ مشتری سے تعلق رکھتا ہے اس لئے اس برج کا صاحب خانہ ستارہ مشتری۔ دنوں میں یہ برج یوم پنجشنبہ سے تعلق رکھتا ہے۔

منسوبات بروج ایک نظر میں

نام بروج	ستارہ صاحب خانہ	نام بروج	ستارہ صاحب خانہ	نام بروج	ستارہ صاحب خانہ
حمل اور عقرب	خانہ مریخ	ثور اور میزان	خانہ زہرہ	جوزا اور سنبلہ	خانہ عطارد
قوس اور حوت	خانہ مشتری	جدی اور دلو	خانہ زحل	سرطان	خانہ قمر
"	"	اسد	خانہ شمس	"	"

بیان سنکرات

چونکہ بروج کا روشناسی تذکرہ ختم ہو رہا ہے اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ میں آسان اور مختصر الفاظ میں اسی مقام پر سنکرات سے بھی آپکو واقف کرادوں چنانچہ تعارف بروج کے بیان میں یہ بتایا جا چکا ہے کہ بروج بارہ ۱۲ ہیں جن کا پہلا حمل اور آخری حوت ہے۔ آفتاب ان پورے بروج کا دورہ ایک سال کی مدت میں مکمل کر لیتا ہے اور پھر جب آخری برج حوت سے نکل کر از سر نو پہلے برج حمل میں داخل ہوتا ہے تو اس موقعہ کو سنکرات کہتے ہیں۔

بیان نوروز عالم افروز

معلوم ہونا چاہیئے کہ جب آفتاب عالمتاب پورے بروج کا اپنا دورہ مکمل کر کے جس کی مدت تین سو پینسٹھ دن سے کم اور تین سو چھیاسٹھ دن سے زیادہ نہیں ہوتی از سر نو برج حوت سے نکل کر برج حمل میں داخل ہوتا ہے۔ اس دن کو یوم نوروز کہتے ہیں۔ کتابوں میں مستند اعلان اس تحویل

کے سلسلے میں جو سریع الاجابت ہیں اور جن پر عاملین عمل کرتے ہیں لکھے ہوئے ہیں دیکھے جا سکتے ہیں یا اس رسالۂ مختصر میں اتنی گنجائش نہیں کہ ان کا تذکرہ کیا جائے اور پھر اصل مقصد سے جس کے تحت یہ کتاب لکھی جا رہی ہے بھی ہٹ جانا پڑے گا جو مجھے منظور نہیں۔ میں تو صرف انہیں باتوں کو آسان ترین طریقوں پر قلمبند کروں گا جو اس رسالہ کے مقاصد سے متعلق ہیں۔

شمسی نقطۂ نظر سے بروج کی تقسیم

معلوم ہونا چاہیے کہ در باب بیان تعارف بروج صفحات گزشتہ میں یہ لکھا جا چکا ہے کہ آسمان میں بسبب گردش آفتاب مستقلاً ایک دائرہ پیدا ہوا ہے جس کو دائرۃ البروج کہتے ہیں اس پورے دائرے کے برابر برابر بارہ حصے کیے گئے اور ہر حصہ کو برج قرار دیتے ہوئے انہیں حمل۔ ثور۔ جوزا وغیرہ ناموں سے مختص کیا گیا۔ چنانچہ اب معلوم ہونا چاہیے کہ عاملین کا کہنا ہے کہ ہر برج میں آفتاب کے دورے کی حدیں مقرر کی ہیں اُن حدود کے نام یہ ہیں درجہ۔ دقیقہ۔ ثانیہ اور ثالثہ۔ انکی تقسیم اس صورت سے ہوتی ہے۔ ایک برج میں ۳۰ درجہ۔ ایک درجہ میں ۶۰ دقیقہ۔ ایک دقیقہ میں ۶۰ ثانیہ اور ایک ثانیہ میں ۶۰ ثالثہ۔ اسی طرح سے تقسیمی قیود شمسی نقطۂ نظر سے ہر برج میں ہیں۔

قمری نقطۂ نظر سے بروج کی تقسیم

صفحات گزشتہ میں یہ بتایا جا چکا ہے کہ قمر (چاند) اپنی تیز رفتاری کے سبب ان بارہ برجوں کو کبھی انتیس دن میں اور کبھی تیس دن میں طے کرتا ہے چنانچہ اس کی سرعت کے مدنظر حکماء نے ان بارہ برجوں کو اٹھائیس حصوں پر منقسم کر کے ہر حصہ کو منزل قمر قرار دیتے ہوئے ان منازل کے حسب ذیل نام تجویز کئے۔ شرطین۔ بطین۔ ثریا۔ دبران۔ ہقعہ۔ ہنعہ۔ ذراع۔ نثرہ۔ طرف۔ جبہ۔ زبرہ۔ صرفہ۔ عوا۔ سماک۔ غفرہ۔ زبانا۔ اکلیل۔ قلب۔ شولہ۔ نعائم۔ بلدہ۔ ذابح۔ بلع۔ سعد السعود۔ سعد الاخبیہ۔ فرغ اول یا (فرغ مقدم)۔ فرغ ثانی یا فرغ مؤخر۔ بطن الحوت یا (رشا)۔

حکماء نے بلحاظ دورۂ قمر ان منازل کو بارہ برجوں پر اس طرح سے تقسیم کیا ہے کہ ہر برج کے حصہ میں دو۔ دو پوری منزلیں اور ایک تہائی منزل آتی ہے اور قمر اپنے دورہ کے لحاظ سے دو دن اور دو رات میں دو دو منزلوں کی مسافت ختم کرتا ہے۔ تب ہی تو اس ثلث منزل کو بھی ذکر کے [illegible] تاکہ آپ

رفتار قمر اور اس کی منازل کو بخوبی سمجھ سکیں۔

علم جفر اور حضرت امام حسن علیہ السلام

مسجد کوفہ میں جب جناب امیر المومنین حضرت علی ابن ابیطالب علیہ السلام بحالت سجدہ ابن ملجم ملعون کی ضرب سہہ چکے جو سر مبارک پر پہونچی تھی درجہ شہادت پر فائز ہو چکے اور آپ کے بڑے فرزند حضرت امام حسنؑ نے تخت امامت پر قدم رکھا تو اور دوسرے دینی امور نیز تعلیم و تدریس کے ساتھ ساتھ علم جفر کی طرف بھی توجہ فرمائی۔ چنانچہ آپ نے اس علم کو کچھ قواعد و ضوابط کے ساتھ ترقی کی معراج تک پہونچایا لہٰذا اس علم میں ابجد ایقغ کے موجد آپ ہیں جس کی تشریح حسب ذیل ہے:-

ایقغ:-	ا ی ق غ	بکر:-	ب ک ر
جلش:-	ج ل ش	دمت:-	د م ت
ہنث:-	ہ ن ث	وسخ:-	و س خ
زعذ:-	ز ع ذ	حفض:-	ح ف ض
طصظ:-	ط ص ظ		

✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤

اس علم کی ترقی کے پیش نظر آپ نے حروف اور اعداد کے ترفع و تنزل کے کچھ اور قاعدے بھی مرتب فرمائے جن کو اگر اس علم کی روح کہا جائے تو یہ قطعی طور پر صحیح ہوگا۔

کتب ہائے قدیمہ کی ورق گردانی سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت امام حسن علیہ السلام کو اس علم میں کمال حاصل تھا جس کے ثبوت میں ایک واقعہ اختصار کے ساتھ ایک کتاب سے نقل کیا جاتا ہے۔

امیر معاویہ نے جب آپ کے لشکر کے سرداروں کی ایک بڑی تعداد کو آپ سے منحرف کر کے اپنے ساتھ ملا لی تو اس کے ساتھ ساتھ آپ سے صلح کی گفت و شنید بھی شروع کر دی۔ آپ کے لشکر میں زیادہ تر ایسے لوگ شامل تھے جو کوفہ کے رہنے والے تھے اور یہ بات متعدد بار ظاہر ہو کر پایۂ ثبوت کو پہونچ چکی تھی کہ اہل کوفہ کے ظاہر و باطن یکساں نہیں ہیں۔ اُن میں بہت بڑا فرق ہے۔ وہ ظاہری طور پر تو آپ سے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے پر اصرار کرتے مگر اندرونی طور پر آپ کے خلاف ہو چکے تھے۔ چنانچہ اس نازک صورت حال پر نظر رکھتے ہوئے آپ نے بھی اس گفتگوئے صلح کی طرف توجہ دی تو چند لوگوں نے خدمت امام میں عرض کی کہ آپ امیر معاویہ سے صلح کی بات چیت نہ کریں کیونکہ [illegible] آپ نے فرمایا کہ مجھے [illegible] کہ کس زیادہ تعداد

ایسے لوگوں کی ہے جن پر اعتبار نہیں کیا جاسکتا۔ چنانچہ جس نے علم جفر کی رُو سے یہ معلوم کیا
ہے کہ تمہارے ساتھیوں سے وفا کی کوئی امید نہیں ہے وہ میری مدد نہیں کریں گے۔
بہاسی جو آپکے پیش نظر حضرت امام حسن علیہ السلام نے امیر معاویہ سے صلح کرلی۔ آپکا سوال
یہ تھا۔ اسینصرونی اهل الکوفه ترجمہ اس کا یہ ہوا کہ کیا اہل کوفہ
میری مدد کریں گے۔ جس کا جواب آپکو عبارت کے ترفع و تنزل کرنے کے بعد یہ ملا تھا
لا تنصروا الکوفی لا یوفی یعنی مدد نہیں کریں اس لئے کہ کوفی بے وفا ہیں۔

(نوٹ:۔ قواعد ترفع و تنزل و مستحصلہ وغیرہ کا بیان حسب موقع کیا جائے گا۔)

چنانچہ علم جفر کے شائق ایک گروہ کے نظریات کے مطابق عروج کی منزلیں طے کرتا ہوا علم
حضرت علی ابن ابیطالب علیہ السلام سے لیکر حضرت حجت صاحب الامر علیہ السلام تک پہونچا ہے
جس کے بہترین عالم حضرت صاحب الامر علیہ السلام ہیں اور جو کچھ تھوڑی بہت جلوہ فرمائیاں
آپ اس علم کی دیکھ رہے ہیں یہ محض شاخیں ہیں یا اس دریائے ذخار کی بہت معمولی نہریں
ہیں جو ناپید اکنار ہے اور بہت زور و شور سے رواں دواں ہے۔ لیکن تاریخ داں علمائے جفر
کا یہ کہنا ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام کو خداوند عالم نے خلعت خلافت سے سرفراز فرمایا
تو اس کے ساتھ ہی اسمائے ملائکہ ارض و سماء و کائنات کی ساری اشیاء و اسمائے فلکیات اور نیز
بہت سے رازوں کو تعلیم فرمایا۔ اس کے بعد جب آپکی اولاد میں اضافہ ہوا اور گروہ در گروہ منقسم
ہو کر اس ارض خاکی پر پھیلنے لگے اور نوبت زبان و گفتگو کی تبدیلی تک پہونچی تو اسوقت حضرت
آدم علیہ السلام نے عالم روحانیت کا نسخہ تیار کیا جو سفر آدم کے نام سے مشہور ہوا جسکا ذریعہ
یہی علم جفر تھا جس سے مختلف قسم کے علوم کا استخراج ہوتا ہے اور اس طریقے سے آپ نے
ملائکہ کے نام اور آسمانوں کے نام۔ ملائکہ بروج، ملائکہ منازل، ملائکہ کواکب، ملائکہ
اشیاء، ملائکہ ایام، ملائکہ ساعات، ملائکہ مابین زمین و آسمان نیز مشہور و جلیل القدر
و نیز بہت سی باتیں عالم وجود میں آئیں۔

حضرت آدم علیہ السلام کے بعد "سفر آدم" حضرت شیث علیہ السلام اور پھر منو سلخ اور
پھر حضرت ادریس علیہ السلام تک پہونچا پھر آپنے اس کا صحیفہ تیار کیا اور اپنے بیٹوں کو
اس کی تعلیم دی اور اس طرح علم جفر سینہ بسینہ ہوتا ہوا حضرت ابراہیم خلیل اللہ
تک پہونچا پھر آپنے اسی علم کے ذریعہ سے علم روحانی کا علم الحروف کہلاتا اور علم سیمیا کو نیز سیکھا

تک پہونچا جس کی شہادت...
علم ہے وضع فرمایا۔ پھر یہ علم ان کے فرزندوں تک پہونچا جس کی شہادت... پھر یہ علم ان کے فرزندوں تک پہونچا
حضرت یوسف علیہ السلام کے حالات زندگی دیتے ہیں کہ تعبیر خواب عطا فرمانے میں
آپ درجہ کمال پر فائض تھے۔ علم رویائے صادقہ بھی اسی علم کی ایک شاخ ہے اس کے
بعد یہ علم حضرت موسیٰؑ۔ حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ کی طرف منتقل ہوا۔ جناب
آصف بن برخیا نے اسی علم کے ذریعہ ہوا پر قابو پایا کہ آن واحد میں شہر سبا سے ملکۂ
بلقیس کو بمعہ اس کے تخت کے منگوالیا۔

بعد ازاں یہی علم جفر حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ظاہر ہوا کہ آپنے اسی علم کی بدولت
اسم اعظم الٰہی کا استخراج کیا اور اس کے ذریعے مُردے زندہ کئے۔ اُن کے بعد یہ علم
فخر زمین و زماں، سرکار دو جہاں، خاتم النبیین، سید المرسلین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے قبضہ میں آیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ سے معجزات شق القمر
رجعت شمس و کلام الحجر وغیرہ ظہور پذیر ہوئے۔ بعد ازاں سید المرسلینؐ نے اس علم کو
اپنے وصی خاص امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو تعلیم فرمایا اور ارشاد
فرمایا کہ "اَنَا مَدِیْنَةُ الْعِلْمِ عَلِیٌّ بَابُهَا۔"

حضرت مشکل کشاؑ نے اس صدر علم روحانی کو ایک نئے سانچے میں ڈھالا اور اس وقت
کے قواعد مروجہ کو جو مشکل ترین تھے آسان تر کرتے ہوئے ایک نئے طریقے سے استخراج فرمایا
چنانچہ آپ ہی کی ذات بابرکات کی بدولت اس علم کے ذریعے جفر جامع، جفر احمر، جفر کبیر وغیرہ
نادر و نایاب نسخے جو علم و حکمت کے سمندر بے پایاں ہیں عالم وجود میں آئے اور جس سے
اس کے جاننے والے اس دور میں بھی کمال فیض حاصل کر رہے ہیں اور مولائے کائنات
کے علم کے سامنے اپنے کوتاہی داماں کا اعتراف کر رہے ہیں۔

بہرحال علم جفر ہی وہ گرانمایہ علم ہے جس سے اور دوسرے علوم روحانی کی شاخیں برآمد ہوئی
ہیں۔ اس علم کے حصول کی تجسس میں جس نے سعی کی اسے کبھی ناکامی نہیں ہوئی اور جس نے
اس علم میں کمال حاصل کرلیا اس پر اسرار و رموز کا دروازہ کھل جاتا ہے اور ایسے ایسے رازوں
کے انکشافات ہونے لگتے ہیں کہ جہاں تک انسان کا وہم و گمان نہیں پہونچ سکتا اور یہ تو ایک
معمولی سی حقیقت اس علم کی ہے کہ جفار اگر وہ واقعی با اصول جفار ہے تو خود اپنی موت کے
تاریخ اور وقت تک سے واقف ہوتا ہے۔

ایک آسان ترکیب

اگر آپ واقعی ایک با اصول جفار بنتے ہوئے اسرار و رموز سے باخبر ہونا چاہتے ہیں تو آپ پر لازم ہوگا کہ آپ میری دی ہوئی ذیل ہدایات پر عمل کریں آپ کی کوشش رائیگاں نہیں جائے گی اور آپ زمانہ قریب میں ایک اچھے جفار ثابت ہوں گے ۔ ساتھ ہی ساتھ مجھے یہ لکھنے میں کوئی تکلف نہیں کہ آپ کی مشق جس قدر بڑھتی جائے گی اسی قدر استخراج سوال میں آپ کے لئے آسانیاں پیدا ہوتی جائیں گی ۔ سب سے پہلے آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اولاً عبارت سوال تمام کرکے جفار ان حرفوں کو جو سوالی ہوتے ہیں اعداد ہندسہ میں تبدیل کرتا ہے لہٰذا ۔

نمبر ا ۔ بلحاظ ابجد قمری حروف سے اعداد ہندسہ بنانے کی انتہائی مشق کیجئے ۔ اور یہ مشق اس قدر عروج پر پہونچ جائے کہ آپ کے نزدیک لفظی عبارت اور ہندسہ کی عبارت میں کوئی فرق باقی نہ رہ جائے اور نہ آپکو کوئی دقت محسوس ہو ۔ ابجد قمری کے الفاظ اور ان حروف کے اعداد حسب ذیل ہیں ۔

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت

اب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت

ثخذ ضظغ

ث خ ذ ض ظ غ

یہ کل اٹھائیس حروف ہوتے ہیں اور انہیں پر عمل تحریرات کا دار و مدار ہوتا ہے اور اس کو ابجد قمری کہتے ہیں ۔ اب ان حروف کے ہندسوں کو نقشہ میں ملاحظہ فرمائیے ۔ یہ ابجد دوسرا اور ابجد جو آئندہ آئیں گے اس علم کی بنیادی چیزیں ہیں ۔

(ابجد قمری)

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰
ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	×	×
۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	-	-

اس جگہ پر چند جملے مثالاً آپ کے سمجھنے کیلئے تحریر کئے جاتے ہیں اس سلسلے میں یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ حروف کی قسمیں دو ہیں پہلی قسم مکتوبی اور دوسری قسم ملفوظی کہلاتی ہے جس کی تشریح حسب ذیل ہے ۔

حروف مکتوبی :۔ ان حروف کو کہتے ہیں جو اپنی ذات سے واحد ہوتے ہیں ، لکھنے اور پڑھنے دونوں میں ۔ جیسے آدم ۔ خالق ۔ محسن ۔ لباس ۔ بادام ۔ قمر ۔ زحل وغیرہ ۔ ان اسماء اور اشیاء میں آپنے دیکھ لیا کہ ہر حرف اپنی جگہ پر اکیلا ہے ۔ کسی موقع پر اس کی تکرار نہیں ہوئی ۔ اب انہیں اسماء و اشیاء کو حرفی عبارت سے جب ہندسوں میں تبدیل کرنا پڑے تو اس کی صورت یہ ہوگی ۔

آدم		خالق		محسن	
ا	۱	خ	۶۰۰	م	۴۰
د	۴	ا	۱	ح	۸
م	۴۰	ل	۳۰	س	۶۰
		ق	۱۰۰	ن	۵۰
آدم ، میزان	۴۵	خالق میزان	۷۳۱	محسن میزان	۱۵۸

حروف ملفوظی :۔ ان حروف کو کہتے ہیں جن پر تشدید ہوتی ہے جیسے حوا ۔ چکر ۔ اچھی ۔ مفضل وغیرہ وغیرہ ۔

لہٰذا جب ضرورت عبارت کو ہندسوں میں تبدیل کرنے کی پیش آئے تو اسوقت حروف مشدد نہ لئے جائیں گے حرف حرف واحد لیا جائے گا اور اس کے اعداد ہندسہ شمار میں لائے جائیں گے مثلاً "حوا" میں ح و و ا ہوتے ہیں اس ۔ مگر ایک واؤ پر تشدید ہے جس نے واؤ مکرر کی صورت اختیار کرلی لہٰذا ایک واؤ خارج از عبارت سمجھا جائے گا اور اب اعداد جو حاصل کئے جائیں گے وہ ح ۔ و ۔ ا کے ہوں گے یعنی اس طرح ح/۸ و/۶ ا/۱ میزان ۱۵ اب معلوم ہوا کہ حوا کے اعداد ہندسہ ۱۵ ہیں جو صحیح ہیں ۔ اسی طرح پورے عبارتی سوال سے حروف مشدد خارج کردیئے جائیں گے ۔ اور حروف واحد کے اعداد حاصل کرلئے جائیں گے ۔

قائمقام حروف :۔ اس بات کو بھی ذہن نشین کرلینا چاہیے کہ کچھ حروف اردو زبان میں ایسے ہیں جن کا وجود کسی طرح عربی زبان میں نہیں ہے جیسے ٹ ۔ پ ۔ چ ۔ ڈ ۔ ڑ ۔ ژ ۔ گ ۔ یہ حروف آپ کو ابجد کی جدول میں نہیں ملیں گے لہٰذا علمائے جفر نے ان حرفوں کے

کا مقام حروف حسب ذیل مقرر کئے گئے ہیں یعنی کہ ٹ کے ت اور چ کی جگہ ج اور ڈ
کے بجائے د۔ ڑ کے بجائے ر اور ژ کی جگہ پر ز استعمال میں لایا جائے گا اور اعداد ملکہ
اصل حروف کے لئے جائیں گے۔ مثلاً ت کے عدد ۴۰۰ ہوتے ہیں تو یہی ۴۰۰ عدد ٹ کے بھی
ہوں گے یا ج کے عدد ۳ ہوتے ہیں تو یہی ۳ کے عدد چ کے بھی ہوں گے۔ علیٰ ہٰذا القیاس۔

مثالی عبارت سوال۔ بسبب پریشانی عبلہ ارشاد ہو۔ اس عبارت کو حروف میں منتقل کیا اور وہ اس طرح ہوگی:-

ب۔س۔ب۔ب۔پ۔ر۔ی۔ش۔ا۔ن۔ی۔ع۔ب۔ل۔ا۔ر۔ش۔ا۔د۔ہ۔و

اب ان حروف کو ہندسوں میں اس طرح سے تبدیل کیا۔

ب/۲ - س/۶۰ - ب/۲ - ب/۲ - پ/۲ - ر/۲۰۰ - ی/۱۰ - ش/۳۰۰ - ا/۱ - ن/۵۰ - ی/۱۰ - ع/۷۰ - ب/۲ - ل/۳۰ - ا/۱ - ر/۲۰۰
ش/۳۰۰ - ا/۱ - د/۴ - ہ/۵ - و/۶

اب ہندسوں میں یہ سوالی عبارت اس طرح تبدیل ہوئی:-

۶۰ ۲ ۲ ۲ ۲۰۰ ۱۰ ۳۰۰ ۱ ۵۰ ۱۰ ۷۰ ۲ ۴ ۳۰ ۱ ۲۰۰ ۳۰۰ ۱ ۴
۵ ۶

مقصد میرا اس تمثیل سے یہ ہے کہ اس قسم کے ہندسوں کو حروف میں تبدیل کرنے اور پھر عبارت بنا کر پڑھنے میں مہارت پیدا ہو جائے اتنی مشق بہم پہونچانا چاہیئے۔ دوسرا طریقہ سوال کرنے اور اس کا جواب حاصل کرنے کا یہ ہے کہ مطابق سوال کے حروف کو الگ کرکے جیسا کہ حرفوں میں اوپر بتلایا جا چکا ہے لکھے اور پھر ان حروف کو قاعدے کی رو سے پہلے حرف کو ترتیب جامع اربعہ عناصر دوسرے حرف کو تنزل جامع سبع کواکب اور تیسرے حرف کو ترتیب جامع حواس خمسہ پھر اس کے بعد والے حرف کو ترتیب جامع معقول عشرہ وغیرہ دیتا اور جوابی حروف حاصل کرتا ہوا چلا جائے جب سوال ختم ہو جائے گا سطر مستحصلہ پیدا ہو جائے گی اور اسکے سوال کا جواب آپ کی نظروں کے سامنے ہوگا۔

سوال جسم ہے اور اس کا جواب اس سوال کی روح ہے۔ بہت سے لوگ فی زمانہ اس امر پر یقین نہیں رکھتے کہ محض سوال کی عبارت کو الٹ پھیر کرنے سے اس کا جواب کس صورت سے حاصل ہو سکتا ہے ایسے حضرات کے لئے محض یہی ایک ہی مثال کافی ہوگی اور پھر یہ نکتہ ان کی سمجھ میں بخوبی آجائے گا جس میں اعتراض کی گنجائش نہ ہوگی۔

ایک زندہ مثال:- اس امر میں مطلقاً چون و چرا کی گنجائش نہیں کہ انسان بنیادی دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ایک حصہ اس کا ظاہر ہے جو نظر آتا ہے اور اس ظاہری حصہ کو جسم کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ دوسرا حصہ اس جسم کا باطن ہے جو نظر نہیں آتا لیکن اپنی موجودگی کا یقین اس کی نقل و حرکت سے دلاتا رہتا ہے اور اسی حصہ کا نام روح ہے۔ بعینہٖ یہی صورت از روئے قواعد جفر اس سوال کی ہوتی ہے جس کا جواب سوالی حاصل کرنا چاہتا ہے چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ سوال جو بظاہر نظر آتا ہے جسم کی حیثیت رکھتا اور اسی سوال کے پردے میں اس کا جواب پوشیدہ ہو کر روح کی حیثیت رکھتا ہے جو قواعد کی رو سے الٹ پھیر کرنے سے ظاہر ہو جاتا ہے لہٰذا اس امر پر یقین رکھنا چاہیئے کہ ہر سوال کے پردہ میں اس کا جواب پوشیدہ رہتا ہے اور جو بندہ یابندہ کے مصداق انہیں کے حصے میں آتا ہے جو اس کے تلاش و تجسس میں سرگرداں رہتے ہیں۔

نمبر ۲:- شائقین جفر کو چاہیئے کہ وہ علم النجوم سے سب سے پہلے پوری پوری آگاہی حاصل کریں اگر ستاروں کے بابت انکی واقفیت کم رہی یا ناواقف رہے تو پھر علم جفر میں وہ واقفیت اور کمال حاصل نہیں کر سکتے اس لئے کہ علم جفر کے تمام اصول و قواعد علم نجوم سے وابستہ ہیں۔ علم نجوم کے ذریعہ متحرک ستاروں کے اسماء عمرہ و تحیرہ کی تعریف۔ ستاروں کی رفتار، ان کا قیام، خواص سعد و نحس۔ برج سے ستاروں کا لگاؤ، باہم دوستی اور دشمنی، یوم حکومت و ساعات سیارگان، قمر در عقرب۔ برج اور ایام۔ بروج اور تواریخ ان کا باہمی ارتباط ان سب باتوں سے ایک جفار کا آگاہ ہونا ضروری ہے ورنہ محنت بیکار اور لایعنی ہوگی ان باتوں میں سے کچھ کا تذکرہ میں پچھلے صفحات میں کر چکا ہوں باقی باتیں حسب موقع آتی رہیں گی۔

نمبر ۳:- علم جفر پر قدرت اور اس میں کمال حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ شائق جفر علم ہیئت اور علم ہندسہ سے اچھی طرح واقف ہو اگر علم ہندسہ سے واقفیت نہ ہوگی تو وہ علم جفر کے قواعد کے مطابق صحت کے ساتھ استخراج نہیں کر سکتا۔ جیسا کہ میں شق ۲ میں لکھ چکا ہوں۔

نمبر ۴:- یہ بتایا جا چکا ہے کہ ابجد قمری کے لحاظ سے کل ۲۸ حروف معرض وجود میں آئے ہیں۔ انسان چار چیزوں آگ۔ پانی۔ ہوا۔ اور مٹی کا مرکب ہے جس کو عناصر اربعہ کہتے ہیں چنانچہ یہ ۲۸ حروف برابر چار حصوں میں اس طرح تقسیم کئے گئے ہیں کہ سات حروف آتشی اور سات حروف آبی۔ سات حروف خاکی اور سات حروف بادی قرار پائے ہیں جن کی تشریح صفحہ نمبر ۳۰ پر ملاحظہ فرمایئے۔

دائرہ حروف معہ اقسام

آتشی		بادی		آبی		خاکی	
ا	۱	ب	۲	ج	۳	د	۴
ہ	۵	و	۶	ز	۷	ح	۸
ط	۹	ی	۱۰	ک	۲۰	ل	۳۰
م	۴۰	ن	۵۰	س	۶۰	ع	۷۰
ف	۸۰	ص	۹۰	ق	۱۰۰	ر	۲۰۰
ش	۳۰۰	ت	۴۰۰	ث	۵۰۰	خ	۶۰۰
ذ	۷۰۰	ض	۸۰۰	ظ	۹۰۰	غ	۱۰۰۰

دوسرا دائرہ حروف ستارے اور ملائکہ مقربین کا حسب ذیل ہے تاکہ یہ بیان تشنہ نہ رہے۔

دائرہ حروف و سیارگان و ملائکہ مقربین

حروف	ملائکہ	ستارے	حروف	ملائکہ	ستارے	حروف	ملائکہ	ستارے	حروف	ملائکہ	ستارے
ا	[illegible]	زحل	ب	[illegible]	زحل	ج	[illegible]	زحل	د	[illegible]	زحل
ہ	[illegible]	مشتری	و	[illegible]	مشتری	ز	[illegible]	مشتری	ح	[illegible]	مشتری
ط	[illegible]	مریخ	ی	[illegible]	مریخ	ک	[illegible]	مریخ	ل	[illegible]	مریخ
م	[illegible]	شمس	ن	[illegible]	شمس	س	[illegible]	شمس	ع	[illegible]	شمس
ف	[illegible]	زہرہ	ص	[illegible]	زہرہ	ق	[illegible]	زہرہ	ر	[illegible]	زہرہ
ش	[illegible]	عطارد	ت	[illegible]	عطارد	ث	[illegible]	عطارد	خ	[illegible]	عطارد
ذ	[illegible]	قمر	ض	[illegible]	قمر	ظ	[illegible]	قمر	غ	[illegible]	قمر
آتشی	-	-	بادی	-	-	آبی	-	-	خاکی	-	-

نمبر ۵:- علم جفر کے اصول و قواعد جن کو علمائے جفر نے اب تک مرتب کئے ہیں وہ سب کے سب بارہ برجوں کے موافق ہیں اور ان کی کل تعداد جو اب تک ظہور میں آچکی ہے تین سو ساٹھ کے قریب بتائی جاتی ہے۔ تحقیق سے یہ بات پہلے ہی معلوم ہو چکی ہے کہ ابجد کے ۲۸ حرفوں کا تعلق مکمل طور پر بارہ بروج سے ہے اور یہ بات یہیں پر ختم نہیں ہوتی بلکہ ان کے تعلق کا سلسلہ منازل قمر سے بھی ملتا ہے جن کی تشریح حسب ذیل ہے۔ یہ مرتب شدہ اصول کلید غیب کہے جاتے ہیں۔ لہذا ان سے آگاہ ہونا شائق اور باتوں کے بہت ضروری ہے

(بروج اور حروف)

برج حمل:- ا ب ج سے وابستہ ہے۔
برج ثور:- ج د ہ " "
برج جوزا:- ہ و ز " "
برج سرطان:- ح ط ی " "
برج اسد:- ی ک ل " "
برج سنبلہ:- ل م ن " "
برج میزان:- ن ع ف " "
برج عقرب:- ف ص ق " "
برج قوس:- ق ر ش " "
برج جدی:- ت ث خ " "
برج دلو:- خ ظ ض " "
برج حوت:- ض ظ غ " "

حسب تذکرہ بالا مندرجہ ذیل حروف بہ تفصیل ذیل منازل قمر متعلقہ بروج سے بھی تعلق رکھتے ہیں تلاش کنندہ رازہائے علم جفر کا اس منزل سے بھی واقف ہونا ضروری ہے۔

(نوٹ) میں یہ سب باتیں نہایت اختصار سے لکھتا جا رہا ہوں تاکہ سب باتیں

جو آسانی آپ کے ذہن میں آتی جائیں۔

دائرہ حروف منازل!

حروف	منازل
ا - ب - ج	شرطین - بطین - ثریا
د - ہ - و	دبران - ہقعہ - ہنعہ
ز - ح - ط	ذراع - نثرہ - طرفہ
ی - ک - ل	جبہہ - زبرہ - صرفہ
م - ن - س	عوا - سماک - غفرہ
ع - ف - ص	زبانا - اکلیل - قلب
ق - ر - ش	شولہ - نعائم - بلدہ
ت - ث - خ	ذابح - بلع - سعد السعود
ذ - ض - ظ - غ	اخبیہ - مقدم - موخر - رشا

دائرہ حروف اور سمت!

زیادہ تر اور علمائے جفر کی اس بات پر متفق الرائے ہے کہ استخراج سوال میں حروف کا سمتوں سے بلحاظ اربعہ عناصر گہرا تعلق ہے اور مجھے بھی مفقود الخبری کے بابت یا اشیاء گمشدہ کے سلسلہ میں حروف اور اس کے سمت متعلقہ سے واسطہ پڑ چکا ہے لہٰذا اس کی تشریح کرنا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔

حروف جو مشرق سے منسوب ہیں۔ ا - ہ - ط - م - ف - ش - ذ -
حروف جو مغرب سے منسوب ہیں۔ ب - و - ی - ن - ص - ت - ض -
حروف جو شمال سے منسوب ہیں۔ ج - ز - ک - س - ق - ث - ظ -
حروف جو جنوب سے منسوب ہیں۔ د - ح - ل - ع - ر - خ - غ

ان باتوں کے علاوہ اور بھی تشریحات کواکب، بروج اور ملائکہ کی مفصل

نمبر ۶:۔ علم جفر کے شائق کو اور دیگر علوم روحانی و مادی کے ساتھ ساتھ حروف کے موکل و جنات جو انہیں حروف کے ذریعہ سے مختلف علوم کے تابع ہیں، نیز موکلین سفلی و علوی سے پوری آگاہی حاصل کرنا چاہئے ان کے اعداد و شمار ذہن میں محفوظ رکھے جائیں حروف کی مرکبی ترکیبوں کو نیز ایک دوسرے میں ضم کرنے کے طریقوں کو سیکھا جائے تب اس علم میں دستگاہ حاصل ہو سکتی ہے ورنہ نتیجہ صفر ہی برآمد ہوگا۔

نمبر ۷:۔ ابجد شمسی، ابجد قمری، ابجد عددی، ابجد ملفوظی، ابجد عزیزی، ابجد ابجذش، ابجد اصلم، ابجد القرخ، ابجد احرط، ابجد ادکع، ابجد اتحز، ابجد اوزنی غرض کہ تمام ابجد (ابجدوں) کے اساس و نظیرہ، استخراج آفتاب و قمر، اقسام تداخل، قاعدہ صدر موخر، عملیات کا ستاروں سے تعلق، بسط کے قوانین، زبر، بینہ، مستحصلہ، ملائکہ اور عناصر، حروف تہجی اور ملائکہ، ستارے اور منازل، ساعات یوم، سعد و نحس، اصول دریافتگی طالع، طبائع بروج و ستارگان، حروف مفردہ و مرکبہ ملائکہ اور اعوان، اوقات بخور، مراتب ستارگان، استخراج کے طریقے، النظاریہ، خواص الحروف وغیرہ ان سب باتوں اور طریقوں سے پوری پوری آگاہی حاصل کرتے ہوئے ان کو ازبر کر لینا چاہئے تاکہ ضرورت کے وقت کتاب کی حاجت نہ رہے۔

علم جفر کے عام اصول اور قاعدے

علم جفر کی تعریف اگر مختصراً اور عام فہم صورت میں اس طرح کی جائے کہ "حروف تہجی کے بھید" تو میرے خیال میں یہ تعریف بجا ہوگی اس لئے کہ یہی حروف جو بے زبان نظر آتے ہیں، ان کو جیسا چاہو تو عمل کے اعتبار سے خوشخط یا بدخطی کی صورت میں لکھ دیا لکھنے والے کے زیر اثر رہتے ہیں اور وہی مطالب ظاہر کرتے ہیں جیسا کہ تحریر کنندہ چاہتا ہے لیکن اگر یہی حروف مجموعی طور پر ایک سوالی عبارت کی صورت میں لکھے جائیں اور ان کی باضابطہ و باقاعدہ اصولی طور پر تدوین و ترتیب کی جائے تو یہی حروف اپنی زبانِ بے زبانی سے لکھنے والے کی قلم سے اس کے خیالات کے برعکس ایسے ایسے اسرار و رموز کا انکشافات کرتے ہوئے نظر آئیں گے کہ جن سے عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے۔

معلوم ہونا چاہئے کہ علمائے جفر نے کمال تحقیق و تفتیش کے بعد اس پورے علم کو دو بڑے حصوں

میں تقسیم کر کے ایک کو علم اخبار اور دوسرے کو "علم آثار" کے ناموں سے تعبیر کیا ان دونوں علوم کی مختصر کیفیت حسب ذیل ہے

علم اخبار

علم جفر کا یہ پہلا حصہ ہے جو علم اخبار کے نام سے مشہور و معروف ہے۔ یہ علم قوت حافظہ اور قوت خیال سے گہرا تعلق رکھتا ہے اور ذہن انسانی میں انہیں قوتوں کے ذریعے نشو و نما پاتا رہتا ہے۔ یہی دونوں قوتیں اس علم کی محافظت اور کفایت بھی کرتی رہتی ہیں۔ علم اخبار کے ماہرین میں قوت تخیل بے حد کام کرتا ہے۔ جفر کی اصطلاحات میں اسے اخت النبوت کہتے ہیں۔ سابقہ جملے پر یا شاید بات سے یہ اصطلاحی فقرہ ایک حقیقت بن کر سامنے آجاتا ہے اس لئے کہ اگر عمیق نگاہوں سے اس صداقت کو دیکھا جائے تو یہ صورت منزل کشف و الہام پر پہنچ کر تمام پذیر ہوتی ہے۔ اس لئے کہ علم جفر کا یہ حصہ لاثانی ہونے کی وجہ سے اپنے کل اور مخصوص احکام کو عین وحی خداوندی کے مشابہ کر دیتا ہے (لیکن اس کے احکامات وحی نہیں بن سکتے۔ اس کا تصور بھی گناہ ہے)۔ اس لئے کہ اس کا ماہر ایک انتہائی متقی پرہیزگار، صابر اور ریاضت کش ہوتا ہے جس میں خوبیوں کا خزانہ عبادت و ریاضت کے علامات نمایاں ہوتے ہیں اور برائیاں اس سے دور بھاگتی رہتی ہیں اور یہ اوصاف صرف ولی کامل میں مل سکتے ہیں اور یہ ذات بابرکات صرف آئمہ طاہرین ہی کی ہے جن کو پروردگار عالم نے قرآن ناطق کا درجہ دیا ہے۔ اس حصہ علم کے قواعد و ضوابط طریق عمل ایسے کی تشریح، تکسیر و استخراج کی توضیح اور پوری تفصیل آنے والے صفحات پر کسی جگہ تحریر کی جائے گی۔ مختصر یہ اس قدر اور سمجھ لیں کہ علم اخبار اور علم آثار دونوں کا انحصار انہیں دوازدہ بروج پر ہے۔ جس سے آپ صفحات گذشتہ میں روشناس کرائے جا چکے ہیں۔

علمائے جفر اس بات پر متفق الرائے ہیں کہ جفر نفی اور جفر ابیض ضمیر انسانی کے زیر اثر ہو کر اظہار مدعا و تحریر وغیرہ کے محتاج نہیں ہیں۔ لیکن ماہرین جفر نے اس کو لکھنے اور اس پر توجہ دلانے کی ضرورت اس لئے محسوس کی کہ اس علم کے شائق کو اس کی تعلیم اور جذبۂ شوق کی تکمیل میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو وہ بآسانی منازل طے کرتے ہوئے منزل مقصود تک پہنچ جائیں یا اپنی ناواقفیت کی بنا پر کسی وقت کسی قسم کی غلطی نہ کر بیٹھیں۔ ماہر کو اس حصہ علم کے باقاعدہ عمل سے اس کے ہر سوال کا مستقل جواب ملتا ہے البتہ جواب میں کچھ ایسی صورتیں بھی سامنے آتی جاتی ہیں جس سے سائل کا الجھا ہوا ذہن تسکین محسوس کرنے لگتا ہے۔

علم آثار

علم جفر کے دوسرے حصہ کو علمائے جفر "علم آثار" کے نام سے تعبیر کرتے ہیں اس علم کا قوت خیال اور قوت حافظہ سے کوئی تعلق نہیں ہوتا اور نہ اس کی ضرورت پیش آتی ہے۔ اس طریقہ کار میں محض حروف و سدل اور ان کے اعداد و ضابطہ خاص خاص شکلوں میں استعمال کئے جاتے ہیں جس سے مقاعدہ حاصل ہو جاتے ہیں۔ حروف ابجد اور ان کے اعداد کی طلسمی قوت سے جن سے ہم کبھی واقف نہیں کسی عام طریقہ پر آگاہ نہیں ہوتا مقصد کے حاصل کرنے کا طریقہ اختیار کیا جاتا ہے جس سے ہر بات کی پوری وضاحت ہو جاتی ہے اور مقصد متعلقہ کے تحت مثلاً پریشانی، توہین، دردی گر، دورس امراض، طریقہ علاج، مشکلوں کا حل اور ان پر قابو پانا، مصیبتوں سے لڑائی جھگڑا، شکست، خوشی، اولاد ذہنی الجھنوں سے چھٹکارا نیز حاجتوں کی عمر، اسیر اور جملہ امور کی امور سے صورت حال سکہ روشنی، قلب کی وجہ، مفقود الخبری اور اس کی بازیابی۔ اشیائے مسروقہ کی برآمدگی اور سرقہ کی وجہ اور اس کے اسباب۔ غرضیکہ انسانی زندگی میں جس قدر بھی واقعات اور حادثات پیش آسکتے ہیں ان سب کے جوابات اور تدارک اس حصہ علم کے ذریعہ حاصل کئے جا سکتے ہیں بشرطیکہ جواب حاصل کرنے والا اس علم کے بارے میں پوری شدت سے ماہرانہ قوت کا مالک ہو۔ چونکہ اس حصہ علم میں قوت خیال اور قوت حافظہ دخیل نہیں ہیں اس لئے کہ ان سے کوئی واسطہ ہی نہیں پڑتا ہے لہٰذا علمائے جفر نے اس حصہ علم کو ادنیٰ اور حصہ علم اخبار کو اعلیٰ قرار دیا ہے۔ اس مذکورہ حصہ علم (علم آثار) میں بھی حروف کی تاثیرات، ان کا عروج سے تعلق اعداد و حروف کے متعلق بروج کی تکسیر و تقسیم و استخراج کی منزل سے گذرنے کیلئے علم ہندسہ اور علم نجوم سے استمداد حاصل کرنی پڑتی ہے اور یہی ذرائع ہیں جن پر عمل کرنے سے ہر سوال کا جواب اور ہر مشکل کا حل معلوم کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ اس حصہ علم کے قواعد و ضوابط حسب موقع آئندہ صفحات پر تحریر کئے جائیں گے۔

علم جفر کے اصطلاحی دوائر

اب میں اس علم کے اصطلاحی صورتوں کی طرف آپ کی توجہ دلا رہا ہوں ان کا تذکرہ مجملاً میں اوراق گذشتہ میں بحیثیت قمری کے سلسلہ میں تحریر کر چکا ہوں اب یہاں سے میں فن ابجد کا تذکرہ مختصر کر رہا ہوں جو اس علم کی بنیاد ہے اور حروف و اعداد کو

اس طرح ابجد شمسی کو بجائے ... علم جفر کا پہلا اصطلاحی دائرہ ابجد شمسی کا ہے۔ اعداد کے لحاظ سے ... حروف بھی ابجد قمری سے مختلف ہے اس کی صورت بلحاظ حروف و اعداد حسب ذیل ہے۔

(ابجد شمسی)

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اس سلسلہ میں اس بات کا تذکرہ کر دینا بے حد ضروری سمجھا گیا کہ عربی زبان کے حروف میں حسب ذیل حروف مستعمل نہیں ہیں لیکن اردو اور فارسی زبانوں میں استعمال کئے جاتے ہیں اور یہ جدول عربی حروف کے لحاظ سے تیار کی گئی ہے اس مقام پر یہ بتایا جا رہا ہے وہ چند حروف جو خارج از جدول ہیں ان کے بجائے علمائے جفر نے ان کے قائم مقام حروف معہ ان کے اصلی اعداد کے جو دائرہ ہذا کے مستقل ساکن ہیں مقرر کئے ہیں بوقت ضرورت بلا جھجک ان سے کام لیا جا سکتا ہے۔

وہ حروف جو خارج از جدول ہیں۔ ٹ - پ - ڈ - ڑ - ژ - گ وغیرہ

(قائم مقام حروف)

ٹ کے بجائے ت، پ کے بجائے ج، ڈ کے بجائے د، ڑ کے بجائے ر، ژ کے بجائے ز اور گ کے بجائے ک شمار کئے جائیں گے اور یہی اعداد جفر میں بھی شمار میں لائے جائیں گے جو اعداد اصل حسب توضیح ان حروف کے بالا جدول ہیں۔

واضح ہو کہ ابجد شمسی کا تذکرہ اور اس سے روشناسی کی ضرورت یوں ہوئی کہ اولاً تو

یہ عنوان اس علم کی بنیادی حیثیت رکھتا ہے دوسرا یہی ابجد کے ذریعے آفتاب کے منازل درجہ، دقیقہ وغیرہ کی تعداد کے مطابق حروف ابجد کے اعداد کا استخراج عمل میں آتا ہے چنانچہ ماہرین و اتفکاران جفر نے اس ابجد کو ابجد شمسی کے نام سے تعبیر کیا ہے۔ قاعدے کی رو سے اس ابجد کے ذریعہ سے اور بھی ابجد (ابجدیں) استخراج کئے جاتے ہیں جو آفتاب کے منازل پر بڑا اثر رکھتے ہیں ... سلسلہ میں تقسیمی عمل کے کام میں لائے جاتے ہیں۔ ان کیفیت میں ... اور مطلب کے برآمد استخراج کرنے کے لئے نقشہ کیفیت ہے جن پر عمل کرنے سے وہ ان مطلوبات کو حاصل کر سکتا ہے جو استخراج مطالب کے سلسلہ میں دستیاب ہوتی ہیں۔ یہ تو مختصراً یہی ابجد شمسی کی کیفیت جو اس علم کا ستون اول ہے۔ اب ابجد قمری کی کیفیت ملاحظہ فرمائیے

علم جفر کا دوسرا اصطلاحی دائرہ ابجد قمری کے نام سے موسوم ہے اس ابجد کے حروف و اعداد کی صورت ابجد شمسی کے حروف و اعداد سے مختلف ہے اس کے جملہ ۲۸ حروف بھی عربی ہی کے حروف ہیں ایسی صورت میں یہ چند حروف ٹ، پ، ڈ، ڑ، ژ، گ جو اردو اور فارسی زبانوں میں مستعمل ہیں لیکن عربی زبان میں نہیں آتے جیسا کہ لکھا جا چکا ہے اپنے قائم مقام حروف چھوڑتے ہیں لہذا ان خانوں میں جو مقام اصلی حرف کو حاصل ہے وہ مقام اور اعداد بحساب حروف متروک شدہ کا ہوگا۔ ابجد قمری کا دائرہ حسب ذیل ہے۔

(ابجد قمری)

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

[illegible] سنہ ذیل ہیں جو چاند کی منزلوں کے
[illegible] قسم کی ابجد [illegible] تقسیم کی گئی ہیں۔ ان ترکیبات میں سے
ہر [illegible] متعلق تکسیرات کے ذریعہ [illegible] ہر مطلب کے واسطے علیحدہ
ہر ایک تکسیر [illegible] تعلق نسبت [illegible]
علیحدہ [illegible] کی ہے

(ابجد عددی)

حروف مفردہ	ا	ب	ج	د	ه	و	ز
حروف ملفوظی	احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبعہ
اعداد حروف ملفوظی	١٣	٦١١	١٠٣٦	٢٧٨	٧٠٥	٤٦٥	١٣٧
حروف مفردہ	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
حروف ملفوظی	ثمانیہ	تسعہ	عشرہ	عشرین	ثلثین	اربعین	خمسین
اعداد حروف ملفوظی	٦٠٦	٥٣٥	٥٧٥	٦٣٠	١٠٩١	٣٣٣	٧٦٠
حروف مفردہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
حروف ملفوظی	ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائۃ	مائتین	ثلاثمائۃ
اعداد حروف ملفوظی	٥٢٠	١٩٢	٦٥١	٥٩٠	٤٥٦	٥٠١	١٤٥٠
حروف مفردہ	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
حروف ملفوظی	اربعمائۃ	خمسمائۃ	ستمائۃ	سبعمائۃ	ثمانمائۃ	تسعمائۃ	الف
اعداد حروف ملفوظی	٤٣٧	١١٦١	٩٢١	٥٩٣	١٠٦٣	٩٩١	١١١

تشریح :- اس مقام پر سب سے پہلے ضرورت اس امر کی ہے کہ علم جفر کے اصطلاحی لفظ بسط کی تشریح کروں۔ بسط کے معنی الفاظ کو حروف میں تقسیم کرتے ہیں۔ اس کی کئی قسمیں ہیں انہیں قسموں میں سے ایک قسم بسط عددی کی ہے۔ بقیہ قسمیں حسب ذیل ہیں۔ بسط حرفی۔ بسط ملفوظی۔ بسط تصحیف۔ بسط تضعیف بسط عزیزی وغیرہ وغیرہ۔ بسلسلہ تشریح بسط کہ یہ الفاظ کو حروف میں تقسیم کر دیتا ہے۔ بسط حرفی کی ایک مثال ذیل میں تحریر کرتا ہوں۔ مثلاً اگر باقر رضا کے نام کو بسط حرفی میں لانا ہے تو اس کی صورت اس طرح ہوگی۔ ب ا ق ر ر ض ا۔ چنانچہ سوال

کی عبارت بھی اسی طرح بسط حرفی میں تقسیم کی جاتی ہے مثلاً ایک سائل سوال کرتا ہے کہ [illegible] باقر رضا بیکار ہیں ایسا کیوں ہے تو عبارت سوال اس طرح قائم کی جائے گی :-

عبارت سوال :- یا کاشف اسرار غیب سبب پریشانی و بیکاری باقر رضا ارشاد ہو؟

بسط حرفی :- ی ا ک ا ش ف ا س ر ا ر غ ی ب س ب ب پ ر ی ش ا ن ی و ب ی ک ا ر ی ب ا ق ر ر ض ا ا ر ش ا د ہ و - الخ اسی صورت سے جملہ عبارات کی بسط حرفی میں تقسیم کی جائے گی۔ ایک نکتہ اس جگہ لفظ "پ" کا پیدا ہو گیا ہے اور پ حرف جدول ابجد سے خارج ہے لہٰذا اس کا قائم مقام حرف "ب" ہے چونکہ "ب" استعمال میں لایا جائے گا۔ باقی مثال سے آپ اپنے حسب خواہش استفادہ کام لے سکتے ہیں۔

نقشہ ابجد عددی مندرجہ صفحہ نمبر ٣٨ کی رو سے اگر باقر رضا کے بسط عددی کے پیدا کئے ہوئے الفاظ کے اعداد حاصل کرنے کی ضرورت لاحق ہو جائے تو اس کی صورت اس طرح ہوگی۔

مثال :-	ب	ا	ق	ر		ض	ا
بسط صوری :-	اثنین	احد	مائۃ	مائتین	اثنین	ثمانمائۃ	احد
اعداد :-	٦١١	١٣	٤٥٦	٦٥١	٧٥١	١٠٦٢	١٣

(ابجد ملفوظی)

الف	با	جیم	دال	ہا	واؤ	زا
١١١	٣	٥٣	٣٥	٦	١٣	٩
حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
٩	١٠	١١	١٠١	٧١	٩٠	١٠٦
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین
١٢٠	١٣٠	٨١	٩٥	١٨١	٢٠١	٣٦٠
تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
٤٠١	٥٠١	٦٠١	٧٣١	٨٠٥	٩٠١	١٠٦٠

بسط ملفوظی :- اس بسط کو لفظوں والی بسط بھی کہتے ہیں اس میں حروف کو الفاظ کی صورت میں بوقت ضرورت لکھتے ہیں اور ان الفاظ کے اعداد حاصل کرتے

یہاں یہ ظاہر کر دینا بھی ضروری ہے کہ بسط مستوفی اور اس کے اعداد حسب ذیل ہوں گے اسی طرح
حسب ضرورت ہر حرف پر عمل کر سکتے ہیں۔

با	قاف	حا	را	ضاد	الف نون
۳	۱۸۱	۳۶	۲۰۱	۸۰۵	۱۱۱ ، ۱۵۰۲

(بسط عزیزی)

مرتبہ	آتش	خاک	باد	آب	اعداد	حروف	کواکب
مرتبہ	ا	ب	ج	د	۱۰	ی	زحل
درجہ	ہ	و	ز	ح	۲۶	وک	مشتری
دقیقہ	ط	ی	ک	ل	۶۹	طس	مریخ
ثانیہ	م	ن	س	ع	۲۲۰	کو	شمس
ثالثہ	ف	ص	ق	ر	۴۷۰	عت	زہرہ
رابعہ	ش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	طغ	عطارد
خامسہ	ذ	ض	ظ	غ	۳۳۰۰	تغغغ	قمر

اس بسط کی مثال اس طرح ہوگی۔ الف کا بسط عزیزی ابج اور کلمہ اٰ ج۔ ہ کا بسط عزیزی ہز اور کلمہ ہ ذ۔ م کا بسط عزیزی مس اور کلمہ م س ہوا اسی طرح حروف آتشی و بادی کہ دونوں باہم دوست ہیں تو ان کی صورت اس طرح ہوگی۔ طک، سن، اق، شت، ذظ، یہ تو ہوا وہ مثال جس میں حروف آتشی پہلے اور بادی کا بعد میں آئے گا۔ اور جس میں حروف بادی پہلے اور آتشی بعد میں ہوگا اس کی صورت اس طرح ہوگی۔ جا، زہ، کط، نم، قف، تش، ظذ۔ اور یہی صورت حروف آبی اور خاکی کے ساتھ ہوگی صورت ملاحظہ فرمایئے اس شکل میں حروف خاکی پہلے اور آبی بعد میں ہیں۔

بد، وح، یل، قع، فر، خث، ضغ اور جس میں حروف آبی پہلے اور خاکی بعد میں ہوں گے ان کی صورت اس طرح ہوگی۔ دب، حو، لی، عن، رص، ثخ، غض۔

ایک اہم نکتہ:- طالبان علم جفر کو معلوم ہونا چاہیے کہ علمائے جفر نے اربعہ عناصر

میں آتش اور باد اور خاک و آب کو باہم دوست اور آب و آتش اور باد و خاک کو باہم دشمن اور ایک دوسرے کی ضد قرار دیا ہے۔ جس کے دلائل حسب ذیل ہیں:۔

دلیل برائے دوستی و دشمنی:- اس بات کو تو ہر کس و ناکس اچھی طرح جانتا ہے کہ دوست دوست کو ہر حالت میں نفع پہونچانے کی کوشش کرے گا۔ وہ اس کے نقصان کا خواہاں کسی صورت میں نہیں ہو سکتا لیکن اس کے برخلاف دشمن ہمیشہ اپنے حریف کو نقصان پہونچانے کی فکر میں غلطاں و پیچاں رہے گا۔ یہی حالت اربعہ عناصر میں آتش، آب، باد اور خاک کی ہے۔ آتش و باد باہم دوست ہیں اس لئے کہ جب ہوا چلتی ہے تو حقیقۃً چنگاری جو دبی ہوتی ہے اور اس کی حرارت میں تیزی پیدا ہو کر اس کو مزید قوت بخشتی ہے تو معلوم ہوا کہ ہوا اس مزید قوت کا سبب ہے جو سلگتی ہوئی چنگاری نے اس سے حاصل کیا ہے برخلاف اس کے پانی آگ کا بدترین دشمن ہے جو اپنے اثر سے دہکتی ہوئی آگ کی قوت کو فنا کر کے اس کے وجود کو کلیتہً ختم کر دیتا ہے۔ یہی کیفیت دشمنی کی آگ اور مٹی سے بھی ہے کہ راکھ دہکتی ہوئی آگ پر پڑ کر اس کو اپنے زیر اثر کر لیتی ہے اور اس کی اس تپش کو باقی نہیں رہنے دیتی جس کو آگ نے ازخود یا ہوا کے ذریعہ حاصل کیا تھا۔

اب آپ پانی اور مٹی کی طرف متوجہ ہوں کہ خاصیت میں یہ دونوں باہم دوست ہیں اس لئے کہ جہاں دونوں یکجا ہوئے یکدل ہو گئے لیکن جب ہوا اور آگ نے دشمنی اختیار کی تو پانی کو بھاپ کی شکل میں تبدیل کر کے اڑا لے جاتی ہے اور خاک کو منتشر کر دیتی ہے چنانچہ علمائے جفر نے ان ۲۸ حرفوں کو بہ لحاظ عناصر اس طرح تقسیم کیا ہے کہ سات حروف آتشی سات حروف بادی، سات حروف آبی اور سات حروف خاکی قرار دے کر ان کی سمتیں بھی مقرر کر دی ہیں جن کا تذکرہ ہم صفحات گذشتہ میں کر چکے ہیں البتہ یہ بیان کرنا باقی رہ گیا ہے کہ کس طرح سے یہ حروف بھی ایک دوسرے کے دوست اور دشمن ہیں۔

بسط تضعیف:- علم جفر کی یہ بھی ایک اصطلاحی چیز ہے اس کے عمل کا طریقہ اس طرح پر ہے کہ بوقت ضرورت اس کے حروف کے اعداد کو دوگنا کرتے ہیں پھر اس دوگنے اعداد سے جو حرف بنے گا وہی پہلے حرف کا بسط تضعیف ہوگا۔

مثال:- لفظ "م" کے اعداد از روئے ابجد قمری ۴۰ ہیں۔ جب اس کو دوگنا کیا تو ۸۰ ہو گئے اور ۸۰ کا عدد ف کا ہے۔ اسی طرح ہ کا عدد ۵ ہے اس کو دوگنا کیا تو ۱۰ ہو گئے

[illegible] کے اعداد [illegible] ہونا چاہیے کہ م کا بسط تضعیف ق اور ۸ کا بسط تضعیف [illegible] اس بسط کی تعریف اس طرح ہے

بسط تضعیف:- یہ بھی علم جفر کا ایک اصطلاحی جملہ ہے۔ [illegible] حروف کے حاصل کردہ اصلی اعداد کو نصف (آدھا) کرنے پر جو عدد [illegible] اس حرف کا اصلی بسط تضعیف ہے مثال [illegible] کو نصف کرنے پر [illegible] کا بسط تضعیف م ہے۔

[illegible] اس جگہ پر اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ بسط تضعیف اور بسط تصنیف کے [illegible] تقسیم [illegible] کی تقسیم [illegible]

اقسام حروف!

علم جفر کی [illegible] اصطلاحات [illegible] ابجد [illegible] مستحصلہ حروف [illegible] مساوات - ترفع حرفی - ترفع عددی - نظام وغیرہ [illegible] اس جگہ پر صرف [illegible] بہت اہم [illegible] مع تعریف و اشکال [illegible] طالب علم جفر کے لیے بہت ضروری ہے۔

(۱) حروف صامت:- [illegible] حروف [illegible] جفر [illegible] ان کی تعریف اس طرح ہے کہ ان کے ساتھ کوئی نقطہ نہیں ہوتا اور وہ [illegible]
ا - ح - د - ر - س - ص - ط - ع - ک - ل - م - و - ہ -

(۲) حروف ناطقہ:- [illegible] جسکو جفر میں حروف صامت کہتے ہیں [illegible] منقوط یعنی نقطے والے حروف جنکو جفر میں [illegible] ان کا تذکرہ کر رہا ہوں اور وہ [illegible]
ب - ت - ث - ج - خ - ذ - ز - ش - ض - ظ - غ - ف - ق - ن - ی
[illegible] یہ منقوط ہے یعنی اس کے ساتھ کوئی [illegible] دو نقطے رکھتی ہے جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے

(۳) حروف نورانی:- یہ حروف حسب ذیل ہیں جنکو علمائے جفر نے حروف نورانی سے یاد کیا ہے اور ان کی تعداد ۱۴ بتلائی ہے:-
ح - ر - س - ص - ط - ع - ق - ک - ل - م - ن [illegible]

(۴) حروف ظلمانی:- اسی صورت سے حسب ذیل حروف اردوئے جفر حروف ظلمانی کہلاتے ہیں۔ ب - ت - ث - ج - خ - د - ذ - ز - ش - ض - ظ - غ

(۵) حروف توامیہ:- اردوئے علم جفر ان حروف کو کہتے ہیں جو ایک ہی صورت کے دو یا زیادہ سے زیادہ تین ہوں اور وہ حسب ذیل ہیں:-
ب ت ث - ج ح خ - د ذ - ر ز - س ش - ص ض
ط ظ - ع غ -

(۶) حروف غیر توامیہ:- ان حروف کو کہتے ہیں جنکی صورت ایک ہی طرح کی ہوتی ہے اور وہ واحد ہوتے ہیں۔ جیسے:- ا - ف - ق - ک - ل - م - ن - و - ہ - ی

(۷) حروف ملفوظی:- ان حروف کو کہتے ہیں جن کے نام تین حرفوں سے مل کر بنتے ہیں اور وہ یہ ہیں:- (ا) الف - (ج) جیم - (د) دال - (ذ) ذال (س) سین - (ش) شین - (ص) صاد - (ض) ضاد - (ع) عین - (غ) غین (ق) قاف - (ک) کاف - (ل) لام - (م) میم - (ن) نون - (و) واو -

(۸) حروف مکتوبی:- ایسے حروف کو کہتے ہیں جو اگر لفظوں میں لکھے جائیں تو ان کا پہلا اور آخری حرف ایک ہی ہو۔ اور وہ یہ ہیں اور انکی تعداد صرف تین ہے
میم - نون - واؤ

(۹) حروف مسروری:- اس علم کے ذریعہ سے ایسے حروف کو کہتے ہیں جن کے نام کے لفظ اگر حروف میں لکھے جائیں تو دو ہی حروف سے ترتیب پاتے ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں۔
با - تا - ثا - حا - خا - را - زا - طا - ظا - فا - ہا - یا وغیرہ

تذکرہ زبر و بینات

علم جفر میں جہاں اور قسمیں حروف کی ہیں وہاں سب سے بڑی اور اہم قسم وہ ہے جسکو زبر اور بینات کہتے ہیں اور اس کے قیام کا طریقہ یہ ہے کہ جب کسی

حروف کا اسم الفاظ کی صورت میں لکھا جائے گا تو ہر حالت میں اس کا پہلا حرف زبر اور اس کے بعد والے باقی حروف بینات کہلائیں گے۔ جیسے:- جیم:- ملفوظی جیم میں پہلا حرف ج ہی کا آتا ہے۔ اس لئے ج زبر ہوگا اور باقی کے دو حروف ی اور م اس کے بینات ہوں گے۔ اسی طرح ہر ملفوظی حروف کا پہلا حرف زبر اور اس کے باقی حروف بینات کہلائیں گے۔

اَساس و نظیرہ!

علم جفر میں یہ ایک بہت بڑی نہایت کارآمد اور بہت اہم اصطلاح ہے۔ طالبانِ شوق کیلئے ضروری کہ وہ اسے یاد رکھیں اور حفظ کرلیں چنانچہ میں بھی بخل نہ کروں گا اور کئی طریقہ سے ذہن نشین کرانے کی کوشش کروں گا۔

طریقہ اول:- معلوم ہونا چاہیئے کہ علم جفر کی رو سے بلحاظ ابجد علمائے جفر نے ان ۲۸ ابجدی حروف کو دو حصوں میں برابر برابر تقسیم کرکے پہلے حصہ کو اساس کے نام سے اور دوسرے حصے کو نظیرہ کے نام سے تعبیر کیا ہے۔ اب ابجد کے ۲۸ حروف کی جو تقسیم کی تو الف سے نون تک چودہ حروف پہلے حصے اور سین سے غین تک چودہ دوسرے حصے میں بانٹے گئے۔ لہذا پہلا حصہ الف سے نون تک اساس اور دوسرا حصہ سین سے غین تک کا نظیرہ قرار پایا۔

طریقہ دوم:- جب ضرورت اساس و نظیرہ کے دریافت کرنے کی پیش آئے تو دریافت کنندہ کو چاہیئے کہ وہ ابجد قمری کے حروف پر باقاعدہ نظر ڈالے اور پہلے حرف کو اساس قرار دیکر پھر اس کے شمار کرتا ہوا پندرہ تک آئے ہر پندرھواں حرف اس حرف اساس کا نظیرہ ہوگا جیسے الف کا نظیرہ س، ب کا نظیرہ ع، ج کا نظیرہ ف، د کا نظیرہ ص، ہ کا نظیرہ ق، و کا نظیرہ ر، ز کا نظیرہ ش، ح کا نظیرہ ت، ط کا نظیرہ ث، ی کا نظیرہ خ، ک کا نظیرہ ذ، ل کا نظیرہ ض، م کا نظیرہ ظ اور ن کا نظیرہ غ۔

طریقہ سوم:- صفحہ تالی پر اساس و نظیرہ کے متعلق ایک نقشہ صرف اسی اساس و نظیرہ کی بہ آسانی دریافتگی کے پیش کر رہا ہوں جس کی دو صورتیں ہونگی

اولاً اساس و نظیرہ حرفی اور دوسرا اساس و نظیرہ عددی۔ جن کے نقشہ جات سمجھنے کیلئے حسب ذیل ہیں۔ اگر ذرا سا بھی توجہ دی گئی تو یہ بات بہ آسانی سمجھ میں آجائے گی۔

مثال اساس و نظیرہ حرفی

اساس	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
نظیرہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
اساس	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
*	*	*	*	*	*	*	*

مثال اساس و نظیرہ عددی

اساس	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

حروف، خواص اور سمت!

ماہرین علم جفر نے اپنی ابتدائی تحقیق و تفتیش میں حروف کے خواص اور سمتوں پر پوری آگاہی حاصل کرنے کے بعد انکی اس طرح پر ترتیب دی ہے چنانچہ طالبانِ شوق کو اس ترتیب پر پوری نظر رکھنی چاہیئے کہ استخراج کے سلسلہ میں یہ ایک اہم جز کی حیثیت کے مالک ہیں۔ ان کی قوت اور اثرات کی کیفیت مناسب موقع پر بیان کی جائے گی۔

حروف آتشی: ا - ہ - ط - م - ف - ش - ذ : منسوب بہ مشرق
حروف بادی: ج - ز - ک - س - ق - ث - ظ : منسوب بہ شمال
حروف خاکی: ب - و - ی - ن - ص - ت - ض : منسوب بہ مغرب
حروف آبی: د - ح - ل - ع - ر - خ - غ : منسوب بہ جنوب

حروف کا زمانوں سے تعلق

طالبانِ علم جفر کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اس علم کے ماہرین نے تمام ابجدی حروف کو تین زمانوں ماضی۔ حال۔ مستقبل میں تقسیم کیا ہے اور ان زمانوں کے علم جفر کے اصطلاحی الفاظ میں حسب ذیل اسماء تجویز فرمائے ہیں۔

ماضی:۔ اس گذشتہ ہوئے زمانہ کو جفر کی اصطلاحی زبان میں زائل اوتار کہتے ہیں۔

حال:۔ کا تعلق موجودہ زمانہ سے ہے اور اس زمانہ کو جفر کی اصطلاحی زبان میں اوتار کہتے ہیں۔

مستقبل:۔ مستقبل کا تعلق آنے والے زمانہ سے ہے اور اس زمانہ کو جفر کی اصطلاح میں مائل اوتار کے نام سے تعبیر کیا گیا ہے۔

چنانچہ اس اصول کی رو سے جو حروف ماضی سے تعلق رکھتے ہیں انہیں حروف زائل اوتار کہا جاتا ہے اور حروف حال اوتار کے نام سے نامزد کئے گئے ہیں۔ مستقبل سے وابستہ حروف مائل اوتار سے تعبیر کئے گئے ہیں۔ تقسیم حروف حسب ذیل ہوگی۔

مراتب حروف:۔ اسی طرح ماضی۔ حال۔ مستقبل ان زمانوں کا حروف کے اعداد سے تعلق ہے جس کو اس علم کی رو سے مراتب حروف کہتے ہیں اور اس تقسیم کی تشریح اس طور پر ہے کہ از روئے ابجد قمری اُ سے لے کر حرف ط تک کہ اکائی کی حدود کے اندر ہیں ان کو اعداد حرف حال کہا جاتا ہے اور حرف ی سے حرف ص تک کہ ان کے اعداد دہائی تک محدود ہیں اعداد حروف مستقبل یعنی مائل اوتار سے نامزد ہیں اور حرف ق سے لیکر حرف ظ تک کہ ہر حرف اعداد سینکڑہ سے تعلق رکھتے ہیں ماضی یعنی زائل اوتار سے تعبیر کیا گیا ہے اور حرف غ بھی اسی ماضی میں شامل ہے۔

چند دیگر اصطلاحات جفر!

اب تک جسقدر اصطلاحات اس علم کے بابت تحریر کی جا چکی ہیں وہ سب کی سب اپنے اپنے مقامات پر بہت بڑی اہمیت کی حامل ہیں ان کے علاوہ مندرجہ ذیل اصطلاحات بھی بغرض واقفیت بہت ضروری ہیں اس لئے اگر ان کی طرف سے تغافل برتا گیا اور ان سے

کام نہ لیا گیا تو پھر کوئی مقصد بھی حاصل نہیں کیا جاسکتا لہٰذا ان کے اصطلاحی اسماء اور طریقۂ کار کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیا جائے تاکہ بروقت ضرورت ان سے کام لینے میں نہ تو کوئی پس و پیش ہی ہو اور نہ دقت ہی واقع ہو چنانچہ پہلے اسماء یاد کیجئے

(۱) جمل (اسے جمل کبیر بھی کہتے ہیں)۔ (۲) مفصل اعداد۔ (۳) مبسوط اعداد۔ (۴) ترفیع عددی۔ (۵) ترفیع حرفی۔ (۶) ترفیع طبعی۔ (۷) ترفیع اقراری۔ اور (۸) ترفیع زواجی وغیرہ۔ اب ان کی تعریف وغیرہ ملاحظہ فرمائیے۔

(۱) جمل یا جمل کبیر:۔ اس کی تعریف اور طریقۂ کار یہ ہے کہ عبارتی حروف کو ابجد قمری کے ذریعہ سے بسط حرفی کرکے اس کے اعداد لئے جائیں۔ جیسے:۔

وجہ بیماری باقر رضا

بسط حرفی:۔ و - ج - ہ - ب - ی - م - ا - ر - ی - ب - ا - ق - ر - ر - ض - ا!

اعداد:۔ و ۶ - ج ۳ - ہ ۵ - ب ۲ - ی ۱۰ - م ۴۰ - ا ۱ - ر ۲۰۰ - ی ۱۰ - ب ۲ - ا ۱ - ق ۱۰۰ - ر ۲۰۰ - ر ۲۰۰ - ض ۸۰۰ - ا ۱!

میزان = ۱۵۸۱

(۲) مفصل اعداد:۔ اس کی تعریف یہ ہے کہ حروف کا بسط ملفوظی کیا جائے اور اس کے اعداد لئے جائیں:۔

مثال:۔ نام جلال ولد کمال۔

بسط ملفوظی:۔ جیم لام الف لام واؤ لام دال کاف میم الف لام۔

اعداد:۔ جیم ۵۳ لام ۷۱ الف ۱۱۱ لام ۷۱ واؤ ۱۳ لام ۷۱ دال ۳۵ کاف ۱۰۱ میم ۹۰ الف ۱۱۱ لام ۷۱ میزان ۷۹۸

(۳) مبسوط اعداد:۔ اس کی تعریف یہ ہے کہ حروف جسقدر بھی ہوں ان کے اعداد بسط عددی کے ذریعہ حاصل کئے جائیں۔

مثال:۔ عربی حروف میں نام باقر رضا کا اس کا بسط حرفی حسب ذیل ہے

بسط حرفی۔ ب - ا - ق - ر - ر - ض - ا = اسکا بسط عددی حسب ذیل ہے:۔

بسط عددی۔ اثنین۔ احد۔ مائۃ۔ مائتین۔ مائتین۔ ثمانمائۃ۔ احد۔

اعداد:۔ ۶۱۱ - ۱۳ - ۲۵۶ - ۵۰۱ - ۵۰۱ - ۱۶۳ - ۱۳ = میزان ۳۱۵۸

(۴) ترفیع عددی:۔ اس ترفیع کا یہ مطلب ہے کہ موصولہ حروف کے اعداد کو اعداد کے مراتب سے بلند کیا جائے یعنی اکائی کے حروف کو دہائی کے حروف سے اور دہائی کے

...تبدیل کر دیا جائے گا تو اس کو ترفع عددی کہیں گے
حروف کو سیر کرنے ... ابجد قمری کے لحاظ سے پہلے حرف کی ہے اور جس کا بکثرت
مثال:- الف جس کی صورت ابجد قمری ... ب ترقی ابجد والی سے تبدیل کیا جائے گا تو حرف
اب ... اس حرف ... ہیں۔ اب اگر ی کا ترفع عددی
ی یعنی جو دہائی کا پہلا حرف ہے اور جس کے اعداد ... ہیں
سیکڑے کے حرف میں تلاش کیا گیا تو حروف سیکڑہ میں سے پہلا حرف ق جس کے اعداد
سو میں حاصل ہوا۔ تو ایسی صورت میں ی کا ترفع عددی "ق" ہوا اور جب ق کو
ترفع عددی دیا گیا تو حرف "غ" حاصل ہوا جس کے اعداد ایک ہزار ہیں۔ علی ہذا القیاس۔

ترفع حرفی:- قواعد جفری کی رو سے ترفع حرفی سے مطلب یہ ہے اس ترفع میں حروف کے اعداد نہیں دیکھے جاتے بلکہ ابجد قمری کے لحاظ حروف کے مراتب کو حروف ہی کے ذریعے بلند کہتے ہیں۔ مثال حسب ذیل ہے۔

مثال:- جب الف کو حروف کے لحاظ سے مرتبہ دیا گیا تو الف کا ترفع حرفی ب اور جب ب کے مراتب بلند کئے گئے تو ب کا ترفع حرفی "ج" اور ج کا ترفع حرفی "د" اور د کا ترفع حرفی "ہ"۔ ہ کا ترفع حرفی "و"۔ و کا ترفع حرفی "ز"۔ ز کا ترفع حرفی "ح"۔ ح کا ترفع حرفی "ط"۔ ط کا ترفع حرفی "ی" وغیرہ وغیرہ اسی طرح سے ترفع حرفی کرتے چلے جائیں مراتب حروف بلند ہوتے جائیں گے۔

ترفع طبعی:- ترفع طبعی سے مراد یہ ہے کہ عند الضرورت حرف آبی حرف خاکی اور حرف آتشی حرف بادی۔ اور حرف آبی حرف آتشی اور حرف خاکی حرف بادی سے تبدیل کر دیئے جائیں یعنی مقصد یہ ہے کہ حروف آتشی، بادی، خاکی، آبی ضرورت کے وقت آپس میں کسی عنصری حروف سے تبدیل کئے جا سکتے ہیں اور اسی تبدیلی کو ماہرین ترفع طبعی کہتے ہیں۔

ترفع اقراری:- از روئے قواعد اس ترفع میں ضرورت کے وقت جس حرف کو حاصل کر لیا گیا ہے اس کے بعد والا حرف چھوڑ کر اس کے بعد والا حرف حاصل کیا جائے گا۔ اسی کو ترفع اقراری کہتے ہیں سمجھنے کیلئے مثال حسب ذیل ہے۔

مثال:- ہم نے سب سے پہلے الف حاصل کیا اور اب اس کو ترفع اقراری دینے کی صورت پیدا ہوئی تو از روئے ابجد قمری الف کے بعد حرف "ب" جو الف سے دوسرے

نمبر پر ہے اور ج تیسرے نمبر پر آتا ہے تو اس ترفع میں ب چھوڑ دیا جائے گا اور تیسرا حرف ج لے لیا جائے گا اس ب کے بعد ج کو چھوڑ کر د اور پھر د کا ترفع اقراری "و" اور و کا ترفع اقراری "ح" اور ح کا ترفع اقراری "ی" اور ی کا ترفع اقراری "ل" اور ل کا ترفع "ن" وغیرہ وغیرہ۔ بغرض سہولت شائقین ذیل میں ایک نقشہ ترفع اقراری کا بلحاظ حروف ابجد قمری مکمل طور پر تحریر کر رہا ہوں تاکہ طالبان علم کو سمجھنے میں دقت نہ رہے۔

نقشہ اصل حروف معہ حروف ترفع اقراری

اصل حروف	حروف ترفع اقراری	اصل حروف	حروف ترفع اقراری	اصل حروف	حروف ترفع اقراری	اصل حروف	حروف ترفع اقراری
ا	ج	ب	د	ج	ه	د	و
ه	ز	و	ح	ز	ط	ح	ی
ط	ك	ی	ل	ك	م	ل	ن
م	س	ن	ع	س	ف	ع	ص
ف	ق	ص	ر	ق	ش	ر	ت
ش	ث	ت	خ	ث	ذ	خ	ض
ذ	ظ	ض	غ	ظ	ا	غ	ب

ترفع زواجی:- اس ترفع کا طریقہ یہ ہے کہ عند الضرورت اگلے ہر حرف کا چوتھا حرف لیا جاتا ہے۔ نقشہ حسب ذیل ہے۔

نقشہ حروف زواجی معہ اصل حروف

اصل حروف	حروف زواجی	اصل حروف	حروف زواجی	اصل حروف	حروف زواجی	اصل حروف	حروف زواجی
ا	د	ب	ه	ج	و	د	ز
ه	ح	و	ط	ز	ی	ح	ك
ط	ل	ی	م	ك	ن	ل	س
م	ع	ن	ف	س	ص	ع	ق
ف	ر	ص	ش	ق	ت	ر	ث
ش	خ	ت	ذ	ث	ض	خ	ظ
ذ	غ	ض	ا	ظ	ب	غ	د

اقسام ابجد

سب سے پہلے ہم اُن ابجدوں کا تذکرہ سپرد قلم کر رہے ہیں جو عمل استخراج میں ہمہ وقت کام آتی رہتی ہیں۔ استخراج کیا ہے؟ اسکی پوری تشریح ہم آئندہ اوراق میں کریں گے پہلے مندرجہ ذیل ابجدوں کو ملاحظہ فرمایئے اور ان کو یاد کیجئے۔

ابجد شمسی

اساس	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد قمری

اساس	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اجذش

علم جفر کا یہ ضروری تیسرا ابجد ہے جو استخراج سوال میں کام آتا ہے چنانچہ اس ابجد کے حروف و اعداد اور اساس و نظیرہ پر یاد رکھتے ہوئے توجہ رکھنی چاہیئے۔

اساس	ا	ج	ذ	ش	ظ	ق	ث
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	ب	ح	ر	ص	ع	ک	د
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	ت	خ	ز	ض	غ	ل	ہ
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	ف	و	س	ط	ن	م	ی
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اھطم

جفر کی رو سے یہ چوتھا اور ضروری ابجد ہے۔ جو جفار کے ذہن میں محفوظ رہتا ہے۔

اساس	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد ایقغ

یہ ابجد بھی اُن اہم ابجدوں میں سے ہے جن کا تذکرہ کیا جائے گا یا جو آئندہ آئے گا۔ ایک اہم ابجد ہے اس ابجد کے موجد حضرت امام حسن علیہ السلام فرزند اکبر حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام ہیں جیسا کہ جفر کی کتابوں کے دیکھنے سے پتہ چلتا ہے اس ابجد کے دو طریقے میری نظر سے گذرے ہیں اور دونوں طریقے میرے عمل میں آچکے ہیں بہ نسبت پہلے کے دوسرے کو میں نے زیادہ موثر پایا چنانچہ دونوں طریقے سپرد قلم کر رہا ہوں۔

اساس	ا	ی	ق	غ	ط	ص	ظ
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	ح	ف	ض	ز	خ	ذ	و
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	س	خ	ہ	ف	ث	ذ	م
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	ت	ق	ل	ش	ب	ث	ر
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

طریقہ ثانی

اساس	ا	ی	ق	غ	ب	ث	س
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	ج	ل	ش	د	م	ت	ہ
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	ن	ث	و	س	خ	ز	ع
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	ذ	ح	ف	ض	ط	ض	ظ
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد احسنط

ابجد ایقغ کے دونوں طریقوں کو سپرد قلم کرنے کے بعد اب آپکی توجہ ابجد احسنط کی طرف مبذول کرا رہا ہوں بموجب قاعدہ جفر یہ ابجد بھی بہت بڑی اہمیت کا حامل ہے اور ہر وقت استخراج جفار کی پوری رہنمائی کرتا ہے۔

اساس	ر	ح	ز	ط	ق	و	ت
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	د	س	ع	ل	ی	ج	ر
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	ص	ف	ن	ب	غ	س	ظ
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	ث	ہ	ث	ذ	ص	غ	م
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اوکع

ابجد احسنط کے بعد ابجد اوکع کا نمبر آتا ہے بہ ثبوت استخراج عند الضرورت اس کو بھی کام میں لا سکتے ہیں

اساس	ا	د	ک	ع	ش	ص	ج
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	ح	م	ض	ث	غ	ح	ی
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	س	ر	ذ	ب	ز	ل	ف
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	ت	ظ	د	ط	ن	ق	غ
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اثخر

اس ابجد کو بھی علمائے جفر نے استخراج سوال و جواب میں اہم قرار دیا ہے لہٰذا شائقین ذوق کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس ابجد کے حروف اور ان کے اعداد نیز اساس و نظیرہ کو ذہن میں محفوظ رکھیں۔

اساس	ا	ث	خ	ز	ش	ط	غ
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	ڈ	ن	ی	ت	ح	ذ	س
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	ض	ع	ق	م	ﻫ	ب	ج
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	د	ر	ص	ظ	ف	ل	و
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اوزی

ابجد متذکرہ بالا کے حروف و اعداد نیز اساس و نظیرہ کا بھی یاد رکھنا ضروری ہے۔

اساس	ا	و	ز	ی	م	ع	ق
نظیرہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
اساس	ت	ذ	ع	ج	د	ط	ل
نظیرہ	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
اساس	س	ص	ش	غ	ظ	ب	ﻫ
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	ح	ک	ن	ف	ر	ث	ض
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

بیانِ صدر مؤخر

یہ علم بذاتِ خود اپنی جگہ پر ایک عالی ہے اور ہمہ اقسام کے سوالات کے جوابات حاصل کرنے میں پوری طرح رہنمائی کرتے ہوئے سائل کو اس کے ہر سوال کا معقول جواب مل جاتا ہے اور چونکہ یہ علم، علم جفر سے قریبی تعلق رکھتا ہے بلکہ اگر اسے شاخِ جفر کہیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔ چونکہ مجھے اس کا طریقہ استخراج سوال بتانا مقصود ہے لہٰذا مزید تفصیل میں نہ جاتے ہوئے اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔ صرف اسقدر اور تحریر کرنا ہے کہ صدر مؤخر کے ذریعے جسقدر سوالات کئے جائیں اور جب عبارت سوال کو حروفِ منفردہ کی حیثیت دی جائے تو اس امر کا خیال رکھا جائے کہ حروف جفت ہوں تاکہ مبتدی کو قلب قائم کرنے میں آسانی ہو پہلے چھوٹے چھوٹے سوالات سے مشق کرنی چاہیئے۔ حروف منفردہ کو کس طرح گردش دینی چاہیئے اس کے لئے میں ایک نقشہ ذیل میں تحریر کرتا ہوں اگر سیم قلب سے اس پر غور کیا گیا تو میرے نکات خود بخود سمجھ میں آتے جائیں گے۔

مثال:۔ ایک سوال ہے کہ "یا علیم وجہ تردد تدبیر ارشاد ہو"؟

اس سوال کو حروف منفردہ میں اس طرح تحریر کیا۔

ی + ا + ع + ل + ی + م + و + ج + ﻫ + ت + ر + د + د + ت + د + ب + ی + ر + ا + ر + ش + ا + د

ﻫ + و۔

اب اس سوالی حروف کو پہلے شمار کیا تو معلوم ہوا کہ تعداد حروف سوالیہ کی کل چوبیس ۲۴ ہے۔ اب علیحدہ کاغذ پر چوبیس ۲۴ خانہ کا ایک نقشہ بطریق ذیل کھینچا اور پھر ان خانوں میں نمبر قائم کئے ہیں اس لئے کہ حروف کو گردش دیتے وقت غلطی نہ ہو سکے بعدہ ان حروف سوالی کو سلسلہ وار باترتیب خانوں میں قائم کئے پھر پہلی سطر کے نقشہ میں حروف سوالی اپنی اصلی صورت میں نظر آتے ہیں دوسری سطر میں پہلا خانہ داہنی طرف کا چھوڑ کر اس کے دوسرے خانہ میں پہلی سطر کے پہلے خانہ والے حرف کو قائم کیا پھر دوسری سطر کا تیسرا خانہ چھوڑ کر اس کے چوتھے خانہ میں پہلی سطر کے دوسرے خانہ کے حرف کو قائم کیا اسی طرح ایک خانہ چھوڑ دوسرے خانہ میں حرف قائم کرتے چلے گئے جب سلسلہ نمبر ۱۲ پر آپ پہنچیں گے تو پہلی سطر کے نصف حروف کا قیام ان کے اپنے اصلی خانوں میں ہو جائیگا۔ دیکھیے ہدایت نقشہ کے

(بعد دیکھئے)

نقشہ مثالی بموجب سوال مندرجہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
ی	ا	ج	ل	ی	م	د	ج	ه	ت	ر	د	د	ن	ز	ی	ر	ا	ر	ش	ا	د	ه	و
د	ی	ه	ا	د	ج	ا	ل	ش	ی	ر	م	ا	و	ر	ج	ی	ه	ز	ت	ن	ر	ه	د
د	د	ر	ی	ر	ه	ن	ا	ت	د	ز	ج	د	ا	ی	ل	ع	ش	ر	ی	د	ر	ا	م
م	د	ا	و	ر	د	ر	د	ی	ر	ی	ه	ر	شن	ع	ا	ل	ت	ی	د	ا	ز	ه	خ
ع	م	ه	د	ز	ا	ا	و	د	ر	ی	د	ت	د	ل	ی	ا	ی	ق	ر	ن	ر	ش	ه
ه	ع	ش	م	ر	ه	ن	و	ر	ش	ق	ا	ی	ا	ی	د	ق	ر	ل	ر	و	ی	ت	د
د	ه	ت	ع	ی	ش	د	م	ر	ل	ه	و	ن	ی	د	و	ر	ا	ز	ا	ق	ی	ا	
ا	د	ی	ه	ع	ت	ا	ع	ز	ی	ا	ش	ر	د	و	م	د	ر	ی	ر	ن	ل	د	ه
ه	ا	د	ه	ل	ی	ن	ه	ر	ت	ی	ت	ر	ا	د	ع	م	ز	و	ی	د	ا	ر	ش
ش	ه	ر	ا	ا	د	د	و	ی	ل	د	ز	ن	م	ه	ع	ر	د	ی	ا	ی	ر	ت	
ت	ش	ر	ه	ی	ر	ا	ا	ی	ا	ع	د	د	ر	ع	د	ه	ی	م	ل	ن	د	ز	ی
ی	ت	ش	و	ر	ن	ه	ل	ی	م	ر	ی	ا	ه	ا	د	ج	ع	ا	د	د	ر	د	
و	ی	ر	ت	د	ز	ی	ر	ت	و	اق	و	ر	ق	ن	د	ه	ل	ا	ه	ی	ا	م	یر
ر	د	ی	ی	م	ر	ا	ت	ی	د	ه	د	ز	ل	د	ا	ش	ا	ه	ا	د	ر	د	نجر
ر	ر	ج	ر	د	ج	ی	ن	ی	و	م	د	ر	ا	ا	ه	ت	ش	ی	ا	د	د	هل	ز
ز	ر	ل	ر	ه	ج	د	و	د	ج	ا	ی	ی	ن	ش	ی	ت	و	ه	م	ا	د	ا	ر
ر	ز	ا	ر	د	ل	ا	ر	م	ه	ه	ج	و	و	ت	د	ی	و	ش	ن	ن	ا	ی	ی
ر	ی	ز	ا	ا	ن	ر	ع	د	ش	ل	د	ا	ی	ر	د	م	ت	ه	د	ه	و	ج	
ی	ی	و	ر	ه	ی	و	ز	ه	ا	ت	ا	م	ن	د	ر	ر	ع	ی	د	ا	ش	د	ل
ل	ج	د	ی	ش	و	ا	ر	د	ه	ی	ی	ج	د	ر	ز	ر	ه	د	ا	ن	ت	م	ا
ا	ل	م	ق	ت	د	ن	ی	ا	ش	د	د	ه	ا	ر	ر	ز	د	ر	ه	و	ی	غ	ی
ی	ا	ع	ل	ی	م	و	ق	ه	ت	ر	د	د	ن	ز	ی	ر	ا	ر	ش	ا	د	ه	و

بقیہ بارہ حروف کی خانہ پری کا طریقہ اس طرح اختیار کیجئے کہ اب آپ بائیں سے آخیر والے حرف کو پہلا حرف قرار دیتے ہوئے سطر مذکورہ کے داہنی طرف والے پہلے خانہ کو جو خالی ہے اس میں لکھیئے اور اسی صورت سے اس کے بعد والے حرفوں کو علی الترتیب منبروار خالی خانوں میں لکھتے چلے جایئے یہاں تک کہ حرفوں کو مسلسل گردش دینے کے بعد سب سے آخر میں وہ ہی سوال کے اصلی حروف جن کو انفرادیت دیتے ہوئے آپ نے پہلی سطر میں لکھا تھا برآمد ہوں گے جیسا کہ اس نقشہ کی ۲۲ ویں سطر میں ہیں اور یہی کنجی ہے صحیح طریقہ پر حروف کو گردش دینے کی ورنہ اول و آخر سطریں یکساں نہ ہوں گی۔ اب تلب قائم کرنے کے تجسس کا تذکرہ آگے کروں گا اس نقشہ سے ترابع و تنزل کرتے ہوئے بامعنی جملے نوٹ کرتے جایئے ' اسی سوال میں آپ کا جواب پوشیدہ ہے تلاش کیجئے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوں گے۔ حروف کے تا مقام الفاظ جس سے بامعنی جملہ بن سکتا ہے آپ استعمال میں لاسکتے ہیں۔

کچھ ستاروں کے متعلق

طالبان شوق سے اس علم کے اسرار کے اظہار کے سلسلے میں یہ بات پوشیدہ نہ ہے دربارہ سوال وحصول جواب سب سے پہلے ستاروں کی ساعات دریافت کرنا ضروری ہوتا ہے اور یہ بات بھی معلوم کی جاتی ہے کہ بروقت سوال آفتاب کس برج میں قیام پذیر تھا نیز قمر یعنی چاند کا قیام کس برج میں کون سی منزل پر تھا۔ آفتاب کے بابت درجہ۔ دقیقہ۔ ثانیہ اور ثالثہ اور قمر کی منازل پر میں پچھلے اوراق میں قدرے روشنی ڈال چکا ہوں اس جگہ دورہ شمس و قمر کی پوری تفصیل - نقشہ ساعات سیارگان۔ مثالی زائچہ سال جسمیں زائل اوتار و مائل اوتار اور شرف وہبوط کے بابت معلومات وغیرہ پر جو ایک جفار کے لئے بہت بڑی اہمیت کا درجہ رکھتی ہیں۔ پوری معلومات بہم پہونچانے کی کوشش کروں گا۔ سب سے پہلے دورہ شمس و قمر کی تفصیل ملاحظہ فرمایئے۔

(۱) دورہ خورشید

خورشید، شمس، آفتاب ایک ہی ستارے کے نام ہیں جس کو ہندی زبان میں سورج بھی کہتے ہیں - بروج کی تفصیل پہلے لکھ چکا ہوں اور یہ بھی بتا چکا ہوں کہ تعداد ان کی بارہ ہے چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ آفتاب ان بارہ بروج کے پورے دورے کو یکساں کی مدت میں طے کرتا ہے۔ طالب کو یہ

وقت اچھی طرح ذہن نشین رکھنی چاہیئے کہ اس علم کی رو سے آفتاب کی رفتار سے وہ اوقات معلوم کئے جاتے ہیں جو ہر قسم کے کام کیلئے طالع مسعود ہوتے ہیں۔ لہذا جفار کو چاہیئے کہ جب کوئی سائل اس سے سوال کرے (چاہے وہ سوال کیسا ہی کیوں نہ ہو) تو اس وقت آفتاب کس برج میں کتنے درجہ پر تھا یا اگر ایسی صورت پیدا ہو تو ہر حالت میں اس کا حساب انگریزی مہینہ جنوری سے یونانی نقشہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس طرح نکالنا چاہیئے کہ وقت یعنی تاریخ سوال تک یکم جنوری سے شمار کرے۔ جب دنوں کی تعداد معلوم ہو گئی تو ان ایام میں جفری قانون کے تحت دس یوم کا اور اضافہ کرکے میزان کل حاصل کرے اور اس حاصل شدہ اعداد کو نقشہ ذیل کے بموجب کہ یہ طریقہ حساب یونانی ہے اس طرح تقسیم کرے۔

استخراج شمس بقاعدہ یونانی

اسماء بروج	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا
دنوں کی تعداد	۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۲
اسماء بروج	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
دنوں کی تعداد	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹

مثال قیام آفتاب:- مثلاً اگر سوال کیا جائے کہ ۲۸ اگست کو آفتاب کس برج میں کتنے درجہ پر ہوگا تو اس کا حساب اس طرح پر کیا جائے گا کہ:-

جنوری کے مہینہ ۳۱ دن
فروری ۲۸ دن
مارچ ۳۱ دن
اپریل ۳۰ دن
مئی ۳۱ دن
جون ۳۰ دن
جولائی ۳۱ دن
میزان ۲۱۲
اگست ۲۸
کل ۲۴۰ دن

کل ایام موصولہ:- ۲۴۰ دن
ایام قانونی: ۱۰ دن
میزان کل ۲۵۰ ایام

(تفصیل تقسیم)

جدی کو دیا گیا۔ ۲۹ دن
دلو کو دیا گیا۔ ۳۰ دن
حوت کو دیا گیا۔ ۳۰ دن
حمل کو دیا گیا۔ ۳۱ دن
ثور کو دیا گیا۔ ۳۱ دن

جوزا کو دیا گیا۔ ۳۲ دن
سرطان کو دیا گیا۔ ۳۱ دن
اسد کو دیا گیا۔ ۳۱ دن
کل اعداد منقسمہ ۲۴۵ ایام

تعداد ایام موصولہ ۲۵۰ ایام
تعداد ایام منقسمہ ۲۴۵ ایام
تعداد جو باقی بچے ۵ دن

اس نقشہ کے بموجب از برج جدی تا برج اسد جملہ آٹھ برجوں پر حسب قاعدہ ۲۴۵ ایام تقسیم کرنے کے بعد ۵ دن باقی بچے اور بموجب نقشہ برج اسد کے بعد برج سنبلہ کا نمبر آتا ہے لہذا معلوم ہوا کہ آفتاب ۲۸ اگست کو برج سنبلہ میں ۵ درجہ پر ہوگا۔

ایک دوسری زریں مثال:- زید نے بکر سے سوال کیا کہ آفتاب آج کس برج میں کس درجہ پر ہے۔ بکر نے جب مہینہ اور تاریخ پر خیال کیا تو جولائی کے مہینہ کی ۳ تاریخ تھی چنانچہ انگریزی مہینوں کے حساب سے از ماہ جنوری تا ماہ جون اس کو ۱۸۱ دن ان مہینوں کے اور ۳ دن جولائی کے جملہ ۱۸۴ دن ملے جس میں قانونی دس دن اور اضافہ کئے گئے۔ اب انکی کل تعداد ۱۹۴ دن ہو گئی۔ لہذا بطریق بالا از برج جدی تا برج جوزا ۱۸۳ اعداد تقسیم ہو کر ۱۱ اعداد باقی بچے اور یہ ۱۱ اعداد برج سرطان کے ہیں تو معلوم ہوا کہ ۳ جولائی کو آفتاب برج سرطان میں ۱۱ ویں درجہ پر ہے۔ علیٰ ہذا القیاس۔

اب میں ان انگریزی مہینوں کا بھی احتیاطاً تذکرہ کرنا ضروری سمجھتا ہوں جن پر آج کل ہم سب کا دارومدار ہے۔ یہ صحیح ہے کہ فی زمانہ بہت کم ایسے لوگ ہوں گے جو انگریزی ماہ کے ناموں اور ان کے دنوں کی تعداد سے واقف نہ ہوں پھر بھی یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ کچھ نہ کچھ تعداد ایسے لوگوں کی ہے ضرور۔ لہذا اسی خیال کے ماتحت میں ان کا اظہار ضروری سمجھتا ہوں تاکہ انکی اس نقشہ کے ذریعے سے رہبری کر سکوں اور وہ غلطی کے مرتکب نہ ہو سکیں۔

انگریزی مہینے

نام ماہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون
تعداد ایام	۳۱ یوم	۲۸ یوم	۳۱ یوم	۳۰ یوم	۳۱ یوم	۳۰ یوم
نام ماہ	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
تعداد ایام	۳۱ یوم	۳۱ یوم	۳۰ یوم	۳۱ یوم	۳۰ یوم	۳۱ یوم

دور قمر معہ طریقہ استخراج

دورہ اور استخراج آفتاب کی کیفیت ہم صفحات گذشتہ میں تحریر کر چکے ہیں۔ جس طرح ایک جفار کو آفتاب کے دوری حقائق اور اس کی ماہیت سے پوری طرح آگاہ ہونا چاہیئے اسی طرح اس کو قمر کے دورے اس کی منازل اور قیام بروج وغیرہ معلومات رکھنی چاہیئے اس لئے کہ اس علم کے حصول کی یہ پہلی بنیادی چیزیں ہیں۔ چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ قمر جس کو چاند بھی کہتے ہیں سب سے زیادہ تیز رفتار ستارہ ہے۔ یہ ستارہ ڈھائی دن میں ایک برج کی مسافت طے کر کے دوسرے برج میں داخل ہو جاتا ہے اور پورے مہینہ میں بارہ بروج کا دورہ مکمل کر لیتا ہے اس طرح پورے سال میں اس کے بارہ دورے مکمل طریقہ پر پورے بارہ برجوں کے ہو جاتے ہیں۔ اس کی رفتار سے ان منازل کا پتہ چل جاتا ہے جو اس سے متعلق ہیں اور علم جفر کی متحرک صورتوں میں اس کے قیام کا پتہ دیتی ہیں جن پر کلام کا انحصار ہوتا ہے۔

یہاں اس بات سے آگاہ ہونا بہت ضروری ہے کہ استخراج آفتاب کو انگریزی مہینے اور یونانی طریقے سے حاصل کرتے ہیں لیکن استخراج قمر عربی مہینوں اور تاریخوں کے حساب سے کیا جاتا ہے۔ چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ عربی سال کا پہلا مہینہ محرم الحرام ہے پوری تفصیل حسب ذیل ہے۔

عربی مہینے

نام	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی
عربی مہینوں کا	رجب	شعبان المعظم	رمضان المبارک	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ

ترکیب استخراج کا طریقہ یہ ہے کہ مثلاً ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ۵ رجب المرجب کو چاند کس برج میں کتنے درجہ پر تھا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ۵ کو ۱۳ سے ضرب دی ۶۵ حاصل ہوئے اس میں ۲۶ عدد قانون کے کہلاتے ملائے ۹۱ ہوئے۔ ان کو ۳۰۔ ۳۰ سے طرح دی اس طرح جس برج میں اس تاریخ میں آفتاب ہوگا ۳۰ عدد پہلے اس سے جائیں گے مثلاً اس تاریخ کو آفتاب برج سنبلہ میں ہے تو سب سے پہلے ۳۰ عدد برج سنبلہ کو دیں گے اس کے ۳۰ عدد برج میزان اور ۳۰ عدد برج عقرب کے حصے میں آئے ۱ باقی بچا اور یہ حصہ برج قوس کا ہے۔ اب معلوم ہوا کہ تاریخ مذکورہ میں قمر برج قوس میں پہلے درجہ پر تھا اب اس درجہ کی منزلیں معلوم کرنی ہیں تو اوپر نقشہ ملاحظہ فرمایئے جو سطور ذیل سے آپکو ملے گا اس کے بعد اس کے دریافت کرنے

میں منازل دیکھئے۔

سیر منازل قمر

برج حمل

ا	ب	ج
۱	۲	۳
شرطین	بطین	ثریا
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ

برج ثور

ج	د	ہ
۳	۴	۵
ثریا	دبران	ہقعہ
۹ درجہ	۱۳	۹ درجہ

برج جوزا

ہ	و	ز
۵	۶	۷
ہقعہ	ہنعہ	ذراع
۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ

برج سرطان

ح	ط	ی
۸	۹	۱۰
نثرہ	طرفہ	جبہہ
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ

برج اسد

ی	ک	ل
۱۰	۱۱	۱۲
جبہہ	زبرہ	صرفہ
۹ درجہ	۱۳ درجہ	۸ درجہ

برج سنبلہ

ل	م	ن
۱۲	۱۳	۱۴
صرفہ	عوا	سماک
۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ

برج میزان

س	ع	ف
۱۵	۱۶	۱۷
غفرہ	زبانا	اکلیل
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ

برج عقرب

ف	ص	ق
۱۷	۱۸	۱۹
اکلیل	قلب	شولہ
۹ درجہ	۱۳ درجہ	۸ درجہ

برج قوس

ق	ر	ش
۱۹	۲۰	۲۱
شولہ	نعائم	بلدہ
۹ درجہ	۱۳ درجہ	۸ درجہ

برج جدی

ت	ث	خ
۲۲	۲۳	۲۴
ذابح	بلعہ	سعد السعود
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ

برج دلو

غ	ذ	ض
۲۴	۲۵	۲۶
سعود	اخبیہ	مقدم
[illegible] درجہ	[illegible] درجہ	[illegible] درجہ

برج حوت

ض	ظ	غ
۲۶	۲۷	۲۸
مقدم	موخر	رشا
۰۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ

تشریح:۔ نقشہ مندرجہ بالا میں ایک برج کے ۳۰ درجے کام کئے گئے ہیں جیسا کہ قاعدہ اجازت دیتا ہے ۱۱ ابجد کے حروف کو ۲۸ منازل قمر ۲۸ منازل میں بحساب ایک ایک حروف کے تقسیم کیا گیا۔ چنانچہ ہر برج کو دو منزل اور ثلث منزل حصہ ملا اس طریقہ سے ہر منزل پر قمر کی موجودگی معلوم ہوگی ۔۔ بوقت ضرورت حرف متعلقہ کو اس فلک سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

طریقہ استخراج منازل قمر:۔ طالب اگر درجے کے بعد قمری منازل سے بھی آگاہ ہونا چاہتا ہے تو اس کی مثال یہ ہے کہ مثلاً قمر برج قوس میں پہلے درجہ پر تھا تو اب نقشہ جو دیکھا تو معلوم ہوا کہ برج قوس میں پہلے منزل شولہ کا جز آتا ہے جس کا آغاز ۵ ویں درجے سے ہوتا ہے تو اب یہ معلوم ہوا کہ تاریخ مذکورہ میں قمر برج قوس میں منزل شولہ کے پانچویں درجہ پر تھا۔ یہاں پر ایک نکتہ قابل تحریر یہ ہے کہ اگر قمر برج قوس میں چودہ - پندرہ سولہ یا ۳۰ کے اندر کسی درجہ پر ہوتا تو منازل میں ۱۳، ۱۳ درجے تقسیم (منازل وار) کرکے جو عدد باقی بچ گیا وہ آنے والی منزل کا حصہ ہوتا اور وہی منزل معہ درجہ منزل کرق کی قرار پاتی۔

زائل اوتار، مائل اوتار و اوتار

علم جفر کے حاصل کرنے والوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ جفر کے اصطلاحی ناموں سے پوری آگاہی حاصل کریں اور ان کی ماہیت، وقت، موقع اور طریقہ استعمال سے بھی معلومات بہم پہنچاتے ہوئے عبور حاصل کریں۔ چنانچہ انہیں اصطلاحی ناموں میں زائل اوتار، مائل اوتار اور اوتار بھی ہیں جنہیں ماضی، مستقبل اور حال کے زمانوں سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ ان ناموں کی وضاحت اور ان کے طریقہ کار (جفری طریقہ) پر ایک ہلکی لیکن کارآمد روشنی میں پہلے اوراق میں ڈال چکا ہوں جس کے بابت مجھے یقین ہے کہ شائقین بھولے نہ ہوں گے اسی جگہ میں مزید باتوں کے ضروری ہیں زائچہ سال کے سلسلے میں بعض اسمائے بروج کے

بغرض آگاہی شائقین پیش کر رہا ہوں۔

سال کا مثالی زائچہ!

خانہ نمبر ۱ — جوزا — طالع وقت — ۱ درجہ — اوتار
خانہ نمبر ۱۲ — ثور — زائل اوتار
خانہ نمبر ۱۱ — حمل — مائل اوتار
خانہ نمبر ۱۰ — حوت — اوتار
خانہ نمبر ۹ — دلو — زائل اوتار
خانہ نمبر ۸ — جدی — مائل اوتار
خانہ نمبر ۷ — قوس — اوتار
خانہ نمبر ۶ — عقرب — زائل اوتار
خانہ نمبر ۵ — میزان — مائل اوتار
خانہ نمبر ۴ — سنبلہ — اوتار
اسد
خانہ نمبر ۲ — سرطان — مائل اوتار

نقشہ زائچہ مثالی مندرجہ بالا کے ہر خانہ میں زائل اوتار، مائل اوتار اور اوتار کا اندراج کیا جا چکا ہے اس کی مزید تشریح اس طرح پر ہے کہ بروج کے لحاظ سے زمانہ ماضی یعنی۔۔۔ زائل اوتار، زمانہ مستقبل (مائل اوتار) اور زمانہ حال (اوتار) کا استخراج کیا جاتا ہے لہٰذا۔

اس زائچہ کے لحاظ سے اس کے خانہ نمبر ۱ و خانہ نمبر ۴ و خانہ نمبر ۷ اور خانہ نمبر ۱۰ خانۂ اوتار ہیں جو زمانہ حال کے کاموں اور خبروں پر محیط ہیں۔

اس زائچہ کا دوسرا، پانچواں، آٹھواں اور گیارہ خانہ آنے والے زمانہ کی خبروں اور کاموں پر دلالت کرتا ہے جس کو مستقبل اور جفر کی اصطلاح میں مائل اوتار کہتے ہیں۔

زائچہ مذکورہ کے تیسرے، چھٹے، نویں اور بارہویں خانہ کو زائل اوتار یا زمانہ ماضی کے نام سے منسوب کرتے ہیں اور جو گذرے ہوئے واقعات اور حالات کا پتہ دیتے ہیں۔

یہ زائچہ جس میں اس طرح خانوں کی تقسیم کرتے ہوئے ہر سہ زمانوں (زائل اوتار، مائل اوتار اور اوتار) کی تشریح کی گئی ہے استخراج سوال کے سلسلے میں اس کے جواب حصول میں کام آتا ہے۔

سیارے، منازل اور کارہائے متعلقہ

سیارے اور ان کے منازل کا تذکرہ ابواب گذشتہ میں بغرض آگاہی شائقین لکھا جاچکا ہے چونکہ یہ رسالہ علم جفر کے بابت منضبط مختصر میں لایا جارہا ہے اور یہ علم بذات خود اس قدر اہم ہے کہ اگر اس علم کا کوئی امر ذی گوشہ بھی آپ سے ہوا چھوڑ دیا جائے گا تو جس مقصد کے تحت یہ کتاب لکھی جارہی ہے وہ مقصد فوت ہوکر رہ جائے گا لہذا معلوم ہونا چاہئے کہ ماہرین علم جفر نے منازل کی کل تعداد ۲۸ اور متحرک ستاروں کی تعداد ۷ مقرر کی ہے ۲۸ منزل کو ان ۷ ستاروں میں اس طرح تقسیم کیا ہے کہ ہر ستارے کے حصہ میں چار چار منزلیں آئی ہیں جو نقشہ ذیل میں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔ چونکہ ہر خبر و اخبار اور ہر کام کی نوعیت ہمیشہ جداگانہ رہی ہے لہذا علمائے جفر نے ان کو بموجب نقشہ ذیل اس طرح تقسیم کیا ہے اور یہی صورت استخراج سوال و حصول جواب میں بھی ملحوظ رکھی گئی ہے۔

نقشہ نمبر ۱

نام سیارگان	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منازل کے نام	ذابح ۔ سماک بلع ۔ بلعہ	شرطین ۔ طرفہ مقدم ۔ شولہ	الکلیل ۔ الجبہہ ثریا	جبہہ ۔ صرفہ قلب
اثرات نحوس	زوال ۔ بیماری جاہلی	محبت ۔ عزت بیاہ ۔ عزت	دشمن ۔ قتل تباہی ۔ ہلاکت	عروج خیر و شر

(۲)

سیارگان کا نام	زہرہ	عطارد	قمر
منازل کے نام	بطین ۔ دبران ہنعہ ۔ الجبہہ	زبانا ۔ مقدم سعود ۔ غفرہ	ہقعہ ۔ نثرہ رشا
اثرات سعود	دوستی ۔ محبت تسخیر ۔ وراثت	خوب بدلی ۔ زبان بندی تسخیر حاکم	طلاق و مصالحہ و عرض کار نیک

جفر سے ساعات یومیہ کا تعلق؟

علمائے جفر کے نزدیک "جفر سے ساعات یومیہ کا تعلق" ایک ایسا اہم اور بنیادی طریقہ ہے جو کسی صورت نسبتاً فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ اس وجہ سے کہ ساعات یومیہ کا تعلق جہاں اعمال سے ہے وہاں استخراج سوال و جواب سے بھی ہے لیکن یہ بات اسی وقت ممکن ہوسکتی ہے جب سلطانِ سیارگان سے جفار کو پوری پوری واقفیت ہو اور طالب شوق علم جفر اپنے کو اس وقت تک جفار نہیں کہہ سکتا جب تک کہ اس کو علم جفر کے کلی اور جزوی قاعدوں سے آگاہی اور ان پر عبور حاصل نہ ہو۔ چنانچہ ساعات دیکھ کر دریافت کرنے سے قبل اس بات پر یقین کامل کرلیا جائے کہ آیا دن رات برابر ہیں یا نہیں۔ اگر دن رات برابر ہیں تو خیر ورنہ یہ دیکھا جائے کہ دن بڑا ہے اور رات چھوٹی ہے۔ یا رات بڑی ہے اور دن چھوٹا ہے اور یہ بات جفار کو طلوع و غروب آفتاب کے وقت سے بذریعہ گھڑی معلوم ہوسکتی ہے۔ جاننا چاہئے کہ عموماً جاڑے کی راتیں بڑی اور دن چھوٹے ہوتے ہیں۔ یہ تذکرہ میں نے اس لئے کیا ہے کہ اگر رات بڑی ہے تو وقفہ ساعات بھی زیادہ ہونگے اور ایسی حالت میں چونکہ دن چھوٹا ہوگا۔ دوسری صورت میں اگر دن بڑا ہوگا اور رات چھوٹی ہوگی تو پھر دن کا وقفہ ساعت طویل ہوگا اور رات کے وقفہ ساعت میں قلت ہوگی یعنی وہ چھوٹا ہوگا اور اگر دن رات برابر ہوں گے تو ساعات بھی برابر ہوں گی اور ان میں کوئی کمی بیشی نہ ہوگی۔

چنانچہ جب اس بات پر یقین ہوجائے کہ دن رات برابر ہیں تو ایسی صورت میں ہر ایک ستارے کی ساعت کا وقفہ ایک گھنٹہ کا ہوگا۔ یہ میں لکھ چکا ہوں کہ ایام ہفتہ میں ایک ایک دن کا ایک ایک ستارہ حاکم ہوگا اور جس دن کا جو ستارہ حاکم ہوگا اس دن اس کی پہلی ساعت آفتاب کے نکلنے کے وقت سے شروع ہوکر ایک گھنٹہ تک قائم رہے گی اس کے بعد دوسرے ستارے کی ساعت آجائے گی۔ اب اگر بعد تحقیق یہ معلوم ہوا کہ بہ نسبت دن کے رات ایک گھنٹہ ۱۰ منٹ بڑی ہے تو رات کے گھنٹوں کی مدت کل تیرہ گھنٹے دس منٹ ہوگی اور دن کے گھنٹوں کی مدت ایک گھنٹہ دس منٹ کم ہوکر دس گھنٹے پچاس منٹ رہ جائے گی چنانچہ اس حساب سے رات کی ساعتوں کا وقفہ بڑھ کر ایک گھنٹہ۔ پانچ منٹ اور پچاس سکنڈ کا ہوجائے گا اور دن کی ساعتوں کا وقفہ گھٹ کر صرف ۵۴ منٹ ۱۰ سکنڈ رہ جائے گا۔

طریقہ استخراج ساعات

ساعات چونکہ دریافت کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ جب دن اور رات کے گھنٹے بارہ بارہ برابر ہو کر اطمینان ہو جائے تو مذکورہ کل سے متوں یا دن کے از طلوع آفتاب تا غروب آفتاب اور رات کی ساعتوں کے گھنٹے از غروب آفتاب تا طلوع آفتاب معہ منٹ و سیکنڈ کے شمار کر کے اس کو بارہ سے تقسیم کر دیئے فی ستارہ وقت ساعت جو کہ ہو جاتے گا لکھنے کے لئے ذیل میں ۔ لہٰذا کیفیت سیارگان متعلق ساعات کا یہ خیال رکھتے ہوئے کہ اس نقشے کے لئے دن رات برابر ہیں مرتب کر رہا ہوں اسی طرح آپ اندازہ کرنے کی کسی وقت کا اندازہ رکھتے ہوئے نقشہ ساعات مرتب کر سکتے ہیں ۔ لیکن بہتر طور کا خاطر ہے کہ دن و رات کے گھنٹے بڑھنے بارہ بارہ ہو جو پہلے یقین کر لیں گے ۔ نقشہ ساعات حسب ذیل ہے ۔

نقشہ ساعات حصہ اول

دن

دن	پہلا گھنٹہ	دوسرا گھنٹہ	تیسرا گھنٹہ	چوتھا گھنٹہ	پانچواں گھنٹہ	چھٹا گھنٹہ
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس

نقشہ مذکورہ بالا میں سیارگان کی ساعات کی بابت از وقت طلوع آفتاب کر وقت طلوع ۶ بجے صبح قرار دیا گیا ہے تا ۱۲ بجے دن تک ساعتیں تحریر کی گئی ہیں ۔ اسی طرح سے نقشہ ثانی میں از ایک بجے دن تا ۶ بجے شام اور نقشہ ثالث میں از ۶ بجے شام تا ۱۲ بجے رات اور نقشہ رابع میں ایک بجے رات تا ۶ بجے صبح کے ساعات لکھے گئے ہیں ۔ ان پر اچھی طرح غور کرتے ہوئے آپکی سمجھ میں ہر آمدگی ساعات کے طریقے خود بخود آجائیں گے ۔

نقشہ ساعات حصہ ثانی

دن	ساتواں گھنٹہ	آٹھواں گھنٹہ	نواں گھنٹہ	دسواں گھنٹہ	گیارہواں گھنٹہ	بارہواں گھنٹہ
جمعرات	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
جمعہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
ہفتہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
اتوار	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	[illegible]
پیر	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

نقشہ ساعات حصہ ثالث

اوپر کے دو نقشے حصہ اول و ثانی تو دن کی ساعات کے از ۶ بجے صبح بر وقت طلوع تا غروب آفتاب کے تھے اب ذیل کے دو نقشہ ساعات ثالث و رابع از غروب آفتاب تا طلوع آفتاب تحریر کئے جاتے ہیں ۔ ملحوظ رہے کہ یہ چاروں نقشے ساعات کے جو مرتب کئے گئے ہیں وہ دن و رات کے برابر ہونے کی بنا پر مرتب کئے گئے ہیں جیسا کہ دکھایا جا چکا ہے ۔

رات

رات	پہلا گھنٹہ	دوسرا گھنٹہ	تیسرا گھنٹہ	چوتھا گھنٹہ	پانچواں گھنٹہ	چھٹا گھنٹہ
جمعرات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
ہفتہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
اتوار	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
پیر	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
منگل	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
بدھ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	[illegible]	[illegible]

نقشہ ساعات حسب ضابطہ

رات	ساتواں گھنٹہ	آٹھواں گھنٹہ	نواں گھنٹہ	دسواں گھنٹہ	گیارہواں گھنٹہ	بارہواں گھنٹہ
جمعرات	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
ہفتہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
اتوار	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
پیر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
منگل	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
بدھ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ

اوقات عمل :- طالبان علم جفر کو معلوم ہونا چاہیئے کہ بروج اور ستاروں کا ایک دوسرے سے لازم و ملزوم ہونا اور ہر دو کی اہمیت پر اوراق گذشتہ میں کافی روشنی ڈالی جا چکی ہے جس سے وہ تقریباً واقف ہو چکے ہیں اسی ضمن میں اس بات سے بھی واقف ہونا نہایت ضروری ہے کہ علمائے جفر اور دیگر اساتذہ فن نے ان بارہ برجوں کو حسب ذیل تین حصوں میں تقسیم کر کے انکو مختلف شعبہ جات زندگی سے متعلق کر رکھا ہے جسکی صورت ذیل میں بتائی جاتی ہے۔

بروج ثابت :- برج ثور - برج اسد - برج عقرب - برج دلو

برج مندرجہ بالا بروج ثابت علم سے موسوم ہیں چنانچہ جب آفتاب ان بروج میں قیام پذیر ہو تو اس وقت کشائش رزق۔ ترقی عز و جاہ۔ ثبات دولت وغیرہ وغیرہ کے عمل کرے ان بروج کی تشریح بحساب عربی مہینوں کے اس طرح ہوگی۔ برج ثور منسوب بہ عربی مہینہ صفر۔ برج اسد منسوب بہ عربی مہینہ جمادی الاول۔ برج عقرب منسوب بہ عربی مہینہ شعبان المعظم۔ برج دلو منسوب بہ عربی مہینہ ماہ ذوالقعدہ ہے۔

بروج منقلب :- برج حمل - برج سرطان - برج میزان - برج جدی

یہ چاروں بروج منقلب کہلاتے ہیں لہذا جب آفتاب ان بروج میں داخل ہو تو اس وقت

ظہوری، دشمنی، بغض اور نفاق کیلئے عمل کرنا چاہیئے۔ تشریح بروج بلحاظ عربی مہینوں کے حسب ذیل ہے۔ برج حمل منسوب بماہ محرم الحرام۔ برج سرطان منسوب بماہ ربیع الثانی۔ برج میزان منسوب بماہ رجب المرجب۔ برج جدی منسوب بماہ شوال المکرم۔

بروج ذو جسدین :- برج جوزا - برج سنبلہ - برج قوس - برج حوت -

یہ چاروں بروج ذو جسدین کہے جاتے ہیں۔ اثرات ان بروج کے یہ ہیں کہ جب آفتاب ان بروج میں داخل ہو تو اس وقت حب اور تسخیر مطلوب و حکام وغیرہ کے عمل کرے کامیاب ہوگا۔ حسب ذیل عربی مہینے ان بروج سے متعلق ہیں۔ برج جوزا منسوب بماہ ربیع الاول۔ برج سنبلہ منسوب بماہ جمادی الثانی۔ برج قوس منسوب بماہ رمضان المبارک۔ برج حوت منسوب بماہ ذوالحجہ۔

ایام اور ستارے و عمل — مندرجہ بالا سطور میں بروج اور عمل کا تذکرہ تحریر کیا گیا جو اس عنوان کے تحت ایام اور ستاروں کے پیش نظر عمل کرنے کی ساعتوں کو دکھایا جاتا ہے تاکہ یہ عنوان تشنۂ تکمیل نہ رہے۔ علمائے جفر کا اس امر پر باہمی اتفاق ہے کہ برائے تسخیر حکام و ملوک، زبان بندی، مغلوبی دشمن کے لئے بروز اتوار ساعت شمس میں اور برائے دوستی، محبت وغیرہ بروز پیر ساعت قمر و برائے کاروائی انتقامی، تباہی و بربادی دشمن بروز منگل بساعت مریخ۔ اور برائے دوستی و زبان بندی اور اسی قسم کے دوسرے کاموں کیلئے بروز بدھ ساعت عطارد میں اور محبت مابین زن و شوہر، خرید و فروخت، تلاش ملازمت، کاروبار تجارت، تعمیرات کیلئے بروز جمعرات ستارہ مشتری کی ساعت میں اور برائے شادی بیاہ، عقد، محبت، دوستی، امور خیر کیلئے بروز جمعہ ستارہ زہرہ کی ساعت میں اور برائے جملہ امور شر بروز ہفتہ ساعت زحل میں عمل کرنا چاہیئے کہ نتیجہ خاطر خواہ برآمد ہوگا۔

تذکرہ شرف و ہبوط سیارگان — واضح ہو کہ نجوم۔ رمل۔ جفر غرض کہ روحانیات کا کوئی علم و عمل ایسا نہیں ہے جسمیں ان ساتوں ستاروں۔ قمر۔ عطارد۔ زہرہ۔ شمس۔ مریخ۔ مشتری اور زحل سے عامل کو واسطہ پڑتا ہو۔ بالخصوص علم جفر میں ان ستاروں پر نظر رکھنا اور ان کے برج سے پوری پوری واقفیت رکھنا بہت ضروری ہے۔ چنانچہ جاننا چاہیئے کہ شرف و ہبوط یہ دو الفاظ بھی علم جفر کی اصطلاحات میں دو مخصوص اصطلاحیں شرف و ہبوط کی بھی ہیں جس کے معنی

[illegible] ... فرو تشریح اس کی یوں [illegible] ... اور جوہر کی انجام دہی کے [illegible] ... کو شرف کہتے ہیں اور جب [illegible] ... ستارہ جب خانہ شرف سے ساتویں خانہ میں آ جائے تو اس [illegible] ... کو ہبوط کہتے ہیں ... نحوست کا اثر کرتا ہے بغرض آگاہی [illegible] ... ترتیب کیا جاتا ہے۔

نقشہ مراتب سیارگان!

شرف

سیارگان	بروج	تعداد درجہ
شمس	حمل	۱۹
قمر	ثور	۳
مریخ	جدی	۲۸
عطارد	سنبلہ	۱۵
[illegible]	[illegible]	۵
زہرہ	حوت	۲۷
زحل	میزان	۲۱
راس وذنب	جوزا	تمام برج میں

ہبوط

سیارے	برج	درجہ
شمس	میزان	۱۹ درجہ
قمر	عقرب	۰۳
مریخ	سرطان	۰۲۸
عطارد	حوت	۰۲۵
مشتری	جدی	۰۱۵
زہرہ	سنبلہ	۰۲۷
زحل	حمل	۰۲۱
راس وذنب	قوس	تمام برج میں

تذکرہ تثلیث و تسدیس

یہ عنوان بھی نہایت اہم ہے جس سے واقف ہونا طالب علم روحانیات کا ضروری ہے اس لئے [illegible] ... اور اس سے وہ واقف نہ ہوا تو اس وقت بجز اس کے [illegible] ... کچھ نہیں کر سکتا اور عملیاتی دنیا میں اس منزل کا آنا ضروری ہے [illegible] ... ستاروں کو روشناس کرانا ضروری چنانچہ معلوم ہونا چاہئے کہ اس منزل کے چھ گوشے عاملین نے مقرر کئے ہیں [illegible] ... نام یہ ہیں:

تثلیث	تربیع	مقابلہ
تسدیس	ساقط	مقارنہ

تعریف تثلیث:- اگر ایک ستارہ مثلاً زہرہ ایک ہی برج میں مشتری سے اس سے ... پانچویں یا نویں برج میں سے کسی برج میں ہو تو اس کو تثلیث کہا جائے گا۔

تعریف تربیع:- اسی طرح سے ایک ستارہ جو ایک دوسرے سے چوتھے میں ہو تربیع کہلائے گا۔

تعریف تسدیس:- جیسا کہ اوپر تحریر کیا گیا ہے اسی طرح اگر ایک ستارہ دوسرے ستارے سے چھٹے میں ہے تو یہ صورت تسدیس کی ہوگی۔

تعریف مقابلہ:- اسی صورت سے اگر ایک ستارہ دوسرے ستارہ سے ساتویں میں ہے تو یہ صورت مقابلہ کی ہوگی۔

تعریف مقارنہ:- اور اگر اسی نوعیت سے ایک ستارہ ایک سے دوسرے میں ہے تو یہ حالت مقارنہ کی ہوگی۔

تعریف ساقط:- اور اگر بطریق مندرجہ بالا اگر ایک ستارہ آٹھویں اور دوسرا بارہویں میں ہے تو ساقط کی تعریف میں آئے گا۔ نقشہ تثلیث مندرجہ ذیل ہے۔

نقشہ تثلیث

تثلیث	تربیع	مقابلہ
طالع نمبر ۱ سے طالع نمبر ۹ تک	طالع نمبر ۴ سے طالع نمبر ۱۰ تک	طالع نمبر ۷
تسدیس	**ساقط**	**مقارنہ**
طالع نمبر ۱ سے طالع ۱۱ تک مقابلے سے	طالع نمبر ۸ تا طالع نمبر ۱۲ مقابلے سے	طالع نمبر ۱ طالع نمبر ۲

ستاروں کے باہمی تعلقات

علم جفر کے طالب پر یہ امر واجب و لازم ہے کہ علمائے جفر نے محنت و ریاضت شدیدہ کے بعد جو قواعد و ضوابط اس متبرک علم کے بابت سپرد قلم فرمائے ہیں وہ محض بیکار یا تضیع اوقات

کرتے نہیں چونکہ انتہائی کارآمد اور ضروری ہیں۔ طالب کو اس علم کے حصول میں قواعد و ضوابط کے جو گوشے نظر آئیں گے وہ سب سے زیادہ ضروری ہوں گے۔ اس علم کے ذریعہ ضرور سوال ہوتا ہے وہ اعداد کے ذریعہ ہو یا ابجد کے ذریعہ صرف جواب موصول ہونے پر اکتفا نہیں ہوتا بلکہ اس طرح سوال پر جو جواب سائل کو موصول ہوتا ہے وہ سوال کی نوعیت پر منحصر ہوتا ہے یعنی اگر بیماری کے متعلق سوال کیا گیا ہے تو سبب علالت کے ساتھ طریقہ علاج سے بھی آگاہی ہوگی یا وجہ پریشانی یا روپوشی جیسے دلکشی دلچسپی وغیرہ وغیرہ غرض کہ جو نوعیت سوال کی ہوگی ویسا ہی جواب مع تدارک کے موصول ہوگا۔ تدارک میں روحانی طریقوں پر وظیفہ خوانی یا نقوش وغیرہ کے ذرائع کو کام میں لانے کی بھی ہدایت ہوتی ہے پس اگر طالب ہوشیار ہے تو پھر کسی منزل پر اس کو ناکامیابی سے واسطہ نہ پڑے گا۔ اور پھر ستاروں کے باہمی تعلقات کہ ان میں ایک دوسرے کے دوست بھی ہیں اور دشمن بھی اور برابری کا درجہ بھی رکھتے ہیں اور اسی طرح بارہ برجوں میں بھی باہم دوستی اور دشمنی کا سلسلہ قائم ہے۔ پس معلوم ہونا چاہیے کہ زحل جو نحس ترین ستارہ مانا گیا ہے آفتاب جو بہت نیک ستارہ ہے اور اس کا درجہ اس قدر بلند قرار دیا گیا ہے کہ سلطان الکواکب کہا جاتا اس نحس ترین ستارے کا بہترین دوست ہے اسی طرح قمر اور مریخ کے مابین اور مشتری و مریخ کے درمیان گہرا تعلق ہے لیکن مریخ جو نحس اصغر کا درجہ رکھتا ہے وہ ستارہ زحل کہ وہ بھی نحس اکبر ہے دشمنی رکھتا ہے اور آفتاب و مریخ و آفتاب و عطارد باہم دوست ہیں۔ اور ستارہ عطارد مختلف المزاج ہے یعنی نیک ستاروں سے واسطہ پڑنے پر نیک اثرات پیدا کرتا ہے اور نحس ستاروں کے ساتھ ہونے پر نحس اثرات ظاہر کرتا ہے یعنی جس ستارے سے ملتا ہے اسی کا دوست بن جاتا ہے۔

بخورات اور ستارے

اس بیان پر میں پہلے اوراق میں تھوڑی سی روشنی ڈال چکا ہوں اس جگہ پر مجھے مزید یہ کہنا ہے کہ عمل خواہ کرتے وقت یا نقوش بھرتے وقت چاہے وہ جس قسم کا عمل ہو یا تعویذ ہو جس ستارے کا عمل درپیش ہو اس وقت اس کے لئے وہی بخور روشن کرنا چاہیئے جو اس ستارے سے متعلق ہو جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ ملا دئے جاتے ہیں کامیاب نتائج اپنے برآمد ہوتے ہیں۔ البتہ بخوراتی اشیاء میں تھوڑا سا اختلاف ضرور پایا جاتا ہے

بخوراتِ زحل:- سیاہ دانہ - سیاہ مرچ - کندر سیاہ - رال - گوگل - زعفران اور اسپند کے بخورات ہیں۔ بخوراتِ مریخ:- دار چینی - مرچ سرخ - قرنفل - لوبان - سیندور - جوز - گوگرد - افیون - رومی مصطگی - عود - بخوراتِ شمس:- صندل سفید - صندل سرخ - جوز - قنبر - عطر - اگر - زعفران - سیندور - شکر - ہلدی وغیرہ - بخوراتِ زہرہ:- مشک - عطر سہاگ - اگر - جوز - شکر - پھول خوشبودار - لوبان - عود - شنگرف - زعفران اور دانہ خشخاش وغیرہ - بخوراتِ عطارد:- قنبر - لوبان - تج - عود - کشنیز - قسطور - الکندر - چنبیلی کی جڑ - گوگل اور بادام وغیرہ - بخوراتِ مشتری:- عطر - قنبر - مشک - زعفران زرد - صندل سرخ و صندل زرد - اگر - لوبان - حب الغار و شکر وغیرہ - بخوراتِ قمر:- لوبان - عود - کافور - عطر - گلاب - حب الغار وغیرہ -

خانہ وبال کی تشریح مزید

خانہ شرف اور خانہ ہبوط کا مفصل ذکر صفحات گزشتہ میں کر دیا گیا ہے اس جگہ اس عنوان کے تحت صرف اس بات کا اظہار کرنا مقصود ہے کہ خانہ شرف سے ساتواں خانہ خانہ وبال کہلاتا ہے یعنی اس خانہ میں پہونچ کر ستاروں کا عروج زائل اور ان کا زوال میں آنا لازمی ہے اس کی مثال یہ ہے کہ اگر ستارہ زہرہ کا خانہ شرف برج حوت ہے تو جب یہ ستارہ اپنی منازل طے کرتا ہوا برج سنبلہ میں جو برج حوت سے ساتویں خانہ پر ہے پہونچے گا تو اس وقت اس ستارے کے نیک اثرات زائل ہو جائیں گے۔ یہی کیفیت تمام سیارگان کی ہے کہ جب وہ اپنے خانۂ شرف سے سفر کرتے ہوئے ساتویں خانہ پر پہونچیں گے تو اپنے نیک اثرات کھو کر زوال میں داخل ہو جائیں گے اس لئے جب ستارے ہبوط میں آ جائیں تو اس وقت کسی نیک کام کی ابتداء نہ کرنی چاہیئے۔

بیان قمر در عقرب

معلوم ہونا چاہیئے کہ ان بارہ برجوں میں جن سے طالب کو پچھلے صفحات میں روشناس کرایا جا چکا ہے ایک برج کو برج عقرب بھی کہتے ہیں جس کی شکل بعینہ بچھو کی سی بتلائی جاتی ہے اور... رفتار سیارگان سے جیسا کہ لکھا جا چکا ہے آپ کے علم میں یہ بات آچکی ہے کہ قمر یعنی چاند... انتہائی تیز رفتار سیارہ ہے اور اپنی اسی تیز رفتاری کی بدولت ڈھائی دن میں ایک برج کی مسافت طے کرتا ہے اور اس طرح برج حمل - ثور اور جوزا و میزان وغیرہ کو طے کرتا ہوا

آٹھویں [illegible] ہوتا ہے تو اسی کو قمر در عقرب سے تعبیر کرتے ہیں۔ چنانچہ [illegible] جب زمانہ ڈھائی دن، قمر در عقرب [illegible] ایک مہینے میں پورے بارہ برج کا دورہ [illegible] شروع کر دیتا ہے اور اس طرح [illegible] تاریخ سے پھر یہاں [illegible] دورہ [illegible] کوئی کار جدید نہ کرے کہ انجام اس [illegible] محققین نے [illegible] قمر در عقرب [illegible] کے آغاز کی ممانعت [illegible] ترتیب دیئے ہوئے نقشہ کی طرف آپ کی توجہ [illegible] زمانہ ایام قمر در عقرب سے آگاہ ہو کر مطابق عمل کرتے رہیں۔

نقشہ قمر در عقرب

نمبر شمار	نام ماہ	کیفیت قمر در عقرب	وقت
۱	محرم الحرام	اس مہینے میں ۱۸ ویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔	ڈھائی دن
۲	صفر المظفر	اس مہینے میں ۱۵ تاریخ کو [illegible] چار گھڑی رہتا ہے۔	〃 〃
۳	ربیع الاول	اس مہینے کی ۱۱ ویں تاریخ [illegible] ہمیشہ رہتا ہے۔	〃 〃
۴	ربیع الثانی	اس مہینے کی [illegible] تاریخ میں [illegible] گھڑی رہتا ہے۔	〃 〃
۵	جمادی الاول	اس مہینے کی [illegible] ویں تاریخ کو چار گھڑی رہتا ہے۔	〃 〃
۶	جمادی الثانی	اس مہینے کی [illegible] ویں [illegible] کو بارہ [illegible]	〃 〃
۷	رجب المرجب	اس مہینے کی پانچویں تاریخ کو دو گھڑی رہتا ہے۔	〃 〃
۸	شعبان	اس مہینے میں ۲۰ ویں تاریخ کو چار گھڑی رہتا ہے۔	〃 〃
۹	رمضان المبارک	اس مہینے کی ۲۵ ویں تاریخ کو چار گھڑی رہتا ہے۔	〃 〃
۱۰	شوال	اس مہینے کی ۲۳ ویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔	〃 〃
۱۱	ذیقعدہ	اس مہینے کی ۲۳ ویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔	〃 〃
۱۲	ذی الحجہ	اس مہینے کی ۲۱ ویں تاریخ کو دو گھڑی رہتا ہے۔	〃 〃

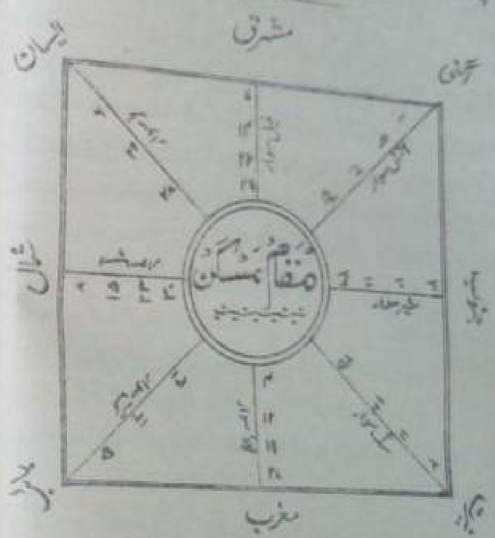
تذکرہ رجال الغیب

قمر در عقرب سے پوری آگاہی ہونے کے بعد یہ مناسب ہے کہ روحانیات کا رجال الغیب سے بھی آگاہ ہونا ضروری ہے

جس طرح قمر در عقرب کے زمانہ میں علماء و محققین نے ہر نئے کام کے شروع کرنے کی ممانعت کی ہے یہی صورت تقریباً اس منزل میں بھی ہے کہ اگر کسی کار جدید کے آغاز کے وقت رجال الغیب سامنے پڑتے ہوں تو اس کام کا ترک کر دینا بہتر ہو گا لیکن زندگی کے تقاضے میں ایسے کام بھی پیدا ہو جاتے ہیں جن کا کرنا از حد ضروری ہوتا ہے چنانچہ جب ایسی صورت پیدا ہو جائے اور رجال الغیب سامنے پڑتے ہوں تو دعائے رجال الغیب پڑھنے کے بعد کار جدید کو شروع کرے انشاء اللہ تعالیٰ کوئی نقصان دہ نہ ہوگی۔ سب سے پہلے اس بات سے آگاہ ہونا چاہیے کہ "رجال" لفظ عربی کا ہے جو جمع کی صورت میں ہے اس کا واحد "رجل" ہے جس کے معنی ایک مرد کے ہیں لہٰذا "رجال" کے معنی کئی مردوں کے ہوتے ہیں اس لحاظ سے رجال الغیب کے معنی مردانِ غیب کو کہتے ہیں جو عام انسانی نظر سے پوشیدہ ہیں لیکن ہر کار ہائے انسانی میں شامل ہیں مثلاً سفر اختیار کرنے کے وقت [illegible] مراقبہ میں بیٹھتے وقت تعویذات کے لکھتے وقت استخراج سوال کے وقت شریک رہا کرتے ہیں اور انہیں کو قطب اور ابدال وغیرہ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ پس علماء سعت نے آسانی کام کے لئے تاریخ وار ان کی سمتیں معلوم کیں تو تاریخ میں کس طرف ان کا قیام رہتا ہے [illegible] ہر وقت [illegible] اور اس کے کام میں رخنہ اندازی [illegible] دعائے متعلقہ جو اس کتاب کے آخری صفحات میں درج ہے گی۔

مثلاً شمس [illegible] اسرار غیب آگاہ ہو کہ علماء نے اس طرح [illegible] چار [illegible] پورب پچھم اتر دکھن کے علاوہ چار گوشے بھی مقرر کئے ہیں جو ایشان آگنی نیرت اور بائب کے ناموں سے منسوب ہیں جن کی ترتیب اس طور سے ہوگی جیسا کہ نقشہ میں جو صفحہ نمبر [illegible] پر آپ کو ملے گا دکھلایا گیا ہے اور جو مبتدی کے سمجھنے کے لئے آسان سے آسان ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ بات بذات خود میرے تجربہ میں آچکی ہے کہ جب بھی میں نے اس دعا کو پڑھنے کے بعد گھر سے باہر قدم نکالا میرے ہر کام بخیر و خوبی حسب خواہ انجام پائے اور جن لوگوں کو بتلایا وہ بھی اپنے مقاصد میں ناکام نہیں رہے۔ اولاً تو انسان کو نماز پنجگانہ کا پابند ہونا چاہیے کہ نماز ہی سے قرب خداوندی حاصل ہوتا ہے اور جھوٹ سے پرہیز کرنا چاہیے کہ جھوٹ تاثیر زبان کو کھو دیتا ہے۔ نقشہ مذکورہ میں جو تاریخیں دی گئی ہیں ان تاریخوں سے مردانِ غیب

نقشہ رجال الغیب



تذکرہ ایام واعداد

قواعد وضوابط مندرجہ صفحات گذشتہ جنمیں طریقہ کار پر روشنی ڈالے ہوئے ان باتوں اور اصول سے بھی روشناس کرادیا گیا ہے جو علم جفر کی بنیادی چیزیں ہیں۔ کہیں آپ یہ خیال نہ کرلیں کہ بس اسی قدر وضاحت ہم کو جفر دان بنادے گی۔ میری اس بات کو یاد رکھیئے کہ جو جسقدر عمیق ہوتا ہے اسی قدر اس کے بنیادی قاعدے ضروری اور کٹھن ہوتے ہیں۔ ابھی تو آپ کی سماعت میں یہ چند باتیں لائی گئی ہیں جو مبتدی کے یاد رکھنے کیلئے بہت ضروری ہیں لیکن ابھی بہت سی باتیں ایسی ہیں جن سے آپ قطعی ناواقف ہیں جیسے تکسرات حروف اور ان کی سمتیں۔ مجموعہ النظاریہ۔ اقسام تداخل۔ شمار مستحصلہ۔ استخراج کے طریقے غرض کہ بہت سی ایسی باتیں ہیں جن سے آپ ناواقف ہیں اور ان سے آپ کا آگاہ ہونا ضروری ہے جو سلسلہ وار آپکی نظروں سے گذرتی رہیں گی اس جگہ آپکو ایام عربی، فارسی اردو اور

ایام کے اعداد سے روشناس کرایا جارہا ہے۔ یہ کس طرح کام میں لائے جاتے ہیں ان کا طریقہ آگے کسی منزل میں بیان کروں گا۔

نقشہ ایام واعداد وسیارے

نام یوم و اعداد	عربی	فارسی	اردو	نام سیارگان
نام یوم	یوم الاحد	یکشنبہ	اتوار	شمس
اعداد	۱۰۰	۳۸۷	۶۰۸	۴۰۰
نام یوم	یوم الاثنین	دوشنبہ	پیر	قمر
اعداد	۶۹۸	۳۶۷	۲۱۲	۳۴۰
نام یوم	یوم الثلاثاء	سہ شنبہ	منگل	مریخ
اعداد	۱۱۱۹	۴۲۲	۱۴۰	۸۵۰
نام یوم	یوم الاربعاء	چہار شنبہ	بدھ	عطارد
اعداد	۳۷۷	۲۵۶۶	۱۱	۲۸۴
نام یوم	یوم الخمیس	پنجشنبہ	جمعرات	مشتری
اعداد	۷۹۷	۱۲۴	۷۱۴	۹۵۰
نام یوم	یوم الجمعۃ	جمعہ	جمعہ	زہرہ
اعداد	۲۰۵	۱۱۸	۱۱۸	۲۱۷
نام یوم	یوم السبت	شنبہ	ہفتہ	زحل
اعداد	۵۴۹	۳۵۷	۴۹۰	۴۵

ایک ضروری نکتہ:۔ یوم جمعہ کو عاملین نے آدینہ کے نام سے بھی منسوب کیا ہے اس لئے جاننا چاہیئے کہ لفظ آدینہ کے بہ لحاظ ابجد قمری اعداد ۷۰ ہیں۔

ملائکہ، بروج اور عناصر

اس بات کو اچھی طرح ذہن میں محفوظ کرلینا چاہیئے کہ ہر طرح کے عمل میں چاہے وہ جس قسم کا بھی ہو عناصر اربعہ کا خیال اور ان پر عمل از حد ضروری ہے۔ عناصر دنیا میں چار ہیں یعنی۔ آگ، پانی

[illegible] چاروں عناصر کے موکلات - بروج - بروج
[illegible] آتشی [illegible] خاکی - بادی اور آبی [illegible] - ابجد صغیر - موکل طالع - موکل بروج وغیرہ وغیرہ
کے حروف منسوبہ [illegible] کے مطابق عمل کرنا ہی کامیابی کا دوسرا نام ہے اور
[illegible] بھی ضروری ہے۔

ایک [illegible] تمام حروف تہجی کے
[illegible] ابجد صغیر [illegible] حسب موقع آئندہ
[illegible] اور تعویذات میں اعداد وغیرہ دینے کی پوری
[illegible] حروف ابجد کی رو سے
[illegible] پہلے حصہ میں از برج حمل تا برج سنبلہ
[illegible] کو الف کے تحت دیئے گئے ہیں - میرے
[illegible] رہے گا۔

دائرہ موکلات وعناصر

بروج کے نام	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
عناصر	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی
حروف بروج	ا ہ ط	د ح ل	و ب ی	ج ز ق	ط م ف	ل ع ر
حروف طالع بروج	ا ر ک	ج م ن	ث ب ص	ص ل ر	ک ط ج	ز ب غ
ابجد صغیر	۰۹	۵۰	۱۹۰	۲۹۰	۲۲	۲۰۹
موکل	اسرائیل	[illegible]	[illegible]	ہمواکیل	دردیائیل	سرفائیل
موکل طالع	لوبائیل	[illegible]	جبرائیل	طاطائیل	اسماعیل	جبرائیل
بروج	دوبائیل	سرہائیل	اہجمائیل	اسواکیل	تنکفیل	میکائیل
موکلات بروج	سرطائیل	[illegible]	دردائیل	دردیائیل	ترکیل	اسماکیل

مندرجہ بالا دائرہ حصہ اول کا ہے۔ دائرہ حصہ دوم اسی تفصیل کے ساتھ صفحہ ۷۹ پر ملاحظہ فرمایئے۔

دائرہ موکلات وعناصر!

حصہ دوم

اسماء بروج	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
عناصر بروج	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
حروف بروج	ی ع ص	ک س ق	ف ش ذ	ر ت غ	ص ف ض	ن ش ظ
حروف طالع بروج	ص ف ظ	ر س	ع ف ش	ح ب ت	ط ک ض	ن د و
ابجد صغیر	۱۰۷۰	۳۶۰	۳۸۸	۴۱۰	۸۲۹	۶۰
موکل	اہجمائیل	اسواکیل	تنکفیل	تنکفیل	اسمائیل	حولائیل
طالع	سرکیل	ہمواکیل	سرحمائیل	جبرائیل	دونائیل	رفتمائیل
بروج	نورائیل	.	ہمرائیل	حزمائیل	عطکائیل	دردائیل
موکلات بروج	ہمرائیل	روحائیل	سلمائیل	میکائیل	صنحائیل	نفتہنائیل

ملائکہ متعلق حروف تہجی

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
سمائیل	جبرائیل	عزرائیل	میکائیل	کلکائیل	تنکفیل	مہکائیل
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
دعائیل	اہرائیل	اسواکیل	سرفائیل	ہموائیل	ہمزائیل	اہجمائیل
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
عطکائیل	اسمائیل	نورائیل	نوائیل	لوخائیل	سرحمائیل	عطرائیل
ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
رہنائیل	طاطائیل	روائیل	عہلائیل	رفتمائیل	دردیائیل	سرکتائیل

عربی مہینوں کے نام معہ اعداد

اس سے پہلے ہم عربی، فارسی اور اردو میں ایام اور ان کے اعداد کا تذکرہ صفحہ نمبر ... پر عرض کر چکے ہیں جو کہ مہینوں کا تعلق ایام سے ہے۔ ہم دن و سال کی صورت میں دالہ ہے لہٰذا اس کا تذکرہ بھی ضروری ہے۔ ہر کوشش یہ ہم نے کی ہے کہ بھی استخراج سوال کے وقت کام آتا ہے۔ استخراج سوال کے وقت یوم اور مہینے کی تاریخ و وقت نیز سنہ ہجری وغیرہ نکال لئے جاتے ہیں۔ یہ جانیں تو ہر طرح مستحسن ہے۔

دائرہ اعداد اور مہینے

نمبر	عربی مہینہ	تعداد اعداد	نمبر	عربی مہینہ	تعداد اعداد
١	محرم الحرام	٢٨٨	٢	صفر المظفر	٣٧٠
٣	ربیع الاول	٣٥٠	٤	ربیع الثانی	٥٨٢
٥	جمادی الاول	١١٩	٦	جمادی الثانی	٦٣
٧	رجب المرجب	٢٠٥	٨	شعبان	٤٢٣
٩	رمضان	١٠٩١	١٠	شوال	٣٣٧
١١	ذی قعدہ	٨٨٩	١٢	ذی الحجہ	٤٢٦

سبعہ سیارگاں اور موکلات معہ دیگر امورات ضروری بابتہ جفر

طالبان علم جفر کے لئے ضروری معلومات کا مہیا کرنا مرتب کنندہ کے لئے ضروری ہے جو کہ ہر جفری ہونا چاہئے ان بلوا نقشوں کی ترتیب کے سلسلے میں حسب ذیل باتوں سے جو بصورت نقشہ مرتب کی جا رہی ہیں ان کا معلومات کے لئے اہم ہے۔ یہ دستور حروف تہجی کے لحاظ سے متعلقہ سات ستاروں۔ موکلات سیارگان۔ موکل سفلی۔ موکل علوی سیاروں کے مختصر بخورات۔ سیاروں کے حروف واعداد۔ موکل حروف تہجی۔ سات آسمانوں کے موکل۔ موکلات ما بین زمین و آسمان۔ سات طبقات کے موکل کا مفصل نقشہ صفحہ ... پر ملاحظہ کیجئے۔

حروف تہجی سے متعلق سات سیاروں اور موکلات علوی، سفلی واعداد وغیرہ کے جن نقشوں کا ذکر ہم نے اس کتاب کے صفحہ گذشتہ میں ضمناً تحریر کیا ہے وہ حسب ذیل ہیں۔ آپ اپنی معلومات میں اضافہ کرتے ہوئے ان نقشوں کی مدد سے بہت سی کارآمد باتیں معلوم کر سکتے ہیں۔

نقشہ متعلقہ

نوعیت	زحل	مشتری	مریخ
سبعہ سیارگان کے ایام ہفتہ	ہفتہ	جمعرات	منگل
سیاروں کے اعداد بحساب ابجد	٤٥	٩٥٠	٨٥٠
سیارگان کے موکلات سفلی	میمون	سمونش	احمر
سیارگان کے موکلات علوی	ارفائیل	مہکائیل	بجرائیل
سبعہ سیارگان کے مختصر بخورات	عود۔لوبان	عود و شکر	عود و مشک
سبعہ سیارگان کے حروف متعلقہ	ا ف س ج	ع ل ی م	ہ ف ر ت
سیارگان کے حروف کے اعداد	١٢٤	١٥٠	٦٨٥
حروف تہجی کے موکلات متعلقہ	اسرافیل	لومائیل	دردیائیل
طالع جات کے موکلات ۔	سرمکیل	طاطائیل	سرحاکیل
بروج ۔	ہواکیل	سرکتائیل	اسواکیل
موکلات بروج ۔	کلکائیل	روسائیل	عزرائیل ۔
سات آسمانوں کے موکلات ۔	دوفائیل	صبرائیل	بمابکیل
موکلات ما بین زمین و آسمان	ہواہا	محلق	بندوال
ہفت طبقات کے ما بین موکل	درافیل	عنائیل	حمرائیل

نقشہ اول متذکرہ بالا میں ہفت سیارگان میں سے تین سیاروں زحل، مشتری اور مریخ سے متعلق کوائف درج کئے گئے ہیں۔ باقی چار ستاروں شمس۔ زہرہ۔ عطارد اور قمر کے کوائف صفحہ ٦٢ میں ملاحظہ فرمائیے۔

نقشہ متعلقہ نمبر ۲

نوعیت	شمس ۴	زہرہ ۳	عطارد ۲	قمر ۱
سبعہ سیارگان کے ایام ہفت	اتوار	جمعہ	بدھ	پیر
سبعہ سیارگان کے اعداد	۴۰۰	۲۱۸	۲۸۴	۳۴۰
سیارگان کے موکلات سفلی	مذہب	برقان	بزولعہ	ابیض
سیارگان کے موکلات علوی	کلمائیل	اسمون	بحرائیل	تنوئیل
سیارگان سے متعلقہ بخورات	عود، دارچینی	عطر، صندل	عود، لوبان	کافور، عود، شکر
سیارگان سے حروف متعلق	ا غ ب ت	خ ظ ن غ	ذ ک و ت	س ض ر د
سیارگان کے حروف کے اعداد	۱۴۱۱	۲۱۵۰	۵۰۳	۱۰۶۴
حروف تہجی کے موکلات متعلقہ	اسمائیل	میکائیل	سرحمائیل	ہمواکیل
طالع ساعات کے موکلات	لوخائیل	لوزائیل	حروزائیل	عطکائیل
بروج	نحرائیل	عملائیل	دردائیل	ہمواکیل
موکلات بروج	سرزائیل	میکائیل	حروزائیل	دردائیل
سات آسمانوں کے موکلات	میکائیل	اسرافیل	جہنائیل	عزرائیل
موکلات مابین زمین و آسمان	دھرائیل	چورائیل	سمائیل	احمد
ہفت طبقات کے مابین موکل	تیزان	اسمون	رولعہ	ابیض

تذکرہ اسماء الحسنیٰ: طالبان علم جفر کے لئے بیحد ضروری ہے کہ اسماء الحسنیٰ یعنی ان ۹۹ نام مبارک سے جو ذات اللہ تبارک و تعالیٰ سے منسوب ہیں واقف ہوں اس لئے کہ استخراج سوال میں برائے دفع پریشانی و شغل مرض کے لئے روحانی طریقوں کے اختیار کرنے کی جو اشد ضرورت ہوتی ہے۔ اگر ان اسماء مبارکہ اور ان کے دیگر کوائف سے طالب ناواقف ہوگا تو اس کے لئے اسباب ناکامی کے مہیا ہو جائیں گے اور اس جگہ پر وہ بے دست و پا ہو کر رہ جائے گا لہٰذا اس دقت کو دور کرنے کیلئے میں اگلے صفحات پر ایک نقشہ مرتب کر رہا ہوں جس میں حتی الامکان پوری وضاحت کر دی گئی ہے۔

(دائرہ اسماء الحسنیٰ)

اسماء الحسنیٰ	خاصیت	عناصر	موکل	تفصیل حروف مع مفرد اعداد	مجموعہ
الملک	مشترک	خاکی	تروزائیل حوزئیل	م ۴۰، ل ۳۰، ک ۲۰	۹۰
القدوس	جمالی	آبی	حمزائیل عطوائیل	ق ۱۰۰، د ۴، و ۶، س ۶۰	۱۷۰
السلام	جمالی	بادی	روحائیل ہوائیل	س ۶۰، ل ۳۰، ا ۱، م ۴۰	۱۳۱
المؤمن	جلالی	آتشی	روائیل حولائیل	م ۴۰، و ۶، م ۴۰، ن ۵۰	۱۳۶
المہیمن	جمالی	آتشی	کلکائیل عزنائیل	م ۴۰، ہ ۵، ی ۱۰، م ۴۰، ن ۵۰	۱۴۵
العزیز	جلالی	آتشی	لومائیل عزائیل	ع ۷۰، ز ۷، ی ۱۰، ز ۷	۹۴
الجبار	جلالی	آتشی	کلکائیل فطرائیل	ج ۳، ب ۲، ا ۱، ر ۲۰۰	۲۰۶
المتکبر	جلالی	خاکی	روائیل اہرائیل	م ۴۰، ت ۴۰۰، ک ۲۰، ب ۲، ر ۲۰۰	۶۶۲
الخالق	جلالی	خاکی	میکائیل خصائیل	خ ۶۰۰، ا ۱، ل ۳۰، ق ۱۰۰	۷۳۱
الباری	مشترک	آتشی	جبرائیل اہراطیل	ب ۲، ا ۱، ر ۲۰۰، ی ۱۰	۲۱۳
المصور	جمالی	آتشی	احمائیل سرحاکیل	م ۴۰، ص ۹۰، و ۶، ر ۲۰۰	۳۳۶
الغفار	جمالی	آتشی	لوغائیل رحائیل	غ ۱۰۰۰، ف ۸۰، ا ۱، ر ۲۰۰	۱۲۸۱
القہار	جلالی	خاکی	دردائیل عطوائیل	ق ۱۰۰، ہ ۵، ا ۱، ر ۲۰۰	۳۰۶
الوہاب	جمالی	خاکی	رحمائیل جبرائیل	و ۶، ہ ۵، ا ۱، ب ۲	۱۴
الرزاق	جمالی	آتشی	اسرافیل حرقائیل	ر ۲۰۰، ز ۷، ا ۱، ق ۱۰۰	۳۰۸
الفتاح	جمالی	آتشی	سرخائیل تنکیل	ف ۸۰، ت ۴۰۰، ا ۱، ح ۸	۴۸۹
العلیم	جمالی	خاکی	لومائیل ہمائیل	ع ۷۰، ل ۳۰، ی ۱۰، م ۴۰	۱۵۰
القابض	جلالی	بادی	حطرائیل اخطائیل	ق ۱۰۰، ا ۱، ب ۲، ض ۸۰۰	۹۰۳
الباسط	جلالی	بادی	جبرائیل اسمائیل	ب ۲، ا ۱، س ۶۰، ط ۹	۷۲
الرافع	جمالی	بادی	سرحائیل ہمائیل	ر ۲۰۰، ا ۱، ف ۸۰، ع ۷۰	۳۵۱
الخافض	جلالی	آتشی	سیکائیل ہمواکائیل	خ ۶۰۰، ا ۱، ف ۸۰، ض ۸۰۰	۱۴۸۱
المعز	جلالی	آتشی	روحائیل [illegible]	م، ع، ز	۱۱۷

اسماء الحسنیٰ	خاصیت	عناصر	موکل	تفصیل حروف مع اعداد	مجموعہ
السمیع	جمالی	آتشی	[illegible] تنکفیل	س ۶۰ م ۴۰ ی ۱۰ ع ۷۰	۱۸۰
البصیر	جمالی	خاکی	[illegible]	ب ۲ ص ۹۰ ی ۱۰ ر ۲۰۰	۳۰۲
الحکیم	جلالی	آتشی	تنکفیل [illegible]	ح ۸ ک ۲۰ ی ۱۰ م ۴۰	۷۸
العدل	مشترک	آتشی	[illegible]	ع ۷۰ د ۴ ل ۳۰	۱۰۴
اللطیف	جمالی	آتشی	[illegible]	ل ۳۰ ط ۹ ی ۱۰ ف ۸۰	۱۲۹
الخبیر	جمالی	آتشی	[illegible]	خ ۶۰۰ ب ۲ ی ۱۰ ر ۲۰۰	۸۱۲
الرقیب	جمالی	آتشی	[illegible]	ر ۲۰۰ ق ۱۰۰ ی ۱۰ ب ۲	۳۱۲
المجیب	جمالی	بادی	[illegible]	م ۴۰ ج ۳ ی ۱۰ ب ۲	۵۵
الواسع	جمالی	آتشی	[illegible]	و ۶ ا ۱ س ۶۰ ع ۷۰	۱۳۷
الحکم	جمالی	خاکی	تنکفیل [illegible]	ح ۸ ک ۲۰ م ۴۰	۶۸
الودود	جمالی	آتشی	[illegible]	و ۶ د ۴ و ۶ د ۴	۲۰
العظیم	جمالی	آتشی	[illegible]	ع ۷۰ ظ ۹۰۰ ی ۱۰ م ۴۰	۱۰۵۰
الغفور	جمالی	خاکی	[illegible]	غ ۱۰۰۰ ف ۸۰ و ۶ ر ۲۰۰	۱۲۸۶
الشکور	جمالی	خاکی	[illegible]	ش ۳۰۰ ک ۲۰ و ۶ ر ۲۰۰	۵۲۶
العلی	جمالی	خاکی	[illegible]	ع ۷۰ ل ۳۰ ی ۱۰	۱۱۰
الکبیر	جمالی	آتشی	روحائیل جبرئیل	ک ۲۰ ب ۲ ی ۱۰ ر ۲۰۰	۲۳۲
الحفیظ	جمالی	خاکی	[illegible]	ح ۸ ف ۸۰ ی ۱۰ ظ ۹۰۰	۹۹۸
المقیت	جمالی	آتشی	[illegible]	م ۴۰ ق ۱۰۰ ی ۱۰ ت ۴۰۰	۵۵۰
الحسیب	مشترک	آتشی	[illegible]	ح ۸ س ۶۰ ی ۱۰ ب ۲	۸۰
الجلیل	جلالی	آتشی	[illegible]	ج ۳ ل ۳۰ ی ۱۰ ل ۳۰	۷۳
الکریم	جمالی	خاکی	[illegible] اسرافیل	ک ۲۰ ر ۲۰۰ ی ۱۰ م ۴۰	۲۷۰
المجید	جمالی	آتشی	[illegible]	م ۴۰ ج ۳ ی ۱۰ د ۴	۵۷
الباعث	مشترک	آتشی	جبرئیل میکائیل	ب ۲ ا ۱ ع ۷۰ ث ۵۰۰	۵۷۳
الشهید	مشترک	بادی	عطرائیل تنکفیل	ش ۳۰۰ ه ۵ ی ۱۰ د ۴	۳۱۹

اسماء الحسنیٰ	خاصیت	عناصر	موکل	تفصیل حروف مع اعداد	مجموعہ
الحق	مشترک	بادی	عطرائیل تنکفیل	ح ۸ ق ۱۰۰	۱۰۸
القوی	جلالی	بادی	عطرائیل تنکفیل	ق ۱۰۰ و ۶ ی ۱۰	۱۱۶
الوکیل	جمالی	خاکی	[illegible]	و ۶ ک ۲۰ ی ۱۰ ل ۳۰	۶۶
المتین	جلالی	آتشی	عزرائیل [illegible]	م ۴۰ ت ۴۰۰ ی ۱۰ ن ۵۰	۵۰۰
الولی	جمالی	خاکی	رفتمائیل سرکتائیل	و ۶ ل ۳۰ ی ۱۰	۴۶
الحمید	جمالی	خاکی	تنکفیل میکائیل	ح ۸ م ۴۰ ی ۱۰ د ۴	۶۲
المحصی	جمالی	آتشی	[illegible] سرکیطائیل	م ۴۰ ح ۸ ص ۹۰ ی ۱۰	۱۴۸
المبدئ	جلالی	آتشی	جبرئیل دردائیل	م ۴۰ ب ۲ د ۴ ی ۱۰	۵۶
المعید	جلالی	آتشی	روحائیل [illegible]	م ۴۰ ع ۷۰ ی ۱۰ د ۴	۱۲۴
المحیی	جمالی	آتشی	عطرائیل تنکفیل	م ۴۰ ح ۸ ی ۱۰	۵۸
الممیت	جلالی	آتشی	روحائیل عزرائیل	م ۴۰ م ۴۰ ی ۱۰ ت ۴۰۰	۴۹۰
الحی	جلالی	آتشی	عطرائیل رفتمائیل	ح ۸ ی ۱۰	۱۸
القیوم	جلالی	آتشی	عطرائیل رفتمائیل	ق ۱۰۰ ی ۱۰ و ۶ م ۴۰	۱۵۶
الواجد	جمالی	خاکی	کلکائیل دردائیل	و ۶ ا ۱ ج ۳ د ۴	۱۴
الماجد	جمالی	خاکی	روحائیل دردائیل	م ۴۰ ا ۱ ج ۳ د ۴	۴۸
الواحد	مشترک	بادی	رفتمائیل دردائیل	و ۶ ا ۱ ح ۸ د ۴	۱۹
الاحد	جمالی	آتشی	تنکفیل دردائیل	ا ۱ ح ۸ د ۴	۱۳
الصمد	جمالی	خاکی	[illegible] دردائیل	ص ۹۰ م ۴۰ د ۴	۱۳۴
القادر	جلالی	آتشی	عطرائیل اسرافیل	ق ۱۰۰ ا ۱ د ۴ ر ۲۰۰	۳۰۵
المقتدر	جلالی	آتشی	روحائیل [illegible]	م ۴۰ ق ۱۰۰ ت ۴۰۰ د ۴ ر ۲۰۰	۷۴۴
المقدم	مشترک	آتشی	عزرائیل دردائیل	م ۴۰ ق ۱۰۰ د ۴ م ۴۰	۱۸۴
المؤخر	مشترک	آتشی	رفتمائیل میکائیل	م ۴۰ و ۶ خ ۶۰۰ ر ۲۰۰	۸۴۶
الاول	مشترک	آتشی	[illegible] رفتمائیل	ا ۱ و ۶ ل ۳۰	۳۷
الآخر	مشترک	آتشی	میکائیل اسرافیل	ا ۱ خ ۶۰۰ ر ۲۰۰	۸۰۱

مجموعہ	تفصیل حروف مفرد مع اعداد	موکل	عناصر	خاصیت	اسمائے الحسنیٰ
۸۶	[illegible]	جبرائیل روائیل	خاکی	شرکی	[illegible]
۱۱۳	[illegible]	عطائیل روائیل	آبی	جلالی	[illegible]
۶۰۰	[illegible]	[illegible]	آبی	جلالی	الباقی
۵۱۴	[illegible]	[illegible]	خاکی	شرکی	الوارث
۰۹۰	[illegible]	[illegible]	بادی	جلالی	الرشید
۰	علی - ۱۱۰۰	محمد - ۹۲	۰۹۶	الرحمن الرحیم	بسم اللہ

مسئلہ استخراج

استخراج علم جفر کا ایسا بنیادی اصول ہے جو قانون جفر کی حدود میں داخل ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسا قاعدہ ہے جو ہمہ اقسام کے سوالوں کے صحیح جواب کے حصول میں ممد و معاون ثابت ہے بشرطیکہ اس پر صحیح طریقہ سے عمل کیا جائے۔ صحیح استخراج ہی سے مقصد پایۂ تکمیل کو پہنچتا ہے۔ استخراج کی لغوی تعریف یہ ہے کہ لاینحل اور مشکل مسائل کو سوال کی صورت میں لکھ کر جفر کے قاعدوں کی رو سے اسی عبارت سوال کے حروف کو الٹ پھیر گھٹا بڑھا کر جو عبارت جدید وجود میں آتی ہے اس کو جواب اور اس طریق کار کو استخراج کہتے ہیں۔ علم جفر کی مستند اور بڑی بڑی کتابوں میں علمائے جفر نے مختلف طریقوں پر اصول اور قواعد مرتب فرمائے ہیں۔ جب میرے شوق نے ابتدائی منازل کو طے کرتے ہوئے میرے دل میں روشنی پیدا کی تو میں نے اپنے طریقہ ہائے جدید طریقہ استخراج کو دریافت کیا اور صدق صد کامیاب رہا جس کا اظہار پھر کبھی کروں گا فی الحال ان طریقوں کو بیان کر رہا ہوں جو عام طور پر اس قسم کی کتابوں میں پائے جاتے ہیں۔

علمائے جفر اس باب میں ارشاد فرماتے ہیں کہ چونکہ علم جفر بذات خود ایک پاک و پاکیزہ علم ہے لہٰذا جفار کو چاہیئے کہ جب بھی وہ کسی سوال کے جواب حاصل کرنے کا خواہشمند ہو اور استخراج کرے ... ہو تو اس کو پاک و پاکیزہ ہونا چاہیے اس لئے جفار کا پہلا فرض ہے کہ وہ پاکیزگی کا پہلے خیال کرے۔ خود اور اپنے آلات نشست کو بھی پاک و صاف

مجموعہ	تفصیل حروف مفرد مع اعداد	موکل	عناصر	خاصیت	اسمائے الحسنیٰ
۶۲	[illegible]	[illegible]	خاکی	شرکی	الباطن
۱۱۰۶	[illegible]	[illegible]	خاکی	شرکی	الظاہر
۴۷	[illegible]	[illegible]	خاکی	شرکی	الوالی
۵۵۱	[illegible]	[illegible]	بادی	شرکی	المتعالی
۲۰۲	[illegible]	[illegible]	خاکی	جلالی	البر
۴۰۹	[illegible]	[illegible]	آتشی	جلالی	التواب
۱۰۹۰	[illegible]	[illegible]	آتشی	شرکی	المنتقم
۴۰۰	[illegible]	[illegible]	خاکی	شرکی	[illegible]
۱۸۰	[illegible]	[illegible]	خاکی	جلالی	النعیم
۱۵۶	[illegible]	[illegible]	آتشی	جلالی	العفو
۲۸۶	[illegible]	[illegible]	خاکی	جلالی	الرؤف
۲۱۱	[illegible]	[illegible]	آتشی	جلالی	مالک الملک
۱۱۹۸	[illegible]	[illegible]	۰	جلالی	ذوالجلال
۰	[illegible]	۰ ۰ ۰	۰	۰	والاکرام
۲۰۲	[illegible]	[illegible]	خاکی	جلالی	الرب
۲۰۹	[illegible]	[illegible]	آتشی	جلالی	المقسط
۱۱۴	[illegible]	[illegible]	خاکی	شرکی	الجامع
۱۱۰۰	[illegible]	[illegible]	آتشی	جلالی	المغنی
۱۲۹	[illegible]	[illegible]	آبی	جمالی	المعطی
۱۶۱	[illegible]	[illegible]	آبی	جلالی	المانع
۱۰۰۱	[illegible]	[illegible]	آبی	جلالی	الضار
۲۱۰	[illegible]	[illegible]	آبی	جمالی	النافع
۲۵۶	[illegible]	[illegible]	آبی	شرکی	النور
۲۰	[illegible]	[illegible]	آبی	جمالی	الہادی

رکھو ... تین مرتبہ بہ صدق دل و بخلوص
[illegible] ... مرتبہ سورۃ فاتحہ اور ... بار سورۃ اخلاص
[illegible] ... بحروف ... اظہار
... حضرت محمد ... [illegible]
پڑھ پھر ... سوال کو اپنے اور اپنی ... [illegible]
... مختصراً تحریر ہے کہ علمائے جفر
کے ... میں اور یہ بھی ہدایت فرمائی
... واقفیت حاصل نہیں کریگا تو پھر وہ اپنے
... طریقے معہ اپنے ناموں کے حسب ذیل ہیں۔
سوال ... اس طریقے سے سائل یعنی سوال

منسوب :- ... کا حال معلوم ہوتا ہے۔

مقلوب :- یہ جوابات کے حاصل کرنے کا دوسرا طریقہ ہے۔ اس طریقے کو استعمال ... حالات کا علم ہوتا ہے۔

عمل :- یہ تیسرا طریقہ ہے اس طریقہ کو بروئے کار لانے پر حالاتِ حال کی خبر ملتی ہے

نظران :- یہ چوتھا طریقہ ہے یہ طریقہ بھی حالاتِ حال پر دلالت کرتا ہے۔

... مندرجہ بالا طریقوں میں سے ہر تکسیر (اس کا بیان آگے آئے گا ... کا حال ہے) کا استخراج کریں اور اپنی فکر اور توجہ ... منزل بہت دشوار گزار معلوم ہوگی لیکن ... اسی قدر آسانیاں پیدا ہوتی جائیں گی۔ اس بات کو ذہن میں اچھی طرح محفوظ کر لینا چاہیئے کہ اگر توجہ اور فکر معقول ہوئی تو کل مراد کے حصول میں شک و شبہ نہ ... توجہ صفوی برآمد ہوگا۔ یہ بات واضح رہے کہ سلسلہ استخراج میں ... کلمات منسوب یا مقلوب پیدا ہوں اس سطر کو علیحدہ ... یا مقلوب کے ... انشاء اللہ ... سائل کو اس کے سوال کا پورا اور صحیح جواب ملے گا۔ لیکن ایک صورت کے پیدا ہونے کا امکان ہے ... دو طرح پر ہو تو ایسی حالت میں جواب کا ... معتبر کرے۔

سرورِ کائنات ... حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے بموجب

کہ انا مدینۃ العلم و علیٌ بابہا مولائے متقیان خاص طور پر ہدایتاً ارشاد فرماتے ہیں کہ عاملین ... کو لازم ہے کہ وہ نجاست کے قریب نہ جائیں اور ہر وقت باوضو رہیں زبان پر کبھی کلمات فحش نہ لائیں کہ الحیاء من الایمان یعنی حیا ایمان کا جزو اعظم ہے۔ جھوٹ سے پرہیز کریں کہ جھوٹ تاثیر زبان اور تاثیر عمل کو ضائع کر دیتا ہے اگر عامل اس اصول پر پابند رہا تو مہارت علم میں برابر ترقی کرتا جائے گا اور اسی علم کے ذریعہ سے تمام حالات اس پر منکشف ہوتے جائیں گے اور پھر اس کے نزدیک از روئے علم ہذا ہر قسم کے سوال کا صحیح جواب سے باخبر ہونا مشکل نہ ہوگا۔

بسلسلہ استخراج سوال وہ ابجدیں جن کا تذکرہ میں پچھلے اوراق میں کر چکا ہوں نہایت ہی اہم اور اس علم کی بنیادی ستون ہیں جن کو کبھی فراموش نہ کرنا چاہیئے باقی قواعد و بیان مستحصلہ و جدول وغیرہ حسب موقع آگے آتے رہیں گے۔ اس موقع پر موکلات کی دریافتگی کا ایک آسان قاعدہ سپرد قلم کر رہا ہوں کہ ان سے بھی جفار کا آگاہ ہونا بہت ضروری ہے۔

طریقہ استخراج موکلات

اقسامِ حروف :- قبل اس کے کہ میں طریقہ استخراج موکلات کی وضاحت کروں بتانا چاہتا ہوں کہ حروف کی سب سے اہم اور ضروری قسمیں دو ہیں جو مفرد اور مرکب کے نام سے یاد کی جاتی ہیں اور ان کی تعریف عمومی نقطۂ نظر سے اس طرح پر ہے۔

تعریف حروف مفرد :- اس حرف کو کہتے ہیں جو بذات خود ایک ہوتا ہے۔

تعریف حروف مرکب :- ایسے حروف کو کہتے ہیں جو کم از کم دو ہوں۔ مثلاً کسی شخص کا نام امجد ہے تو اس نام میں چونکہ الف تنہا ہے لہٰذا یہ حروف مفرد کے ضمن میں آئے گا اور بقیہ حروف اس کے مرکب ہوں گے۔

ایک اہم اشارہ :- عاملین کامگار و علمائے علم جفر اس بات پر متفق الرائے ہیں کہ جملہ ذیل جو اسمائے الٰہیہ میں سے ایک اہم جملہ ہے ... میں شامل کیا ہے" ... "تو موکل کا وجود اختیار کر لیتا ہے۔ طریق موکلات ترکیبی کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے حروف ابجدی پر نظر ڈالی جائے اور حساب ... جا رہا ہے اس کے نمبر سلسلہ وار یاد رکھے جائیں جو یہ ہیں :-

ا ۱	ب ۲	ت ۳	ث ۴	ج ۵	ح ۶	خ ۷	د ۸	ذ ۹	ر ۱۰	ز ۱۱	س ۱۲	ش ۱۳
ص ۱۴	ض ۱۵	ط ۱۶	ظ ۱۷	ع ۱۸	غ ۱۹	ف ۲۰	ق ۲۱	ک ۲۲	ل ۲۳	م ۲۴	ن ۲۵	

رموز جفر

(الف) یہ حروف تہجی کا پہلا حرف ہے جو بار بار

طریق استخراج موکلات ترکیبی ہے۔ پہلا حرف دسویں حرف "ر" کے ساتھ بالفتح مرکب ہے

حرف میں سے علامت زبر کے ساتھ مرکب ہے اور پھر اوپر والا اسرافیل اس کے آگے ئیل قانون کے مطابق

اسرافیل بن گیا۔

دوسرے حرف میں اسی طرح جب موکل کا نام معلوم کرنا چاہا تو باقی حروف کا بھی جائزہ لیا تو پانچویں حرف

شامل کیا تو اوصاف اور حروف کے ساتھ ہی حروف کا بھی جائزہ لیا تو پانچویں حرف

(ب) جب اس حرف پر غور کیا گیا تو یہ حرف زبر کے ساتھ مرکب پایا اور دسواں حرف مفرد ہے زبر کے ساتھ آخر میں

کلمہ ئیل شامل کیا تو نام جبرئیل برآمد ہوا معلوم ہوا کہ حضرت جبرئیل حرف "ب" کے موکل ہیں۔

(ت) یہ تیسرا حرف ہے اس سلسلے میں جملہ حروف پر غائر نظر ڈالی تو اٹھارویں حرف "ع"

کو گیا ہوا پایا اور دسواں حرف "ر" پہلے حرف الف سے زبر

کے ساتھ مرکب ہے آخر میں جب کلمہ ئیل شامل کیا گیا تو عزرائیل کا نام دستیاب ہوا معلوم

ہوا کہ "ت" کے موکل حضرت عزرائیل ہیں۔

(ث) حروف تہجی کا چوتھا حرف ہے چنانچہ جب اس منزل پر پہنچے اور موکل کی تلاش ہوئی تو

جملہ حروف پر نظر ڈالی چوبیسویں حرف "م" کو اٹھائیسویں حرف "ی" سے زیر کے ساتھ مرکب

پایا اور بائیسویں حرف "ک" پہلے حرف الف سے بالفتح مرکب ہے چنانچہ کلمہ ئیل کے شامل کرنے

کے بعد جملہ میکائیل کا پیدا ہوا لہٰذا معلوم ہوا کہ حضرت میکائیل کی ذات حرف "ث" سے

وابستہ ہے اور یہ موکل ہیں حرف "ث" کے۔

(ج) یہ حروف تہجی کا پانچواں حرف ہے اب اس حرف کے موکل کی ضرورت پیش آئی تو تلاش کرنے

پر بائیسواں حرف "ک" تیئیسویں حرف "ل" سے بالفتح مرکب ہے اور بائیسواں حرف "ل" پہلے حرف

الف سے بالفتح مرکب ہے چنانچہ ان حروف کو یکجا کر کے آخر میں کلمہ ئیل لگایا تو جملہ کلکائیل ظاہر ہوا

تو معلوم ہوا کہ حرف "ج" کے موکل حضرت کلکائیل ہیں۔

(ح) یہ چھٹا حرف حروف تہجی کا ہے۔ تیسرا حرف "ت" پچیسویں حرف "ن" سے بالفتح مرکب ہے

اور بائیسواں حرف "ک" بالفتح پہلے حرف سے اور بیسواں حرف "ف" بالکسر مفرد ہے۔ آخر میں ائیل

شامل کیا جملہ تنکفیل پیدا ہوا۔ لہٰذا معلوم ہوا کہ حرف "ح" کے موکل حضرت تنکفیل ہیں۔

(خ) یہ حروف تہجی کا ساتواں حرف ہے چنانچہ بتلاش موکل جب جملہ حروف تہجی پر نظر ڈالی تو

معلوم ہوا کہ چوبیسواں حرف "م" ستائیسویں حرف "ہ" سے اور بائیسواں حرف "ک" پہلے حرف

الف سے بالفتح مرکب ہے آخر میں بشمول کلمہ ائیل کے جملہ بنا مہکائیل تو معلوم ہوا کہ حرف

"خ" کا موکل مہکائیل ہے۔

(د) یہ حروف تہجی کا آٹھواں حرف ہے حروف تہجی پر بسلسلہ دریافتگی موکل حرف مذکور جب نظر ڈالی

گئی تو آٹھواں حرف "د" خود دسویں حرف "ر" سے بالفتح اور اسی نوعیت کے ساتھ آٹھواں حرف

پہلے حرف "الف" سے مرکب ہے۔ آخر میں جب کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو جملہ دردائیل نظر آیا لہٰذا

معلوم ہوا کہ حرف "د" کا موکل دردائیل ہے۔

(ذ) یہ حرف حروف تہجی کا نواں حرف ہے بسلسلہ دریافتگی موکل میں پہلا حرف "الف"

ستائیسویں حرف "ہ" اور دسواں حرف "ر" پہلے حرف "الف" کے ساتھ بالفتح مرکب ہے اور

آخری سولہواں حرف "ط" بالکسر مفرد ہے تو جملہ برآمد ہوا "اہراطیل" لہٰذا واضح ہوا کہ حرف

"ذ" کا موکل "اہراطیل" ہے۔

(س) یہ دسواں حرف حروف تہجی کا ہے بسلسلہ دریافتگی موکل حروف مذکورہ تہجی پر متلاشی

نظر یا دوڑانے سے یہ بات سامنے آئی کہ پہلا حرف "الف" مفرد بالفتح اور چوبیسواں حرف "م" اپنی

حرکت کے ساتھ مفرد ہے اور چھبیسواں حرف "و" پہلے حرف "الف" کے ساتھ بالفتح مرکب ہے اور

بائیسواں حرف "ک" مفرد بالکسر پایا گیا۔ آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو جملہ برآمد ہوا اموا کیل

لہٰذا معلوم ہوا کہ حرف "س" کا موکل "امواکیل" ہے۔

(ش) گیارہواں حرف حروف تہجی کا ہے۔ موکل حرف مذکورہ کی دریافتگی میں حروف تہجی کے

جملہ حروف پر نظر دوڑانے سے یہ بات معلوم ہوئی کہ حروف تہجی کا چوتھا حرف دسویں حرف سے

اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے چنانچہ بشمول کلمہ ائیل کے موکل برآمد ہوا۔۔۔

ثرکائیل۔ چنانچہ معلوم ہوا کہ حرف "ش" کا موکل ثرکائیل ہے۔

(ص) یہ حرف حروف تہجی کا بارہواں حرف ہے بسلسلہ دریافتگی موکل حرف ہذا جب جملہ حروف پر نظر

دوڑائی گئی تو معلوم ہوا کہ ستائیسواں حرف "ہ" چوبیسویں حرف "م" اور چھبیسواں حرف

"و" پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب ہے اور بائیسواں حرف "ک" مفرد ہے لہٰذا جب ان حروف

کے آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا تو معلوم ہوا کہ حرف "ص" کا ہمواکیل ہے۔

(ض) یہ حرف حروف تہجی کا تیرھواں حرف ہے۔ الغرض دریافتگی موکل حرف ہذا پہلے جملہ ۲۸ حروف

[illegible] حرف "ک" کا چوبیسویں [illegible] جب آخر میں کلمہ ائیل شامل [illegible] موکل ھمائیل ہے

[illegible] کی جستجو میں جب پورے [illegible] "د" سے بالفتح مرکب اور [illegible] پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب [illegible] برآمد ہوا تو اس سے ثابت ہوا کہ حرف [illegible]

[illegible] ہے۔

(ش) [illegible] کہتے ہیں اب تک جس قاعدے سے موکلات [illegible] جب پورے ۲۸ حرف پر نظر غائر ڈالی گئی [illegible] "ط" اور بائیسواں حرف "ل" پہلے حرف "الف" [illegible] کے آخر میں کلمہ ائیل شامل تو جملہ مذکور [illegible] موکل عطکائیل ہے۔

(ط) [illegible] حروف مذکورہ کا پہلا حرف "الف" بارھویں [illegible] پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب ہے [illegible] ہے۔ اب جبکہ ان حروف آ۔ س۔ م۔ الف کے بعد [illegible] اسمائیل سے مکمل ہو گیا لہذا واضح ہو گیا کہ حرف "ظ" کا موکل "اسمائیل" ہے۔

(ظ) یہ حرف [illegible] کے موکل کی تلاش ہوئی [illegible] ۲۸ حروف پر نظر ڈالی گئی تو تیسواں حرف "ل" چھبیسویں حرف "د" [illegible] پہلے حرف "الف" سے [illegible] لہذا ل۔ د۔ ر۔ آ کے آخر میں [illegible] ائیل شامل کیا گیا تو جملہ [illegible] برآمد ہوا لہذا معلوم ہوا کہ حرف مذکور کا موکل لوذائیل ہے۔

(غ) یہ حرف [illegible] اس حرف کے موکل کی دریافتگی کے سلسلہ میں جب ان [illegible] حرف "ل" چھبیسویں حرف "د" سے اور چوبیسواں

پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب ہے لہذا جب ل۔ و۔ م۔ آ کے آخر میں کلمہ ائیل شامل [illegible] "لوماائیل" لہذا حرف مذکورہ کا موکل لوماائیل ہے۔

(خ) یہ حروف تہجی کا انیسواں حرف ہے۔ حروف تہجی کے تیسویں حرف "ل" کا الحاق [illegible] چھبیسویں حرف "د" سے اور ساتواں حرف "خ" پہلے حرف "الف" سے نسبت ہے چنانچہ جب ل۔ و۔ خ۔ اور آ کے آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو جملہ لوخائیل برآمد ہوا چنانچہ معلوم ہو گیا کہ حرف "خ" کا موکل لوخائیل ہے۔

(ف) یہ حرف حروف تہجی کا بیسواں حرف ہے ۲۸ حروف مذکورہ میں سے بارھواں حرف "س" دسویں حرف "ر" سے اور چھٹا حرف معزہ اور چوبیسواں حرف "م" پہلے حرف "الف" سے مرکب وابستہ ہیں لہذا جب حروف س۔ ر۔ ح۔ م۔ آ کے آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو پورا جملہ سرحمائیل برآمد ہوا۔ معلوم ہوا کہ حرف "ف" کا موکل سرحمائیل ہے۔

(ق) یہ اکیسواں حرف حروف تہجی کا ہے اس حرف کے موکل کی جستجو میں جب تہجی کے جملہ حروف پر نظر غائر ڈالی گئی تو اٹھارواں حرف "ع" سولھویں حرف "ط" اور دسواں حرف "ر" پہلے حرف الف سے وابستہ پائے گئے۔ چنانچہ ع۔ ط۔ ر۔ آ کے آخر میں ائیل کا کلمہ شامل کیا گیا تو جملہ عطرائیل کا پیدا ہوا چنانچہ معلوم ہوا کہ حرف "ق" کا موکل عطرائیل ہے۔

(ک) یہ بائیسواں حرف حروف تہجی کا ہے اس حرف کے موکل کی دریافتگی میں جب مذکورہ ۲۸ حرفوں پر غور کیا گیا تو چھٹا حرف "ح" معزہ بالفتح اور دسواں حرف "ر" چھبیسویں حرف "و" اور گیارھواں حرف "ز" پہلے حرف "الف" سے وابستہ پائے گئے لہذا ان حروف ح۔ ر۔ و۔ ز۔ آ کے بعد کلمہ ائیل شامل کیا گیا۔ تو جملہ حروزائیل بنا لہذا معلوم ہوا کہ حرف "ک" کا موکل حروزائیل ہے۔

(ل) یہ تیسواں حرف حروف تہجی کا ہے اس حرف کے موکل کی دریافتگی کے بابت جب ۲۸ حرفوں پر نظر ڈالی گئی تو سولھواں حرف "ط" پہلے حرف "الف" اور پھر سولھواں حرف "ط" پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب ہے چنانچہ بشمول کلمہ ائیل، طاطائیل کا جملہ بنا لہذا موکل حرف مذکور طاطائیل ہوا۔

(م) یہ چوبیسواں حرف حروف تہجی کا ہے بغرض دریافتگی موکل جب پورے حرفوں پر نظر ڈالی گئی تو یہ معلومات بہم پہنچیں کہ دسواں حرف "ر" چھبیسویں حرف "و"

ہے بالضم اور اٹھائیسواں حرف "ی" پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب ہے لہٰذا جب ت - و - ق - آ - کے آخر میں کلمہ ایل جب شامل کیا گیا تو جملہ دریائیل پیدا ہوا لہٰذا معلوم ہوا کہ حرف مذکورہ کا موکل دوریائیل ہے۔

(ق) : یہ حرف حروف تہجی کا اکیسواں حرف ہے۔ بغرض دریافتگی موکل جب پورے ۲۸ حروف پر نظر دوڑائی گئی اور اس حرف کے سلسلے میں دیکھا گیا تو چھٹا حرف "ح" چھبیسویں حرف "و" سے بالفتح مرکب ہے اس لئے جب ح - و - ق - ا - کے اور تیسواں حرف "ل" پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب ہے لہٰذا معلوم ہوا کہ حرف "ق" کا موکل آخر میں کلمہ ایل شامل کیا گیا تو جملہ حوقائیل وجود میں آیا لہٰذا اب معلوم ہوا کہ حرف "ق" کا موکل حوقائیل ہے۔

(ن) : حروف تہجی کا چھبیسواں حرف ہے اس حرف کے موکل کی برآمدگی اس طریقہ پر ہوگی کہ جب ۲۸ حرفوں پر نظر دوڑائی جائے لہٰذا جب ایسا کیا گیا تو دسواں حرف "ر" بیسویں حرف "ن" سے بالفتح مرکب اور تیسرا حرف "ت" بالفتح مفرد اور چوبیسواں حرف "م" پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب پائے گئے۔ چنانچہ ر - ق - ت - م - ا کے بعد جب کلمہ ایل شامل کیا گیا تو جملہ رقتمائیل پیدا ہوا۔ لہٰذا ثابت ہوا کہ حرف "ن" کا موکل رقتمائیل ہے۔

(ھ) : یہ ستائیسواں حرف حروف تہجی کا ہے۔ اس حرف کے موکل کی جستجو میں جب ۲۸ حروف پر نظر ڈالی گئی تو آٹھواں حرف "ذ" چھبیسویں حرف "و" سے بالضم مرکب اور دسواں حرف "ر" بالفتح مفرد اور اٹھائیسواں حرف "ی" پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب ہے چنانچہ حروف ذ - و - ر - ی - ا کے بعد جب کلمہ ایل شامل کیا گیا تو جملہ دوریائیل برآمد ہوا۔ لہٰذا واضح ہوا کہ حرف "ھ" کا موکل دوریائیل ہے۔

(ی) : یہ حرف حروف تہجی کا اٹھائیسواں اور آخری حرف ہے چنانچہ جب اس حرف کے موکل کی پتہ رسی کیلئے ۲۸ حرفوں پر از اول تا آخر نظر ڈالی گئی تو بارہواں حرف "س" مفرد اور دسواں حرف "ر" پہلے حرف "الف" سے مرکب بالفتح اور بائیسواں حرف "ک" اٹھائیسویں حرف "ی" سے مرکب بالکسر اور سولھواں حرف "ط" پہلے حرف "الف" سے مرکب بالفتح پایا گیا چنانچہ س - ر - ا - ک - ی - ط - ا کے بعد کلمہ ایل جب شامل کیا گیا تو جملہ سراکیطائیل کا برآمد ہوا لہٰذا اس جملے سے ثابت ہوا کہ حرف "ی" کا موکل سراکیطائیل ہے۔

شائقین علم جفر کو معلوم ہونا چاہیئے کہ طریقہ استخراج موکلات از حروف کا واضح

عملی طریقہ پر اظہار کر دیا گیا ہے اب جب کہ شائق کو حروف مذکورہ کے موکلات اور اس کے اوراد وغیرہ سے واقفیت ہو چکی تو اب دوسری کیفیت اسی سلسلہ میں حروف کی بھی معلوم کر لینا چاہیئے کہ اصل ان حرفوں کی عالم احدیت میں کیا ہے اور عالم اعیان نیز عالم ملکوت میں کیا صورت رکھتے ہیں اور عالم ملک میں کیا قرار پائی ہے لہٰذا واضح ہو کہ احدیت میں شیون اور اعیان ثابتہ میں صور اسمائے الٰہی اور ملکوت میں وجود ملک اور ملک میں صورتِ حروف کہ جو ان اٹھائیس حرفوں کی صورت دیکھنے میں آتی ہے۔ یہ ماہیات ان ملکوت کی ہیں جب ہر حرف کے آخر میں کلمہ ایل (جو اسمائے باری تعالیٰ سے ہے) شامل کیا جاتا ہے موکل ہو جاتا ہے اور جب اسم کے ساتھ ملا کر پڑھا جاتا ہے باعث جلد قبول دعا کا ہوتا ہے۔ طریق خواندگی یہ ہے:۔

یا اتئیل - یا باتئیل - یا تاتئیل یا ثاتئیل - یا جاتئیل - یا حاتئیل - یا خاتئیل - یا داتئیل
یا ذاتئیل - یا راتئیل - یا زاتئیل - یا ساتئیل - یا شاتئیل - یا صاتئیل - یا ضاتئیل - یا طاتئیل
یا ظاتئیل - یا عاتئیل - یا غاتئیل - یا فاتئیل - یا قاتئیل - یا کاتئیل - یا لاتئیل - یا ماتئیل - یا ناتئیل
یا واتئیل - یا هاتئیل - یا یاتئیل -

واضح ہو کہ اس ضمن میں جو کچھ ترتیب و ترکیب وضع مفردات موکلات تھی وہ مفصل لکھی جا چکی ہے اب طریقہ استخراج موکلات اسمائے الٰہیہ بھی تحریر کیا جاتا ہے تاکہ اس سلسلہ کا کوئی گوشہ تشنہ نہ رہے۔

طریقہ استخراج موکلات اسمائے الٰہی

شائقین جفر کی آگاہی کے لئے اس ضمنی سرخی کے تحت اسمائے مبارکہ پروردگار عالم کے موکلات کے استخراج کی صورت اور قاعدہ بیان کیا جاتا ہے۔ طالب کو چاہیئے کہ وہ کتاب کے اس عنوان سے پوری پوری دلچسپی لے اس لئے کہ یہ باب آمدہ بہت کارآمد ثابت ہوگا۔ میں اوراق گذشتہ میں اس امر پر روشنی ڈال چکا ہوں کہ حسب ضرورت استخراج سوال کے سلسلے میں جو جواب موصول ہوتا ہے تو اکثر اوقات اس عمل و عملیات یعنی طریقہ روحانی کو بھی کام میں لانے کی ہدایت ہوتی ہے مثلاً از استخراج سوال درباب پریشانی ہیں یہ جواب موصول ہو کہ فلاں اسم الٰہی با موکل پڑھا جائے فارغ البالی نصیب ہوگی۔ پس اگر واقفیت ہے تو کیا کہنا کوئی مشکل حائل

ہوگی اور انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی اور اگر دقت نہیں ہے تو پھر مشکل ہی شکل
ہوگی لہٰذا اسی قسم کی مشکلات کو دور کرنے کے لئے یہ نادر اور طریقہ سپرد قلم کیا جا رہا ہے
تاکہ کسی طرح کی مجبوری حائل نہ ہو۔ ... کی ضرورت لاحق ہو ... کو ... پہلے
پہلے اسم کے موکل کے دریافت کرنے ... جو حروف کو باقی رہ گئے ہوں ان کے اعداد بحساب
آخر کے حرف کو حرف اول سے جدا کرے اور جو حروف ... حرفوں کا ایک مجموعہ بنا دے اور اسم کے آخری
... نکلے پھر ان اعداد کے موافق اور ... لگا دے اور سب کے آخر میں
حرف کو جو جدا کیا ہے اس مجموعہ موصول کے اول میں لگا دے ... نکل آئے گا۔ چنانچہ سبحانک
کا اول لگا دے تو اس اسم کی روحانیت یعنی موکل نکل آئے ... ہوا پس اسی طریقہ سے استخراج
موکل ... اور اللہ کا موکل ... ہوا
موکلات کرے۔

بیان جذر

جذر یہ علم جفر کا اصطلاحی لفظ ہے۔ یہ ایک ایسا قاعدہ ہے جس کے لحاظ سے
کسی عدد کو خود اسی عدد سے ضرب دیتے ہیں اسی وجہ سے اس کو ضرب فی النفس بھی
کہتے ہیں اس کی واضح مثال اس طرح سے ہے۔
مثال:۔ مثلاً ایک عدد چار (۴) ہے لہٰذا اگر اس چار کے عدد (۴) کو چار
ہی سے (۴) سے ضرب دیں گے تو اسی کو جذر یا ضرب فی النفس کہتے ہیں جس کی میزان
(۱۶) ہوئی یا ۵ کو ۵ سے ضرب دیا تو میزان ۲۰ آئی اسی طرح ن کے عدد کو
کہ ۵۰ ہوتے ہیں ۵۰ سے ضرب دی تو میزان ۲۵۰۰ ہوئی۔
غرض کہ اس طریقے پر جہاں تک ضرب دینے کا عمل کیا جائے گا اس کو جذر
یا ضرب فی النفس کہیں گے۔
دوسرا قاعدہ اس جذر یا ضرب فی النفس کا علمائے جفر نے اس طرح مقرر کیا
ہے کہ خلاف اگر جس کے عدد ہندسہ بحساب ابجد قمری ۵۰ ہوتے ہیں تو اس ۵۰ کے
ہندسہ کو ... کے ہندسہ سے ضرب دی جائے اس لئے کہ حرف "ن" بحساب ابجد
چودھواں حرف ہے جس کی میزان ۰۰ ... ہوئی اس کو بھی جذر یا ضرب فی النفس کہیں گے

... کے ساتھ یا حرف کو اس کے مرتبہ سے ضرب دے کر متصل دکر اس کا بیان آگے آئے گا)
... اور جواب حاصل کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں بعض استادان علم جفر نے یہ طریقہ بھی بتلایا ہے
... کو بروج کے درجات یا منازل کے درجات کے تحت یا خود بروجوں ہی سے یا افلاک یا کواکب
... کے لحاظ سے یا عناصر سے ضرب دے کر اس سے حروف حاصل کئے جائیں اور اسی حرف نظیرہ
... جس سے ضرب دیا گیا ہو۔ پھر اس حرف دوسرا کا نظیرہ دے کر صدرہ مؤخر کے ذریعہ
... حاصل کیا جائے۔ (صدرہ مؤخر کا نقشہ اوراق گذشتہ میں تحریر کیا جا چکا ہے)۔
... سارے طریقوں کو جذر یا ضرب فی النفس کہتے ہیں۔

تذکرہ امتزاج حروف

علم جفر کے اصطلاحی نقطۂ نظر سے دو الگ الگ اسما کو ایک دوسرے میں باہم ضم کرنے کو
کہتے ہیں یعنی اگر دو نام پہلا کریم اور دوسرا غفور ہے تو ان دونوں اسما کو ایک ہی میں سمو دیا
جائے لہٰذا اگر یہ دونوں نام تحریری صورت میں باہم ملا کر لکھے جائیں تو ہر ایسی تحریر کو
حروف امتزاجی کہیں گے۔ یہ جفر کا بہت بڑا اور ضروری قاعدہ ہے جو وقت استخراج سوال مخصوص
طور پر ہمیشہ پیش رہتا ہے۔ امتزاجی مثال حسب ذیل ہے۔
مثال:۔ مثلاً پہلا کریم ہے اور دوسرا نام غفور ہے تو پہلے الگ دونوں نام کریم و غفور
اس طرح سے حروف انفرادی کی صورت میں لکھے جائیں۔

غفور				کریم			
ر	و	ف	غ	م	ی	ر	ک

دونوں اسماء کی امتزاجی صورت

ک غ ر ف ی و م ر اسی طرح امتزاجی صورت ہر جگہ بوقت ضرورت پیدا
کی جا سکتی ہے اور یہی قاعدہ جفر میں امتزاج حروف کا ہے۔ جو کام میں لایا جاتا ہے۔ اب
... کے بعد۔

قاعدہ استنطاق اعداد:

اب اس کے بعد شائقین علم جفر کو عددوں کے استنطاق کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے کہ یہ قاعدہ

[illegible] اعداد بندسہ کو چاہے وہ پھر [illegible]
[illegible] سطروں میں لکھی جائیں پھر [illegible]
[illegible] مثلاً
چونکہ [illegible] استنطاق منظور ہے تو اس کا شمار [illegible]
ایک عدد ہے ۹۹۹۲۰ [illegible] کی صورت اختیار کرے گا یعنی [illegible]
[illegible] استنطاق کیا جائے گا جب
[illegible] ۹۹۹۲۰ کا اس کو اس طرح لکھے
[illegible] طرف سے [illegible] اور انتہا بائیں طرف ۸ پر کر دی اور
[illegible] کو استنطاق کہتے ہیں۔

موکلات کی دریافتگی کا دوسرا قاعدہ

پھر استنطاق [illegible] اسماء الٰہیہ اور موکلات کی دریافتگی کا ایک قاعدہ اس کتاب کے جزو جم میں لکھ چکا ہوں اب دوسرا آسان قاعدہ اس مقام پر قلم بند کر رہا ہوں یہ قاعدہ بھی اپنی جگہ پر مستند ہے جس کو علمائے جفر نے [illegible] ہے۔ وہ یہ کہ اگر کسی نام کا موکل آپ کو دریافت کرنا ہے تو پہلے حساب ابجد سے اس نام کے اعداد حاصل کرکے اس کی میزان دیکھئے پھر میزانی اعداد مرتب کو تمام کرتے ہوئے پہلے عدد کو اکائی۔ دوسرے عدد کو دہائی۔ تیسرے عدد کو سیکڑہ اور چوتھے عدد کو ہزار [illegible] انہیں کو مراتب اعداد کہتے ہیں۔ ایک بات اس جگہ [illegible] یاد رکھنے کے قابل ہے [illegible] اعداد کے مراتب صرف ہزار ہی تک محدود ہیں جس کی تشریح [illegible] بیان میں [illegible] پھر ان میزانی اعداد کے حروف بلحاظ مراتب بنائیے اور اس حروف [illegible] میں ایل شامل کر دیجئے تو موکل اس اسم کا پیدا ہو جائے گا۔ مثلاً ایک نام ہے اکرم اس نام کا موکل دریافت کرنا ہے تو پہلے اس نام کے اعداد اس طرح حاصل کیجئے۔

ا/۱ ک/۲۰ ر/۲۰۰ م/۴۰ میزان موصولہ ۲۶۱ اب اس عدد کے حروف بلحاظ مراتب بنائیے پہلا عدد ۱ جو اکائی کی صورت میں ہے دوسرا عدد ۶ جو دہائی کی منزل پر ہے اور تیسرا عدد ۲ جو سیکڑہ کی صورت میں ہے چنانچہ پہلا عدد ایک [illegible] دوسرا عدد جو دہائی کے خانہ میں ہے اس لئے [illegible] کی صورت [illegible] عدد [illegible] کی صورت اختیار کرتا ہے اب باقی ۲ جو سیکڑہ کے خانہ میں ہے [illegible]

عدد ۲۰۰ کی صورت اختیار کرینگے اور حروف میں "ر" کا درجہ پاتا ہے لہذا جب حروف ترتیب وار لکھے گئے تو صورت یہ پیدا ہوئی ر - ا - س - ر اب اگر ان حروف کے آگے کلمہ ایل لگا دیا جائے تو یہ اجملا اسرائیل کا بنتا ہے لہذا معلوم ہوا کہ اکرم نام کا موکل اسرائیل ہے۔

جس نکتہ کا اشارہ میں نے پچھلے سطور میں کیا ہے اس کی وضاحت اس طرح پر ہے کہ بعض دفعہ نام کے اعداد ایک ہزار سے تجاوز کر جاتے ہیں تو ایسی صورت میں علمائے جفر کی ہدایت ہے کہ اگر وہ غین ہوں تو دو ہزار اور زیادہ ہوں تو اسی حساب سے فی غین ایک ہزار لئے جائیں گے لیکن اس عمل کو آسان بنانے کیلئے علماء نے دو صورتیں مقرر کی ہیں۔ پہلی صورت تو یہ ہے جتنے غین ہوں انکو پھر اس طرح لیا جائے کہ اگر چار غین بندسے ہیں بصورت حروف بنتے ہیں تو چار کے لئے "د" کہ ابجد کا چوتھا حرف ہے اور ہزار کے لئے غین لے جائیں کہ اعداد مطلوبہ جو سیکڑہ تک ہوں گے ان کے اعداد مع حروف لکھنے کے بعد چار ہزار کی صورت یوں ہوگی د/غ اب حروف مذکورہ میں دال و غ شامل کرنے کے بعد آگے ایل کا کلمہ شامل کر دیا جائے تو اسم موکل ظاہر ہو جائے گا۔ اور پھر ایسا بھی ہوتا ہے کہ بسلسلہ استخراج موکل کئی ہزار تک نمبر پہونچ جاتا ہے تو ایسی حالت میں علما فرماتے ہیں کہ سب سے بہتر اور آسان طریقہ یہ ہے کہ اعداد موصولہ کا استنطاق کر لیا جائے مثلاً ایک مجموعی عدد ۲۶۲۱۸۲۴ موصول ہوا چنانچہ اس کا استنطاق اس طرح کیا گیا:-

۴ + ۲ + ۸ + ۱ + ۲ + ۶ + ۲ = ۲۵ ہوئے اب حروف بنائے تو ۵ کا ہ اور ۲۰ کا ک بنا چنانچہ جب ھک کے آگے ایل شامل کیا گیا تو موکل کا نام ھکائیل برآمد ہوا۔ یہ تمام قاعدے جو اوپر مذکور کئے گئے ہیں علم جفر کے ہیں اور علمائے جفر انہیں طریقوں اور قاعدوں سے کام لیتے ہیں پس جب طریقہ اور قاعدے سے کام لیا جائے گا تو منزل کامرانی و کامیابی سے ہمکنار ہوگا۔

بیان طریقہ تخلیص

اب تک علم جفر کے جو قواعد اور ضوابط بیان کئے گئے ہیں وہ اپنی اپنی جگہ پر سب کے سب بہت اہم ہیں چنانچہ انہی اہم اصولوں میں قاعدہ تخلیص کا بھی شامل ہے اس قاعدے کو بھی۔۔ شائق تحصیل علم مذکور الصدر کو ہمہ وقت پیش نظر رکھنا چاہیے تب اس کو صحیح طریقہ پر استخراج سوال میں اعداد بندسہ دستیاب ہوں گے اور جواب صحیح طریقہ پر برآمد ہو کر موجب رفع تردد و پریشانی ہوگا ورنہ نہیں۔

تخلیص کی غرض یہ ہے کہ کسی عبارتی سوال یا اسم وغیرہ کے حروف میں سے جو حروف ایک ہی قسم کے آئے ہوں یعنی حروف مکررہ کو عبارتی سوال یا اسم سے خارج کر دیا جائے اس کو جفر کی زبان میں تخلیص کہتے ہیں۔ تخلیص کی یہ زیادہ آسان طریقہ پر مثال سوال یا اسم ذیل ملاحظہ فرمائیے۔

مثال سوال عبارتی۔ سبب بیماری فلاں کس است آسیب است یا نہ

اب اس سوال میں دیکھنا ہے کہ کون کون سے حروف مکرر ہیں جو اس عبارت سوال میں آئے ہیں چنانچہ:۔

حرف س، اصل صورت میں اور ۳ جگہ مکرر۔ کل تعداد ۴
حرف ب، اصل صورت میں اور ۴ جگہ مکرر۔ کل تعداد ۵
حرف ی، اصل صورت میں اور ۵ جگہ مکرر۔ کل تعداد ۶
حرف الف، اصل صورت میں اور ۴ جگہ مکرر۔ کل تعداد ۵
حرف د، اصل صورت میں اور ۱ جگہ مکرر۔ کل تعداد ۲
حرف ن، اصل صورت میں اور ۱ جگہ مکرر۔ کل تعداد ۲
حرف ت، اصل صورت میں اور ۱ جگہ مکرر۔ کل تعداد ۲
حرف ر، اصل صورت میں اور ۱ جگہ مکرر۔ کل تعداد ۲
حرف ہ، اصل صورت میں اور ۱ جگہ مکرر۔ کل تعداد ۲
حرف ق، اصل صورت میں اور ۱ جگہ مکرر۔ کل تعداد ۲

میزان اصل ۱۰ حروف ۔ میزان حروف مکرر ۲۲ ۔ جملہ ۳۲

اس دوسری مثال سے یہ امر مبتدی حضرات کو سمجھانا ہے جو علم جفر کو سیکھنے اور اس کے عمل کرنے کے متمنی ہیں چنانچہ اس عبارت سوال میں ۳۲ حروف ہیں جن میں ۲۲ حروف مکرر آئے ہیں جو تخلیص کی صورت میں عبارت سوال میں ایک یا بالفاظ دیگر خارج کر دیئے جائیں

چنانچہ حروف مکررہ کے خارج کرنے کے بعد جب سوال کی تخلیصی عبارت لکھی جائے گی تو حروف منفردہ میں اس کی صورت یہ ہوگی اور حروف کی بظاہر اس کمی کی صورت میں مفہوم سوال پر کوئی اثر نہ ہوگا

عبارت سوال تخلیص شدہ۔ س ب م ا ر ی ق د ن ت ہ

دوسری مثال نام سے۔ اصل نام رفیع حسن سبط حسن

حروف مفردہ میں ضم کیے گئے:۔ ر ف ی ع ح س ن س ب ط ح س ن

اسماء تخلیص شدہ اس طرح لکھے جائیں گے:۔ ر ف ی ع ح س ن ب ط

اسی صورت سے ہر جگہ تخلیص کی جائے گی۔

تعریف اعداد کبیر، وسیط اور صغیر

مندرجہ بالا ہر سہ اقسام کی تعریف حسب ذیل ہے اور مثل دیگر قاعدوں کے یہ قاعدہ بھی انتہائی ضروری ہے۔ جس کو اچھی طرح سے یاد رکھنا چاہیئے۔

اعداد کبیر:۔ قاعدہ ابجد چاہے وہ ابجد قمری ہو یا ابجد شمسی، مکتوبی ہو یا ملفوظی وغیرہ کو جو اصلی اعداد حروف ابجد سے حاصل کئے جائیں گے وہ اعداد کبیر کہلائیں گے۔

اعداد وسیط:۔ ان اعداد کو اعداد درمیانی بھی کہتے ہیں یہ اعداد، سو صول اعداد کبیر سے وضع کئے جاتے ہیں اور ضرورت کے وقت کام میں لائے جاتے ہیں قاعدہ آگے بیان ہوگا۔

اعداد صغیر:۔ اس کے اعداد، اعداد وسیط سے حاصل کئے جاتے ہیں جو کبیر اور وسیط دونوں سے چھوٹے ہوتے ہیں اور استخراجی صورت میں زیادہ تر حصول جواب کا انہیں اعداد پر دارومدار ہوتا ہے۔

قاعدہ کبیر میں حرف کے اصلی اعداد لئے جاتے ہیں۔ جیسے م کے ۴۰، ع کے ۷۰۔ ت کے ۴۰۰ اور غ کے ایک ہزار وغیرہ اور اصلی حروف کے اعداد اصلی کی میزان ۳۱۷ - ۴۴۴ - ۲۵۲ - ۷۸۶ وغیرہ وغیرہ۔ یہ میزان نہیں تک محدود نہیں رہتی بلکہ آگے بڑھتی جاتی ہے اور یہی اعداد کبیر کہلاتے ہیں۔ اب اگر مثلاً ایک میزان ۲۵۲ کی جو عدد کبیر کہلاتی ہے اس کا عدد وسیط حاصل کرنا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہوگا کہ اکائی اور دہائی والے عدد کو لے کر چھوڑ دیا مگر سیکڑہ والا عدد اپنی جگہ پر برقرار رہے گا

تو وہ عدد اس کبیر عدد کا عدد وسیط ہوتا ہے ۔ مثلاً ۲۵۲ جو عدد کبیر ہے اس کا عدد وسیط معلوم کرنا ہے تو اکائی میں ۲ اور دہائی میں پانچ اور سیکڑہ میں ۲ کو پایا جاتا ہے تو جب اس عدد پر نظر ڈالی تو اکائی کے پانچ کو جوڑا (۲+۵=۷) تو سات ہوئے دو کا سیکڑہ والی چنانچہ اکائی کے ۲ اور دہائی کے پانچ کو جوڑا تو معلوم ہوا کہ ۲۵۲ عدد کبیر کا عدد وسیط ہے جگہ پر رہتا ہے تو جب یہ عدد وسیط ۲۷ کو جیسے ۷ اکائی اور ۲ دہائی کے اسی صورت سے عدد صغیر حاصل کرتا ہے تو عدد وسیط ۷ ہوتا ۹ کا جو اس سے برآمد ہوا یہ عدد صغیر کہلائے گا یعنی عدد ہیں ان کو جمع کیا تو ۹ ہوا اور اس کا عدد صغیر ۹ ہوا ۔ یہاں پر ایک نکتہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس میں صفر کی کوئی اہمیت نہیں ہے مثلاً ایک عدد کبیر ۲۰۲ ہے اس کا عدد وسیط بنانا ہے تو صفر کو الگ کیا جو عدد وسیط بن گیا اور جب ۲ اور ۲ کی میزان دی تو ۴ بنا یہ صغیر بن گیا اس عدد کا جو عدد وسیط ہے ۲۰۲ اس وسیط کا کبیر ہے۔

تکسیر اور اس کی قسمیں !

علم جفر کے بنیادی قاعدوں میں تکسیر کو خصوصی اہمیت حاصل ہے از روئے لغت تکسیر کے معنی روشنی یا روشندان چاہ کے ہیں۔ اس معنی کی روشنی میں اگر نظر غائر سے دیکھا جائے تو انسان کا دل اس کے تنگ و تاریک سینہ میں اس طرح سے مقید ہے جو بادی النظر میں دکھائی نہیں دیتا اور یہی دل اہم مسئلوں کے حل میں پیچ و تاب کھاتا رہتا ہے چنانچہ اگر اس قاعدے پر عبور حاصل ہے تو اسی کے ذریعہ سے استخراج سوال میں دل کے اندر روشنی پیدا ہوگی اس لحاظ سے روشندان چاہ کی مثال بہت معقول ہے۔ جفر کا یوں تو یہ اصطلاحی نام ہے جو علم اخبار اور علم آثار یعنی جفر کے دونوں حصوں میں استخراجی صورت میں کام آتا ہے اس قاعدہ تکسیر کے بابت علمائے جفر دو بڑی قسمیں بتلاتے ہیں اور پھر کئی چھوٹی چھوٹی تقسیمیں ظاہر کرتی ہیں اولاً جو دو بڑی قسمیں ہیں وہ پہلی حرفی اور دوسری عددی پر مشتمل ہیں۔

پہلی قسم تکسیر حرفی :- یہ وہ قسم ہے جس میں حروف کو داہنے سے بائیں طرف سطر میں پھیلایا جاتا ہے اور پھر ایک حرف داہنے سے اور دوسرا حرف بائیں سے اسی طرح متواتر لے کر دوسری سطر اور پھر اسی سے تیسری، چوتھی یا پانچویں سطریں تا آنکہ آخری سطر میں وہی حروف جو پہلی سطر میں قائم ہیں بعد ازاں ہو جاتے ہیں اس طرح کے عمل کو زمام کہتے ہیں۔

دوسری قسم تکسیر عددی :- اس طریقہ میں اولاً اللہ تبارک و تعالیٰ کے اسماء مبارکہ کے اعداد حاصل کئے جاتے ہیں۔ پھر آیات قرآنی میں سے کسی آیت کے اعداد یا سوال کرنے والے کا نام اور عبارت سوال کے اعداد سوالات کو جمع کیا جائے اور عددی طریقہ پر استخراج کیا جائے تو یہ قسم تکسیر عددی کہلائے گی۔ اور یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ عمل تکسیر کو کام میں لانے کیلئے جن ضروری چار بسطوں سے کام لیا جاتا ہے وہ حسب ذیل چار ہیں۔

(۱) بسط مسلم (۲) بسط مرکب

(۳) بسط عربی عددی (۴) بسط حرفی

بسط مسلم :- وہ بسط کہلاتا ہے جیسے اللہ تبارک و تعالیٰ کے اسماء مبارکہ میں سے کسی اسم پاک کے حروف یا حروف کلام پاک کی کسی آیت یا کسی آدمی کے نام اور اس کی ولدیت کے حروف منفردہ کو ایک ہی سطر میں الگ الگ کر کے لکھا جائے۔

بسط مرکب اس بسط کو کہتے ہیں جیسے اللہ تعالیٰ کے نام پاک کے حروف انسان کے نام کے حروف کے ساتھ حروف ملفوظی میں ترتیب دئے جائیں مثال ذیل ملاحظہ ہو۔

اسم مبارکہ باری تعالیٰ - کریم ک ر ی م

اسم انسان - احمد ا ح م د

(اللہ تعالیٰ کا اسم پاک "کریم" حروف ملفوظی میں)

کاف - را - یا - میم - کریم - نام پاک اللہ تبارک و تعالیٰ۔

۱۰۱ ۲۰۱ ۱۱ ۹۰ اعداد ہندسہ :

الف - حا - میم - دال اسم انسانی۔

۱۱۱ ۹ ۹۰ ۳۵ اعداد ہندسہ۔

بسط عربی عددی :- اس بسط کو کہتے ہیں کہ عربی کے عددی ابجد کی رو سے نام کے حروف کو لے کر ان کو بسط کیا جائے مثال ذیل ہے :- ایک نام ہے

احمد : حروف منفردہ :- ا - ح - م - د -

عربی ابجد عددی کے حروف عبارت میں ذیل ہیں

ا - ح - م - د

احد - ثمانیہ - اربعین - اربعہ

۱۳ - ۳۰۲ - ۳۳۳ - ۲۷۸

بسط حرفی :- اس بسط کے طالب جفر نے تین قاعدے مقرر کئے ہیں۔ پہلے قاعدے
کو قاعدہ حروف مستسلم دوسرے کو قاعدہ حروف اور تیسرے کو اعداد میں دونوں کی جمع کہا جاتا ہے
معلوم ہونا چاہئے کہ اس سے اسم خداوندی کا ظہور اور ائمہ و انبیاء علیہم السلام کی کرامات
کی نیابت ہوتی رہتی ہے۔

تکسیر متوسط :- تکسیر کی قسموں میں سے تکسیر متوسطی بھی ایک قسم ہے۔ تعریف
اس تکسیر کی یہ ہے کہ اس تکسیر میں حروف سے اشکال سے کام لیا جائے۔ مراد اس سے یہ ہے
کہ جو حروف طول میں بالمقابل برابر ہوں ان کے برابر مثلث یا مربع نقوش میں لکھا جائے چنانچہ
اس باب میں علمائے جفر کی یہ ہدایت ہے کہ اگر حروف طاق ہوں تو طاق کی صورت میں اور اگر
جفت ہوں تو جفت کی صورت میں نقش کو بھرنا چاہئے۔ یعنی جتنے حروف شمار میں آئیں
اتنے ہی خانوں کے نقش میں لکھے جائیں اس عمل کو تداخل تکسیر کہتے ہیں۔ تداخل تکسیر
کی صورتیں دو ہوتی ہیں۔ اس کی پہلی صورت تو یہ ہے کہ اگر وقف زوج ہے تو جفت کے خانہ
میں نقش پُر کریں۔ دوسری صورت وقف تکسیر متوسطی ہے جیسا کہ لکھا جا چکا ہے اگر صورت
ہو تو جیسا ہے نیز معلوم ہونا چاہئے کہ وقف سے مراد اعداد کی میزان ہے جیسے خانہ
طاق میں پُر کرے۔ اور ہر سطر کی اصلاح حروف کی وضع اور ترتیب کے مطابق دیجائے جیسے
وہ اسی ہدایت ہو۔ اس جگہ اعتقادی طور پر اس بات کا پختہ طور پر یقین کرے کہ اگر عمل یہ جو ہے
تو اس کی نتیجہ بہت جلد نمایاں ہوگی اور یہ عمل ایک ایسا اسم خداوندی ہے جو کافروں اور نامحرم
اور غیر قوموں سے پوشیدہ رکھا جاتا ہے اور اب کرنا ضروری ہے۔
استخراج تکسیر سے نام برآمد ہوتا ہے۔ اسماء پروردگار عالم اور انسان کے ناموں کے حروف
عناصر اربعہ اجسام و نفوس میں ضرورت پوری وابستگی رکھتے ہیں۔ جس طرح ہر طبعی چیز
کا اسم ضروری ہوتا ہے اسی طرح ہر جسم کا اسم اور اس کی روح بھی ضروری ہے اسی طرح
سے مرکب حروفی کی منزل بھی ہے۔ مرکب حرفی سے اس کی روحانی قوتیں بھی مسخر ہوتی ہیں
لہٰذا اگر کوئی شخص کسی حرف کی دعوت یا رابطہ دے گا تو وہ اس کی روحانی قوتوں کا بھی
استخراج کرے گا۔ اور جب وہ حرف مذکورہ متعلقہ اس کی روحانی قوتوں کا عامل ہو جائے گا
تو اس کے ساتھ ہی وہ اس موکل کی بھی تسخیر کرے گا جو اس حرف سے قطعی طور پر وابستہ
اور اس کے زیر اثر ہے۔

اب اس منزل پر پہنچ کر طالب علم جفر کو تکسیر کی اقسام سے بھی واقف ہونا ضروری ہے ان
اقسام میں جفر کے اصطلاحی الفاظ ہیں جن کا یاد رکھنا لازمی ہے۔

تداخل کی قسمیں

طالبان شوق علم جفر کو معلوم ہونا چاہئے کہ تداخل تکسیر کی بارہ قسمیں ہیں اول ان
اقسام کے نام سپرد قلم کئے جاتے ہیں بعد میں ہر قسم کے ناموں کے ساتھ انکی اہمیت اور تعریفی
تشریح کو اس کے بعد قلمبند کیا جائے گا۔

(١) اسم متجانسین و متخالفین۔ (٢) تداخل تکسیر لحمی۔
(٣) مراتب الحروف۔ (٤) مراتب العددی۔
(٥) مراتب عناصری۔ (٦) مرکب الحروف۔
(٧) مرکب العددی۔ (٨) مرکب الحرفی۔
(٩) تزویج الحرفی۔ (١٠) مرکب التشفیع۔
(١١) مرکب الوتری۔ (١٢) وقف الحرفی۔

تشریحات

(١) تداخل تکسیر متجانسین :- اس تداخل تکسیر سے مراد وہ دو اسماء ہوتے ہیں جو کسی
ایک ہستی کے لئے ہوں لیکن شرط یہ ہے کہ دونوں ناموں کے معنی علیحدہ علیحدہ ہوں جیسے
اللہ تبارک و تعالیٰ کے اسمائے مبارکہ۔
حی القیوم۔ کریم اللطیف۔ رحیم الرحمٰن۔ قریب مجیب۔
وغیرہ وغیرہ۔
پھر ایک شخص کے دو نام ایک فقرآن ہوتا ہے۔ اور وہ حرکو مخلول کہتے ہیں کنیت
اور طیبت وغیرہ۔ یہ اوصاف ذات مبارک سرور کونین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
سے وابستہ ہیں۔ جیسے خواجہ شاہ۔ محمد وغیرہ اور کنیت و طیبت نام کی یہ ہے کہ آخر میں نام
مخصوصہ میں جملہ "دین" کا شامل کرے جیسے شمس الدین۔ قمر الدین۔ علی الدین۔ نصیر الدین
وغیرہ اور ابو الفتح۔ ابو القاسم۔ عبد الاحد۔ عبد الصمد۔ عبد الرحیم۔ عبد الکریم وہ بھی متجانسین کہلاتے ہیں

تداخل اسم ثنائی اسمین ہیں طالب کے نام کو مقدم اور مطلوب کے نام کو موخر قرار دیتے ہوئے بسط کرنا چاہیے۔ مثلاً

مطلوب :- تقی۔

طالب :- تقی۔

دونوں ناموں کے حرفوں کی تعداد برابر ہے چنانچہ ان دونوں اسماء کو بسط مسلم میں اس طرح لکھیں گے۔ ن - ق - ی - ص - م - د - لیکن کئی جگہ میں نے کتابوں میں دیکھا ہے کہ مطلوب کے نام کو مقدم اور طالب کے نام کو موخر قرار دے کر بسط مسلم میں لکھتے ہیں چنانچہ مثال اس کی اس طرح ہوگا :- ص - م - د - ن - ق - ی - میرا تجربہ ہے پہلا طریقہ کامیاب ہے۔

(۳) تداخل تکسیر مجھی :- جمع ہو کر حروف اسماء طالب و مطلوب کو تداخل تکسیر مجھی کہتے ہیں۔ اگر محبت کا عمل ہے تو مشتری اور زہرہ ستاروں کے نام کو شامل کریں اور عداوت کے لئے زحل اور مریخ ستاروں کا نام شامل کیا جاتا ہے۔ اس کے اسی اصول و قاعدے کے ساتھ سد اسماء طالب و مطلوب اسماء کا ان ایک سطر تیار کریں اور پھر تکسیر صد سو غزکریں جب پہلی سطر میں آجائے تو اس سطر کے چار چار حروف کے موتب دیجم کریں اور ہر حرف کے ملائکہ نام بھی لکھیں۔ اگر دن اتوار کا ہے تو ساعت آفتاب میں آگ کے پاس بیٹھ کر عمل کریں کہ اس کے ملک حضرت عزرائیل ہیں۔ اور اگر پیر یعنی دوشنبہ کا دن ہے تو پانی پر عمل کریں کہ اس کے ملک حضرت میکائیل ہیں۔ اور اگر منگل یا جمعرات کا دن ہو تو ہوا پر عمل کریں کہ اس کے ملک حضرت اسرافیل ہیں۔ اور اگر ہفتہ اور بدھ کا دن ہو تو خاک پر عمل کریں کہ اس کے ملک حضرت جبرائیل ہیں۔

اس بات کو اچھی طرح یاد رکھیں کہ عمل کرتے وقت خوشبو اور بخورات کو ضرور روشن کریں اور بخورات کے روشن کرنے میں کسی طرح کا بخل نہ کریں۔ نیز اس نکتہ کو نہ بھولیں کہ حروف کو جو ترتیب دیں تو سیاروں یا بروج اور قمر کے منازل کا لحاظ رکھتے ہوئے حروف کو ترتیب دیں۔

(۳) تکسیر تداخل مراتب الحروف :- طالب و مطلوب کے جو بھی اسماء ہیں۔ ان اسماء کے مراتب کا جو حرف ہو اس کو پہلے لکھا جائے۔ مثلاً ایک لفظ یعنی نام ... حامد ہے چنانچہ اس اسم میں الف کا مرتبہ ارفع و اعلیٰ ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے

نام کا پہلا حرف ہے اس کے بعد د اور اس کے بعد ح اور سب سے آخر میم لکھا گیا تو ایک جملہ "ادحم" بن گیا (اس موقع پر ح اور ہ میں کوئی فرق نہ ہوگا) اسی کو مراتب الحروف کہتے ہیں یعنی طالب و مطلوب کے اسماء کے حروف کو ان کے ابجدی مرتبہ کے مطابق لکھنے سے جو نیا جملہ پیدا ہو اس کو مراتب الحروف کہا جائے گا۔

(۴) مراتب العددی :- طالب کے نام کے حروف اور مطلوب کے نام کے حروف میں سے جو حرف سب سے کم عدد رکھتا ہو اس حرف کو مقدم اور جو حرف سب سے زیادہ عدد کا مالک ہو اس کو موخر لکھا جائے تو اس کو تداخل مراتب العددی کہیں گے۔

مثلاً ایک نام ہے "امجد" چنانچہ جب حروف کے اعداد ہندسہ پر توجہ دی گئی تو الف کا عدد ایک اور میم کا عدد چالیس پایا گیا چنانچہ اس طرح بسط کیا گیا

"ا ج د م"

ایک نیا جملہ پیدا ہوا "اجدم" یا لفظ (جملاسمی) علی کو لیا تو ی کا ہندسہ ۱۰ بقیہ دونوں حروف کے ہندسوں ل اور ع کو کر ل کے ۳۰ اور ع کے ۷۰ ہوتے ہیں سے کم سے بڑا اس طرح سے ترتیب دی ہے "ی - ل - ع" جملہ پیدا ہوا "یلع" اسی کو تداخل مراتب العددی کہیں گے۔ طالب و مطلوب کے نام اسی کے مطابق تحریر کئے جاتے ہیں۔

(۵) تداخل عنصری :- جو نام اللہ تعالیٰ کے اسمائے مبارکہ میں سے ہو یا کسی کے اسماء میں سے ہو اس کے بابت یہ معلوم کیا جائے کہ اس کا عنصر کیا ہے اور جب عنصر معلوم ہو جائے تو چار عناصر کے ماتحت ان حروف کو الگ الگ لکھئے یعنی آتشی، آبی، خاکی اور بادی سب الگ الگ لکھے جائیں اور پھر اس کو مراتب دے تو اس کا نام تداخل عنصری ہوگا اس کی مثال مندرجہ ذیل ہے۔ ایک آدمی کا نام ہے "مظاہر" :-

م - ظ - ا - ہ - ر = جس کی عناصر اربعہ کے لحاظ سے تفصیل ذیل ہے

حروف آتشی :- م - ا - ہ = حروف آبی = ر حروف خاکی •

حروف بادی = ظ = اسی لحاظ سے ان کے مراتب یہ ہوں گے :-

اُ مُ ہٗ ظٗ رٗ = اسی مثال کو سامنے رکھ کر آپ مراتب دیکھتے ہیں اور یہ طریقہ

صحیح ہے۔

(۶) تداخل مرکب الحروف:۔ اسم پروردگار عالم یا انسان کے نام کے حروف کو بسط لفظی میں ترتیب دینے کے بعد صدر موخر کیا جائے اور اس طرح سطر بنائی جائے تو اس قاعدے کو تداخل مرکب الحروف کہیں گے۔ جیسے کہ خدا کا نام رحیم ہے اور اس کو یا رحیم کی صورت میں استعمال کرنا ہو تو اس کی بسط لفظی اس صورت سے ہوگی۔ یا۔ را۔ حا۔ یا۔ میم ان سب کو مرکب کے طریقہ پر لکھنے سے مندرجہ ذیل صورت کی شکل پیدا ہوئی

یا۔ الف۔ را۔ حا۔ یا۔ میم

یا۔ ف۔ را۔ حا۔ یا۔ میم "یہی تداخل مرکب الحروف ہے"

(۷) مرکب العددی:۔ اس تداخل مرکب العددی کی تعریف اس طرح سے ہے کہ نام یا الف کے حرف اول کو جمل کبیر میں لکھا جائے اور اس کے بعد حروف کے تلفظ مرکب کو لکھا جائے پھر اس کے حروف عددی لکھے جائیں جس کی مثال ذیل ہے۔

ایک نام ہے حکیم اس کا بسط جمل کبیر ح ک ی م اس کے بعد بسط مرکب کیا تو اس کی صورت اس طرح ہوگی ح کا عدد ۸ یعنی ثمانیہ۔ ک کے عدد ۲۰ یعنی عشرین۔ ی کے عدد ۱۰ یعنی عشرہ۔ م کے عدد ۴۰ یعنی اربعین اب ان کی سطر ہوئی۔ ثمانیہ عشرین عشرہ اربعین اب ان کا بسط حرفی اس طرح ہوگا۔

ث۔ م۔ ا۔ ن۔ ی۔ ہ۔ ع۔ ش۔ ر۔ ی۔ ن۔ ع۔ ش۔ ر۔ ہ۔ ا۔ ر۔ ب۔ ع۔ ی۔ ن۔

یہ شکل مرکب العددی کی ہے۔

(۸) مرکب الحرفی:۔ تداخل مرکب الحرفی کی صورت یہ ہے کہ اگر طالب کے نام کے حروف شکل مندرجہ سابق کے ہوں تو اس کا عمل بھی اسی طرح سے ہے جیسا کہ مرکب العددی میں بیان کیا گیا ہے۔

(۹) تزویج الحرفی:۔ اگر طالب کے نام کے حروف جفت ہوں تو اس کو..... تزویج الحرفی کہتے ہیں اور اکثر علمائے جفر اس بات پر متفق الرائے ہیں کہ یا تو طالب و مطلوب کے ناموں کے حروف جفت ہوں یا پھر دونوں ہی ناموں کے حروف کی تعداد طاق کی صورت میں ہو۔ تو اس صورت میں اول سے آخر تک دوگانہ حروف بسط کیا جاوے اور اس میں سے نام سطر کے حروف جمع کئے جائیں تاکہ صورت زمام پیدا ہو جائے۔ مثال

ہے اس کو ذہن نشین کر لیجیے۔

مثال:۔ اسم مبارک لطیف (نام اللہ تعالیٰ)۔ محسن (نام انسان)۔ ان دونوں ہی کا بسط کرنا ہے تو اس بسط کی صورت یہ ہوگی۔

ل ط ی ف م ح س ن یا رحیم و کریم:۔ ر۔ ح۔ ی۔ م

ک۔ ر۔ ی۔ م وغیرہ وغیرہ۔

(۱۰) مرکب الشفیع:۔ اس تداخل مرکب الشفیع کو کہتے ہیں جس میں انسان کے نام سے خدا کا نام وضع کرکے خدا کے نام کو طالب کے اور مطلوب کے نام کے درمیان میں لکھا جائے اور اس طرح ایک سطر ترتیب دی جائے اس کے بعد صدر موخر سے زمام نکالا جائے۔ یہ قاعدہ عام طور پر حب کے عمل میں کام آتا ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کے اسماء کے جو اسم جفت ہیں وہ یہ ہیں۔ الوہاب۔ الودود۔ اللطیف۔ العزیز۔ الکریم۔ الرحیم وغیرہ۔

مثال کے طور پر محسن طالب ہے اور مسلم مطلوب ہے۔ ان میں استعمال کرنے کے لئے خدا کا نام ودود تجویز کیا اور ان کو ایک سطر میں بسط کیا تو یہ سطر پیدا ہوئی۔

م ح س ن و د و د م س ل م

یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کے حروف سے ہر ایک عمل میں کام لیا جاتا ہے اور انہیں اپنے جائز مقاصد میں استعمال کیا جاتا ہے۔

(۱۱) مرکب الوتری:۔ یہ تداخل جو مرکب الوتری کے نام سے موسوم ہے دو شخصوں کے درمیان جدائی پیدا کرانے کا قاعدہ ہے اگر ایسی ضرورت ہو تو اللہ تعالیٰ کے ان اسماء مبارکہ یا مُهَیمِنُ یا صَمَدُ یا وَحِیدُ میں سے کسی اسم کو لیکر مثل قاعدہ مندرجہ بالا بسط کرکے پہلی سطر تیار کی جائے یہ تکسیر مرکب الوتری ہوگی۔

(۱۲) وقف الحرفی:۔ یہ تکسیر وقف زوجی بھی کہلاتا ہے اور اس کی دو قسمیں ہیں ایک زوج مطلق دوسرا زوج خورد۔

زوج مطلق وہ نام ہے جو ۴ یا ۸ یا ۱۲ یا ۱۶ حروف کے ہوں جیسا کہ متعلق کا نام۔ اس نام کے حرفوں کو سطر مربع خانہ میں بسط کیا جائے۔ جس کی واضح مثال صفحہ نمبر ۱۱۰ پر دیکھئے۔

متعالی

م	ت	ع	ا	ل	ی
ت	ا	ی	م	ع	ل
ا	م	ل	ت	ی	ع
ی	ل	ا	ع	ت	م
ع	ی	ت	ل	م	ا
ل	ع	م	ی	ا	ت

مقتدہ

م	ق	ت	د	ہ
د	ہ	م	ق	ت
ق	ت	د	ہ	م
ہ	م	ق	ت	د
ت	د	ہ	م	ق

ابجدہ

ا	ب	ج	د	ہ
ہ	ا	د	ب	ج
ج	ہ	ب	ا	د
د	ج	ا	ہ	ب
ب	د	ہ	ج	ا

بعدہ خانہ مجید کی بصورت نقشہ ترتیب دینے کے بعد چند اقسام تکسیر کی ال میں جو اپنے اپنے موقعوں پر عندالضرورت کام دیتی ہیں ان کی کیفیت بھی عرض کی جائے گی۔

مجید

م	ج	ی	د
ی	د	م	ج
د	ی	ج	م
ج	م	د	ی

جن تکسیروں کا تذکرہ صفحہ گذشتہ میں کیا گیا ہے وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) تکسیر مزاجین۔ (۲) تداخل تکسیر عددی

(۳) تداخل منصوب الطرفین۔ (۴) مقلوب التکسیر

(۵) تداخل تکسیر ودع (۶) تکسیر معکوس بجس

(۷) تکسیر المیزان

(۱) تکسیر مزاجین:۔ اس تکسیر کا مطلب یہ ہے کہ طالب اور مطلوب کے ناموں کے حروف کو امتزاج دیا اور ان کی ایک سطر بنائی جائے اس کے بعد عمل تکسیر کیا جائے تاکہ استخراج کی سطر کے امتزاج کے آخر میں زمام پیدا ہو۔ مثال درج ذیل ہے۔

مثال:۔ طالب کا نام آدم مطلوب کا نام علی جب ان کو امتزاج میں لایا گیا تو یہ سطر پیدا ہوئی

ا ع د ل م ی

اب یہاں پر ایک ضروری بات ذہن میں محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے وہ یہ کہ اگر دونوں نام کے حروف شمار میں برابر ہوں جیسا کہ اسمائے مندرجہ بالا سے ظاہر ہے تو یہ صورت بہت بہتر ہوگی اور اگر ایسا نہیں ہے یعنی طالب یا مطلوب کسی ایک کے نام میں تعداد حروف کی زیادہ ہے اور نسبتاً دوسرے نام کے حروف کی تعداد کم ہے تو ایسی حالت میں سب سے پہلے اس نام کو لکھا جائے جس کے نام کے حروف کی تعداد زیادہ ہو اس کے بعد کم حروف والا نام لکھا جائے اور پھر امتزاج کیا جائے تو صورت مرتب اور قاعدہ درست ہوگا۔

(۲) تداخل تکسیر عددی:۔ اس کی صورت یہ ہے کہ جس نام کے

پانچ یا سات حروف ہوں اس کے طاق کے لئے طاق کا خانہ اور جفت کے لئے جفت کا خانہ تیار کرنا چاہیے۔

(۴) تشریح عمل مصحوب الطرفین:۔ اس قاعدے کی رو سے بسط کے حروف کو طاق یا جفت کے خانوں میں ایک ایک حرف ہر دو طرف کے طریقے سے لکھے جائیں تاکہ زمام برآمد ہو۔ مثال ذیل ہے۔

ا	ب	ج	د
د	ا	ج	ب
ب	د	ج	ا
ا	ب	ج	د

دیگر

ا	ب	ج	د
ا	د	ب	ج
ا	ج	د	ب
ا	ب	ج	د

ا	ج	ج	ا
ب	ا	د	ب
ج	ب	ز	ج
د	ه	ح	د
ه	ج	ه	ه
و	و	د	و
ز	د	ا	ز
ح	ز	ب	ح

(۳) مقلوب التکسیر:۔ اس تکسیر کا عملی قاعدہ یہ ہے کہ اس کا اصل حصہ کے لئے سطر حروف سے کیا جاتا ہے۔ یعنی پہلی سطر کا پہلا حرف چھوڑ دیا جائے اور اس کے بعد جو حروف رہ جائیں ان کو لکھا جائے اور اسی طرح تمام سطور کو پُر کیا جائے اور پھر اس کے مطابق تمام سطور کی درج کی جائے مثال درج ذیل ہے۔ سمجھنے کے لئے سطر نمبر بھی تحریر کر دیا گیا ہے اس مثال الف جیم ہر طرف سے نو خانے ہیں۔ خانہ نمبر ۵ میں ہم نے لائن کشید کر دی گئی ہے اور لکھا دیا گیا ہے کہ خانہ نمبر ۵ کے جملہ حروف بعینہ خانہ نمبر ۵ میں قائم رکھے جائیں گے اور خانہ نمبر ۱ سے خانہ نمبر ۴ تک حسب طریق بالا دائیں طرف سے حروف لئے جائیں گے پھر خانہ نمبر ۵ میں خانہ نمبر ۵ کا حرف قائم رکھ کے اسی بائیں طرف سے حرف حاصل کر کے خانہ پُر کی جائے گی۔

مثالی دائرہ:

[illegible]	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	[illegible]
۱	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	۱
۲	ب	د	و	ح	ط	ز	ه	ج	ا	۲
۳	د	ج	ز	ج	ا	ه	ط	و	ب	۳
۴	ح	ج	ه	و	ب	ط	ا	ز	د	۴
۵	ج	د	ط	ز	د	ا	ب	ه	ح	۵
۶	و	ز	ا	ه	ح	ب	د	ط	ج	۶
۷	ز	ه	ب	ط	ج	د	ح	ا	و	۷
۸	ه	ط	د	ا	و	ح	ج	ب	ز	۸
۹	ط	ا	ح	ب	ز	ج	و	د	ه	۹
[illegible]	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	[illegible]

(۵) تداخل تکسیر روش:۔ اس تکسیر سے زمام برآمد کرنے کا یہ ہے کہ حروف وسط در جفت ہوں طاق نمبروں سے دو دو حروف سطر سے اٹھا کر زمام نکالا جائے گا جیسا کہ مثال مندرجہ صفحہ نمبر ۱۱۲ سے واضح ہے۔

مثال

		م	ن
ک	ل	ن	ک
م	ل	ک	م
ن	ل	م	ن
ک	ل		

(۶) تکسیر معکوس و عکس :- اس تکسیر کی غرض وغایت یہ ہے کہ قواعد ماقبلہ طریقہ پر سطور کا ترتیب وار تقدم و تاخر کے عدد موخر کیا جائے جس کی مثال درج ذیل ہے

مثال

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ا	ب	ج	د	ه	و
د	ج	ه	ب	و	ا
ب	ه	د	ج	ا	د
ج	د	ا	ه	د	ب
ه	ا	د	د	ب	ج
و	د	ب	ا	ج	ه

اس مثال نقشہ کو غور سے دیکھ کر اس امر کو ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ اگر کسی خانے سے حرف کس طرح سے اٹھایا گیا ہے اور کن کن طریقوں کے ماتحت کہاں کہاں پر قائم کیا گیا ہے ذرا سے غور و فکر کے بعد بآسانی یہ بات سمجھ میں آجائے گی۔

(۷) تکسیر المیزان) معلوم ہونا چاہیے کہ قاعدہ جفر کی رو سے دو حرف سے لے کر ۳۰ حروف تک کسور لگتی ہیں اسی لئے کلیات جفر میں حروف کے دورہ کے بعد کسور کا دینا ضروری اور درست ہوگا ورنہ ممکن ہے کہ غلط ہو جائے۔ نزدیکی بھی کے استخراج اور زمانہ کے حقائق سے علمائے جفر نے جو مقرر کئے ہیں ان کے مطابق حسب ضرورت ہر جگہ اور ہر موقع پر عمل کرنا چاہیے۔ ماہرین فن نے اس امر کو ضروری قرار دیا ہے کہ قاعدہ کے مطابق جو تعداد حروف نکلے ہیں مستحصلہ ان کو میزان کے ذریعہ دوران کرے اور اس کے بعد نام کی چند سطور

اس ابجد سے گنی جاتی ہیں جس کو ابجدی رقوم میں لکھنا بھی کہتے ہیں اور وہ قاعدہ اس طرح ہے

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی
یا	یب	یج	ید	یه	یو	یز	یح	یط	یی
کا	کب	کج	کد	که	کو	کز	کح	کط	کی
لا	لب	لج	لد	له	لو	لز	لح	لط	لی
ما	مب	مج	مد	مه	مو	مز	مح	مط	می
نا	نب	نج	ند	نه	نو	نز	نح	نط	نی
سا	سب	سج	سد	سه	سو	سز	سح	سط	سی

وغیرہ وغیرہ اسی طرح سو تک لکھتے چلے جائیں اور جس جگہ میزان العمل کا دائرہ آئے اسے معلوم کریں۔

تکسیرات اور سیارگان کا باہمی تعلق

بروج اور سیارگان کا باہمی ربط اور تکسیرات کی تفصیل و تشریح اوراق گذشتہ میں تحریر کی جا چکی ہے۔ اب یہ عنوان ان حالات پر روشنی ڈالتا ہے جو تکسیرات اور سیارگان کے باہمی تعلقات سے متعلق ہیں۔ یہ تکسیرات کب، کس وقت اور کہاں پر کام دیتی ہیں اور ان کو کام میں لانے کا وقت ان سب باتوں سے ایک جفار کا پوری طرح واقف ہونا ضروری ہے لہذا سب بروج کے اس کی تفصیل ذیل سطور میں ملاحظہ فرمائی جائے۔ تاکہ نو آموز جو حصول علم جفر کا شائق ہے اس علم کی اہمیت اور اس کے اصول و قواعد سے پوری طرح آگاہ ہو جائے۔

تکسیر نمبر ۱:- اس تکسیر کا نام متحابین و متحالفین ہے۔ اس تکسیر کا مزاج آتشی ہے اور حاکم یوم شنبہ مالک فلک پنجم اور مزاج جلالی رکھتا ہے اور برج حمل جو پہلا برج اور آتشی ہے اس تکسیر سے متعلق ہے

تکسیر نمبر ۲:- اس تکسیر کا نام مراتب الحروف ہے جو برج ثور (خاکی) سے تعلق رکھتی ہے اس تکسیر کا سیارہ زہرہ جو یوم جمعہ کا مالک اور فلک سوم کا حاکم ہے خواص نیک تر رکھتا ہے قسمت زہرہ کا اور مزاج اسکا سعد ہے۔

تکسیر نمبر ۳:- اس تکسیر کو تکسیر مراتب العددی کہتے ہیں اس تکسیر کا

[illegible] اس تکسیر کا تعلق برج جوزا سے

[illegible] ملک [illegible] اس تکسیر کا ستارہ قمر مالک

[illegible] ہوائی [illegible] ہے۔

تکسیر نمبر ۴ :- [illegible] جو آبی شمالی ہے۔

[illegible] اس کا شمس مالک فلک چہارم

فلک اول [illegible]

[illegible] شرقی [illegible] ہے

تکسیر نمبر ۵ :- [illegible] اس تکسیر کا [illegible]

[illegible] ہے

تکسیر نمبر ۶ :- [illegible] تعلق رکھتی ہے

[illegible] سے نامزد کیا گیا ہے۔ اس تکسیر کا

تکسیر نمبر ۷ :- [illegible] تکسیر [illegible] میزان سے متعلق ہے

[illegible] ہے۔

تکسیر نمبر ۸ :- [illegible] اس تکسیر کا ستارہ مریخ [illegible]

[illegible] تکسیر برج عقرب سے تعلق رکھتی

[illegible] ہے۔

تکسیر نمبر ۹ :- [illegible] کہتے ہیں۔ اس تکسیر کا ستارہ مشتری

[illegible] کا حاکم ہے۔ برج اس تکسیر کا قوس

ہے جس کا [illegible]

ہے جو آتشی [illegible] ہے

تکسیر نمبر ۱۰ :- اس تکسیر کو تکسیر رب الشفیع کہتے ہیں۔ اس تکسیر کا ستارہ زحل

ہے جو مالک فلک ہفتم و حامل روز ہفتہ ہے برج اس تکسیر کا جدی ہے جو خاکی اور

جنوبی ہے

تکسیر نمبر ۱۱ :- یہ تکسیر تکسیر کیمیا و تری کے نام سے نامزد ہے۔ اس کا ستارہ بھی

زحل ہے اور یہ تکسیر برج دلو سے تعلق رکھتی ہے جو بادی اور مغربی ہے

تکسیر نمبر ۱۲ :- اس تکسیر کو [illegible] کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اس تکسیر کا

ستارہ مشتری ہے اور یہ تکسیر بارھویں برج حوت سے تعلق رکھتی ہے جو آبی

اور شمالی ہے

بسط کے قانون و قاعدے!

[illegible] درج ہیں۔ یہ بیان کیا جا چکا ہے کہ جفر کا علم دو قسموں پر منقسم ہے ایک قسم اخبار اور دوسری قسم کو اظہار کہتے ہیں۔ چنانچہ علمائے جفر کے اصول کے مطابق جو قاعدۃ العمل یا پہلی قسم اخبار کے قوانین کو دو صورتیں یعنی ایک کو ترفع اور دوسرے کو تنزل کا نام دیا ہے چنانچہ دونوں صورتوں کی مع ان کے اقسام کے تشریح حسب ذیل ہے۔

پہلی صورت ترفع :- علمائے جفر نے ترفع کی تین صورتیں بیان فرمائی ہیں۔ (۱) ترفع عددی (۲) ترفع حرفی (۳) ترفع طبعی

تعریف ترفع

ہر سہ اقسام کے ترفع کی تعریف حسب ذیل ہے۔

(۱) ترفع عددی :- اس ترفع کو کہتے ہیں جس میں کہ مطلوب کے نام کے حروف کو بہ لحاظ ابجد عددی لحاظ سے بلند کرنا یعنی موجودہ صورت میں جو درجہ اکائی کے ہندسوں کو حاصل ہیں انکو دہائی کے درجہ میں اور دہائی کے ہندسوں کو سیکڑہ کے درجہ میں اور سیکڑہ کے ہندسوں کو ہزار کے درجہ میں بڑھا کر تبدیل کرنا اور اس عمل کو مرتبہ دینا بھی کہا جاتا ہے اعداد کے علاوہ حروف کو بھی مرتبہ دیا جاتا ہے مثال حسب ذیل ہے۔ قاعدہ مندرجہ بالا کے لحاظ سے عدد ۱ کا ترفع ۱۰ اور ۱۰ کا ترفع ۱۰۰ اور ۱۰۰ کا ترفع ۱۰۰۰ ہوگا۔ حرفی لحاظ سے الف کا ترفع یا۔ ب کا ترفع ک اور ق کا ترفع غ ہوگا۔ چنانچہ بموجب ایجاد جناب حضرت امام حسن علیہ السلام اس قاعدے کو آپ ہی نے ایجاد فرمایا ہے حسب ذیل جملے مرتب شدہ برآمد ہوئے۔

ایقغ، بکر، جلش، دمت، ھنت، وسخ، زعذ، حفض
طضظ،

(۲) ترفع حرفی :- اس ترفع کا تعریفی مقصد یہ ہے کہ ہر حرف کا درجہ بہ درجہ مرتبہ بلند کیا جائے اس کی مثال اس طرح پر ہے کہ اگر الف کا مرتبہ بڑھانا ہے تو

الف کے بعد ب کا درجہ ہے لہٰذا الف کو ب سے ب کو ج سے۔ ج کو د سے' د کو ہ سے
ہ کو و سے' و کو ز سے' ز کو ح سے ح کو ط سے اور ط کو ی سے ترقی حرفی دی جاتی ہے
بقیہ حروف کی ترقی حرفی بھی اسی طریقہ سے کی جائے گی۔ اس ترفع کو دو صورتوں میں استعمال کرنیکی طرف علمائے

(۳) ترفع طبعی:- جفر اشارہ فرماتے ہیں کہ حروف خاکی ب۔ و۔ ی۔ ن۔ ص۔ ت جن کو حروف آبی و
بادی حروف ج۔ ز۔ ک۔ س۔ ق۔ ث سے اور آبی حروف کو ح۔ ل۔ ع۔ ر۔ خ۔ غ سے اور بادی حروف کو حروف آتشی ا۔ ہ۔ ط۔ م۔ ف۔ ش۔ ذ سے تبدیل کر دیا جائے۔

دوسری صورت اس طرح ہے کہ حروف آتشی یعنی ا۔ ہ۔ ط۔ م۔ ف۔ ش۔ ذ میں
سے ہر ایک کا مرتبہ دیگر حروف سے اس طرح تبدیل کر دیا جائے کہ ا کو ہ سے۔ ہ کو
ط سے۔ ط کو م سے۔ م کو ف سے۔ ف کو ش سے۔ ش کو ذ سے اور ذ کو الف سے
تبدیل کر دیا جائے اور اسی طرح باقی حروف کا تبادلہ بھی عمل میں لایا جائے تو اس کو
ترفع طبعی کہتے ہیں۔ اختصار کے مدنظر قانون تنزل کی تعریف و تشریح حسب ذیل ہے۔

تعریف تنزل:

تنزل کی تشریح و تعریف علمائے جفر اس طرح بیان فرماتے ہیں کہ ترفع کی تعریف
اور اس کے توضیحی قاعدے جو الفاظ مندرجہ بالا میں بیان کئے گئے ہیں بالکل اس کے
برعکس تنزل کی صورت ہے یعنی اگر ترفع مثبت ہے تو اس کا منفی تنزل ہے چنانچہ
مراتب الفسر کے لحاظ سے غ کا تنزل ظ۔ ظ کا تنزل ض۔ ض کا تنزل ذ۔ ذ کا
تنزل خ۔ خ کا تنزل ث۔ ث کا تنزل ت اور ت کا تنزل ش اور ش کا تنزل ر اور
ر کا تنزل ق ہوگا۔ اسی قاعدے سے اور حرفوں کا تنزل بھی تصور کیا جائے۔

حروف کے اعدادی تنزل کی مثال یہ ہے کہ ہزار کو سیکڑہ۔ سیکڑے کو دہائی اور
دہائی کے عدد کو اکائی میں تبدیل کر دیا جائے۔

جیسے پہلا حرف غ ہے جس کے اعداد ۱۰۰۰ ہیں اب اگر اسے تنزل کے درجہ میں
لایا جائے گا تو سیکڑہ کی منزل دی جائے گی اور اب اس کے اعداد ہندسہ گھٹ کر
۱۰۰ رہ جائیں گے اور یہ عدد ق کا ہے پس اگر ۱۰۰ کو بھی تنزل کرنا مقصود ہے تو اس

کو دہائی کا درجہ دیا جائے گا اس لحاظ سے اسم کے عدد گھٹ کر ۱۰ رہ جائیں گے اور
... دی جائے اور اگر اب بھی تنزل منظور ہے تب اس وقت کے ہندسہ کو اکائی کا
درجہ دیا جائے گا کر گھٹ کر اس کا ہندسہ صرف ایک رہ جائے گا اور ایک کا ہندسہ الف کا ہے۔
مثلاً اعداد ۹۰۰ ہیں اور یہ عدد حرف ظ کا ہے اب اگر اسے تنزل میں لایا جائے گا تو اسے
دہائی کا درجہ دے کر عدد ۹۰ کر دیئے جائیں گے اور یہ ۹۰ کا عدد حرف ص سے متعلق ہے
اور اگر اسے بھی تنزلی درجہ میں لانا ہو تو اسے اکائی کا درجہ دیکر عدد ۹ کر دیا جائے گا اور
۹ کا عدد ط کے حرف سے تعلق رکھتا ہے اسی طرح بقیہ حروف و اعداد بھی منزل تنزل پر لائے
جاسکتے ہیں۔

بسط تمازج:- اس بسط کو بسط تمازج کہتے ہیں علم جفر کی رو سے یہ بھی ایک اہم
استعمال میں لانے والا قاعدہ ہے۔ علماء فرماتے ہیں کہ عند الضرورت اس کے استعمال
کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ طالب و مطلوب کے ناموں کے حروف کے الگ الگ اعداد نکال کر پھر ان کے
ابجدی ذریعہ سے حروف لئے جائیں اور ان حروف سے سطر بنائی جائے۔ اس قاعدے کی رو سے
دونوں ناموں کے حروف اور ان کے اعداد مسلسل نہیں لئے جائیں گے بلکہ سب سے پہلے دونوں ناموں
کا پہلا پہلا حرف لیا جائے گا اور ان دونوں حروف کے اعداد برآمد کئے جائیں گے پھر ان کا
مجموعہ کیا جائے گا اور اس میزانی ہندسہ سے جو حرف وجود میں آئیں گے وہ علیحدہ لکھ
لئے جائیں گے۔ پھر طالب اور مطلوب کے اسماء کے دوسرے دو حرف لئے جائیں گے
اور ان پر بھی یہی عمل ہوگا تا اختتام یہی صورت رہے گی اس کے بعد حروف موصولہ کی نئی سطر
بنائی جائے گی اسی کو بسط تمازج کہتے ہیں۔ اب مثالی صورت ملاحظہ فرمایئے۔

مثال:-	اسم طالب	اسم مطلوب
	نذیر	کریم
حروف مفردہ	ن۔ ذ۔ ی۔ ر	ک۔ ر۔ ی۔ م

پہلا حرف ۔ ن ۔ اعداد ۵۰ ۔ پہلا حرف ۔ ک ۔ اعداد ۲۰ میزان ۷۰
عدد موصولہ ۷۰ ۔ حرف موصولہ ۔ ع ۔
دوسرا حرف ذ ۔ اعداد ۷۰۰ دوسرا حرف ۔ ر اعداد ۲۰۰ میزان ۹۰۰
عدد موصولہ ۹۰۰ ۔ حرف موصولہ ۔ ظ ۔

تیسرا حرف ۔ ی ۔ اعداد ۱۰ ۔ میزان ۳۴
تیسرا حرف ۔ ی ۔ اعداد ۱۰
حرف موصول ۔ ک ۔
عدد موصول ۔ ۲۰ ۔ چوتھا حرف ۔ م ۔ اعداد ۴۰ میزان ۳۴
اعداد ۲۰
چوتھا حرف ۔ ر ۔ حرف موصول ۔ ر ۔ اعداد ۲۰۰
عدد موصول ۔ ۲۴۰ ۔ حروف جدید = ع = اعداد ۷۰

حروف قدیم ۔ ف	اعداد ۸۰	ظ	۹۰۰
ق	۱۰۰	ک	۲۰
ذ	۲۰۰	م	۴۰
ک	۲۰	ر	۲۰۰
	۲۰۰	میزان	۱۲۳۰
م	۴۰		
میزان	۱۲۳۰		

سطر حروف جدید

ع/۷۰ ۔ ظ/۹۰۰ ۔ ک/۲۰ ۔ م/۴۰ ۔ ر/۲۰۰ کل ۱۲۳۰

بسط الکسورات :- اس بسط کو بسط الکسورات کہتے ہیں۔ معلوم ہونا چاہیے کہ کسر جیسے کسری اور کسر کی تعریف یہ ہے کہ کسی عدد بند سے کو چاہے کتنی ہی بار کیوں نہ تقسیم کیا جائے مگر آخر میں وہ مختصر سا عدد باقی بچ جائے جو کسی عدد سے برابر برابر تقسیم نہ ہو سکے جیسے ایک عدد پانچ کا ہے جس کو اگر سب سے مختصر عدد ۲ سے تقسیم کیا جائے گا تو بعد تقسیم ایک پھر بھی باقی رہ جائے گا۔ علی ہذا القیاس اسی کو کسر کہتے ہیں۔

چنانچہ اس عملی قاعدے کا مطلب یہ ہے کہ اس جگہ پر عمل کو قطعی طور پر چھوڑ دینا چاہیے جہاں ہر حرف میں بعد تقسیم کسر نمودار ہو۔ مثلاً اگر ہم کو اسم محمد پر قاعدہ بسط کسور کا جاری کرنا ہے تو اس کی صورت یہ ہوگی کہ پہلے نام کے ہر حرف کو الگ الگ کر کے لکھیں تاکہ غلطی کا امکان باقی نہ رہے اور ہر حرف پر بسط الکسور کا عمل کر کے صحیح حروف پیدا کر سکے۔ جیسے :- ایک نام محمد۔

م ح م د

قاعدہ جاری کیا تو اس نام میں پہلا حرف میم ہے اور م کے عدد ۴۰ ہیں اس ۴۰ کا نصف

۲۰ = ۴۰ عدد ک کا ہے اب ۲۰ کے نصف ۱۰ اور یہ عدد ی کا ہے اب ۱۰ کے نصف
۵ = ۱۰ عدد ہ کا ہے۔ چونکہ ۵ کے عدد میں بعد تقسیم کسر پیدا ہوتی ہے لہذا اس کو
یہیں چھوڑ دیا اور چونکہ ہ کے بعد کوئی حرف بلا کسر ممکن نہیں لہذا اسی پر اکتفا کیا چنانچہ اسی قاعدے کی رو سے بذریعہ بسط کسورات حرف میم سے ہم کو ک۔ ی۔ ہ تین حرف ملے۔ اب دوسرے حرف پر توجہ دی تو نام میں ح کو پایا جس کے عدد ۸ ہوتے ہیں اس کا نصف کیا تو ۴ ہوئے اور عدد چار د کا ہے۔ اس ۴ کا نصف ۲ ہے اور ۲ کا عدد ب کا ہے اور اس ۲ کا نصف ایک ہے اور ۱ کا عدد الف کا ہے لہذا اسی قاعدے سے ہم کو دوسرے حرف کے ذریعہ ہم کو مزید حروف د۔ ب۔ ا ملے۔ اب تیسرا حرف پھر میم آیا پھر اسی قاعدے سے عمل کیا مزید حروف ک۔ ی۔ ہ موصول ہوئے اب نام کے چوتھے حرف پر نظر ڈالی تو "د" کو پایا۔ د کے عدد ۴ ہیں ۴ کو نصف کیا ۲ ہوئے عدد ۲ ب کے ہیں ۲ کا آدھا کیا ایک ہوا اور عدد ۱ حرف الف کا ہے تو اس حرف کے ذریعہ سے مزید حرف "ب" و "الف" اور ملے سطر خیالی تو یہ

ک۔ ی۔ ہ۔ د۔ ب۔ ا۔ ک۔ ی۔ ہ ۔ ب۔ ا اسم محمد کا بسط کسور ہے۔

بسط قوی العشرہ :- اس بسط کو کہتے ہیں جس کے ذریعہ سے دس حصوں تک بغیر کسور کے حرف پیدا کیے جائیں۔ مثال حسب ذیل ہے۔

مثال :- ا ۔ ب ۔ ج ۔ د کے اعداد اس طرح سے اصولاً جمع کیے گئے۔

ا/۱ - ب/۲ - ج/۳ - د/۴ = میزان ۱۰

اب ۱۰ کا آدھا کیا ۵ ہوا۔ چونکہ ۵ کا آدھا کسر پیدا کرتا ہے اس واسطے اس کو چھوڑ دیا اب ۴ سے تقسیم کیا تب بھی تقسیم برابر نہیں ہوتی ایک باقی بچتا ہے لہذا اسے بھی چھوڑ دیا۔ اب برابر برابر چار حصے کرنا چاہا ہے تو تعداد فی حصہ ڈھائی کی آتی ہے لہذا برابر نہ ہونے کی وجہ سے اس کو بھی چھوڑا۔ پھر دس کو پانچ جگہ پر تقسیم تو ہر حصہ میں دو۔ دو برابر آئے اس بسط کا قاعدہ اس طرح سے جاری کیا جاتا ہے۔

معلوم ہونا چاہیے کہ غیر ضروری باتوں سے احتراز کرتے ہوئے اب ہم جس قدر قانون اور قاعدے اس علم کے ضبط تحریر میں لائے گئے ہیں وہ باہم ایک دوسرے کی اہم کڑیاں ہیں

[illegible] بھی قوانین گذشتہ کے جزو اعظم ہوں گے اور یہ قانون [illegible] قسم [illegible] جو قطعہ چھوٹے بچوں کے لئے انکی ابتدائی تعلیم ہوتا ہے یعنی کتاب کی ترتیب [illegible] ان کو الف ب کی تعلیم دی جاتی ہے اور پھر بتدریج مشکل [illegible] چنانچہ از اول تا آخر جفر کے باب [illegible] کو چاہئے کہ وہ انہیں اچھی طرح ذہن نشین کرلے۔

قانون استخراج طالع وقت

ماہرین علم جفر استخراج طالع وقت کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں کہ پہلے طبعی طریق سے آفتاب کا استخراج کیا جائے کہ وہ کس برج میں کتنے درجہ پر ہے چنانچہ یہ بات ظاہر ہو جائیگی کہ جس وقت فلاں برج میں فلاں درجہ سے آفتاب طلوع ہوا اس امر کا بھی لحاظ رکھنا ضروری ہے کہ دن بڑا ہے اور رات چھوٹی ہے یا رات بڑی ہے اور دن چھوٹا ہے اس لئے کہ قدرتی طور پر یہ بات پیدا ہوتی رہتی ہے۔ نیز دن و رات میں ۲۴ گھنٹے جس طرح شمار کئے جاتے ہیں، ۶۰ گھڑیوں کو بھی فراموش نہ کرنا چاہئے اور یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اگر دن اور رات برابر ہوں تو ۳۰ گھڑیاں دن میں اور ۳۰ گھڑیاں رات میں ہونگی یعنی ۲½ گھڑی کا ایک گھنٹہ ہوگا۔ چنانچہ طلوع آفتاب سے لیکر وقت استخراج تک جتنی گھڑیاں گزر چکی ہوں ان کو ۶ سے ضرب دے دے پھر یہ بات معلوم کرے کہ آفتاب برج موجودہ میں کتنے درجے نکل آیا ہے (ایک برج میں ۳۰ درجے ہوتے ہیں) (یہ سب باتیں میں استخراج دورہ آفتاب سلسلے میں لکھ چکا ہوں) ان کو جمع کرکے حاصل ضرب میں ملایا پھر اس میزانی اعداد کو بہ لحاظ درجہ ۳۰ سے قسمت کیا۔ جس برج پر یہ عدد ختم ہوگا اسی کو طالع وقت کہا جائے گا یہ قاعدہ پہلی قسم اخبار کا ہے دوسری قسم آثار میں بروج پر ملائکہ کو تقسیم کرتے اعداد کو تقسیم نہیں کرتے اعداد کی تقسیم جو بروجوں پر کی جاتی ہے یہ پہلی قسم اخبار میں ہے۔

بروج و سیارگان و حروف

بموجب فرمان علمائے علم جفر کہ حروف کے طبائع اور عناصر اربعہ کے اعداد کے نقشوں سے تمام باتیں خیر و شر، ازلی و ابدی، مخلوق انسانی کی نیکی بدی حتیٰ کہ موت و زیست

کے حالات معلوم ہو جاتے ہیں۔ یہ تمام باتیں اسرار الہیہ سے متعلق ہیں اور علم جفر کی دو [illegible] قسم آثار میں ان سے کام لیا جاتا اب میں دائروں کے ذریعہ انکو بتلانے اور سمجھانے کی پوری کوشش کروں گا جو کافی اہمیت کی مالک ہیں اور جن کو ذہن میں محفوظ رکھنا آپکا کام ہے

طبائع سیارگان

دائرے کی صورت میں سب سے پہلے سیارگان اور ابجدی حروف و عناصر اربعہ کے باہمی تعلقات پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔

نام سیارگان	آتشی	بادی	آبی	[illegible]
زحل	ا	ب	ج	د
مشتری	ہ	و	ز	ح
مریخ	ط	ی	ک	ل
شمس	م	ن	س	ع
زہرہ	ف	ص	ق	ر
عطارد	ش	ت	ث	خ
قمر	ذ	ض	ظ	غ

طبائع بروج

عناصر اربعہ کے لحاظ سے اوپر کے دائرے میں حروف اور سیارگان کا باہمی ربط ظاہر کیا گیا ہے اب اسی لحاظ سے بروج کی کیفیت ملاحظہ فرمائیے۔

آتشی	خاکی	بادی	آبی
حمل - اسد	ثور - سنبلہ	جوزا - میزان	سرطان - عقرب
قوس	جدی	دلو	حوت

[illegible] حروف کے طبائع [illegible] آگاہ ہونے کے بعد
[illegible] سے بھی آگاہ ہو جائے
[illegible] حروف مفرد [illegible] کا حال حسب ذیل ہے۔

حروف مفرد جو شمالی ہیں

نار		رطب		حار		یابس	
ا	۱	ج	۳	ہ	۵	ب	۲
د	۴	ز	۷	ر	۲۰۰	و	۶
ی	۱۰	ک	۲۰	ش	۳۰۰	خ	۶۰۰
ل	۳۰	س	۶۰	ث	۵۰۰	ظ	۹۰۰
م	۴۰	ف	۸۰	ذ	۷۰۰	غ	۱۰۰۰
ن	۵۰	ت	۴۰۰	ص	۹۰	ض	۸۰۰
ع	۷۰	ح	۸	ط	۹	ق	۱۰۰
میزان	۲۰۵	میزان	۵۴۸	میزان	۱۸۰۴	میزان	۳۴۰۸

حروف مفرد جو جنوبی ہیں

نار		رطب		حار		یابس	
ا	۱	ج	۳	ہ	۵	ب	۲
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ی	۱۰	ک	۲۰	ش	۳۰۰	خ	۶۰۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
م	۴۰	ف	۸۰	ذ	۷۰۰	غ	۱۰۰۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ع	۷۰	ح	۸	ط	۹	ق	۱۰۰
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۴۰۸

حروف مروجہ شمالی

نار		رطب		حار		یابس	
ا	۱	ب	۲	ہ	۵	ج	۳
د	۴	و	۶	ر	۲۰۰	ز	۷
ی	۱۰	خ	۶۰۰	ش	۳۰۰	ک	۲۰
ل	۳۰	ظ	۹۰۰	ث	۵۰۰	س	۶۰
م	۴۰	غ	۱۰۰۰	ذ	۷۰۰	ف	۸۰
ن	۵۰	ض	۸۰۰	ص	۹۰	ت	۴۰۰
ع	۷۰	ق	۱۰۰	ط	۹	ح	۸
میزان	۲۰۵	میزان	۳۴۰۸	میزان	۱۸۰۴	میزان	۵۴۸

حروف مروجہ جنوبی

نار		رطب		حار		یابس	
ا	۱	ب	۲	ہ	۵	ج	۳
و	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ی	۱۰	خ	۶۰۰	ش	۳۰۰	ک	۲۰
ل	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
م	۴۰	غ	۱۰۰۰	ذ	۷۰۰	ف	۸۰
ن	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
ع	۷۰	ق	۱۰۰	ط	۹	ح	۸
میزان	۲۰۵	میزان	۳۴۰۸	میزان	۱۸۰۴	میزان	۵۴۸

یہاں تک تو حروف مفرد و مروجہ جو شمالی اور جنوبی تھے علیحدہ علیحدہ دائروں کی صورت میں دکھلائے گئے ہیں اب مشرقی و شمالی اور مغربی و جنوبی حروف مفرد و دائروں کی صورت میں مشترک حالت میں دکھلائے جاتے ہیں یا مشترک سمتوں کا عالم [illegible] صفحہ ۱۴۴

پر ملاحظہ فرمائیے۔

حروف مفرد جو مشرقی اور شمالی ہیں

ناری		رطب		حار		یابس	
ا	۱	ب	۲	ج	۳	د	۴
ہ	۵	و	۶	ز	۷	ح	۸
ط	۹	ی	۱۰	ک	۲۰	ل	۳۰
م	۴۰	ن	۵۰	س	۶۰	ع	۷۰
ف	۸۰	ص	۹۰	ق	۱۰۰	ر	۲۰۰
ش	۳۰۰	ت	۴۰۰	ث	۵۰۰	خ	۶۰۰
ذ	۷۰۰	ض	۸۰۰	ظ	۹۰۰	غ	۱۰۰۰
میزان	۱۱۳۵	میزان	۱۳۵۸	میزان	۱۵۹۰	میزان	۱۹۱۲

حروف مفرد جو مغربی اور جنوبی ہیں!

ناری		رطب		حار		یابس	
ا	۱	ب	۲	ج	۳	د	۴
م	۴۰	ن	۵۰	س	۶۰	ع	۷۰
ذ	۷۰۰	ض	۸۰۰	ظ	۹۰۰	غ	۱۰۰۰
میزان	۱۱۳۵	میزان	۱۳۵۸	میزان	۱۵۹۰	میزان	۱۹۱۲

دائرہ مشرقی و شمالی اور غربی و شمالی حروف مروجہ کا اگلے صفحہ پر دیکھیے

حروف مروجہ جو مشرقی اور شمالی ہیں

ناری		رطب		حار		یابس	
ا	۱	ب	۲	ت	۴۰۰	ث	۵۰۰
ج	۳	ح	۸	خ	۶۰۰	د	۴
ذ	۷۰۰	ر	۲۰۰	ز	۷	س	۶۰
ش	۳۰۰	ص	۹۰	ض	۸۰۰	ط	۹
ظ	۹۰۰	ع	۷۰	غ	۱۰۰۰	ف	۸۰
ق	۱۰۰	ک	۲۰	ل	۳۰	م	۴۰
ن	۵۰	و	۶	ہ	۵	ی	۱۰
میزان	۲۰۵۴	میزان	۳۹۶	میزان	۲۸۴۲	میزان	۷۰۳

حروف مروجہ جو مغربی اور شمالی ہیں؟

ناری		رطب		حار		یابس	
ا	۱	ب	۲	ت	۴۰۰	ث	۵۰۰
ذ	۷۰۰	ر	۲۰۰	ز	۷	س	۶۰
ظ	۹۰۰	ع	۷۰	غ	۱۰۰۰	ف	۸۰
ن	۵۰	و	۶	ہ	۵	ی	۲
میزان	۲۰۵۴	میزان	۳۹۶	میزان	۲۸۴۲	میزان	۷۰۳

اس سلسلہ میں ملائکہ اور اعوان کے اسماء کو جواب دینے کا طریقہ مبتدی کو معلوم ہونا چاہیئے لہذا اس کا دائرہ بھی اگلے صفحہ پر تحریر میں لایا گیا ہے۔

علم جفر کے حصول کے سلسلہ میں مبتدی کے لئے لازم ہے کہ وہ ملائکہ اور اعوان کے ناموں کو اعراب دینے کے طریقہ سے بھی واقف ہو۔ اور اگر اس سلسلہ میں اس طرف توجہ نہ دی اور جب اس کو ضرورت پیش آئی تو اس وقت وہ ساکت و صامت نظر آئے گا اور کچھ حاصل نہ کر سکے گا۔ علم جفر کے شائقین کیلئے یہ سبق بھی بہت ضروری ہے۔

دائرہ ملائکہ اور اعوان کے اسماء کو اعراب دینے کا

بارد	رطب	حار	یابس
جُ	اَ	بِ	بْ
سُ	دَ	دِ	ذْ
كُ	ىَ	شِ	خْ
فُ	لَ	تِ	ظْ
قُ	مَ	رِ	غْ
ثُ	نَ	ضِ	صْ
ہُ	عَ	طِ	قْ
پیش والے حروف	زبر والے حروف	زیر والے حروف	جزم والے حروف

بخور کے اوقات!

حروف کی تقسیم اور ملائکہ و اعوان کے ناموں کو اعراب دینے کے طریقے نیز عمل تکسیرات کے اقسام اور استخراج کے قانون سے واقف ہونے کے لئے یہ امر ضروری ہو جاتا ہے کہ عمل کے اوقات اور جو بخورات کہ ان سے متعلق ہیں ان سے آگاہ ہونا بھی ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں اس بات کو بھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ قانون اور قاعدے کسی وجہ کے بغیر بلا وجہ اختراع نہیں کئے جاتے جو کام اصولی طور پر کیا جائے گا اس میں اصولی صد کامیابی ہوگی اور جو کام بے اصولا ہوگا اس میں یقیناً ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ چنانچہ جب عمل روحانیات کی طرف توجہ

دی جائے تو پہلے اس کو طہارت اور پاکی کا خیال کرنا چاہیئے نیز علم الحساب میں بھی کافی ماہر ہونا چاہیئے تاکہ استخراج کے وقت شمار میں کسی قسم کی غلطی کا امکان پیدا نہ ہو سکے۔ شائق کو چاہیئے کہ عمل شروع کرنے سے پہلے علم نجوم کے ذریعہ وقت (ساعت) کا نیک و بد دریافت کرے اور۔ پھر ان ساعتوں سے اور ایام سے جن جن عملیات کی مطابقت ہوتی ہو وہی عمل کرے۔ جن مقاصد کی عملیات سے مطابقت ہوتی ہے اور جو ایام ان مقاصد کی تکمیل میں ممد و معاون ہوتے ہیں وہ سب تفصیل وار حسب ذیل ہیں۔

اگر حمل یا سرطان یا عقرب یا قوس یا جدی ان پانچ برجوں میں سے کسی برج کا وقت طالع ہو اور نظرات کو دیں سے تربیع حاصل ہو یا مقابلہ ہو تو یہ ساعت سحر جادو ٹونہ ٹوٹکہ کے دفع کرنے اور ذریعہ عمل بندھے ہوئے آدمی (یعنی آدمی کی روکی اور باندھی گئی شہوت کو کھولنے کیلئے مفید ہے۔ ان ساعات میں ان ہی کاموں کیلئے عمل کرنا چاہیئے۔

اگر جوزا یا عقرب یا حوت کا ان تینوں برجوں میں سے وقت نیک علامات رکھتا ہے اور سیارگان قمر و زہرہ کے نظرات بھی سعید ہوں تو ایسی ساعت میں۔ دشمن بغض اور حاسدین کی زبان بندی کرنا اور ان کے شر سے محفوظ رہنے کا عمل کرنا مفید ہوگا لیکن دن دوشنبہ یا سہ شنبہ پنجشنبہ یا جمعہ کا ہونا چاہیئے۔

اگر عقرب یا جدی یا دلو یا سرطان یا سنبلہ ان پانچ برجوں میں سے کسی برج کا وقت طالع ہو اور قمر کا قیام بھی ان ہی برجوں میں سے کسی برج میں دکھائی دے اور اس کے ساتھ ہی قران قمر و مریخ اور تربیع مقابلہ کے نظرات بھی ہوں تو ایسی ساعت میں جبکہ دن بدھ ہفتہ یا اتوار کا بھی ہو دشمن کو آوارہ کرنے کا عمل اگر کیا جائیگا تو نتیجہ بہت مفید برآمد ہوگا۔

اگر قمر جو آسمان اول کا پہلا ستارہ ہے برج اسد یا برج عقرب میں ہو اور قمر اور مریخ کا تربیع یا مقابلہ کا نظرات ہو تو ایسا وقت درمیان دو شخصوں کے دشمنی اور عداوت پیدا کرنے کیلئے بہت مفید ہے۔ اس ساعت میں ایسا ہی عمل کرنا چاہیئے لیکن شرط یہ ہے کہ دن یا پیر کی رات یا پھر سنیچر کی رات ہو۔

اگر قمر اور مریخ کا تربیع و مقابلہ ہو اور دن اتوار پیر منگل یا سنیچر کا ہو تو تو باہمی جدائی دو یا کئی شخصوں کے یا دشمن کی زبان بندی کے عمل بہتر نتیجہ برآمد کرے گا۔

اگر ... میزان یا ثور ... برجوں میں سے کسی برج کا وقت طالع ... [illegible] تثلیث یا تسدیس ہوں اور ... چہار شنبہ ... [illegible] ... کی تسخیر کیلئے عمل کیا جائے تو ... [illegible]

... سرطان ... میزان ... قوس یا حوت ... [illegible] ... مشتری اور زہرہ ... [illegible] ... ایام اتوار ... جمعرات یا جمعہ ... [illegible] ... کیا جائے گا تو قوت بہت زیادہ ہوگی۔

... سرطان ... برجوں میں سے کسی برج کا وقت طالع ہو اور ... [illegible] ... تثلیثی یا تسدیسی ہوں اور ایام اتوار پیر جمعرات یا ... [illegible] ... دولت کشادگی رزق وغیرہ کیلئے اس ... [illegible] ... سود مند ہوگا۔

... برجوں میں سے کسی برج کا وقت طالع ہو اور نظرات تثلیثی ... [illegible] ... جمعرات جمعہ یا اتوار کے دن میں سے کوئی دن ہو تو اس دن ... [illegible] ... عمل کیا جائے گا تو ... اثر کرے گا۔

اگر قمر ... مشتری کی نظر ... زہرہ تثلیث یا تسدیس یا قران کی ... [illegible] ... جمعرات جمعہ یا اتوار کے ہوں تو یہ وقت عمل شروع کرنے کیلئے ... [illegible] ... بہت جلد قبولیت پذیر ہوگی۔

اگر ... کے ساتھ قمر کی نظر ... ہو اور مریخ کے اتصال (ملاپ) ... [illegible] ... ساعت ... ہوتی ہے عمل خیر کرنے سے پرہیز کرے کہ اس کا انجام بخیر ... [illegible] ... کی حالت ... عمل رائیگاں نہ جائے گا۔

عمل کے بہترین اوقات

عملیات کی ... میں علمائے جفر ارشاد فرماتے ہیں کہ عملیات کی دو قسم ... [illegible] ... ہیں اور دوسری قسم کو عمل شر سے نامزد کیا ہے۔

... جمالی اور بہتری اور شر سے بدی اور نقصان رساں حالات ظاہر ہوتا ہے چنانچہ ... جو قوانین نافذ کئے گئے ہیں ان کو پابندی کے ساتھ بجا لانا پہلے ابتداء ... بات اچھی طرح یاد رکھنی چاہئے کہ اگر محبت تسخیر قلوب اور ... وغیرہ کے متعلق عمل کرنے کا ارادہ ہو تو ایسی ساعت تلاش کرے جب کہ قمر ... موجودہ نیک نظر سے ... دوسری طرف ستارہ سے اقرب بھی دوستی کی نظر رکھتا ہو اور پھر جس قدر مدت ان دونوں کے درمیان میں ہوگی وہی وقت اس کام کی تکمیل کیلئے بہتر ہوگا۔

اگر زہرہ کے ساتھ قمر کی تثلیث و تسدیس کی نظر ہو اور پھر یہاں متحرک ہونے کے بعد پھر مشتری کی نظر سے تثلیث یا تسدیس قمر سے ہو اور سوائے ان دو ستاروں کے کسی ستارہ سے ہو تو جو عرصہ اس ساعت کے درمیان میں ہوگا وہ نیک مطالب کی تکمیل اور ہر اقسام کی تسخیر کے لئے بہت زیادہ سود مند ہوگا۔

اور جب زحل قمر کے مقابل (مقابلہ) ہو اور مریخ سے تربیع یا قران ہو تو اس ساعت کے درمیان جس قدر بھی وقت ہوگا تو اس وقت عمل کے جاری کرنے کا بہترین وقت ہے۔

اور اگر عشق و محبت شادی بیاہ نکاح وغیرہ کے بابت عمل کرنا مقصود ہو تو اس کیلئے وہ ساعت اچھی ہوگی جو ساعت زہرہ کی ہوگی اور ستارہ مذکورہ قمر سے تثلیث یا تسدیس کی نظر ہو۔

اور اگر زن و شوہر میں محبت کرنا اور اس میں شدت پیدا کرنا مقصود ہے تو اس کے لئے جمعہ کا دن اور زہرہ کی ساعت اچھی ہوگی۔

عمل تسخیر و شر:- اس کے بابت پچھلے اوراق میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ جو فی الحال بہت کافی ہے۔

بروج کا باہمی ربط و ضبط اور ان کے خواص

بروج سے واقفیت اور ان کے بارے میں بہت سی علمی معلومات میں پچھلے اوراق میں لکھ چکا ہوں۔ اس مقام پر ان باتوں کو ظاہر کروں گا جو استخراجیہ کیفیت سے وجود میں آئے ہیں اور اس سے میرا مقصد صرف آپکو مطلع کرتے ہوئے آپکی کامیابی اور ایک بہتر جفار بننے کے سوا کچھ بھی نہیں۔

حمل با حمل :- اگر دو اشخاص جن کا طالع حمل ہو تو دونوں ایک بہتر دوست اور بے لوث رفیق بن سکتے ہیں۔ اگر مرد جس کا طالع حمل ہے، حمل طالع والی عورت سے شادی کرے گا تو دونوں میں کبھی کبھی نفاق کی صورت پیدا ہو جائے گی جس کی وجہ وہ باہمی رقابت ... ہوگا جو خانگی معاملات سے پیدا ہوا کرے گا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

حمل با ثور :- حمل با ثور طالع والے دو مردوں کی دوستی دیرینہ تو نہ ہوگی مگر قیام دوستی تک تعلقات اوسط اچھے رہیں گے اور اگر طالع حمل مرد طالع ثور عورت سے شادی کرے گا تو شادی کا ابتدائی زمانہ اچھا گزرے گا۔ عیش و عشرت کے سامان کی فراوانی ہوگی لیکن کچھ دنوں کے بعد کبھی کبھی ناموافقت اور نا اتفاقی کی صورت پیدا ہو جایا کرے گی اور یہی نا اتفاقی ایک دن جدائی کی صورت اختیار کر جائے گی جو دائمی نہ ہوگی بلکہ عارضی ہوگی اس لئے کہ مختصر سی جد و جہد کے بعد پھر ملاپ ہو گا صلح صفائی ہو جائے گی۔ دونوں ... اولاد ہوں عورت کا ... ہوگا۔

حمل با جوزا :- ان دونوں طالع والے خواہ مرد ہوں یا عورت ایک دوسرے کے کبھی وفادار نہ ہوں گے۔ ایسے طالع والے مرد و عورت کی شادی باہمی نہ ہو تو بہتر ہے ... اور اگر شادی ایک دوسرے سے ہو گئی تو زندگی کبھی خوشگوار نہ گزرے گی۔ گھر میں جنگ سا ہوگا۔ اسباب خیر و برکت میں کمی ہوتی جائے گی اور فقر و فاقہ کا نزول ہوگا۔

حمل با سرطان :- ان دو طالع والے دو مردوں یا زن و شوہر میں کبھی اتفاق پیدا نہ ہو سکے گی اس لئے ایسے دو مردوں کو دوستی سے احتراز کرنا چاہیئے کہ دوستی میں سراسر نقصان ہوگا اور ایسے طالع والے مرد و عورت کو ازدواجی زندگی میں منسلک نہ ہونا چاہئے کہ بعد شادی زندگی خوشگوار نہ گزرے گی۔ دونوں زن و شوہر کے ہاتھ میں جوتا اور ڈنڈا ہوگا اور گھر میدان جنگ کا نقشہ پیش کیا کرے گا۔

حمل با اسد :- ان دو طالع والے مردوں کی دوستی مستحکم اور مخلصانہ ہوگی نیز غائب ایک دوسرے کے وفادار رہیں گے۔ ایسے طالع والے مرد و عورت کی شادی مبارک ہوگی۔ ازدواجی زندگی کا زمانہ از اول تا آخر پیار و محبت سے گزرے گا۔ دونوں زن و شوہر ایک دوسرے کے دلدادہ و شیدا رہیں گے۔ ایک دوسرے کو کسی سے کوئی شکایت نہ ہوگی۔ عیش و عشرت سے ازدواجی زندگی پر مسرت بسر ہوگی۔ یہ سوال جواب ...

... اشارہ کرتا ہے کہ اگر عورت شکیل و جمیل ہوئی تو اس کو اپنے حسن پر ناز ہوگا اور یہی لڑائی جھگڑے کی بنا ڈالے گا لیکن بعد میں یہ لڑائی جھگڑا عارضی ثابت ہوگا۔

حمل با سنبلہ :- ان دونوں طالع والے مردوں میں کبھی پر خلوص دوستی نہ ہو سکے گی اور اگر تعلقات دوستانہ بظاہر پیدا بھی ہوئے تو وہ اتحاد سے خالی ہوں گے۔ ایسے طالع والے مرد و عورت کی شادی بھی نامبارک ہوگی۔ دونوں کا ملاپ اجتماع ضدین کی شکل میں ہوگا۔ لڑائی جھگڑے کی وجہ سے گھر کا سکون درہم برہم ہو جائے گا ایسی باہمی شادی نہ ہو تو بہتر ہوگا۔ اگر مرد کا طالع حمل ہے تو وہ بہت غصہ ور اور ... ہوگا البتہ ان کی اولاد خوش قسمت پیدا ہوگی جس کی وجہ سے معاشی بحران میں مبتلا ہونے کے آثار نظر نہیں آتے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

حمل با میزان :- ایسے طالع والے دو مردوں یا دو عورتوں میں دوستی بہ ہر وسط قائم ہو سکے گی۔ پختہ خلوص کی وہ شدت نہ رہے گی جیسا کہ پر خلوص دوستی میں ہونا چاہئے البتہ باہمی تعلقات پیدا ہو جانے کے بعد بذات خود ایک دوسرے کو نقصان نہ پہنچائیں گے۔ ایسے طالع والے زن و شوہر میں اکثر رنجش تو تو میں میں تو ہوتی رہے گی لیکن وہ کوئی خطرناک صورت اختیار نہ کر سکے گی۔

حمل با عقرب :- ایسے دو طالع والے مردوں کا باہم دوست ہونا مشکل نظر آتا ہے اور اگر دوستی ہوئی بھی تو وہ عارضی ہوگی اور دونوں اپنی اپنی جگہ پر مکر و فریب سے خالی نظر نہ آئیں گے۔ ایسے طالع والے مرد و عورت کی باہمی شادی اگر نہ ہو تو اچھا ہے اس لئے کہ زندگی خوشگوار نہ گزرے گی تنگئ معاش کی ہمیشہ شکایت رہے۔ باہمی لڑائی جھگڑے کی وجہ سے دائمی جدائی کے سامان بھی فراہم ہو جائیں گے۔

حمل با قوس :- ایسے دو طالع والے مرد ہوں یا عورتیں باہم کبھی ایک دوسرے کے رفیق باوفا نہ ہو سکیں گے لہذا ان کو آپس میں دوستی کے رشتے میں منسلک نہ ہونا چاہئے اور ایسے طالع والے مرد و عورت کی باہمی شادی بھی نہ کرنا چاہیئے اس لئے کہ حالات چاہے جیسے بھی ہوں یہ ازدواجی زندگی کبھی خوشگوار ماحول پیدا نہ کر سکیں گے بعد شادی حالات میں دن بدن سنگینیت پیدا ہوتی جائے گی جب ایسی صورت نمایاں ہو تو زوجین میں دائمی جدائی دونوں کے حق میں بہتر ہوگی ورنہ وہ دونوں اپنی اپنی جگہ پر

ایک دوسرے کو ہمیشہ کیلئے دنیا سے رخصت کرنے کی کوشش کریں گے۔

حمل با جدی:- ایسے دو طالع والے مردوں یا ایسی طالع والی دو عورتوں میں دوستی کا رشتہ پرخلوص اور مستحکم طریقہ پر قائم ہوگا اور آخری عمر تک دونوں ایک دوسرے کے یار وفادار رہیں گے۔ دونوں ایک دوسرے کے نقصان اور فائدے کو اپنا نقصان اور فائدہ تصور کریں گے۔ ایسے طالع والے زن و مرد کی باہمی شادی خیر و برکت کے اسباب مہیا کرے گی۔ گھر میں خوشی خرمی کا دور دورہ ہوگا۔ اولاً تو تلخی کی کوئی صورت نظر نہیں آتی اور اگر بالفرض ایسی صورت پیدا ہو بھی گئی تو وہ بالکل عارضی ہوگی اور اس تلخی سے گھر کے دوسرے افراد بالکل محفوظ رہیں گے۔ تلخ کلامی کی صورت میں پہل اس کی طرف سے ہوگی جس کا طالع حمل ہے۔ جدی والا یا والی نرم دل اور صابر ہوگا۔

حمل با دلو:- ایسے دو طالع والے آدمی خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں باہم کبھی دوست رہ سکیں گے اگر ظاہری صورت دوستی کی پیدا ہو بھی گئی تو جلد ہی بے رخی کی صورت نمودار ہو کر جدائی بھی ہو جائے گی۔ ایسے طالع والے مرد اور عورت کی ازدواجی زندگی بھی نامبارک ہوگی۔ روز کی لڑائی نئی نئی صورت میں نمودار ہو کر سر پر مسلط رہے گی۔ لڑائی اور فساد میں پہل اس کی طرف سے ہوگی جس کا طالع دلو ہوگا۔ طالع حمل کی ہستی ٹھنڈی رہے گی۔

حمل با حوت:- ایسے طالع والی دو ہستیوں میں خواہ وہ مرد ہوں یا عورت دوستی کے امکانات نظر نہیں آتے اور نہ ایسے طالع والے مرد و عورت کی باہمی شادی مبارک ہو سکتی ہے لہذا دوستی اور شادی کی خواہشات کو ایسے طالع کو بالکل ختم کر دینا چاہیئے۔ ایسے لوگوں کا باہمی رشتۂ ازدواج میں منسلک ہونا خطرات سے خالی نہیں ہے اور اگر شادی باہمی کر دی گئی تو زندگی کبھی خوشگوار نہیں گزرے گی تنگیٔ معاش اور فکر و افکار کا غلبہ ہوگا۔ باہمی محبت سرد ہوگی ناخوشی کا دور ہوگا۔ خانہ جنگی۔ کلماتِ لغو کا استعمال روز مرہ کی تکرار لایعنی عذاب جان بن جائے گی اور یہی سب باتیں دائمی جدائی کا سبب بن سکتی ہیں۔

ثور با ثور:- ایسے طالع والے حضرات کو خواہ وہ مرد ہوں یا عورت مبارکباد دیتا ہوں کہ ان کا باہمی پرخلوص دوستی کو اور جو حقیقی معنوں میں دوستی کہی جا سکتی ہے

استحکام پیدا ہوگا۔ اخلاص و محبت کی فراوانی ہوگی اور لطف و عنایات میں ہمیشہ ترقی ہوتی رہے گی۔ یہ دوستی مکر و ریا سے پاک ہوگی اور غرض کو کوئی دخل نہ ہوگا ایسے طالع والے ہمیشہ یک جان دو قالب رہیں گے اور ایسے طالع والے مرد و عورت اگر رشتۂ ازدواج میں منسلک کیے جائیں گے تو ان کی زندگی ہمیشہ خوش و خرم گزرے گی۔ ایک دوسرے کی خدمت میں سرشار رہے گا۔ یہ دونوں زن و شوہر بے اندوہ و غم رہیں۔ ان کے ساتھ ہی جدائی کا تصور تک نہیں کیا جا سکتا۔ البتہ حاسدین کے بہکانے پر اگر فریقین سے توجہ ہٹ دی [illegible] یہ صورت مختصر وقفہ کے لئے رونما ہو سکتی ہے۔ جدا ہونے کے سبب یہ ہستیاں خلق میں معزز ہوں گی۔ اسباب خیر و برکت کی زیادتی ہوگی۔ اولاد ان کی طرف اشارہ ملتا ہے لیکن ہدایت یہ ہے کہ وہ حق سبحانہ تعالیٰ کی عبادت اور اس کی یاد سے کبھی غافل نہ ہوں۔

ثور با جوزا:- اے صاحب سوال تجھکو معلوم ہونا چاہیئے کہ ان دونوں طالع والوں میں نہ موافقت و موانست ہے اور نہ کبھی پیدا ہوگی چنانچہ دوستی کے خیال کو دل سے نکال دے نیز ایسے طالع والے زن و شوہر ازدواجی زندگی میں اول تو کے بعد کبھی خوش و خرم نہ رہ سکیں گے۔ روز فتنہ و فساد اور باہمی خانہ جنگی ہوا کرے گی اور کچھ دنوں کے بعد یہ اس قدر شدت اختیار کر جائے گی کہ گھر والے تو گھر والے اہل محلہ تک پریشان اور نالاں نظر آنے لگیں گے لہذا اس ازدواجی رشتہ میں داخل ہونے سے درگذر کرو اور دوسرا رشتہ تلاش کرو تاکہ گھر والے اور اہل محلہ امان میں رہیں اور تجھے بھی سکون ملتا رہے۔

ثور با سرطان:- یہ دونوں برج باہمی بہت زیادہ موافق ہیں اخراج سے پتہ چلتا ہے کہ ایسے دو طالع والے مردوں یا عورتوں میں اگر دوستی ہوگی تو وہ بہت مستحکم ہوگی۔ الفت و محبت خالص ہوگی۔ مکر و ریا کو دخل نہ ہوگا اور ان طالع والے مرد و عورت کی باہمی شادی اگر ہوگی تو یہ رشتہ مبارک ہوگا۔ فریقین میں ترشی اور تلخی کے پیدا ہونے کے اسباب نظر نہیں آتے اور نہ لفظی تکرار کی صورت پائی جاتی ہے اور اگر بظاہر ایسی صورت پیدا ہو گئی تو وہ تھوڑی دیر تک محدود ہو کر رہ جائے گی فریقین پھر باہم شیر و شکر ہوتے ہوئے نظر آئیں گے۔ ہر ایک کو دوسرے کے دکھ

درد کا خلوص دل سے احساس ہوگا اور وہ ایک دوسرے کا شریک حال ہوگا۔ نعمتِ اولاد سے دل مالا مال ہوگا علاوہ موت کے باہمی جدائی غیر ممکن ہوگی عیش و عشرت سے ایام زندگی کو طے کریں گے۔ البتہ ایسی ہستیوں پر سفلی ذرائع سے حملہ کا خوف ہے لہٰذا تارک نماز نہ ہو کر حفظ ماتقدم کی صورت میں روحانی ذرائع (عملیاتِ علوی) سے کام لے کر اپنوں کو محفوظ کرتے رہنا۔

ثور با اسد:۔ ایسے طالع والے دو مردوں خواہ دو عورتوں میں باہمی دوستی کی امید رکھنا عبث ہے اس لئے کہ یہ باہمی موافقت سے کوسوں دور ہیں۔ ایسے طالع والے لوگ ایک دوسرے کے حق میں اوّل درجہ کے زمانہ ساز اور مطلب پرست ثابت ہوں گے اور اگر ایسے طالع والے مرد اور عورت کی باہمی شادی کر دی گئی تو سازگاری اور ملاپ نہ ہو سکے گا یہ امر البتہ ممکن نظر آتا ہے کہ کبھی خوش و خرم اور خوشحال رہیں گے اور کبھی باہمی دلگیر اور ناخوش۔ زندگی یکسوئی اختیار نہ کر سکے گی۔ مرکز و خاطر فین میں خالی رہے گا۔ فساد کی بنا طالع ثور والی ہستی ہوگی۔

ثور با سنبلہ:۔ ایسے طالع والے لوگ خواہ وہ مرد ہوں یا عورت باہم رفیق و یار رہیں گے ان کی دوستی قابل رشک ہوگی۔ ادائے فرض دوستی بغیر حیل و حجت ہر ایک ادا کرے گا۔ نفع و نقصان معاونت و امداد کے ذریعہ صحیح راستے پر لایا جائے گا آپس میں رشک و حسد کا جذبہ کار فرما ہوگا اور اگر ایسے طالع والے مرد و عورت باہمی شادی کی زنجیر میں باندھ دیئے جائیں تو زندگی کی راہیں مسرت و شادمانی سے ہمکنار ہو جائیں گی۔ ایسے طالع والے زن و شوہر کے مابین۔ لڑائی، جھگڑا، دنگا فساد کی کوئی علامت یا اشارہ نہیں پایا جاتا۔ باہمی محبت و الفت کی بارش میں اضافہ ہوتا رہے گا البتہ ایسے زن و شوہر کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ پیٹ کے ہلکے ہو کر اپنا رازِ دل کسی پر ظاہر نہ کریں ورنہ نقصان میں رہیں گے۔

ثور با میزان:۔ اگر کسی کا طالع ثور ہے اور وہ چاہتا ہے اور اس کی یہ خواہش ایک جنون کی حد تک پہنچ گئی ہے کہ وہ ایک ایسے آدمی سے دوستی کرے جس کا طالع میزان ہو تو یہ اس کی محض خام خیالی ہوگی اس وجہ سے کہ ایسے طالع والے لوگ خواہ وہ مرد ہوں یا عورت صحیح معنوں میں ایک دوسرے کے دوست نہیں بن سکتے

ہمیشہ باطن ایک دوسرے کی کاٹ اور اس کو نقصان مالی و جسمانی دونوں پہنچانے کی کوشش میں مصروف رہیں گے لہٰذا ایسے لوگوں سے علیحدہ رہنا خوب ہوگا۔ اور اگر ایسے طالع والے مرد و عورت باہمی شادی کر کے خوشگوار اور کامیاب زندگی بسر کرنا چاہیں تو یہ غیر ممکن ہوگا کیونکہ ایسی شادی کبھی سازگار نہ ہوگی ہمیشہ باہمی لڑائی جھگڑے کا بازار گرم رہے گا اور بالآخر نتیجہ یہ ہوگا کہ اولاد ہوتے ہوئے بھی دونوں زن و شوہر میں دائمی جدائی ہو جائے گی۔ ہمیشہ لڑائی کی ابتدا طالع ثور والے کی جانب سے ہوگی۔

ثور با عقرب:۔ ہر ایسے لوگ خواہ وہ مرد ہوں یا عورت جن کا طالع مندرجہ بالا ہے باہم دوستی کا سنگ بنیاد بہترین قسم سے رکھیں گے اور تادم آخر اپنے اس دوستی کے رشتہ کی پوری طرح حفاظت کرتے ہوئے اسے نبھانے کی کوشش کریں گے اگر ایسے طالع کے مرد و عورت ازدواجی رشتہ میں منسلک ہونا چاہیں تو ان کے لئے خوشخبری ہے کہ انکی ازدواجی پُرمسرت زندگی بہت خوشگوار گزرے گی حالانکہ بغور مطالعہ سے اس امر کی شہادت ملتی ہے کہ ایسی زندگی کے دوران ناخوشگوار واقعات بھی پیش آئیں گے جو سوئے ظنی بھی پیدا کر سکتے ہیں۔ وہاں یہ علامت بھی سامنے آتی ہے کہ فریقین میں یہ جھگڑا اور شک و شبہ باقی نہ رہے گا بلکہ جلد ہی صلح و صفائی بھی ہو جایا کرے گی۔ جھگڑے اور فساد کی بنا اس کی طرف سے ہوا کرے گی جس کا طالع عقرب ہوگا۔

ثور با قوس:۔ جو مرد یا عورت ان طالعوں کے حامل ہوں گے ان کے دلوں میں باہم دوستی کا جذبہ عنقا ہوگا اس لئے کہ جذبہ دوستی کو وہ اپنی خود غرضیوں کے بیچ کھیں گے۔ ثور اور قوس کے طالع والے لوگوں کا باہمی ملاپ غیر ممکن ہے اگر ایسے طالع والے مرد و عورت باہمی شادی کی زنجیروں میں جکڑ دیئے گئے تو دونوں کی زندگی گھریلو جنگ و جدال کے پیچھے اجیرن ہو جائے گی۔ ایسے زن و شوہر کے مابین بغیر روحانی جنگ و دو کئے ہوئے نہ یہ خانہ جنگی رکی ہے نہ رکے گی۔ لڑائی کی ابتدا اس کی طرف سے ہوگی جس کا طالع قوس کا۔ البتہ اولاد خوش قسمت ہوگی کہ اس کے پیدا ہونے کے بعد زندگی کے کچھ ایام امن و چین سے گزریں گے۔

ثور با جدی:- ثور و جدی کے طالع والے لوگوں میں خواہ وہ مرد ہوں یا عورت اتفاق و موافقت برائے نام رہے گا۔ دوستی کا خیال بعید استخراج اس وجہ سے ختم ہو جاتا ہے کہ جب ایسے طالع والوں میں بغض و حسد اور لڑائی جھگڑے کا دور دورہ ہو گا اور پھر انتقامی جذبہ کار فرما رہے گا تو جذبۂ دوستی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور اگر بہ تقاضائے ٹھونس ٹھانس کی دوستی پیدا کر بھی لی گئی تو اس کی مثال بالو کی دیوار جیسی ہو گی۔ ایسے عورت و مرد کی اگر باہمی شادی ہو گئی تو ازدواجی زندگی خوشگوار نہ ہو گی اس طرح کہ ان زن و شوہر میں بھی کبھی تو جنگ ہو گی اور کبھی صلح و صفائی ہو جایا کرے گی البتہ زندگی عیش و عشرت کے ساتھ گزرے گی۔ دائمی جدائی تو درکنار عارضی جدائی بھی دائرہ استخراج میں نظر نہیں آتی اس لئے ان کی شادی میں چنداں عیب نہیں ہے۔

ثور با دلو:- ہر دو طالع کے عورت و مرد بہت سخت مزاج ہیں اور اسی سخت مزاجی کی وجہ سے ان کی باہم دوستی نہیں ہو سکتی کیونکہ ہمیشہ ناموافقت اور لڑائی جھگڑے کی حالت رہے گی نیز ازدواجی زندگی بھی کبھی خوشگوار ثابت نہیں ہو سکتی۔ روزانہ لڑائی جھگڑے کی صورت نئے نئے عنوان سے پیدا ہوا کرے گی فتنہ و فساد بجائے گھٹنے کے روز افزوں ترقی پذیر ہو گا۔ صاحب اولاد ہونے کے باوجود دونوں زن و شوہر کے درمیان جدائی کی دیوار حائل ہو جائے گی اس لئے ایسی شادی اگر نہ ہو تو اچھا ہے۔

ثور با حوت:- ایسے طالع والے مرد یا عورت قدرتی طور پر ایک دوسرے کے ہمدرد و غمگسار ہونے کے علاوہ باہم ان کے دلوں میں محبت کا جذبہ ہمہ وقت کار فرما رہے گا اگر ان دونوں طالع والوں میں دوستی پیدا ہو گئی تو اس کو استحکام حاصل ہوتا جائے گا تو وہ اپنی مثال آپ ہو گی۔ اگر ایسے طالع والے مرد اور عورت باہم ازدواجی زندگی اختیار کر لیں تو ہمیشہ خوش و خرم رہیں گے وہ شخص جس کا طالع ثور ہو گا حوت کے مقابلہ میں ہمیشہ پاک باطن اور صاف طینت ہو گا برخلاف اس کے حوت طالع والی شخصیت قدرے خیانت کار ہو گی لیکن اس عیب سے ان کی ازدواجی زندگی متاثر نہ ہو گی۔ اولاد صاحب بخت شجاعت اور بلند اقبال پیدا ہو گی انشاء اللہ بعد ولادت آہستہ آہستہ عیش و عشرت اور فارغ البالی کے دروازے کھلنے لگیں گے اور بقیہ ایام زندگی اطمینان سے گزریں گے موت یکے بعد دیگرے واقع ہو گی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

جوزا با جوزا:- دو آدمی چاہے وہ مرد ہوں یا عورت اگر ان کا ایک ہی طالع جوزا کا ہو گا تو دونوں میں بہت اچھی موافقت ہو گی۔ چونکہ دونوں کا طالع ایک ہے وہ اپنے برج جوزا کی خاصیت کے ماتحت دونوں زبان دراز ہوں گے اس لئے لڑائی جھگڑا، دنگا فساد بھی ہوا کرے گا لیکن یہ لڑائی جھگڑا مستقل رنجش کی صورت اختیار نہ کر پائے گا کیوں ادھر جھگڑا فساد ہوا اور کچھ ہی دنوں کے بعد صلح صفائی بھی ہو گئی۔ سفر میں خیر و برکت کے بہت سے سامان غیب سے فراہم ہوتے رہیں گے اور جائے گا جس مقصد کیلئے گھر سے نکلا ہے وہ اس کو بہت جلد حاصل کرے گا۔ ایسے طالع والے زن و شوہر کی زندگی کامیابی کے ساتھ گزرے گی لیکن چونکہ زبان درازی کا عنصر ادھر بھی لگا ہوا ہے لہٰذا زوجہ کو چاہیئے کہ وہ شوہر کو برتری کا درجہ دیتے ہوئے صبر و تحمل سے کام لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اولاد صالح اور خوش قدم پیدا ہو گی۔ بفرمان اللہ عزت و جمعیت بھی ہاتھ آئے گی۔

جوزا با سرطان:- ان لوگوں (مرد و عورت) میں جن کا طالع جوزا و سرطان ہو گا آپس میں بہت زیادہ میل اور محبت ہو گی اور اسی وجہ سے باہمی ایک دوسرے کے معین و مددگار رہیں گے۔ ایسے طالع والوں میں اگر دوستی کی بنیاد پڑ گئی تو حق دوستی ادا کرنے کیلئے دونوں اپنے کو ہمہ وقت تیار رکھیں گے۔

اگر ایسے دونوں طالع والے زن و مرد کی باہمی شادی ہو گئی تو دونوں کی ازدواجی زندگی کامیاب ترین راستہ پر رواں دواں ہو گی۔ دونوں اپنے قول پر ثابت قدم رہیں گے۔ دونوں حتی الامکان مخلوق خدا کو راحت پہونچانے کی کوشش میں مصروف رہیں گے جس کی وجہ سے معزز و مکرم ہوں گے۔ دونوں زن و شوہر کو کوئی پریشانی لاحق نہ ہو گی جو ان کی ازدواجی زندگی میں رخنہ اندازی کر سکے۔

جوزا با اسد:- ایسے مردوں اور عورتوں کے جو ان دونوں طالعوں کے زیر اثر ہیں یعنی جن کا طالع جوزا و اسد ہو گا میل ملاپ زیادہ ہو گا۔ لڑائی جھگڑوں کے بابت اطلاع ہے کہ آثار نظر نہیں آتے اس لئے اس کا امکان نہیں ہے پھر بھی اگر ہوئے بھی تو وہ نہ ہونے کے برابر ہوں گے۔ البتہ خلقت کے ساتھ ہنگامہ و فساد جوزا والے کی طرف سے ہو گا۔ اگر ان دونوں طالع والے مرد و زن کی باہمی شادی ہو گئی

تو ان کی زندگی کے ایام خوشگوار طریقہ پر گذریں گے۔ فریقین میں کبھی لڑائی جھگڑے کے آثار نہیں پائے جائے اور یہ شادی صحیح معنوں میں خانہ آبادی کہلانے کی مستحق ہوگی۔

جوزا با سنبلہ:۔ ان دونوں طالعوں والے مردوں یا عورتوں یا باہمی عورتوں اور مردوں میں کبھی موافقت اور موانست نہ رہے گی۔ ہمیشہ ایک دوسرے... کبیدہ خاطر اور ناخوش رہا کرے گا اور اسی وجہ سے شادی بھی جوزا اور سنبلہ والے جوڑوں کی کامیاب نہ ہوگی۔ شریک زندگی کی آمد کی وجہ سے چونکہ ایک ہی گھر میں... اجتماع ضدین ہو جائے گا لہٰذا ہر کام کی بجا آوری میں رخنہ پڑے گا اور وہ کام خراب ہوتا چلا جائے گا۔ تنگی و تنگدستی کا غلبہ ہوگا اسی حالت میں پروردگار عالم انہیں سعید اور بلند اقبال اولاد سے نوازے گا چونکہ مولود کا بخت بلند بالا ہوگا اس لئے ان کے بدبختی کے اثرات زائل ہوتے جائیں گے اور اولاد کی خوش قسمتی ترقی پذیر ہوگی اس لئے کلفت کے ایام ختم ہوکر رزق در رزق میں کشائش ہوگی اور جائز تمنائیں انشاءاللہ تعالیٰ پوری ہوں گی۔ اور ایام عسرت یوم مسرت سے بدل جائیں گے۔

جوزا با میزان:۔ جوزا اور میزان کے طالع والے مردوں اور عورتوں میں دوستی کی منزل پر قابل اعتماد میل و ملاپ ہوگا۔ دونوں ایک دوسرے کے والہ و شیدا رہیں گے اور یہی وجہ ان کو ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہونے کی ترغیب دے گی۔ درباب شادی معلوم ہوا کہ اگر دونوں (مرد و عورت) شادی کی مبارک زنجیروں میں جکڑ دیئے جائیں تو یہ شادی ایک کامیاب شادی کہلانے کی مستحق ہو جائے گی اس لئے کہ محبت کے دو پتلے بظاہر دو لیکن بباطن ایک نظر آئے گا۔ یہ ضروری ہے کہ لفظی تکرار روکی نہیں جاسکتی لیکن اس تکرار سے ازدواجی زندگی متاثر نہ ہوگی۔

جوزا با عقرب:۔ ان دونوں طالع والے لوگوں کے مابین حد درجہ سازگاری اور موافقت بہر نہایت کی رہے گی۔ باہم شفقت و محبت سے پیش آتے رہیں گے لیکن خدشہ ہے کبھی کبھی لڑائی کے ہو جانے کا اور اس کی ابتدا عقرب طالع والے کی طرف سے ہوگی۔ لیکن یہ رنجش دیرینہ کی صورت اختیار نہ کر پائے گی کہ آپس میں صلح و صفائی ہو جایا کرے گی۔ بعینہٖ یہی حالت ایسے طالع والے زن و مرد کی بھی ہوگی جو بعد شادی زن و شوہر کے درجہ پر متمکن ہو چکے ہیں۔

جوزا با قوس:۔ ان دونوں طالعوں کا مرد و عورت (جن لوگوں سے تعلق ہوگا) ان میں موافقت و مرافقت بدرجہ غایت رہے گی۔ ایک کا ایک خیرخواہ و مہربان رہے گا باہم لطف و عنایات سے زندگی بسر کریں گے اور تمام عمر عیش و عشرت میں بسر ہوگی اگر باہم دوستی ہو جائے گی تو اس کو استحکام حاصل ہوگا اور یہ دوستی خلوص پر مبنی ہوگی۔ اگر ایسے طالع والے زن و مرد کی باہم شادی ہوگی تو دونوں کا خلوص اور دلی محبت عشق مجازی کی منزل میں داخل ہو جائے گی۔ پروردگار عالم اولاد صاحب نصیب سے سرفراز فرمائے گا۔ دولت و ثروت قدم چومے گی۔

جوزا با جدی:۔ ایسے طالع والے مرد اور عورتوں کے بابت سوال مستخرجہ یہ رہا ہے کہ ایسے لوگوں باہم میل و ملاپ کبھی ہوگا اور اکثر و بیشتر لڑائی بھی رہے گی لیکن یہ باہمی شکر رنجی عارضی ثابت ہوگی اور باہم صلح صفائی جلد ہو جایا کرے گی۔ کسی کے دل میں بغض و عناد پہنچنے نہ پائے گا۔ آخر عمر یعنی بڑھاپے میں مال و دولت کی کثرت ہوگی البتہ دشمنوں اور حاسدین سے ہوشیار رہنے کی ضرورت کہ وہ عروج نہ دیکھ سکیں گے اس لئے بہتر ہے کہ ان سے دور رہے اور ان کے حق میں اپنی زبان کو بند رکھے۔

جوزا با دلو:۔ ایسے طالع والے لوگوں کی الفت و محبت بہت زیادہ ہوگی۔ ان میں نہ لڑائی نہ جھگڑا نہ بکھیڑا۔ ایک پر ایک مہربان رہے گا تمام عمر دو کسی کا خوف دامن گیر ہوگا اور نہ کچھ دنیاوی طریقہ پر نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہے۔ فارغ البالی قدم چومے گی۔ ایسے طالع والے کثیر الاولاد ہوں گے

جوزا با حوت:۔ ان دونوں طالع والے مرد و عورتوں میں باہمی خلوص اور محبت کا دور دورہ ہوگا۔ ایک کا ایک خیرخواہ اور ہمدرد ہوگا۔ لیکن محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ لڑائی جھگڑے میں جلدی نہ کریں اور بیہودہ کلمات منہ سے نہ نکالیں کہ موجب زیاں کا ہوگا۔ دشمنوں کی چالوں سے بچتے رہیں کہ وہ نقصان پہونچانے کی فکر میں لگے رہتے ہیں۔ ایسے طالع والے سعید اولاد سے مالا مال ہوں گے۔

سرطان با سرطان:۔ جن دو یا بہت سے شخصوں کا (چاہے وہ مرد ہوں یا عورت) طالع سرطان ہی ہوگا ان میں باہمی میل و محبت بہت زیادہ ہوگا وہ آپس میں ایک دوسرے کے خیرخواہ اور وفادار رہیں گے اور غرض و غایت نہ رکھتے ہوئے ایک دوسرے

کی مدد اور اعانت بے دریغ کرتے رہیں گے اور اپنے دوستوں یا شریک زندگی کی دائمی یا عارضی جدائی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوگا۔ باہمی [illegible] رضا و رغبت پیدا کرے گا اور [illegible] کو کبھی اعتراض نہ ہوگا۔

سرطان با اسد۔ ان دونوں طالع والے لوگوں خواہ وہ مرد ہوں یا عورت یا ایک دوسرے کے شریک حیات ہوں ان میں موافقت اور محبت نہ ہوگی۔ دونوں قسم کے لوگ آپس میں دست بگریباں رہیں گے اور جنگ و جدال و فتنہ و فساد جب پیدا ہوگا تو وہ خطرناک صورت اختیار کرے گا۔ دونوں قسم کے لوگ نہایت تنگدل رہیں گے رنج و الم کا ہجوم ہوگا۔ خیر و برکت کے اسباب جاتے رہیں گے مفلسی کی حکومت ہوگی اور آخر میں دو دوست اور شریک حیات دائمی طور پر جدا ہو جائیں گے۔

سرطان با سنبلہ۔ ایسے طالعوں کے لوگ خواہ وہ مرد ہوں یا عورت آپس میں میل و محبت سے ایک دوسرے سے متعارف ہو جانے کے بعد اپنی زندگی کے تمام لمحے گزاریں گے وہ اگر یہ طالع رکھنے والے مرد و عورت رشتۂ ازدواج میں منسلک ہو جائیں تو یہ شادی بہت مبارک ثابت ہوگی۔ زن و شوہر باہم بہت زیادہ پیش آنے والے واقعات کی قدر کریں گے جو ان کے [illegible] ہوں گے۔ ایسے زن و شوہر محبت کے مسئلہ پر درجہ کمال کی حد تک پہنچیں گے [illegible] خانہ جنگی اور جدائی کے واقعات کبھی رونما نہیں ہوں گے۔ گھر میں خوشیوں کا دروازہ کھلا ہوگا۔ رزق [illegible] عجیب ذرائع ہوں گی یعنی ایسی جگہ سے دستیاب ہوگی جہاں سے وہم و گمان بھی نہ ہوگا۔ [illegible] اقبال مند اولاد سے بھی [illegible] سرفراز فرمائے گا۔

سرطان با میزان۔ ان دونوں طالع کے افراد کی زندگی ایک دوسرے سے وابستہ ہو جانے کے بعد چاہے وہ دوستی کی منزل ہو یا رشتۂ ازدواج کا تعلق زندگی کی گھڑیاں عجب آرام سے گزر رہی ہوں گی۔ زن و شوہر جو ایسے طالعوں کے زیر اثر ہوں گے شمع محبت کے دو پروانے بن کے ہر کام میل و محبت سے بخیر و خوبی انجام پائے گا۔ (لڑائی) تلخ کلامی [illegible] ایسی ہستیوں سے کوسوں دور رہے گی۔ حاسدین و دشمن باوجود کوشش بسیار کچھ بگاڑ نہ سکیں گے اولاد بھی فرمانبردار و سعادت آثار پیدا ہوگی۔ ایسے لوگ اپنے آخری وقت میں بہت خوشحالی دیکھیں گے۔ دولت کمانے کے بھی نام پیدا کر جاتے ہیں۔

سرطان با عقرب۔ ایسے لوگ چاہے وہ مرد ہوں یا عورت ہم جنس ان دونوں طالع [illegible] میں میل ملاپ بہت کم رہے گا اور (لڑائی جھگڑے) کی فضا [illegible] اپنی اپنی زبانوں کو اپنے قابو میں نہ رکھیں گے [illegible] بہرحال ان کو مال و دولت کے ذریعہ ملے جس کی امید پالی جاتی ہے۔ [illegible] کی بشارت ہے بشرطیکہ زبان پر قفل خاموشی لگا دیا جائے۔ ایسے طالع والے مرد و عورت اگر رشتۂ ازدواج میں [illegible] تنقید کرنے سے باز رہیں تو [illegible] کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کوئی رغبت ہو جائے گا۔ یہاں [illegible] شوہر کو [illegible] ہے۔ زبان درازی مستقل جدائی کے امکانات نظر آتے ہیں۔

سرطان با قوس۔ جو لوگ ان دو طالع جات کے زیر اثر ہیں ان میں میل ملاپ کی منزل کبھی نظر نہیں آتی چاہے وہ دوست ہو یا زوجہ۔ ایسے لوگ آپس میں بہت زیادہ جنگ و جدال کرتے رہیں گے اور آخر میں جدائی کا ہونا لازمی ہے لہذا ایسے طالع والے لوگوں کو باہم شادی نہ کرنا چاہیئے۔

سرطان با جدی۔ ہر دو طالع جات کے ایسے ہر لوگ آپس میں محبت و الفت سے پیش آتے رہیں گے لیکن (لڑائی جھگڑے) بھی ایسے لوگوں سے دور نہ رہیں گے البتہ ضرور ہوگی کہ ہر لڑائی جھگڑے کے بعد صلح و صفائی ضرور ہو جایا کرے گی۔ (لڑائی جھگڑا) سرطان طالع والے کی طرف سے رونما ہوا کرے گا۔ ایسے لوگ تھوڑی تھوڑی بات پر لڑنے مرنے کو تیار ہو جایا کرتے ہیں۔ ایسے طالع والے مرد اور ایسی طالع والی عورت کی باہمی شادی آگے چل کر خطرناک ثابت ہوگی۔ [illegible] دشمن سے دور رہنے کی ہدایت [illegible] ہوتی ہے۔

سرطان با دلو۔ ایسے طالع والے لوگوں میں میل و محبت اور اتفاق سے باہمی طور پر [illegible] کو اپنانے کا [illegible] ہمیشہ فتنہ و فساد برپا رہے گا۔ لڑائی جھگڑے کے بعد صلح صفائی کی بھی کوشش ہوتی رہے گی لیکن صلح و صفائی دیرپا ثابت نہ ہوگی۔ ایسے طالع والے مرد اور ایسے طالع والی عورت کو کبھی آپس میں شادی نہ کرنا چاہیے کیونکہ پریشانیاں گھر کر لیں گی۔ آئے دن کے جھگڑے فساد سے رہا سہا سکون بھی برباد ہو جائیگا اور ذلت و رسوائی مزید ہوگی وہ الگ لہذا بہتر صورت یہ ہے کہ اگر رشتہ ہوا نہیں ہے تو ایسے رشتہ سے پرہیز کیا جائے۔

سرطان یا حوت:- ان دونوں طالع والے اشخاص کی خواہ وہ مرد ہوں یا عورت کچھ دنوں تک تو قطعی باہمی موافقت نہ ہوگی۔ البتہ کچھ دنوں کے بعد معمولی سے تعلقات پیدا ہو جائیں گے لیکن اس کے ساتھ ہی ساتھ لڑائی کی بھی بنیاد پڑ جائے گی اور یہ ترقی پذیر ہوگی۔ لڑائی کی ابتدا حوت طالع والے کی طرف سے ہوگی۔

اسد یا اسد:- ایسے دو لوگ خواہ وہ مرد ہوں یا عورت جن کا ایک ہی طالع اسد ہوگا باہمی بہت زیادہ میل ملاپ کے خوگر ہوں گے۔ اولاد کی البتہ کمی پائی جاتی ہے لیکن اس لحاظ سے رزق میں وسعت رہے۔ باہمی چھوٹی چھوٹی لڑائیوں کا بھی پتہ چلتا ہے جو بعد میں صلح و صفائی سے ختم بھی ہو جایا کریں گی لیکن ایسی خود رو لڑائیاں ان کے باہمی میل و ملاپ پر برا اثر نہ ڈال سکیں گی۔

اسد یا سنبلہ:- اسد اور سنبلہ کے طالع والے لوگ (مرد و عورت) میں الطاف و عنایات اور میل و محبت باہمی بہت زیادہ ہوگی۔ سب سے پہلے ان میں باہمی جنگ و جدال لڑائی جھگڑے کا ہونا لازمی ہے پھر اس کے بعد یہ لوگ باہمی صلح صفائی کریں گے اور جو ضد جفا کو ترک کریں گے تب محبت کی بنیاد پڑے گی جو مستحکم ہوگی۔

اسد یا میزان:- ان دونوں طالع والوں میں باہمی میل و محبت بہت کم ہوگی اس لئے کہ یہ اپنی تکلیفات اور اپنے غم میں پریشان ہوں گے۔ اگر بردباری کی عادت اختیار کریں گے تو حالات سنبھلتے جائیں گے اور اگر اس کے برخلاف کریں گے تو ایسے ہی لڑتے رہیں گے۔ حکم نکلتا ہے کہ یہ لوگ ہر کسی سے نیکی کریں۔

اسد یا عقرب:- ایسے طالع والے لوگوں میں خواہ وہ مرد ہوں یا عورت محبت و ارتباط کا فقدان ہے اور لازم ہے کہ دونوں طالع والے آپس میں شادی بیاہ ہرگز نہ کریں کیونکہ ایسی شادیاں ہرگز ہرگز راس نہ آئیں گی بلکہ موجبِ غم بنیں گی۔ ان کی موافقت و موالفت کسی صورت سے پیدا نہ ہو سکے گی۔

اسد یا قوس:- ایسے دو طالع والے لوگوں کے مابین میل ملاپ، محبت و ارتباط کی خبر ملتی ہے۔ اور لشنا ظاہر کبھی کبھی لڑائی جھگڑے کی بھی ہوتی ہے مگر ایسی لڑائیاں خطرناک صورت نہ اختیار کر سکیں گی اس لئے کہ صلح صفائی سے حالات استوار ہو جائیں گے۔ ایسے لوگوں میں باہمی شادی بیاہ کی ممانعت کا اشارہ ملتا ہے۔

... یا قوس:- آگاہ ہو کہ ان دونوں طالع والے شخصوں میں الفتی رنگ جس کا طالع ... دوسرے کا قوس، موافقت، مہر و محبت، لطف و مدارات بہت ہے گی۔ زندگی ... ہے گی۔ طرفین سے حق رفاقت و دلکشی ادا کرنے کی پوری پوری کوشش کی ... لیکن زن و شوہر کی حیثیت میں تو کوئی بھی اور قدرے سرکشی و لڑائی ... کا وقوع ہے لیکن یہ شکر رنجی دیرپا ثابت نہ ہوگی۔ دونوں اپنی اپنی جگہ پشیمان ہوں ... پشیمانی کی وجہ سے باہمی جلد صلح و صفائی کر لیں گے۔

ایسے دونوں طالع والے زن و شوہر یا دوستوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے دشمنوں سے ہر وقت ہوشیار رہیں کیونکہ دشمن وقوع سے پہلے اپنی نیش عقرب سے باز نہ ... ہو اور ... بیٹھے گا۔ ہفتہ میں ایک بار بروز اتوار حسبِ مقدرت صدقہ دیا کریں کہ صدقہ ... بلا ہوتا ہے۔

اسد یا جدی:- ان دونوں طالع والے شخصوں میں میل و محبت بوجہ ... ظاہر ہوگی اس لئے کبھی میل و محبت اور کبھی لڑائی جھگڑے کی خبر ملتی ہے۔ اس لڑائی ... ہمیشہ اس شخص کی طرف سے ظہور پذیر ہوگی جس کا طالع اسد ہوگا۔ جدی طالع والا شخص بمقابلہ اسد طالع والے کے ہر جگہ نرمی اختیار کرے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ وہ شخص جس کا طالع اسد ہو اپنی طبیعت کو سنبھالے اور روحانی ذرائع سے غصہ و تنم لانے کی کوشش کرے۔ تب زندگی امن و سکون سے گزر سکتی ہے۔

اسد یا دلو:- اسد اور دلو طالع والے دو نفوس میں باہمی لطف و محبت بہت زیادہ ہو۔ ایک دوسرے کے دلدادہ و شیدا رہیں گے مگر دونوں ہی اپنے اپنے مقام پر زود رنج بھی ہوں گے۔ چونکہ محبت میں شدت ہوگی اس لئے بلاوجہ شک و شبہ کی بنا پر آپس میں لڑائی بھی ہوتی رہے گی مگر یہ لڑائی اسی محبت کی وجہ سے شدت اختیار نہ کرے گی اور جلد جلد صلح صفائی بھی ہوتی رہے گی اور اگر یہ باہم زن و شوہر ہیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ اولاد سے ان کا دل خوش و خرم رہے گا۔ رزق میں کمی نہ ہوگی۔ فارغ البالی سے زندگی بسر ہوگی۔ دشمن تو بہت ہوں گے مگر ایسے طالع والوں کو نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

اسد یا حوت:- ایسے لوگوں میں جن کا طالع اسد اور حوت ہوگا باہمی الفت و محبت کبھی نہ ہوگی۔ اگر ایسی دو ہستیاں رشتۂ ازدواج میں منسلک کی جانے والی

ہی تو بہتر ہے کہ یہ سلسلہ ترک کر دیا جائے کیونکہ یہ شادی مبارک نہ ہوگی اور ازدواجی زندگی کامیاب نہیں ہو سکتی ہر وقت لڑائی جھگڑا ہوتا رہے گا سکون نصیب نہ ہوگا۔ نیز اولاد بھی بیمار رہے گی اور اگر ایسے دو شخص باہم دوستی بھی کرنا چاہیں تو ان کی یہ دوستی بھی تا دیر قائم نہیں رہ سکتی بلکہ مبدل بہ دشمنی ہو جانے کی بنا اجتناب ضروری ہے۔

سنبلہ با سنبلہ:- ایسے طالع والے دو شخصوں کے درمیان کہ ان دونوں کا طالع سنبلہ ہو بہت زیادہ محبت و الفت رہے گی لیکن اکثر و بیشتر جنگ و جدال کا بھی دور دورہ رہے گا گو یہ لڑائی جھگڑا دیرپا نہ ہوگا۔ آپس میں صلح و صفائی بھی ہو جایا کرے گی اور آخر میں شیر و شکر ہو کر رہیں گے اگر کسی سبب دونوں میں جدائی ہو جائے گی تو ملاپ بھی بہت جلد ہو جانے کا امکان ہے ایسے لوگوں کے اولاد کم ہوگی اور دشمن بہت ہوں گے۔

سنبلہ با میزان:- ایسے دو لوگوں کہ جن کے طالع سنبلہ اور میزان ہوں گے کبھی باہم موافقت نہ ہو سکے گی۔ ہمیشہ ایک دوسرے کے دست بگریباں رہیں گے۔ خواہ وہ دونوں دوست ہوں یا زن و شوہر۔ ان کا ہر کام جو شراکت ہوگا خراب ہوگا۔ ایسے زن و مرد کو آپس میں شادی نہ کرنی چاہیئے۔

سنبلہ با عقرب:- جن لوگوں کا طالع عقرب اور سنبلہ ہوگا ایسے دو دوست یا زن و شوہر میں میل محبت بہت زیادہ ہوگی البتہ عقرب کبھی کبھی اپنی خاصیت کے مطابق وجہ فتنہ و فساد کی پیدا کر دیا کرے گا جو عارضی ہوگا اور پھر مصالحت ہو کر صلح کا نام ترتیب اور یہ صلح وقتی نہ ہوگی۔

سنبلہ با قوس:- ان دونوں طالع والے شخصوں میں باہمی میل و ملاپ کی صورت نظر نہیں آتی البتہ فتنہ و فساد کی جڑیں مضبوط دکھائی دیتی ہیں لہذا اگر ایسے طالع والے مرد اور عورت کی شادی کا سلسلہ طے ہو رہا ہے تو اس کو منقطع کر دینا چاہیئے ورنہ ساری عمر روتا رہنا پڑے گی۔ خانہ جنگی کا زور ہوگا جس کی وجہ سے گھر اور ساتھ ہی پڑوسیوں کا سکون بھی درہم برہم ہو جائے گا۔ زندگی تلخ ہو کر رہ جائے گی اور ایسے شادی شدہ لوگوں کے یہاں اولاد بھی کم ہوتی ہے اور آخر میں فریقین کو جدائی کی تلخی بھی برداشت کرنا پڑتی ہے۔ ایسی نوبت کا سلسلہ اسی شخص کی طرف سے شروع ہوگا جس کا طالع قوس ہوگا۔ ایسے طالع والے دو دوست بھی ایک دوسرے کے ہمدرد نہیں ہو سکتے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

سنبلہ با جدی:- ایسے طالع والے دو شخص اگر پہلے میل آپس میں کرنا چاہیں گے یعنی ایک دوسرے کو التفاتی نظروں سے دیکھیں گے لیکن تھوڑے ہی عرصہ کے بعد باہمی شیر و شکر ہو جائیں گے۔ محبت و التفات طرفین میں بہت زیادہ پیدا ہو جائے گی۔ مگر عقرب کی منزل میں پہنچ کر کبھی کبھی تکرار بھی ہو جایا کرے گی لیکن یہ تلخی تکرار کی صورت میں پیدا ہو کر بعد صلح و صفائی جلد ہی ختم ہو جایا کرے گی اور اگر زن و شوہر ان ایسے سنبلہ و جدی کے زیر اثر ہیں تو ان کی بھی یہی کیفیت ہوگی اور اگر ان لوگوں کے درمیان جدائی ہوگی تو وہ وقتی ہوگی۔ پھر ایک دوسرے سے مل جائیں گے۔ انشاء اللہ۔ اور پھر دونوں زن و شوہر ایک دل اور ایک جان ہو کر رہیں گے۔

سنبلہ با دلو:- ان دونوں اشخاص میں جن کے طالع بات سنبلہ اور دلو ہوں گے میل و محبت اور لوٹ و نہایت کم ہوگی۔ ہمیشہ جنگ و جدل میں زندگی بسر ہوگی۔ کسی بات میں موافقت نہ ہو سکے گی۔ اگر ایسے طالع والے مرد و عورت رشتہ ازدواج میں منسلک کئے جانے والے ہوں تو ان کے حق میں سب سے بہتر بات یہی ہے کہ یہ سلسلہ بالکل ختم کر دیا جائے ورنہ اگر بعد شادی خانہ جنگی کا سلسلہ وہ بر وقت اختیار کرتا جائے گا اور دونوں کی زندگی وبال جان بن کر دائمی جدائی کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔

سنبلہ با حوت:- ان دونوں طالع والے اشخاص میں خواہ وہ دو دوست ہوں یا دو مرد یا ایک عورت اور ایک مرد باہمی میل و محبت بہت زیادہ ہوگی۔ تمام زندگی عیش و آرام سے گزرے گی لیکن کبھی کبھی بدمزگی بھی ہو جایا کرے گی جو خطرناک صورت اختیار نہ کر سکے گی اور پھر میل و محبت کا دریا اسی طرح موجزن ہوگا۔

میزان با میزان:- ایسے دو اشخاص کہ جن کا طالع میزان ہو اگر باہمی تعلقات پیدا کریں گے تو ان میں محبت، الفت، میل ملاپ، ربط و ضبط اور باہمی یگانگت بہت زیادہ ہوگی۔ یہ دونوں جور و جفا کے تارک ہوں گے۔ باہمی لفظی تکرار سے اگر ہوں تو ہوئے الفت کی جھلک پیدا ہوتی رہے گی، ورنہ تو خانہ جنگی کی صورت کا امکان نہیں پایا جاتا اور اگر ایسا ہوا بھی تو سنگین نہ ہوگا اور جلد ہی مصالحت ہو جائے گی۔ ایسے طالع والے زن و شوہر کی قسمت میں اولاد صالح، بلند اقبال اور خوش قدم مقدر ہے جس کی وجہ سے مالی حالت میں بتدریج اضافہ ہونا شروع ہو جائے گا بحدہٗ رزق و روزی بھی فراوانی ہوگی اور بقیہ زندگی

عیش و آرام سے گزرے گی۔

میزان با عقرب:۔ اگر ایک شخص کا طالع میزان اور دوسرے کا طالع عقرب ہے اور یہ دونوں باہم دوستی کا رشتہ استوار کرنا چاہتے ہیں تو ان میں بہت جلد دوستی پیدا ہو جائے گی اور میل و محبت بہت زیادہ پیدا ہو جائے گا۔ اس لئے کہ ان دونوں طالعوں میں باہمی میل و محبت ہے عاملین کاملین اس بابت میں ارشاد فرماتے ہیں کہ وہ شخص جس کا طالع میزان ہے بہت میلہ جو اور فتنہ انگیز ہوگا۔ عیش و عشرت، ناچ و رنگ کو بہت زیادہ پسند کرتے ہوئے دوست رکھے گا اور برخلاف اس کے وہ شخص کہ جس کا طالع عقرب ہوگا۔ بہت بہادر، جنگجو اور تند ہوگا۔ ان دونوں طالع والوں میں یکبارگی لڑائی بھی ہوا کرے گی اور یہ لڑائی دونوں کے مابین جدائی کا سبب بنے گی۔ لیکن یہ لڑائی عارضی ہوگی اور پھر میل و محبت ہو جائے گا۔

میزان با قوس:۔ ایسے دو شخص خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں جن میں سے کسی ایک کا طالع میزان اور دوسرے کا طالع قوس ہو تو ان دونوں میں سازگاری اور محبت میانہ درجہ پر قائم ہوگی کبھی باہم خوش و خرم رہیں گے اور کبھی نوبت جنگ و جدال تک پہنچ جائے گی اور اکثر ان دونوں میں جو جھگڑا و فساد پیدا ہوگا اس کی وجہ فتنہ پروروں اور چغلخوروں کی لگائی بجھائیاں ہوں گی جو ہمیشہ ہی سے ان کے درپے آزار ہوں گے۔ لہٰذا ایسے طالع والوں کو اپنے دشمنوں سے اچھی طرح باخبر رہنا چاہیے۔

میزان با جدی:۔ اگر کسی شخص کا طالع میزان اور دوسرے کا طالع جدی ہے اور وہ دونوں باہم رشتۂ دوستی قائم کرنا چاہتے ہیں تو اس بات کو یاد رکھنا چاہیے کہ ان دونوں میں دوستی کبھی قائم نہیں ہو سکتی بجائے دوستی کے دشمنی پیدا ہوگی اس وجہ سے کہ دونوں ایک دوسرے کے ازلی دشمن ہیں۔ دونوں کے دلوں سے محبت و رفاقت مثل کاغذی پھولوں کے مفقود ہے۔ ایسے دو طالع والے اگر مناکحت کر رہے ہوں تو ان کو اس رشتہ سے احتراز کرنا چاہیے اور دوسری جگہ نامہ و پیام کرنا چاہیے اس لئے کہ یہ شادی ان کے لئے کبھی مبارک ثابت نہیں ہو سکتی۔ زندگی تلخ ہو کر رہ جائے گی اور خانہ بربادی کا سامان فراہم ہو کر اس کا دن بدن اضافہ ہوتا رہے گا۔

میزان با دلو:۔ جس کسی ایک شخص کا طالع میزان اور دوسرے کا طالع دلو ہوگا تو اگر ان دونوں میں دوستی ہو گئی تو دونوں اپنی اپنی جگہ پر حق رفاقت کے ادا کرنے کی توجہ

پوری پوری کوشش کریں گے۔ دونوں میں الفت و محبت اس قدر ہوگی کہ دیکھنے میں ایک جان دو قالب نظر آئیں گے۔ ان دونوں میں کوئی اپنا راز ایک دوسرے سے مخفی نہ رکھے گا۔ دونوں ایک دوسرے کے راز کی حفاظت بھی کریں گے۔ اگر ایسے زن و مرد رشتۂ ازدواج میں منسلک ہو جائیں گے تو یہ شادی فی الحقیقت مبارک ثابت ہو کر خانہ آبادی بن جائے گی۔ ان کو پروردگار عالم اولاد بھی خوش قدم اور بلند اقبال عطا فرمائے گا جن کی آمد سے ماں باپ کے چمن میں تازہ بہار آ جائے گی۔ دولت و ثروت میں اضافہ و اسباب رزق کی فراہمی میں فراوانی ہوگی۔ دشمن نگوں سار ہو جائے گا۔ شاہراہ ترقی کے دروازے کھلتے چلے جائیں گے۔

میزان با حوت:۔ اگر ایک شخص کا طالع میزان اور دوسرے کا طالع حوت ہے تو محبت کے روابط ان دونوں کے درمیان بدرجہ اوسط قائم ہوں گے نہ بہت زیادہ نہ بہت کم۔ بہ نسبت میزان طالع والے کے حوت طالع والا جلد باز، عجلت پسند ہوگا جس کی وجہ سے اکثر مالی نقصان بھی ہو پہنچے گا۔ حالانکہ میزان طالع والا کبھی کبھی موثر طریقوں سے اس کو نصیحت بھی کرتا رہے گا لیکن اس کے چند نصائح بے سود ثابت ہوں گے اور بالآخر یہی نصیحت میزان طالع والے کی موت کا سبب بنے گی جو حوت طالع والے کی طرف سے وقوع پذیر ہوگی۔

عقرب با عقرب:۔ اگر کسی دو آدمیوں کا طالع عقرب ہی ہے تو دونوں میں میل و محبت بہت زیادہ ہوگی۔ دونوں ایک دوسرے کے دالہ و شیدا رہیں گے۔ ہر کام کو میل و محبت سے باہم سوچ سمجھ کر انجام دیا کریں گے جس کا بہتر نتیجہ برآمد ہوگا۔ ان دونوں طالع والے شخصوں میں نااتفاقی کی صورت بہت کم نظر آتی ہے۔ بالکل یہی الفت و محبت ان دونوں زن و شوہر میں بھی ہوگی جن دونوں کا طالع عقرب ہی ہوگا اور ایسے زن و شوہر کو خلاق عالم اولاد بلند قسمت و باحوصلہ عطا کرے گا جن کی آمد سے روزی کا دروازہ مزید کشادہ ہو کر مال و دولت کی فراوانی ہوگی۔ زندگی تمام عیش و عشرت کے ساتھ گزریں گے۔ عسرت و تنگدستی کا قبضہ نہ ہو سکے گا۔ دشمنوں کو مقابلہ میں ہر مقام پر شکست ہوگی۔

عقرب با قوس:۔ اگر دو شخصوں میں سے ایک کا طالع عقرب اور دوسرے کا قوس ہو تو رفاقت اور دوستی کے سلسلے میں یہ دونوں باہمی بہت زیادہ الفت و محبت سے پیش آئیں گے دونوں کی محبت میں خلوص ہوگا، تصنع نہ ہوگا اور اگر ایسی دو ہستیاں زن و مرد کی زوجہ و شوہر کی حیثیت میں تبدیل ہو جائیں تو ایسی ہی الفت و محبت کا طرز عمل بھی اظہار ہوگا۔

اور دونوں شادی ودرہ میں رہیں گے لیکن اولاد بدقسمت اور نہایت ہی منحوس پیدا ہوگی جس کی وجہ سے انکو سختی پیش آئے گی۔ اولاد کی بدخلقی کی وجہ سے خاندان بدنام ہوگا لہٰذا محب کم اور دشمن زیادہ ہوں گے۔ وہ تو بھی مخالفت پر اتر آئیں گے۔

عقرب با جدی:۔ اگر ایک آدمی کا طالع عقرب اور دوسرے کا جدی ہے اور وہ دونوں باہمی خانہ دوستی یا ازدواجی رشتہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں تو دونوں میں باہمی میل ومحبت بہت زیادہ ہوگا۔ تعلقات ہمیشہ خوشگوار رہیں گے نا اتفاقی کی صورت نہیں پائی جاتی۔ اولاد باقسمت بلند حوصلہ اور بہادر پیدا ہوگی۔ عیش وعشرت کی زیادتی ہوگی اور اگر ایسے دو شخص شرکت میں کوئی کاروبار کریں گے تو اس تجارت کو زیاں نہ ہوگا کیونکہ دونوں ایک دوسرے سے مطمئن ہوں گے۔ ترقی کاروبار کے سلسلے میں دونوں میں سے کسی کے دل میں شک وشبہ کی گنجائش نہ رہے گی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

عقرب با دلو:۔ اگر کسی ایک آدمی کا طالع عقرب اور دوسرے کا طالع دلو ہو اور وہ دونوں باہم ایک دوسرے کے رفیق وہمدم بننا چاہیں تو یہ سلسلہ زیادہ سود مند ثابت نہ ہوگا اس لئے کہ شروع شروع میں دونوں میں محبت والفت تو ہوگی مگر اسمیں استحکام نہ ہوگا اور اس کی وجہ وہ لڑائی اور جھگڑا ہوگی جو محبت پر ضرب لگانے کیلئے پیدا ہو چکی ہوگی۔ حالانکہ وہ وقتی ہوگی اور باہم صلح وصفائی ہو جائے گی۔ مگر وہ خلوص باقی نہ رہ جائے گا جو شروع میں پیدا ہوا تھا۔ اور یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ اس منزل پر دلو طالع والا آدمی عقرب والے کی طرف سے بہت زیادہ غافل رہے گا اور عقرب طالع والا آدمی بہت زیادہ مکار اور حیلہ جو ہوگا۔ ایسے طالع والے زن وشوہر کی اولاد باقسمت اور مبارک قدم ہوگی۔ انکی آمد سے رزق وروزی میں اضافہ ہوگا سامان عیش وعشرت کے بہم پہونچنے کی بھی قوی امید ہے۔ واللہ اعلم۔

عقرب با حوت:۔ اگر دو آدمیوں میں سے کسی ایک کا طالع عقرب اور دوسرے کا طالع حوت ہے اور دونوں باہمی رشتہ دوستی استوار کرنا چاہتے ہیں یا زن وشوہر کی حیثیت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ان کا یہ قدم مبارک ہوگا۔ دونوں میں میل ملاپ بہت زیادہ ہوگا۔ حق سبحانہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اولاد بختاور اور مبارک قدم پیدا ہوگی۔ اس آمد سے راحت وآرام کے سامان پیدا ہونے شروع ہو جائیں گے۔ رزق وروزی میں کشادگی ہوگی۔ البتہ والدین پر فرض ہوگا کہ وہ اپنی اولاد کو بری صحبتوں سے بچانے کیلئے مناسب اور ضروری تدابیر اختیار

کریں ورنہ یہی بدبختی کا پیش خیمہ ہوگی۔ واللہ اعلم۔

قوس با قوس:۔ اگر دو مرد یا دو عورت یا زن ومرد کا ایک ہی طالع قوس ہے تو یہ ایک بہت مبارک طالع ہے۔ ایسے دو آدمیوں میں دوستی ومحبت کو بہت زیادہ عروج حاصل ہوگا۔ وہ شیر وشکر کی طرح گھل مل کر رہیں گے۔ ایک کو دوسرے سے کسی قسم کی ایسی شکایت نہ ہوگی جو کسی شکر رنجی کا باعث بن سکے۔ لیکن فتنہ پردازوں سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے ورنہ وہ ان میں بغض وعناد پیدا کرانے کی کوشش کریں گے اور اگر وہ کامیاب بھی ہو گئے تو ایک معمولی سی لڑائی جھگڑا کرا سکیں گے جو صلح وصفائی کے ساتھ ختم ہو جائے گا اور پھر وہی پہلی سی محبت والفت طرفین میں عود کر آئے گی۔ ایسے طالع والے عورت ومرد کی شادی بہت مبارک ثابت ہوگی۔ زندگی خوشگوار گذرے گی البتہ ایسے طالع والوں کی اولاد رزق وروزی میں تنگدست رہے گی۔ واللہ اعلم۔

قوس با جدی:۔ اگر دو شخصوں میں سے کسی ایک کا طالع قوس اور دوسرے کا طالع جدی ہو تو ان دونوں میں چاہنے کے باوجود بھی موافقت نہ ہو سکے گی ہمیشہ ایک دوسرے سے برسرپیکار رہے گا۔ کبھی لڑائی اور فتنہ وفساد کا سلسلہ ختم نہ ہوگا۔ اگر ایسے طالع والے زن ومرد شادی کے بندھن میں منسلک کئے جائیں گے تو یہ شادی کبھی کامیاب نہ ہو سکے گی، گھر میدان جنگ کا نمونہ بن جائے گا۔ لہٰذا ایسے طالع والوں کو باہمی شادی کے خیال خام سے باز آ جانا چاہیئے۔ اگر ایام زندگی تلخی سے نہ گذر سکیں۔ واللہ اعلم۔

قوس با دلو:۔ اگر دو آدمیوں میں سے ایک کا طالع قوس اور دوسرے کا طالع دلو ہے اور یہ دونوں آپسمیں ارتباط ومیل جول پیدا کرنا چاہتے ہیں تو انہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ ان میں باہمی موافقت کبھی نہ ہو سکے گی ہمیشہ ایک دوسرے کی مخالفت میں پیش پیش نظر آئے گا۔ کاروباری شرکت بھی راس نہ آئے گی، دلوں میں شکوک زیادہ پیدا ہوں گے جو باعث دشمنی مزید ہوں گے۔ ایسے زن وشوہر بھی خوشگوار زندگی بسر نہ کر سکیں گے ہمیشہ تلخ کلامی وترش روئی کا دار ودورہ رہے گا۔ جسکی وجہ سے لڑائی کا زور شور رہے گا اس لڑائی جھگڑے سے ہمسایوں تک کی زندگی اجیرن ہو جائے گی اور آخر میں دونوں مستقل طور پر ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں گے۔ لہٰذا اگر ایسی شادی نہ ہو تو یہ امر دونوں کے حق میں بہت بہتر ہوگا۔

قوس باحوت:- اگر ایسے دو آدمیوں میں کہ ان میں سے ایک کا طالع قوس اور دوسرے کا طالع حوت ہے تو کبھی موافقت و رفاقت نہ ہو سکے گی چغلخوروں کی چغلیوں اور فتنہ پردازوں کی ریشہ دوانیوں اور سازشوں کے سبب سے ہمیشہ ایسے طالع والوں کے درمیان لڑائی جھگڑا پیدا کرنے کا سبب بنتے رہیں گے کبھی موافقت نہ ہونے دیں گے لہذا ایسے ناقص لوگوں سے علیحدہ رہنے کی ضرورت ہے تاکہ لڑائی جھگڑے سے محفوظ رہیں۔

جدی باجدی:- ایسے دو آدمی خواہ وہ دونوں مرد ہوں یا دو عورتیں یا ایک مرد اور دوسرا عورت ہو اگر ایسے لوگ باہمی رشتہ اور دوستی کو قائم کرنا چاہیں گے تو ان میں بہت بڑا میل محبت اور اتحاد و یگانگت پیدا ہوگی جس کو لڑائی جھگڑا اور فتنہ فساد لینے نہ پائے گا ان دونوں کے درمیان کبھی پیدا نہ ہوسکے گا۔ اگر دونوں کوئی کاروبار باہمی شرکت میں کرنا چاہیں گے تو ان شاء اللہ تعالیٰ نفع آور ہوگا۔ دونوں پورا اعتماد ہوں گے۔ دونوں کبھی ایک دوسرے کو شکوک نگاہوں سے نہ دیکھیں گے اور اگر ایسی دو ہستیاں رشتہ ازدواج میں منسلک ہوں گی تو ان کے باہمی میل و محبت اور حسن و انتظام سے گھر جنت کا نمونہ بن جائے گا۔ جذبہ ہمدردی سے دونوں کے دل معمور ہوں گے۔

جدی بادلو:- اگر کسی ایسے دو آدمیوں میں سے کسی ایک کا طالع جدی اور دوسرے کا طالع دلو ہے اور دونوں باہمی رفاقت و موافقت چاہتے ہیں تو یہ اقدام بہت بہتر ہوگا اس لئے کہ دونوں میں میل و محبت بہت زیادہ ہوگی۔ ان دونوں کے درمیان شکر رنجی اور لڑائی جھگڑے کا کوئی سبب نظر نہیں آتا۔ ان دونوں کے درمیان شک و شبہ کا بھی گمان نہیں ہے۔ دونوں ہم نوالہ و ہم پیالہ رہیں گے اور ایسے مرد و عورت کی باہمی شادی اگر ہو جائے گی تو بھی زندگی بڑے عیش و آرام سے گذرے گی اور ایسے شادی شدہ لوگوں کو بشرطیکہ وہ نیک دل ہوں پروردگار عالم اولاد بختاور نیک قدم عطا فرمائے گا جس کی آمد کے دن ہی سے رزق و روزی میں کشادگی ہونا شروع ہو جائے گی اور صاحب دولت و نعمت ہوں گے۔

جدی باحوت:- اگر دو ایسے شخصوں میں کہ جن میں سے ایک کا طالع جدی اور دوسرے کا حوت ہو اور ان دونوں میں دوستی کا سنگ بنیاد رکھا جائے یا ایسے ہی طالع رکھنے والے زن و مرد اگر باہمی رشتہ ازدواج میں منسلک کر دیئے جائیں تو ایسے لوگوں میں باہمی بہت زیادہ میل و محبت پیدا ہو جائے گی دوران زندگی ان لوگوں

لڑائی تو کبھی نہ ہوگی البتہ لڑائی کا یہ سلسلہ ایک آدھ مرتبہ ضرور ہوگا لیکن خود ہی سلجھ جایا کرے گا اور دونوں یقیناً پھر باہمی شیر و شکر ہو کر حسب سابق اپنی زندگی خوشگوار طریقہ پر بسر کرنے لگیں گے۔ صاحب اولاد ہونے کے بعد زندگی تمام تر ترقی پر ایک پلٹا کھائے گی۔ مال و دولت کی فراوانی اور رزق و روزی میں دن دونی اضافہ ہوتا جائے گا اور تنگدستی رخصت ہو جائے گی۔

دلو بادلو:- اگر کسی ایسے دو شخصوں میں سے کسی مرد و عورت یا زن و شوہر کا ایک ہی طالع دلو ہے تو معلوم ہونا چاہیئے کہ ان میں باہمی میل و محبت بہت زیادہ ہوگا ایک دوسرے سے اس طرح شیر و شکر ہو کر رہیں گے اور ایسے محبت بھرے انداز سے میل ملاپ ہوگا اس میں دن بدن ترقی ہوتی رہے گی کہ دیکھنے والے عش عش کریں گے اور اسی بڑھی ہوئی محبت کے پیش نظر ان میں لڑائی جھگڑا یا اختلاف رائے کبھی نہیں ہوگا۔ اولاد بھی سعادتمند پیدا ہوگی جس کی آمد سے راحت اور مسرت میں اضافہ ہوگا۔

دلو باحوت:- اگر کسی ایسے دو شخصوں میں سے کسی ایک کا طالع دلو اور دوسرے کا طالع حوت ہے تو ایسے طالع والے زن و شوہر میں میل و محبت پیدا کرانے کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر محبت و الفت نہ ہوگا۔ ہمیشہ نفرت و حقارت، فتنہ و فساد اور لڑائی جھگڑے کی حکمرانی ہوگی اور اسی وجہ سے دونوں کی زندگی تلخیوں سے بھری ہوگی۔ اختلاف آراء کے سبب تھوڑی سی بات بھی وجہ فساد بن جایا کرے گی۔

حوت باحوت:- اگر کسی ایسے دو شخصوں یا زن و شوہر کا ایک ہی طالع حوت ہو تو ایسی دونوں ہستیوں میں باہم میل و ملاپ بہت زیادہ ہوگا جو اپنی مثال آپ ہوگا دوسروں کی تعریف دشمنوں کی زبان پر بھی جاری رہے گی ایسے لوگ لڑائی جھگڑے سے کوسوں دور رہیں گے تمام زندگی نہ تو ان میں زبانی تکرار ہوگی اور نہ بدمزگی پیدا ہوگی زندگی کے ایام پرمسرت طور سے گذریں گے۔ ہر ایک دوسرے کے دکھ درد میں صدق دل سے برابر کا شریک رہے گا۔

بیان متصلہ

شائقین علم جفر کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اس علم کے اصول و قواعد میں سے ایک

اور یہ بات بھی ضروری ہے کہ اصول و قاعدہ مستحضر رکھا جائے جو اس علم میں بنیادی اصول کی حیثیت رکھتا ہے اس میں مختلف قاعدوں کے عمل سے پہلے استخراج سوال و جواب وہ سطور حاصل کی جاتی ہیں جن سے کسی قسم کا سوال کرنے والے کے سوال کا صحیح جواب برآمد ہو جس کے لئے استخراجی سلسلہ میں ان قاعدوں کو بروئے کار لانے کے بعد جو سطور پیدا کی جاتی ہیں ان کو مستحصلہ کہتے ہیں چنانچہ اس کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے سوال کو درج کیا جائے (وہ کیسا ہی سوال کیوں نہ ہو) مفرد حروف حاصل کر کے اس کے اعداد جمع کئے جاتے ہیں۔ لیکن سوال کے ساتھ ساتھ یہ ضروری ہے کہ سوال کرنے کی ساعت معلوم کی جائے" اور اس امر کو معلوم کیا جائے کہ وقت سوال آفتاب کس برج میں کتنے درجہ اور کتنے دقیقہ پر تھا قمر کس برج میں کتنے درجہ اور کون سی منزل میں تھا اور دن کون سا تھا۔ شمس، قمر، بروج ساعات و اسمائے سیارگان، سیاروں کے ایام ہفتہ سے تعلقات، منازل قمر وغیرہ وغیرہ کی پوری کیفیت سے آگاہ ہونا اشد ضروری ہے جن کا تذکرہ ہم پچھلے اوراق میں مناسب جگہوں پر کرتے چلے آ رہے ہیں۔

مستحصلہ اور اس کا طریقہ کار:- یہ بات پوشیدہ نہیں ہے کہ ماہرین علم جفر نے اپنے اپنے تجربات سے مستحصلہ کے متعدد طریقے وضع کئے ہیں اور وہ سب کے سب طریقے اپنی اپنی جگہوں پر بہت ہی جامع اور اکمل ہیں۔ لیکن علمائے جفر اس باب میں متفق الرائے ہیں کہ ان قاعدوں میں سے سب سے زیادہ اہم اور کارآمد قاعدہ وہ ہے جس میں زائچہ نجوم سے کام لیا جاتا ہے چنانچہ اس قاعدے کی تشریح حسب ذیل ہے۔

تشریح زائچہ نجوم:- نجوم کے زائچہ کی تشریح اس طرح پر ہے کہ بروجوں اور سیاروں کے حروف طالع وقت اور یہ کہ سوال کرنے والے نے کس وقت کیا سوال کیا سب سے پہلے زائچہ تیار کیا جائے اور ان بارہ برجوں کو جن کا تذکرہ پچھلے اوراق میں کراتے ہوئے واقفیت کا سامان بہم پہنچا دیا گیا ہے اس زائچہ میں لکھے۔ جیسے لکھتے وقت اس ترتیب کو مدنظر رکھے کہ سب سے پہلے طالع وقت کے برج کا نام لکھا جائے اس لئے کہ یہ اوتاد ہے اور پھر دسویں برج کا بھی نام لکھے کہ یہ بھی اوتاد ہے۔ ان اوتاد کو جو ۱، ۴، ۷، ۱۰ ہیں میں اور صاحب طالع کا جو ستارہ ہو وہ لکھا جائے اور پھر جو صاحب ساعت ہو اس کا نام لکھا جائے اور پھر صاحب یوم کا نام بھی لکھ دیا جائے لیکن اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا

[illegible] کہ ان تمام حروف کو قطع لکھا جائے تب اس کے بعد سوال کرنے والے نے جو سوال کیا [illegible] اس کے حروف لئے جائیں اور وہ علیحدہ لکھے جائیں پھر ان سب کے اعداد لکھ کر ان کو جمع کر کے میزان دی جائے اور یہ خیال رکھا جائے کہ الوف کی تکرار کو گرا دیا جائے جیسا کہ گذشتہ اوراق میں بتایا جا چکا ہے۔ چنانچہ اس میزانی اعداد کو داخل کیا جائے یا پھر اس مدخل کبیر سے مدخل وسیط اور مدخل صغیر اور سب سے آخر میں مدخل اصغر پیدا کیا جائے پھر ان تمام کو شمار کیا جائے اور ان کے اعداد کے حروف لئے جائیں اس کے بعد تمام مداخل کے حروف پیدا کر کے تمام حروف شمار کئے جائیں اور سب کے زمام نکالیں پھر تمام حروف کو ملفوظی، مکتوبی اور مسروری کی ترتیب دے کر ایک سطر لکھی جائے اور اس سطر کے حروف بر سطر کے جدول کے مطابق خانہ بندی کی جائے اور اس خانہ بندی کی ساخت میں ملی جائیں پھر ان خانوں میں ملفوظی کی پہلی سطر لکھی جائے اس کے بعد حروف ابجدی کا نظیرہ پہلی سطر کے نیچے لکھا جائے اس عمل سے دو سطریں عالم وجود میں آئیں اس کے بعد نظیرہ کے حروف کو اس کے نفس سے ضرب دے کر حروف نکالے جائیں اور تمام کا تمام نظیرہ اسی طرح سے پر کیا جائے، یہ مستحصلہ کی تیسری سطر ہو گئی اس کے بعد اس سطر کا ابجدی نظیرہ لیا تو وہ چوتھی سطر بن گئی پھر اس سطر کو دو دو یا تین مرتبہ صدر مؤخر کیا تو اس طریقہ سے سائل کے سوال کا مکمل جواب سامنے آگیا۔ مثال اول:- (ماخوذ از ممتاز الجفر)

۲۲ جمادی الثانی سنہ ۱۲۲۱ھ کی تاریخ بروز جمعہ دوپہر کے وقت برج عقرب اور قمر برج دلو کے طالع وقت پر سوال کیا گیا کہ:-

وجہہ راجہ قدر عمر خواہد شد بیشتر یا بیش آئید. نعم شد یا گدا یا بہیں حال خواہد ماند

پہلے اس سوال کے خالص حروف آئے جو یہ ہیں:-

ل ح ک ن ت ب ش غ م ع د اق س ہ ی ق و

یہ ۱۸ حروف ہیں اب ان کو فارسی کا بسط عددی کیا تو اس کی صورت حسب ذیل برآمد ہوئی۔ ملاحظہ فرمایئے

ل ت ف ا س ا ک ی ص و ج ن ب ہ د س ش

ان کا ترفع اوتاد اور عددی ازدواج کیا تو یہ صورت ہوئی

ن غ ق ت ج م ل د ح ہ ع د ز و ف ش

اس کے ساتھ ہی حسب ذیل حروف ملفوظی کے لئے۔

د ث ل ج ق د،

اور پھر مکتوبی حاصل کئے جو یہ ہیں:-

د م ن،

پھر اسی طرح مسروری کو تصرف میں لایا گیا جو مندرجہ ذیل ہے۔

ث ف ز ہ ح س ت غ،

اور پھر ان حروف کو امتزاج دے کر ث ع م ف ل ن ز ج ہ ق ت

نکالے اس کے بعد ان تمام حروف کو ۲۸ ــ ۲۸ کی طرح دی تو حسب ذیل حروف برآمد ہوئے۔

د ـ ف ـ ق ـ ز ـ ج ـ ث ـ د ـ ن ـ ع ـ ج ـ م ـ ہ ـ ل ،

یہ کل ۱۳ حروف ہوئے۔ اس سطر کو صدر مؤخر میں گردش دے کر مستحصلہ حاصل کیا گیا جس کا نقشہ یہ ہے۔

دائرہ مستحصلہ

د	ف	ی	ز	ج	ث	ذ
ل	د	ہ	ف	م	ق	ح
د	ل	ت	د	ن	ہ	ج
ح	د	ی	ل	نا	ت	م
ج	ح	ہ	ف	د	ق	ن
م	ج	ت	ح	د	ہ	ز
ن	م	ی	ج	ل	ق	ف
ز	ن	ہ	م	د	ق	د
ف	سا	ت	ن	ح	ہ	ل
د	ف	ی	سا	ج	ت	د
ل	د	ہ	ف	م	ق	ہ
ن	ع	ح	م	ہ	ل	ز
ع	ج	ن	ت	د	ف	ع

م	ش	ق	ج	ق	خ	ف
ف	ہ	ج	ل	ع	خ	د
ت	م	و	ع	ف	ل	ق
ن	ع	ع	و	د	ہ	ز
م	ع	د	ج	ق	د	ل
ع	ح	م	ہ	ل	ح	خ
د	د	ہ	ثا	ر	خ	ج
		ن	ت	د		

اس مستحصلہ کے بعد جواب یہ حاصل ہوا کہ روز یکشنبہ چہارم جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ بوقت ساعت سوم و چہارم عمر طبعی ۱۰۸ و دول منعم من نعم منعم یعنی جو لفظ لکھے ہیں زائد اقرار دیا ہے تقاعدہ توضیحیہ سے منسوب ہے اور یہ بھی استخراج کیا۔ من نعم منعم کرمن زاد دولت۔ قاعدہ توضیحیہ کا بیان اس سے پہلے ہو چکا ہے کہ جو حروف ایک صورت کے ہیں وہ آپس میں بھائی بھائی ہیں جیسے ح ج خ اور ب ت ث وغیرہ پس اگر حرف ح کا آیا ہے اور ضرورت خ کی ہے تو خ لیا جاوے گا یا اگر حرف س کا آیا ہے اور حاجت ش کی ہے کہ بغیر ش کے جملہ مکمل نہیں ہوتا تو بلا تکلف س کی جگہ پر ش کا لفظ استعمال کیا جاوے گا۔

مثال نمبر ۲:- دوسری مثال اس کی اس طرح پر ہے کہ اگر کسی شخص کا سوال معلوم کرنا ہے تو سوال کے تمام حروف کو چار چار حرفوں میں علیحدہ علیحدہ کیا جائے اور اس تقسیم سے ایک حرف یا تین حروف باقی رہ جائیں تو ان کا بینات کیا جائے پھر ان چار حرفوں کو پورا کر کے ان کے ملفوظی و مکتوبی و مسروری حروف علیحدہ علیحدہ لکھیں اور تین سطریں الگ بنائی جائیں اور وہ سطور اس طرح پر بنیں گی ایک سطر ملفوظی کی دوسری مکتوبی اور تیسری مسروری کی تمام کی جائے گی۔ اور پھر پہلی سطر جو ملفوظی کی ہوگی اس میں شمار کر کے پہلے حرف سے جو چوتھا حرف ہو اس کو حاصل کر کے پہلے حرف کے پاس لکھیں۔ اسی طرح تینوں سطروں کے حروف ایک سطر میں مستحصلہ صدر مؤخر کا عمل کریں تو سائل کا پورا حال معلوم ہو جائے گا۔ اگر عناصر اربعہ سے حال معلوم ہو جائے تو بہت بہتر ہے ورنہ شمسہ متحیرہ کی طرح دے کر جواب نکالا جاسکتا ہے اور اگر جواب پورا نہ آئے یا قابل تسکین نہ ہو تو دوبارہ کی طرح دیگر جواب حاصل کرے پھر سائل

کے تمام حالات از اوّل تا آخر بذریعہ جواب منکشف ہو جائیں گے۔ لیکن اس قاعدے کو جاری
کرنے کے باوجود اگر سائل کے تمام حالات جو وہ شرط ظاہر نہ ہو سکیں یا مشتبہ حالت میں ظاہر ہوں
یا مطلب ان کا نہ حاصل ہو رہا ہو تو ۲۸۰ ۲۸ منازل قمر پر طرح دیں اور ہر سطر کو علیحدہ علیحدہ
صدر موخر کرے تشبیہ دیں سائل کے تمام عمر کے حالات سے مستند طور پر آگاہی حاصل ہو جائے
گی اور کسی قسم کا شک و شبہ باقی نہ رہے گا۔

تیسرا قاعدہ:۔ تیسرا قاعدہ جاری کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مثلاً ایک شخص سوال
کرتا ہے کہ "افتتاح حویلی بوساطت شیخ فتح اللہ شود یا نہ" جس کا ترجمہ یہ ہے کہ شیخ فتح اللہ
کی وساطت سے حویلی کا افتتاح ہوگا یا نہیں۔

اس سوال کا جواب نکالنے کیلئے سب سے پہلے اس کو مفرد کیا اور اس کے علاوہ جمع کئے

ا ف ت ت ا ح ح و ی ل ی ب و س ا ط ت ش ی خ ف ت ح ا ل ل ہ
ش و د ی ا ن ہ۔

ان حروف کے اعداد لئے تو کل ۲۲۴۷ ہوئے اور جس وقت سائل نے سوال کیا
اس وقت آفتاب برج جوزا میں تھا اور ۱۰ درجے طے کر چکا تھا اور قمر اس وقت برج دلو
میں آٹھویں درجے پر تھا۔ پنجشنبہ کا دن تھا اور آفتاب کے طلوع سے تین ساعتیں
گذر چکی تھیں اور آفتاب سے تعلق رکھنے والے حروف یہ ہیں۔

ع ص ق م
۷۰ ۹۰ ۱۰۰ ۴۰

قمر سے ان حروف کا تعلق ہے:۔

ذ ظ غ
۷۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

ساعت سے تعلق حرف ج ۳ اور پنجشنبہ کے ساتھ تعلق رکھنے والے حروف
ح ۸ ہ ۵ نجے ہیں اور سائل کے نام غلام نبی کے عدد ۱۱۳۳ ہیں گویا کل عدد ۴۰۰۹
ہوئے۔ اب مطلوبہ اعداد اور ان کے متعلقات کو شبکہ میں ضرب دی اور حاصل ضرب
اعداد سے اسرار قطبیہ کے قاعدے کے مطابق حروف بنائے جو ۱۲۴ حاصل ہوئے
اور ان کی صورت یوں پیدا ہوئی۔

غ خ ظ ف ع غ د ن ق د : (۱۰)
ج ج س ض ش ا ط ا ل د ج ت : (۱۲)
ط ب ہ ط خ ص ض ن د ت : (۱۰)
ذ ب ن ط س ش ط ظ ظ ع ک : (۱۱)
ج ا ع ص غ ب ہ م ت ص : (۱۰)
ق ف س ہ ا ح غ ح ض ش : (۱۰)
ن غ غ ہ ص ا ا م ا د ق ل ج د : (۱۳)
ب ض د ہ ط ص ق ا د م ج
ی ہ ذ ر ح ـــــــ : (۱۲)
ط ب ن ک ہ غ ن ا ق ص ب ج
ش ط ق غ ت و ت د ی ـ : (۳۱)

صورت حروف یہ ہوئی اس کے ساتھ ہی شبکہ کی شکل سے بھی واقف ہونا
ضروری ہے اس لئے ذیل میں شبکہ کا نقشہ پیش کیا جاتا ہے۔

نقشہ شبکہ

	۴			۹
۳	۱ / ۲	۰ / ۰	۰ / ۰	۲ / ۷
۲	۰ / ۸	۰ / ۰	۰ / ۰	۱ / ۸
۷	۲ / ۸	۰ / ۰	۰ / ۰	۶ / ۳
۲	۰ / ۸	۰ / ۰	۰ / ۰	۱ / ۸

۱۳۱۱۷۴۴۸

اس کے بعد حروف کو عربی اور فارسی کے جدول خمسہ اور نظم و نثر ہندی و ترکی
میں تقسیم کیا اور جدول کی صورت میں طول کی ہر ایک سطر کو دیکھا جائے اگر جواب
عربی زبان کی نثر میں معلوم کرنا مقصود ہو تو دس پر تقسیم کیا جائے اور اگر ترکی زبان
کی نثر میں جواب لینا ہو تو ۶ پر تقسیم کیا جائے لیکن عربی زبان کے لئے ضروری ہے

دری زبان پر اور جواب دینے کی واقفیت حاصل ہو اور جو باقاعدہ جواب حاصل کیا جائے اور ترتیب وضع کیا جائے اور کسی حرف کو مقدم و موخر کریں۔

جیسا کہ مذکورہ نقشہ بنایا گیا ہے اسی طرح استخراج کی جمع میں لکھا جائے تاکہ مطالب منافع نہ ہوں۔ استخراج کی کیفیت کو اسی طریقہ پر رکھنا چاہیئے جیسا کہ قاعدہ علمائے جفر نے مقرر کیا ہے اگر اس کے خلاف عمل کرے گا صحیح جواب سے محروم رہے گا۔ نیز مختلف زبانوں میں جواب حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ ہر ایک زبان سے واقف ہو اور یہ واقفیت بہتر طریقہ پر ہو پھر ہر حروف کو اچھی طرح دیکھ لیا جائے اور حروف مقسوم کو دائرہ ابجد کے جدول کے اوپر جس زبان میں جواب معلوم کرنا مطلوب ہو اسی سطر کو اسی طرح سے ابجد کے دائرے سے حاصل کر کے ایک زمام کی سطر بنا لی جائے اس کے بعد پھر جو سطر مستحصلہ کی ہو اس کو صدر موخر کی تکسیر میں گردش دی جائے تو اس طرح سے تکسیر کے جدول میں مطلب کے مطابق جواب ظاہر ہو جائے گا۔ نو آموز کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس قاعدے کو اچھی طرح سے ذہن نشین کرے۔ اور ابجد کے دائرے میں پوری احتیاط اور توجہ کے ساتھ طرح دے کر جواب حاصل کرے۔

بعض علمائے علم جفر اس قاعدے کو بھی اہم قرار دیتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ شمار سے جو اعداد حاصل ہوں ان کو دو ۔ دو اعداد سے تخفیف کر کے ایک ایک عدد شمار کیا جائے۔ لیکن اگر اعداد جفت ہوں تو وہ تخفیف کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ اور اگر اعداد جفت نہ ہوں طاق ہوں تو ایک کو علیحدہ کر کے اولوف کے درجہ پر رکھا جائے اور الوف کی تکرار کو گرا دیا جائے۔ اس صورت سے جفر جامع کا ایک صفحہ نکل آئے گا پھر جفر جامع کے اس صفحہ کو اول سے آخر تک استخراج کیا جائے لیکن اس امر کا لحاظ رکھا جائے کہ جس سطر کے خانے میں دو چار حرف ہوں اس خانہ سے پورے صفحہ تک چاروں قطر پر استخراج کیا جائے تو معلوم ہونا چاہیئے کہ کل ۱۴۴ حرف حاصل ہوں گے چنانچہ ان حاصل شدہ حرفوں کو مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق جدول میں تقسیم کیا جائے اور جس زبان کا جواب سائل کو منظور ہو اسی زبان کے خانہ کے نیچے جدول

... جدول میں حروف کو اٹھائے اور جو اس زبان کے شمار کے موافق ہوں ان کو ابجد کے دائرے سے ... پھر مستحصلہ کے حروف کو حاصل کر کے ایک سطر میں لکھا جائے اور اس طرح کو صدر موخر میں ... شمار کیا جائے اور پھر اس گردش شدہ جدول میں بغور دیکھا جائے کہ سائل کے سوال کا جواب ... انشاء اللہ تعالیٰ اس کو پورا جواب اس جدول کے اندر نظر آئے گا چنانچہ اس عمل کی تکمیل ... بقاعدہ حسب ذیل ابجد بھی دیکھنا پڑے گی۔

نقشہ طرح شماریہ

١٠	٨	١٢	٤	٦
ولی	منظم	نثر	ہندی	ترکی
غ	غ	ط	ف	ق
ع	د	س	ت	د
ف	ج	ن	ض	ز
ا	ط	ا	ل	ه
ق	ت	ظ	ب	ه
ظ	ر	ص	ش	ر
ر	ت	ذ	ب	ن
ا	س	ک	ظ	ذ
ذ	ع	ک	ج	ا
ج	س	ع	ب	ه
م	ت	ص	ق	ف
و	ه	ز	ج	خ
ح	ض	ش	ن	غ
ع	ه	ص	ل	ل
م	ا	د	ق	ر

۱۰	۸	۱۲	۴	۶
عربی	ظلمہ	نثر	ہندی	ترکی
ح	ی	ب	ض	ر
ہ	ظ	ص	ق	ر
ذ	م	ج	ی	ہ
ذ	د	ح	ج	غ
ش	ج	ت	ف	س
ر	ذ	ب	ہ	ط
ب	ن	ک	ہ	خ
خ	ف	س	ب	ح
ش	ظ	ف	غ	ت
د	ت	د	ی	

تقسیم حروف حاصل شدہ

		۶	۸	۱۰	۱۲
ا	د	و	ح	ی	ل
ب	ہ	ز	ط	ک	م
ج	و	ح	ی	ل	ن
د	ز	ط	ک	م	س
ہ	ح	ی	ل	ن	ع
و	ط	ک	م	س	ف
ز	ی	ل	ن	ع	ص
ح	ک	م	س	ف	ق
ط	ل	ن	ع	ص	ر
ی	م	س	ف	ق	ش

ک	ن	ع	ص	ر	ت
ل	س	ف	ق	ش	ث
م	ع	ص	ر	ت	خ
ن	ف	ق	ش	ث	ذ
س	س	ر	ت	غ	ض
ع	ق	ش	ث	و	ظ
ف	و	ت	خ	ض	غ
ص	ش	ث	ذ	ظ	ر
ق	ت	خ	ض	غ	ب
ر	ف	ز	ظ	ر	ج
ش	خ	ض	خ	ب	ہ
ت	ذ	ظ	ر	ج	د
ث	ض	غ	ب	د	و
خ	ط	ر	ج	ہ	ز
ذ	غ	ب	د	و	ح
ض	ر	ج	ہ	ز	ط
ظ	ب	ر	د	ح	ی
غ	ج	ہ	ز	ط	ک

اس باب میں معلوم ہونا چاہیئے کہ قاعدے کے لحاظ سے عربی زبان میں د ش خ د ش کی طرح ہوتی ہے سطر کے پہلے طول میں حرف خ ہے لہٰذا جب خ سے شمار کیا تو حرف ہ حاصل ہوا اس کے بعد حرف ج ہے چنانچہ ج کو شمار کیا تو "ل" ملا اس کے بعد پھر "ج" ہے لہٰذا اس ج سے شمار کیا تو "ل" ملا۔ اس کے بعد الف ہے لہٰذا الف سے شمار کیا تو "ی" حاصل ہوئی۔ پھر ج ہے "ج" سے شمار کیا تو پھر "ل" ملا اس کے بعد ط ہے لہٰذا "ط" سے شمار کیا تو ص ملا۔ علی الہٰذا۔

اب سائل سے دریافت کیا کہ وہ اپنے سوال کا جواب کس زبان میں چاہتا ہے مثلاً سائل نے خواہش ظاہر کی کہ وہ عربی زبان میں جواب کا خواہش مند ہے چنانچہ جدول خمسہ کو جو

عربی کے نیچے ہے دیکھا۔ اول جدول کے حروف میں سطر کو علیحدہ لکھا اس کے بعد طرح کے قاعدے سے یکجا کیا۔ مستحصلہ استراج کر کے امتزاج کے حروف کے شمار کے موافق ایک سطر حاصل

بیسا عربی کے نسخے کے شد یہ ہے۔

خ ظ غ ا ق ا ظ س ط ط ن م د ت ی ء ر ح لا ذ ف ش ں ب ز ش د.

یہ کل حروف جو حاصل ہوئے ان کو ابجد کی طرح کے دائرے سے حاصل کیا اور جن حروف کو طرح دی گئی ان حروف کو مقسوم کے ترتیب کے موافق لکھ کر علیحدہ لکھ دیا جائے تو یہ مستحصلہ کی ایک سطر پیدا ہوتی ہے

ہ ل ا ل ی ل ع ا ص ح ل ت ل ن و و ب ا ک ع ب م

اب ان حروف کو تکسیر موازنت کی جدول میں گردش دی جائے اور جب زمام برآمد ہو جائے تو مطلوب کو تکسیر کی جدولوں میں نظر کرے چنانچہ جب بغور دیکھا گیا تو جدولوں کی سطروں کے عربی زبان میں سائل کا پورا جواب حاصل ہو گیا۔ علاوہ ازیں جوابات جس زبان میں حاصل کرنے کی خواہش ہوگی اسی زبان میں پورا جواب موصول ہوگا جس جواب کی طرف اشارہ کیا گیا ہے وہ مفرد حروف میں جدولوں میں اس طرح سے نظر آرہا ہے۔ حروف مفرد کے نیچے حروف مرکب میں بھی تحریر ہے

ل ی ح ص ل	م ط ل و ب ک	ب م ع ا و ن ت	ف ت ح ا ل ل ہ
يُحَصِّلُ	مَطْلُوبَكَ	بِمُعَاوَنَتِ	فَتْحِ اللّٰهِ

اس عبارت کی تکسیر کا نقشہ بقواعد مستحصلہ حسب ذیل ہے۔

نقشہ سطر مستحصلہ

ل	ی	ل	ل	ہ
ع	ل	ب	ہ	م
ط	ہ	م	م	ف
ا	م	ح	ف	و
ک	ف	ل	و	ل
ق	د	ب	ل	ص
ح	ل	[illegible]	[illegible]	ح

ل	ص	ح	ی	
ل	ی	ل	ل	ل
.				ہ
ل	ع	ص	ا	ح
ل	ا	ی	ڈ	ل
ع	ت	ل	ت	ب
ط	د	لا	ب	م
ر	ح	م	ل	ح
ک	ا	ف	ل	ل
ت	ت	و	ع	ب
ب	د	ل	ط	م
ل	ح	ص	ا	ح
ت	ط	ف	م	ت
و	ا	ر	ح	ب
ح	ک	ل	ل	ل
ا	ت	ص	ب	ل
ت	ب	ی	م	ع
ح	ل	ل	ح	ط
ح	ل	ہ	ل	ا
ا	ع	م	ب	ک
ت	ط	ف	م	ت
ب	د	و	ن	ل
ل	ل	ح	ن	ص
ل	ص	ا	ن	ی

ل	ن	ت	ی	ب
د	ن	و	ل	ط
م	ن	ح	لا	ا
ں	ن	ا	م	ں
و	ن	ت	ں	ت
ل	ن	و	د	ب
ا	ک	ع	ب	م
ت	ت	ط	م	ف
و	ب	ا	ح	و
ح	ل	ک	ل	ل
ا	ل	ت	ب	ص
ت	ع	ب	م	ی
د	ط	ل	ح	ل
ح	ا	ل	ل	ہ
ا	ک	ع	ب	م

استخراج کے اصول و قواعد!

درباب استخراج علمائے جفر نے مختلف قسم کے طریقے متعدد جگہ پر روشنی ڈالے ہیں جنہیں بہ لحاظ قواعد و ضوابط کچھ تو ایسے ہیں جو بعد غور و فکر بہ آسانی سمجھ میں آ جاتے ہیں اور کچھ مشکل لیکن وہ سب کے سب اپنی اپنی جگہوں پر مستند ہیں۔ غور و فکر کرنے والے اب بھی تجسس و تلاش میں دن رات منہمک رہتے ہیں اور انہیں اس علم کے تجربہ کا بیہ سے حسب محنت کچھ نہ کچھ مل ہی جاتا ہے چنانچہ میں نے بھی کچھ قاعدے اپنے تجسس کی بنا پر دریافت کئے ہیں جو اب تک ضبط تحریر میں نہیں آئے ہیں اور جن کو میں اپنے تجربات میں بیان کروں گا۔

اس علم کی ضخیم اور مستند کتابیں خبردار کرتی ہیں کہ ان وضع شدہ قاعدوں پر علمائے … نے پہلے خود تجربہ کیا اور جب ہر صورت وہ ہر پہلو سے درست اور صحیح پایا اس کے بعد وہ … ضبط تحریر میں لائے اور آنے والی نسلوں کے لئے کتابوں میں محفوظ کر دیا تا کہ آنے والی نسل بھی بہت … اس کا رجحان اس طرف ہو وہ مستفید ہو سکیں۔

لہذا معلوم ہونا چاہیئے کہ علم جفر کے ایک مقتدر عالم منصور حلاج نے اپنے ذاتی تجربہ کے بعد ایک قاعدہ جس کو ہر پہلو سے درست پایا سپرد قلم کیا چونکہ موجد اس قاعدہ کا خود ہی تھا لہذا اس قاعدے کو اسی کے نام سے منسوب کرتے ہوئے حلاج اکسیر قرار دیا گیا۔ اس نے اس قاعدے کی وضاحت اس طرح پر کی ہے کہ سب سے پہلے سائل کا سوال لکھ لیا جائے اور پھر اس کی ترتیب علیحدہ علیحدہ حروف مفرد میں کی جائے مثلاً حروف مرکب یہ ہے سوال سائل نے کیا سبب مرض امیر خاں چیست؟ اب اس کا مفرد اس طرح ہوگا۔

س ب ب	م ر ض	ا م ی ر خ ا ں	چ ی س ت
سبب	مرض	امیرخاں	چیست

اس کے بعد اسی وقت زائچہ بنایا جائے اور اس میں طالع وقت تحریر کیا جائے وقت طالع لکھنے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلا چوتھا ساتواں اور دسواں برج ہو اور ان برجوں کے نام لکھے جائیں۔ سب حروف مفرد ہوں گے اور ایک ہی سطر میں لکھے جائیں گے۔ پھر اس سطر کو بسط تکسیر کیا جائے (بسط تکسیر کا قاعدہ پچھلے اوراق میں بیان کیا جا چکا ہے) اس کے بعد تمام حروف کی تحلیل کی جائے تو اسی کو مستحصلہ کہتے ہیں پھر اس کو صدر مؤخر کر کے بحساب ابجد … پھر اس کے جدول میں اول حرف کھری اور قطر کو دیکھا جائے اس باقی عدد تدریجی ایک یا … دو کلموں سے پورا جواب حاصل ہو جائے گا اور پھر لطف یہ کہ جس زبان میں سائل نے سوال کیا ہے اسی زبان میں جواب حاصل ہوگا۔

اس کے علاوہ علمائے جفر نے بعد کوشش بلیغ دریائے فکر میں غوطہ زنی کر کے کئی ایک قاعدے حصول جواب کے نافذ فرمائے ہیں چنانچہ ان میں سے ایک قاعدہ یہ بھی ہے کہ سوال کے حروف کو مفرد کر کے چار چار کے شمار میں لکھے جائیں پھر ان چاروں کو ملفوظی، مکتوبی اور مسروری سے ترتیب دی جائے اور استنزاع دینے کے بعد صدر مؤخر کی تکسیر کی جائے پھر جدول مذکور و تکسیر صدر مؤخر میں دیکھا جائے کہ جواب واضح اور مکمل نکل آیا ہے

اور اگر جواب چھار ورد واضح طریقہ پر برآمد نہ ہوا ہو تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ زمام کی سطر کو خالص کرنے کے بعد پھر صدر موخر کی تکسیر کی جائے تاکہ پھر زمام برآمد ہو اور پھر تکسیر آتی سطور کے درمیان دیکھا جائے کہ جواب مکمل اور صحت کے ساتھ برآمد ہوا ہے یا نہیں۔ اگر اب بھی جواب کافی برآمد ہوا ہے تو اس وقت چاہیئے کہ زمام کے چار چار حروف علیحدہ کر کے جماعت سطرات میں حوالہ کریں اس سطر کو ملفوظی، مکتوبی اور مسروری لکھا جائے پھر اس کو ترتیب دے کر ایک سطر استخراج کی جائے چنانچہ سائل کے سوال کے پیش نظر پورا تسلی بخش اور واضح جواب برآمد ہوگا۔

ایک ماہر جفر کا کہنا ہے کہ پہلے سائل کے نام کے حروف اور اس کی ماں کے نام کے حروف خالص کئے جائیں اس کے بعد ان خالص شدہ حروف کو بسط ملفوظی، مکتوبی اور مسروری کے بینات کے حروف حاصل کئے جائیں اور حروف زبر سے کنارہ کشی اختیار کی جائے اور پھر جمل کبیر کی رو سے کبیر، وسیط اور صغیر کے عدد نکال کر اور حروف حاصل کر کے تکسیر کے ذریعہ سے جواب حاصل کر کے جواب حاصل کر لیا جاوے۔ از روئے قاعدہ جمل کبیر ایک حرف کے کبیر، وسیط اور صغیر ہونے کی مثال حسب ذیل ہے اس طریقہ کو ذہن میں محفوظ کر کے اسی طرح عمل کرنا چاہیئے۔

مثال :-	اصل حرف ملفوظی :- ذال	اعداد کبیر ۷۳۱
"	" " "	اعداد وسیط ۷۴
"	" " "	اعداد صغیر ۲

اب اگر اعداد وسیط یعنی ہندسہ ۷۴ کے حروف حاصل کرنے تو اس ہندسہ سے دو حروف ع اور د حاصل ہوتے ہیں اس لئے کہ ع کے عدد ۷۰ اور د کے عدد ۴ ہیں۔ اب اگر عدد صغیر یعنی ۲ کے ہندسہ کا حرف لینا ہے تو "ب" حاصل ہوگا چنانچہ اب یہ بات سمجھ میں آگئی ہوگی کہ بسط ملفوظی کے لحاظ سے "ذ" کے اعداد کبیر کی صورت میں ۷۳۱ اور وسیط کی صورت میں ۷۴ اور صغیر کی صورت میں ۲ حاصل ہوا اور اس طرح سے اس ملفوظی "ذ" سے از روئے قاعدہ ع، د، ب تین حرف حاصل ہوگئے۔

بغرض حصول جواب از سوال علمائے جفر نے اس قاعدہ کو بھی جاری فرمانے کا مشورہ دے کر اس قاعدے کے صحیح ہونے کی مستند طریقہ پر تصدیق فرمائی ہے کہ یہ قاعدہ

ہر جگہ رائج ہے طریقہ عمل اس قاعدہ کا اس طرح پر ہے کہ سب سے پہلے سائل کے سوال کے حروف الگ الگ کر کے لکھے پھر ان کی اس طرح سے تخلیص کی جائے۔ اگر ہر حرف [illegible] لکھے جائیں اور پھر ان سے حروف پیدا کئے جائیں۔ اس جگہ اس بات کو فراموش نہ کرنا چاہیئے کہ نتیجہ پیدا کرنے کیلئے یہ امر ضروری نہیں ہے کہ کسی خاص قاعدے سے پیدا کئے جائیں بلکہ بسط ملفوظی یا بسط حرفی میں کرنا ہی کافی ہے یا کچھ عدد حاصل ہو جائیں تو بھی کوئی مضائقہ نہیں ہے چنانچہ اس عدد حاصل شدہ کو دوسرے عدد کے ساتھ ضرب دی جائے اور حاصل ضرب کو عدد وسیط اور صغیر کر لیا جائے اس طرح سے جو بھی حروف برآمد ہوں ان کو حروف ملفوظی کا زبر دیا جائے اور پھر ان سے زبر و بینات نکال کر اسے حاصل ضرب میں ملایا جائے پھر اس سے حروف قائم کئے جائیں تو ان سے جو سطر برآمد ہوگا وہ سوال کا واضح جواب ہوگا۔

علمائے جفر کے ارشاد کے مطابق قاعدہ مندرجہ ذیل بھی ہر سوال کے جواب کو برآمد کرنے میں بہت زیادہ معتبر ثابت ہوا ہے جو اس جگہ پر سپرد قلم کیا جا رہا ہے۔

قاعدہ ۶ :- اگر کسی قسم کے سوال کا جواب حاصل کرنا مقصود ہو تو حاصل کنندہ جواب کو اس قاعدہ کی رو سے چاہیئے کہ سب سے پہلے طالب کے نام کے حروف مفرد کر کے لکھے اور پھر اسی طرح مطلوب کے نام کے حروف کو حاصل کرے پھر طالب کے نام کو مطلوب کے نام کے حروف سے ضرب دیکر حاصل ضرب کے مفردات کو احاد، عشرات، مئات اور الوف کے مراتب سے جن کی تشریح گزشتہ صفحات میں کی جا چکی ہے جمع کر کے جواب معلوم کیا جائے جو ان شاء اللہ تعالیٰ اپنی جگہ پر ہمیشہ صحیح ہوگا۔

قاعدہ ۷ علاوہ قواعد ہائے مندرجہ بالا کے قاعدہ مندرجہ ذیل درباره حصول جواب علمائے جفر و ائمہ اطہار اور اولیائے کرام نے بھی اس قاعدہ کو مستند فرماتے ہوئے اس کی صحت پر اپنے کلام سے مہر تصدیق ثبت فرمائی ہے مخصوص حضرت امام محمد باقر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس قاعدہ کی اپنی زبان امامت سے بہت تعریف فرمائی ہے۔ اس قاعدہ کے جاری کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ طالب و مطلوب کے نام کے حروف اور سوالیہ حروف کے بسط مکتوبی، ملفوظی اور مسروری کے تحت تین سطریں علیحدہ علیحدہ لکھی جائیں اس کے بعد چار چار حروف شمار کر کے ہر چوتھے حرف کو لے کر جدا جدا لکھا جائے اور جو باقی حروف بچ جاویں ان کو زبر اور بینات کے ذریعہ پورا کیا جائے۔ مثلاً ایک نام احمد ہے اس نام کو ملفوظی، مکتوبی اور مسروری

سے امتزاج دیا اور یہ صورت برآمد ہوئی۔

ا م ت ل ی ا ف م ت د م ا ا ا ل ا ف و ا ل ق م ح ا ی ت ل م ا

اس طرح سے امتزاج کا دور دے کر پہلے سطر کو درست کرے پھر تخلیص کرے حروف برآمد ہو گئے تو حروف کی صورت حسب ذیل شکل میں برآمد ہوئی۔

ا ت ل ن ف ذ

چنانچہ یہ سات حروف حاصل ہوئے پھر ان کو اسی طرح تحلیل کرے اور اس بات کا خیال رکھے کہ اگر حروف کی تعداد سات سے کم ہوں تو مدخل کرنا چاہیئے اور اگر سات سے زیادہ حروف ہوں تو پھر ان کی تکسیر کی جائے اور پھر تکسیر کی ہر سطر سے اپنے مطلب کی تلاش کی جائے۔ اگر وہ دو قسم کے ہوں یعنی ملفوظی و مسروری تو دونوں مگر مکتوبی نہ ہوں تو بھی اسی طرح عمل کرنا مفید ہوگا۔

قاعدہ:۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ علم جفر کی بڑی بڑی مستند کتابوں میں تحریر کر علمائے جفر کی اکثریت بعض اس قاعدہ کی جو استخراج سوال و جواب کے بابت وضع کیا گیا ہے بہت تعریف کی ہے۔ چنانچہ قاعدہ مذکورہ کے جاری کرنے کی اس طرح سے تحریری ہدایت منجانب علمائے جفر پائی جاتی ہے کہ سب سے پہلے سوال کے حروف کو مفرد شکل میں کرکے لکھا جائے پھر تمام حروف کے نیچے ان کے اعداد لکھے جائیں مثلاً:۔

سوال حروف مرکب میں:۔ امیر احمد مفرور شدہ کی بازیابی کے بابت ارشاد ہو۔

عبارت سوال حروف مفرد میں:۔	ا م ی ر ا ح م د	م ف ر و ر ش د ہ
معہ اعداد ازرو ابجد قمری	۱، ۴۰، ۱۰، ۲۰۰، ۱، ۸، ۴۰، ۴	۴۰، ۸۰، ۲۰۰، ۶، ۲۰۰، ۳۰۰، ۴، ۵

[illegible] پھر ان اعداد کو جمع کیا جائے اور پھر ان اعداد سے ملفوظی، مکتوبی اور مسروری حروف کے مطابق لکھے جائیں اور پھر ان کو امتزاج دے کر حسب دستور تکسیر کی جائے اور اسی جدول میں مقصد کی تلاش کی جائے انشاءاللہ تعالیٰ صحت کے ساتھ جواب حاصل ہوگا۔

قاعدہ:۔ از روئے علم جفر ہر سوال کا جواب حاصل کرنے کیلئے علمائے جفر اور ماہرین فن کے نزدیک یہ قاعدہ بھی پسندیدگی کی نظروں سے دیکھا جاتا ہے اور مستند مانا گیا ہے۔ تشریح قاعدہ مذکورہ کے جاری کرنے کی حسب ذیل ہے:۔

تشریح:۔ اگر کسی کے حالات معلوم کرنے ہوں تو سب سے پہلے اس شخص کے لئے مقصد سوال حروف مرکب میں قائم کرنا چاہیئے پھر لکھ کر اس عبارت کو بغور پڑھا جائے گا۔ عبارت سوال سے اس کے مطلب کی پوری عکاسی ہو جو جواب چاہیں اطمینان کر لینا چاہیئے کہ عبارت سوال اگر کچھ خامی نظر آتی ہو تو عبارت سوال کو درست کر لینا چاہیئے اس کے بعد عبارت سوال کو حروف مفرد میں کر کے علیحدہ علیحدہ لکھنا چاہیئے۔ پھر سائل کے نام کے حروف اور سوال کے حروف کو خالص کر لیا جائے یعنی مکررات گرا دیئے جائیں۔ پھر ہر حرف کے نیچے اس کے اعداد جُمّل ابجد قمری کے لکھے جائیں۔ پھر اس کے بعد عمل ثلاثہ جاری کرے اس عمل کی وضاحت بصورت نقشہ بعد ازاں تمام تشریح تحریر کی جاوے گی۔ پھر جو کلمہ وضع ہوا ہو وہ زیر نظر رکھا جائے اور اس کے بعد کے حروف کو مستحصلہ حروف کے ساتھ ملا کر خالص کیا جاوے پھر ان پر مکتوبی، ملفوظی اور مسروری تینوں طرح کے عمل بالترتیب قاعدہ جاری کئے جائیں۔ اس کے بعد پہلی سطر خالص کو امتزاج دیا جائے اور اقسام ثلاثہ کو چار چار قسم میں تقسیم کر کے دو سطر پر درست کی جائیں۔ مقلوب اور ترقیہ یا مستنزل حرفی یا مراتبی کی طرف منسوب جواب کو سوی کلمہ سے تخلیص کیا جائے اور پھر تکسیری جائے۔ اس کے بعد منسوب بامقلوب طول و عرض اور عمق و قطر سے بعد غور لیا جواب حاصل کیا جائے۔ اگر غیر مکسیر سطور کے کلمہ منسوب پر مقلوب معلوم ہو جائے یا پھر اسکو کسی حرف کی ضرورت نظم البدل صورت میں پیش آتی ہو تو اس کو شرح بزبدیہ تناسب کرکے عبارت درست کرایا جائے۔ اور سوال کی سطر کو اس جدول کے بیچ میں لایا جائے پھر انہی تین حرفوں سے یعنی تین اور تینوں حروف پیدا کئے جائیں اور تینوں حروف کو جدول سے الگ علیحدہ لکھا جائے اور پھر تینوں حرفوں کی نسبت سے امتزاج کیا جائے اور تینوں حروف کو حروف نسبت کے ہمراہ ترتیبی صورت میں لایا جائے تو ایسی حالت میں جو الفاظ برآمد ہوں گے وہ اس سوال کا صحیح جواب ہوں گے جس کو سائل نے کیا ہے۔ اور یہ جواب ہر طرح سے درست اور مکمل ہوگا۔ علمائے جفر اس قاعدے کو ثلاثہ رفعات کے نام سے یاد کرتے ہیں اور بہت مستند بتلاتے ہیں۔

اس جدول کا دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ اولاً حروف مستحصلہ کے زبر و بینات حاصل کرکے ان حروف کے اعداد بحساب ابجد برآمد کئے جائیں اور پھر مخارج کا عمل جاری کیا جائے۔ پھر بینات کئے جائے یعنی بسط ملفوظی کرکے حروف خارج کئے جائیں۔ یہ تینوں قسمیں بسط کی ہیں جن کی جدول [illegible]

جدول متعلق صفحہ نمبر ١٢١

الف	با	جیم	دال	ھا
١١١	٣	٥٣	٣٥	٦
ای ق	ج	ث ن	ہ ل	و
الام فا	لالف	الیامیم	الالف میم	الالف
١٥٣	١٤٢	١٣٢	٢٤٣	١٤٢
ع ن ق	ب م ق	ب ل ق	ج ی س	ب م ق
واؤ	زا	حا	طا	یا
١٣	٨	٩	١٠	١١
ج ی	ح	ط	ی	ای
الالف واؤ	الالف	الالف	الالف	الالف
١٥٥	١٤٢	١٤٢	١٤٢	١٤٢
ہ ن ق	ب م ق	ب م ق	ب م ق	ب م ق

کاف	لام	میم	نون
١٠١	٧١	٩٠	١٠٦
ای	اع	ص	دق
الالف تا	الالف میم	الیامیم	الواؤنون
٢٢٣	٢٢٢	١٣٢	١٥٠
ج ک س	ب ا ث	ب ل ق	ن ق

سین	عین	فا	صاد	قاف
١٢٠	١٣٠	٨١	٩٥	١٨١
ل ق	ل ق	اف	ہ ص	اف ق

الیاقوت	الیانون	الالف	الالف وال	الالف خا
١٤٠	١٤٨	١٤٢	١٧٧	٢٢٣
ح م ق	ح م ق	ب م ق	ن ا ع ق	ج ک س
را	شین	تا	ثا	خا
١٠١	٣٦٠	٤٠١	٥٠١	٦٠١
ار	س ش	ا ت	ا ث	ا خ
الالف	الیانون	الالف	الالف	الالف
١٤٢	١٤٨	١٤٢	١٤٢	١٤٢
ب م ق	ح م ق	ب م ق	ب م ق	ب م ق

ذال	ضاد	ظا	غین
٧٣١	٨٠٥	٩٠١	١٠٦٠
ال ذ	ہ ض	اظ	س غ
الالف لام	الالف دال	الالف	الیانون
٢١٣	١٧٧	١٤٢	١٤٨
ج ی س	ن ا ع ق	ب م ق	ح م ق

اگر کوئی ضرورت مند شخص یہ سوالات کرتا ہے کہ فلاں شخص بیمار ہے اسے شفا نہیں ہوتی لہذا کون سا ذریعہ اختیار کیا جائے یا فلاں شخص دشمن ہے اس کی دشمنی کا سدِ باب کس طرح کیا جائے یا خود میرے تجارتی کاروبار کو فروغ نہیں ہوتا اس کے اسباب کیا ہیں اور اس کا تدارک کس طرح کیا جا سکتا ہے یا فلاں کو بمقابلہ فلاں انکے باہمی مقدمہ میں جو زیر سماعت عدالت ہے کامیابی ہوگی یا نہیں یا فلاں کی شادی دختر فلاں سے ہو رہی ہے آیا یہ شادی راس آئے گی یا نہیں۔ یا فلاں کے لڑکے کے بابت کہ اب اس نے یکایک خاموشی اختیار کرلی ہے ارشاد ہو کہ اس خاموشی کے اسباب کیا ہیں وغیرہ وغیرہ

یہ اور ایسے ہی بہت سے قسم کے سوالات کے جواب حاصل کرنے کا طریقہ علمائے جفر نے یہ بھی مقرر کیا ہے کہ سوال کے اعداد حاصل کئے جائیں یعنی حروف مفرد کے اعداد نکال کر ان کو

جمع کیا جائے اور پھر اس کا نکالنا کیا جائے یعنی مکتوبی ملفوظی اور مسروری کیا جائے اور طالب کے سوال دریافت شدہ کا داخل اور خارج کیا جائے اور اسے لکھ لیا جائے یعنی اعداد متعلقہ کو اشمار کرنے کے بعد سے داخل ہوا۔

خارج ان حروف کو کہتے ہیں جن کے اعداد کو داخل کیا جائے۔ داخل اور خارج سے مراد یہ ہے کہ دونوں کو جدول میں تحریر کیا جائے اور اس کے بعد زمام کیا جائے یعنی صدر مؤخر کی صورت اختیار کی جائے گی اس سے سطر جامع حاصل ہوگا اور وہ سطر صحت داخل کے باب کا ہے اس سطر کو صدر مؤخر کے عمل میں لایا جائے اس کے بعد پہلے جو داخل و خارج کی ترکیب کی جا چکی ہے ایک اور ایک کو اسی طرح بسط عددی کیا جائے اور حروف کو بسط ملفوظی کر کے لکھا جائے اس کے بعد ان داخل اور خارج پر نظر ڈالی جائے جو جمع ہوئے ہوں اور جو حروف مکررات ہوں دور کر دیئے جائیں پس جس زبان میں عبارت سوال ہوگی اسی زبان میں جواب حاصل ہوگا۔

جدول کبیر و وسیط و صغیر

حروف	الف	با	جیم	دال
کبیر	۱۱۱	۲	۵۳	۳۵
وسیط	۱۲	۲	۵۳	۳۵
صغیر	۳	۲	۸	۸

حروف	ها	واؤ	زا	حا
کبیر	۶	۱۳	۸	۹
وسیط	۶	۱۳	۸	۹
صغیر	۶	۴	۸	۹

یہ پہلے ہی بیان کیا جا چکا ہے کہ حروف کی تعداد کل ۲۸ ہے لہذا سمجھنے کے لحاظ سے اس پوری جدول کو تین حصوں میں تقسیم کر کے اعداد کبیر و وسیط اور صغیر کی تشریح کی گئی ہے دو حصے اس جگہ لکھے گئے ہیں دو حصے صفحہ ۱۵۰ پر ملاحظہ فرمائیے۔ دوسری یہ کہ اس کو بھی

... کہ عدد کبیر کرہ سے اور عدد وسیط وہاں کے اعداد سے کم نہیں ہوتا جدول ... کا ... چاہیئے ... حسب ذیل میں ملاحظہ فرمائیے۔

حروف	ط	یا	کاف	لام
کبیر	۹	۱۱	۱۰۱	۷۱
وسیط	۹	۱۱	۱۱	۷۱
صغیر	۹	۲	۲	۸

حروف	میم	نون	سین	عین
کبیر	۹۰		۱۲۰	۱۳۰
وسیط	۹۰		۱۲	۱۳
صغیر	۹	۷	۳	۴

حروف	فا	صاد	قاف	را
کبیر	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱
وسیط	۸۱	۱۴	۱۹	۲۱
صغیر	۹	۵	۱	۳

حروف	شین	تا	ثا	خا
کبیر	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱
وسیط	۳۶	۴۱	۵۱	۶۱
صغیر	۹	۵	۶	۷

حروف	ذال	ضاد	ظا	غین
کبیر	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰
وسیط	۷۴	۸۵	۹۱	۱۰۶
صغیر	۲	۴	۱	۷

مزید براں یہ کہ کسی قسم کے سوال کا جواب حاصل کرنے کیلئے علمائے علم جفر نے اپنی انتھک کوششوں کے بعد حروف تہجی کے ذریعہ سے ایک قاعدہ رائج فرمایا ہے جس کو دائرہ حروف تہجی کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

قاعدہ کلیہ۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ دائرہ حروف تہجی کے قاعدہ کی رو سے کسی سوال کا جواب حاصل کرنے کیلئے ایک سو پانچ (۱۰۵) حروف لکھے جاتے ہیں اور ان کی ایک جدول قرار دے کر اس کو مختصر بیان کیا ہے چنانچہ اس دائرے سے حروف کا استخراج کر کے جواب حاصل کر لیا جاتا ہے اور جواب کے حصول کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے سائل کے سوال کے حروف علیحدہ علیحدہ کر کے لکھے جائیں اس کے بعد ابجد کی رو سے جمل کبیر سے اعداد حاصل کر کے لکھے جائیں پھر ان کا میزانیہ حاصل کیا جائے یعنی جتنے درجے اعداد کے اکائی دہائی سیکڑہ ہزار ہوں وہ سب لکھے جائیں اور اس کے چاروں مدخل کئے جائیں جو یہ ہوں گے۔

عدد کبیر عدد وسیط عدد صغیر عدد اصغر

پھر سوال کے حروف معروف شمار اور سوال کے حروف کے نقطے سب علیحدہ علیحدہ لکھے جائیں اور ان سب کے حرف بنائے جائیں اس کے بعد حروف سطر کو مکتوبی ملفوظی اور مسروری طور پر لکھا جائے اور ان حروف کے شمار کے مطابق شمار کر کے مطابق شمار کے ایک جدول کھینچی جائے تاکہ سطر اول کے تمامی حروف جدول میں آجائیں۔ خانہ بندی سے اور پھر دوسری سطر میں حروف ملفوظی کا ابجدی نظیرہ کر کے لکھے۔ تمام حروف معہ شمار و معہ نقاط کے اندرون جدول جگہ دے۔

اور اگر اس کا مستحصلہ حاصل کرنا چاہے تو نظیرہ کے تمام اعداد کا جمل کبیر سے استخراج کر کے جمع کرے یعنی ایک حرف نظیرہ کا اور دوسرا نقطہ نظیرہ کا اور تیسرا حرف شمار حروف کا پیدا کر کے ان تینوں حروف کو دائرہ سے یکجا اٹھا کر سیر کواکب کے طریقے سے حروف کے اوپر قسمت کیا جائے اور اس کے بعد مستحصلہ حاصل کر لیا جائے۔ پھر مستحصلہ سطر کو ابجدی نظیرہ دے کر صدر موخر کی تکسیر کرے۔

اور تین مرتبہ کی گردش میں لانے کے بعد انشاء اللہ العزیز سائل کے سوال کے مطابق جواب برآمد ہوگا اس قاعدے کے اجراء کے لئے مجموعہ النظاریہ کے دائرہ سے بھی واقفیت حاصل کرنا ضروری ہے جو مذکورہ حسب ذیل ہے۔

دائرہ مجموعہ النظاریہ

ا	ب	ج	د	ہ
س	ع	ف	ص	ق
ا	ج	د	ذ	س
ا	ج	د	ذ	س
ل	ی	ا	ا	ی
ف	م	ل	ل	ن
ا	ی	ا	ا	و
و	ز	ح	ط	ی
ر	ش	ت	ث	خ
ش	ص	ض	ع	غ
ش	ص	ض	ع	غ
ی	ا	ا	ی	ی
ن	د	ر	ن	ن
ن	ا	ا	و	و
ک	ل	م	ن	ہ
ذ	ض	ظ	غ	ا
ق	ک	ل	و	م
ق	ک	ل	و	ز
ا	ا	ل	ا	د

ف	ف	ا	و	ن
آ	ا	ی	ا	و

کوائف سفر سے آگاہی!

کسی علم کو فروغ اسی وقت حاصل ہوتا ہے جب وہ ہر صورت سے مکمل ہو اور اس کا کوئی پہلو تشنہ نہ ہے چنانچہ اسی اصول پر غور کرتے ہوئے واقف کاران اسرار رموز علم جفر نے مخصوص طریقے پر کچھ قاعدے ایسے وضع کئے ہیں جو علم جفر سفر کے حالات سے آگاہ ہونے کے باب میں بھی نافذ فرمائے ہیں لہٰذا ان میں سے چند ایک اس جگہ پر سپرد قلم کئے جاتے ہیں جن کتابوں سے ان کے اقتباسات حاصل کئے گئے ہیں ان کے مولفین و ناشرین کا میں ممنون ہوں اور بغیر تکلف یہ لکھنے کے لئے تیار ہوں کہ میرے استخراج سوال پر بھی یہ قواعد درست پائے گئے ہیں اس کی مثال طلبائے جفر اس طرح پیش کرتے ہیں

سوال: احوال سفر در ماہ رجب

اب اس سوال حروف مفرد میں مع اعداد ابجد کے اس صورت سے لکھا

ا ح و ا ل س ف ر د ر م ا ہ ر ج ب

۱ ۸ ۶ ۱ ۳۰ ۶۰ ۸۰ ۲۰۰ ۴ ۲۰۰ ۴۰ ۱ ۵ ۲۰۰ ۳ ۲

یہ اعداد ۸۴۱ ہوئے۔ پھر وسیط، صغیر، صغر ہول، جمل کبیر کی رقم معلوم کی جائے تو جب ایسا کیا گیا تو یہ تین اعداد ہوں گے پہلے دو درمیان کے ۸۴ اور آخر کا ایک یعنی درمیان کے ہندسہ عدد کو نصف کیا جائے اور سے والی طرف اور سے آخر کی طرف دے دیے تو وسیط ہوا یعنی ۴۲ و ۴۲ و ۱ ہو یک ۵ ہوئے وسیط صغیر ہوئے اب اس کے حروف بنائے جو یہ ہیں۔

ب ف غ ہ ن ا ی ب ن ا ن

ان کو ملفوظی کیا تو یہ شکل پیدا ہوئی۔

با فا غین ہا نون الف یا با نا الف نون یعنی مندرجہ ذیل حروف ملفوظی کے مفرد اسے جو یہ ہیں۔

ب ا ف ا غ ی ن ہ ا ن و ن ا ل ف ی ا ب ا ن ا ا ل ف ن و ن

مقدمہ شمار وغیرہ ذ ط اور پہلے حروف داخل کو شمار کیا تو وہ حروف شمار میں آئے اور حسب ذیل جدول بنائی۔

اساس	ب	ا	ف	ا	ع
نظیره	غ	س	ج	ب	ب
مستحصله	د	ج	ی	ت	ع
نظیره	ب	ن	ج	ک	ب
جواب	د	ب	س	ف	ب

جدول

۲					
اساس	ی	ن	د	ا	د
نظیره	غ	ع	ب	س	ب
مستحصله	س	ف	س	ع	س
نظیره	د	ک	ا	پ	د
جواب	خ	ا	ک	د	ب

جدول

۳					
اساس	ن	د	ن	ا	ل
نظیره	غ	ب	ج	س	ض
مستحصله	ح	ص	س	ب	ص
نظیره	ی	د	ا	ع	س
جواب	د	د	س	ک	س

جدول

۴					
اساس	ف	ی	ا	ب	ا
نظیره	ق	خ	س	ع	س
مستحصله	ا	ا	ب	ص	س
نظیره	س	س	د	د	ا
جواب	ا	ل	ب	ع	د

جدول

۵					
اساس	د	ط	ر	۲۳	۰

نظیرہ	ش	ث	ذ	۲۳	۰
مستحصلہ	و	ا	ص	۱۳	۰
نظیرہ	ر	س	ز	۲۳	۰
جواب	ا	ی	د	۲۳	۰

اس جدول از اول تا فہم کی ترتیب دینے پر حروف مفردہ میں یہ جواب برآمد ہوا

د ر س ف ر خ ا لا د ب و د

س لا س ا ل ب ع د ا ی د

جس کا مرکب یہ ہوا:- در سفر خواہد بود سال بعد آید۔

اس کے بعد ایک دوسری مثال بھی سپرد قلم کی جا رہی ہے تاکہ قاعدہ اچھی طرح ذہن میں محفوظ ہو سکے اب تک جتنی مثالیں اس کتاب میں تحریر کی جا چکی ہیں وہ سب مسری کتابوں کے اقتباسات ہیں مثلاً۔ جفر کبیر۔ جفر اصغر۔ اسرار جفر۔ قواعد جفر۔ اسرار و رموز جفر جامع وغیرہ وغیرہ جن کے مصنفین و مرتبین نیز ناشرین کا شکر گذار ہوں کہ انھوں نے اپنی کاوشوں سے ضبط تحریر میں لا کر اس دولت بے بہا کو قائم رکھا ورنہ یہ علم بھی شل اور چند علوم کے تقریباً اس دار فانی سے عنقا ہو چکا تھا۔ اس کے بعد اپنے تجربات کو بشرط حیات سپرد قلم کروں گا۔ جو اسی کتاب کی زینت بنیں گے۔

مثال ثانی:- ایک سائل نے سوال کیا کہ بھوری بیگم کی بیماری جسمانی ہے یا آسیبی۔ آپ نے فارسی میں اس کے سوال کو اس طرح پہلے حروف مرکب میں قائم کیا۔

سوال:- یا علیم! بھوری بیگم را بیماری جسمی است یا آسیب؟

پہلے اس سوال کو پورا حروف مفردہ میں اس طرح لکھیے دوسرے اس خیال کو مد نظر رکھیے کہ اس سوال میں ایک حرف "گ" کا آیا ہے جو ابجدی حروف کے منافی ہے لہذا "گ" کے بجائے اس کا نعم البدل "ک" لیا جائے گا اس لئے اب سوال کے مفردہ حروف کی صورت اس طرح پر ہوگی:-

ی ا ع ل ی م ب ھ و ر ی ب ی ک م ر ا ب ی م ا ر ی ج س م ی ا س ت ی ا

ا س ی ب۔ تعداد حروف ۳۶

پھر اس سوال کی تکسیر کیجئے یعنی جو حروف مکرر آئے ہوں ان کو نکال دیجئے اور حرف

خالص کو لکھیے جس کی صورت یہ ہوگی۔

ی	ا	ع	ل	م	ب	ھ	و	ر	ک	ق	س	ت
۱۰	۱	۷۰	۳۰	۴۰	۲	۵	۶	۲۰۰	۲۰	۱۰۰	۶۰	۴۰۰

یہ کل ۱۳ حروف ہوئے اور مجموعہ ہندسوں کا ۹۴۴ ہوا۔ استخراج وسیط و صغیر کرنے کے بعد جیسا طریقہ کہ پچھلے اوراق میں بیان کیا جا چکا ہے اس کے حروف ملفوظی، مکتوبی اور مسرودی کیجئے تو حروف کی یہ صورت برآمد ہوئی:-

ا م ی م ض ا د ط ا ی ا ی

چنانچہ ان حروف کے لحاظ سے جدول بنائیے اور اس جدول میں ملفوظی، نظیرہ، مستحصلہ، نظیرہ اور جواب ان سب کے لئے پانچ خانے کھینچئے اور ان کے ماتحت عمل کیجئے طریقہ حسب ذیل ہے۔

ملفوظی	نظیرہ	مستحصلہ	نظیرہ	جواب
س	ش	ش	ز	ح
ا	س	ا	س	ز
م	ط	ع	ب	ا
ی	خ	د	ر	س
م	ظ	خ	ی	ی
ض	ل	غ	ی	ب
ا	س	ح	ت	م
د	ص	ا	س	ر
ط	ت	غ	ن	ض
ا	س	ل	ض	ی
ی	غ	ظ	م	ن
ا	س	خ	ی	ی
ی	غ	س	ا	س
ا	س	ن	غ	ت

چنانچہ جدول سطر نو کے لحاظ سے جواب برآمد ہوا کہ

ح ر ا ص ی ب م ر ض ن ی س ت

علمائے جفر نے سوالات کے جوابات حاصل کرنے کے بہت سے قاعدے وضع فرمائے ہیں چنانچہ ان قاعدوں میں سے یہ قاعدہ بھی اپنی جگہ پر بہت بڑی اہمیت کا مالک ہے جسے ترفع حرفی کے ذریعہ سے عمل میں لیا جاتا ہے۔ اس طریقہ عمل میں حروف کے مراتب ایک درجہ سے بلند کئے جاتے ہیں (دیکھئے بیان ترفع حرفی و ترفع اقداری وغیرہ) اس سے اس کو مراتبہ بھی کہتے ہیں اور اس قاعدے کا نام علم جفر کے اصطلاحی رو سے ہشتم الحروف بھی کہا جاتا ہے۔ اس قاعدے کی رو سے سوالات کے جوابات پانچویں، نویں اور چودھویں سطر میں بھی برآمد ہو جاتے ہیں جو قابل اعتماد ہوتے ہیں لیکن اکیسویں سطروں میں جو جواب برآمد ہوتا ہے وہ مفصل ہوتا ہے اسی وجہ سے اس کو کثیر المطلوب کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے اور اسی قاعدے کو منسوب بھی کہتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ تکسیر کی سطر کو اگر داہنے ہاتھ کی طرف سے شمار کیا جائے اور اس طرح مطلب جواب حاصل کیا جائے تو یہ طریقہ منسوب کہلائے گا اور زیادہ تر جفار اسی طریقہ سے کام لیتا ہے۔ علاوہ یہ طریقہ مقلوبی بھی ہے بشرطیکہ مثل داہنے ہاتھ کے بائیں ہاتھ کی طرف یعنی الٹی طرف سے کام لیا جائے تو اس طریقہ کو مقلوب کہیں گے۔ پھر اس کو عمق بھی کہتے ہیں بشرطیکہ اوپر سے نیچے کی طرف شمار کر کے لکھا جائے اور اس طریقہ سے جواب حاصل کیا ہے تو یہ طریقہ عمقی ہوگا اور اگر آڑے خانوں کو دیکھ کر جواب ۲۱ سطروں میں حاصل کیا جائے تو یہ طریقہ قطری کہلائے گا چنانچہ جدول مندرجہ صفحہ ۱۸۳ میں جو سوال خانوں میں لکھا گیا ہے وہ طریقہ عمق پر لکھا گیا ہے۔ اسی وجہ سے اس قاعدے کو کثیر المطلوب کہتے ہیں اور اسی نام سے یہ قاعدہ مشہور ہے۔ ایک مثال ترفع حرفی کی سوالیہ انداز میں بعد جدول سمجھنے کیلئے تحریر کی جاتی ہے۔

مثال:- ایک ضرورت مند اپنے روزگار کو مائل بہ تنزل ہوتے دیکھ کر آپ سے سوال کرتا ہے "روزگار زائد ہوگا؟" تو اس سوال کے تمام حروف کو مفرد کر کے علیحدہ پہلی سطر میں لکھئے اور اس کے بعد ترفع حرفی کیجئے پھر جدول میں جواب کو حاصل کیجئے انشاء اللہ آپ کامیاب ہوں گے سوال کے یہ مفرد حروف یہ ہوئے۔

ر و ز ک ا ر ز ا ی د
ہ و ک ا

پھر ان چودہ حروف کو مراتب کا درجہ دیتے ہوئے اندرون جدول لکھئے اور اس کے بعد خانوں کی مدد سے جواب کے حاصل کرنے کی کوشش کیجئے۔

س	ش	ت	ث	خ
و	ز	ح	ط	ی
ز	ح	ط ۵	ی	ک
ک	ل ۷	م ۴	ن	س
ا	ب ۶	ج	د	ہ
س	ش	ت	ث	خ
ز	ح	ط	ی	ک
ا ۱۱	ب	ج ۱	د ۳	ہ
ی	ک ۱۰	ل ۲	م	ن
د	ہ ۸	و ۹	ز	ح
ہ	و	ز	ح	ط
و	ز	ح	ط	ی
ک	ل	م	ن	س
ا	ب	ج	د	ہ

چنانچہ گردش ترفع حرفی کرنے کے بعد اب جو عمیق نظر جدول پر دوڑائی تو واضح اور صاف جواب برآمد ہوا کہ "جلد مطلب ہوگا"۔

تشریح:- سمجھنے کیلئے اس جگہ پر مزید تشریح کی جاتی ہے کہ حروف تسلسل کے ساتھ خانوں سے مربوط رہیں کوئی خانہ کٹنے نہ پاوے یا پھلانگ کر یعنی ایک یا کئی خانوں کو چھوڑ کر عبارت جواب کی تکمیل کے لئے جواب حاصل نہ کیا جاوے اگر ایسا ہے تو میرے نزدیک یہ طریقہ غلط ہے مستند جواب وہی سمجھا جائے گا جس میں حروف تسلسل کے ساتھ ایک دوسرے سے ملتے ہوں نہ تو کوئی خانہ چھوڑا جائے اور نہ کوئی خانہ حصول حروف میں کٹ رہا ہو جیسے حروف "ج۔ ل۔ د۔ م۔ ط۔ ل۔ ب۔ ہ۔ و۔ ک۔ ا۔" آپ غور سے ملاحظہ

فرمایئے کہ اس جدول میں جملوں کو حاصل کرنے کیلئے نہ تو خانوں کو کاٹا گیا ہے اور نہ تو حرفوں کو پھلانگا گیا ہے برخلاف اس کے جملہ جات کے لئے جہاں سے جو حرف حاصل کیا گیا ہے ان کا باہمی سلسلہ بغیر کسی رکاوٹ کے ملتا چلا گیا ہے۔

قاعدہ دیگر۔ از روئے علم جفر سوالات کے جوابات حاصل کرنے کے لئے جسقدر قواعد وضوابط بھی مرتب کئے گئے ہیں انکی صحت اور درستگی پر کسی قسم کا شبہ نہیں کیا جا سکتا لیکن یہ ضرور کہا جائے گا کہ ان میں کچھ قاعدے ایسے بھی ہیں جو بہت مشکل ہیں اور جن کا آسانی سے سمجھ لینا غیر ممکن ہے چنانچہ اسی خیال کے پیش نظر علمائے جفر نے اس آسان اور سہل قاعدے کو ترتیب دیکر سپرد قلم فرمایا تا کہ معمولی غور وفکر کے بعد ہر سوال کا پورا پورا جواب صحت کے ساتھ حاصل کیا جا سکے۔ چنانچہ اس قاعدے کا طریقہ عمل یہ ہے کہ اولاً سائل اور اس کی ماں کے نام کے اعداد پھر سائل کی عمر کے اعداد سنہ دن مہینے تاریخ اور وقت کے اعداد حاصل کر کے ان کا مجموعہ کیا جاوے اس کے بعد اس میزان کو ۳-۳ سے طرح کی جائے۔ اگر بعد طرح ایک باقی بچے تو یہ بشارت کشائش رزق خوشی ومسرت، کثرت مال وزر، شادی بیاہ، مقدمہ میں کامیابی، پیدائش اولاد، رنج وفکر سے نجات اور دشمن پر غلبہ پانے کی ہے اور اگر بعد طرح دو باقی بچے تو سائل کا سال درمیانہ رہے گا اور اگر بعد تقسیم کچھ نہ بچے تو یہ علامت رنج والم، ناداری، مفلسی، حیرانی و پریشانی، نقصان، بیکاری، بیماری، آزاری، ناکامی اور کاروبار کے معطل ہونے کی ہے۔ اس قاعدہ میں حروف ملفوظی کے اعداد کو حاصل کر کے حسب قاعدہ اس کی طرح کرنے پر جو جزو دی ہے جیب برآمد کیا جاتا ہے اس قاعدہ کی ایک مختصر مثال حسب ذیل ہے آپ اس کو سمجھ کر حسب منشاء عمل کر کے ہر اقسام کے جوابات حاصل کر سکتے ہیں اس مقام پر بعض مفکرین وعلمائے جفر ارشاد فرماتے ہیں کہ صرف سائل اور اس کی ماں کے نام کے اعداد، سائل کے سیارے کی ساعت، سیارے کے نام کے حرفوں کے اعداد حاصل کر کے مع سوالی اعداد کے ایک جگہ رکھے پھر میزان دے اس کے بعد ۷۸۶ کہ عدد بسم اللہ کا ہے اس میزانی اعداد میں سے کم کر دے اس کے بعد حسب قاعدہ بالا تین تین سے طرح دیکر جواب سوال حاصل کرے جو اپنی جگہ پر قطعی درست ہوگا بشرطیکہ اس نے کہیں غلطی نہ کی ہو۔

مثال ۱:-

	نام سائل		نام والدہ سائل
	کلیم		امیرن
حروف مفردہ:	ک ل ی م =	حروف مفردہ:-	ا م ی ر ن
اعداد:-	۲۰ ۳۰ ۱۰ ۴۰ =	اعداد:-	۱ ۴۰ ۱۰ ۲۰۰ ۵۰
میزان:-	۱۰۰	میزان:-	۳۰۱
سائل کی عمر	۵۱۱۰ یوم	ماہ رجب	۲۰۵
سنہ ولادت	۱۹۰۱ عیسوی	دن جمعہ	۱۱۸
تاریخ	۱۳	وقت ۰	۱۰۵
	میزان ۷۰۲۴	میزان	۴۲۸

		طرح دی
سوالی اعداد	۸۷۲	۳) ۸۷۲۵ (۲۹۰۸
میزان ۱	۱۰۰	۶
میزان ۲	۳۰۱	۲۷ / ۲۷
میزان ۳	۴۲۸	۲۵ / ۲۴
میزان کل	۸۷۲۵	باقی ایک (۱) رہا۔

چنانچہ اب معلوم ہوا کہ سائل نے جو سوال کیا ہے اس کے مطابق ایام تنگدستی کے گئے نیز مال وزر ہاتھ آئے گا۔ دولت میں فراوانی اور رزق میں کشادگی ہوگی شادی کی تمنا رکھتا ہے زمانہ قریب میں اس خوشی سے بھی ہمکنار ہوگا۔ واللہ اعلم۔

حروف تہجی، عناصر اور خواص

گزشتہ اوراق میں ان کے مناسب مقام پر یہ ظاہر کیا جا چکا ہے کہ جس طرح جسم انسانی چار چیزوں۔ آگ۔ آب۔ خاک، ہوا سے مرکب ہے اسی طرح بعد تحقیق وتفتیش علمائے روحانیات نے بھی ان ۲۸ حروف تہجی کو انہیں عناصر آتش۔ آب۔ خاک اور باد میں اس طرح تقسیم فرمایا ہے کہ سات حروف آتشی۔ سات حروف بادی۔ سات حروف آبی اور سات حروف خاکی قرار پائے جن کی تفصیل معہ ان کے خواص خاص کے حسب ذیل ہیں۔

حروف آتشی:۔ ا ہ ط م ف ش ذ ۔ ۷

ان سات حروف کا خاص اثر حصول عزوجاہ، سیر و تفریح اور عیش و راحت پر مبنی ہے۔ یہ ہر قسم سے نجات دلانے اور ہر قسم کے کام اور ہمہ اقسام کی مشکلات کے حل کرنے میں کام آتے ہیں۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ حروف آتشی کے قطب ۱۱۳۵ ہیں۔

مندرجہ بالا حروف کے تحت ان کے اعداد حاصل کر کے ان کا نقش مربع بنایا جاتا ہے۔ یہ نقوش سردی اور رطوبت سے پیدا ہونے والے تمام امراض۔ درد، تپ و لرزہ بخار بلغمی کے لئے بہترین اثر شفا رکھتے ہیں۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ تمام حروف مذکورہ کے اعداد حاصل کر کے اتوار کے دن صبح کے وقت اول ساعت آفتاب میں چینی کے برتن میں مشک و زعفران خالص سے لکھے جائیں اور کیوڑہ یا گلاب سے محو کر کے تا صحت بلاناغہ مریض کو پلائے جائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے شفا عطا فرمائے گا۔

حروف بادی:۔ ب و ی ن ص ت ض ۔ ۷

یہ سات حروف جو بادی کہلاتے ہیں قوت قلب اور قوت باہ کیلئے بہت مفید اثرات کے مالک ہیں۔ بروقت ضرورت بروز جمعہ اول ساعت زہرہ میں مندرجہ بالا طریقہ پر لکھے جائیں اور کیوڑہ یا گلاب سے محو کر کے استعمال میں لائے جائیں۔

حروف آبی:۔ ج ز ک س ق ث ظ ۔ ۷

یہ سات حروف جو آبی سے منسوب ہیں نیک حاجتوں کے بر لانے میں مخصوص اثرات کے مالک ہیں نیز تپ محرقہ و امراض تشنگی، حرارت کے دفع ہونے میں خاص اثرات رکھتے ہیں چنانچہ صحت کے وقت پیر کے روز طلوع آفتاب کے وقت کہ ساعت قمر کی پہلی ساعت ہوگی بطریق ترکیب مندرجہ حروف آتشی چینی کے پیالے پر لکھ کر عرق گلاب خالص یا عرق کیوڑہ سے دھو کر کچھ دنوں تک پلاتے رہیں۔

حروف خاکی:۔ د ح ل ع ر خ غ ۔ ۷

حروف مندرجہ بالا جو خاکی کہلاتے ہیں یہ تپ محرقہ۔ ورم، چیچک، پھوڑا، طاعون، کمی خون۔ اور تخیلہ کے امراض کے دفع کرنے کیلئے بہت مفید ہیں۔ بروقت ضرورت بعد سکون طلوع آفتاب کے وقت کہ اول ساعت عطارد کی ہوگی بطریق مندرجہ حروف آتشی لکھ کر عرق گلاب یا کیوڑہ سے محو کر کے پلانا ہے۔

[illegible]

حروف منقوط:۔ یعنی حروف نقطہ والے یہ حسب ذیل ہیں:۔

ب۔ ت۔ ث۔ ج۔ خ۔ ذ۔ ز۔ ش۔ ض۔ ظ۔ غ۔ ف۔ ق۔ ن۔ ی۔ یہ جملہ پندرہ حروف ہیں۔ استادان علم جفر نے ان حروف کو بہت موثر بتلایا ہے مختصر یہ کہ اگر ان حروف کو باقاعدہ بعض حروف کے ترکیب دی جائے تو پانچ اسم ناطق برآمد ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان اسماء مندرجہ ذیل کو بروز اتوار بوقت طلوع آفتاب اول ساعت شمس میں مشک، زعفران اور گلاب (یہ سب چیزیں اصلی ہوں) لکھ کر خوابیدہ آدمی کے سر کے نیچے اگر رکھ دیا جائے اور سات بار یہ اسماء مندرجہ ذیل پڑھے تو وہ سوتا ہوا آدمی باتیں کرے گا اور اس کے دل میں جو راز پوشیدہ ہوگا وہ سب بیان کرے گا۔

اسم ناطق:۔ بتث۔ جخذ۔ زشض۔ ظغف۔ قنی۔

پڑھنے والے اسماء:۔ یا متکلم یا الجایا یا امجدا یا مستظام یا ان یا الاقبالایۃ وحایہ وہایہ دمایہ تکلم لقدرۃ اللہ تعالیٰ۔

حروف غیر منقوط:۔ یعنی حروف بغیر نقطہ والے یہ حسب ذیل ہیں:۔

ا	ح	د	ر	س	ص	ط	ع	ک	ل	م	و	ہ	(۱۳)
۱	۸	۴	۲۰۰	۶۰	۹۰	۹	۷۰	۲۰	۳۰	۴۰	۶	۵	(۵۴۳)

یہ جملہ ۱۳ حروف ہیں اور اعداد ان کے ۵۴۳ ہیں۔ ان حروف سے باقاعدہ ترتیب وار چار اسماء برآمد ہوتے ہیں جو حسب ذیل ہیں:۔

احد۔ رسص۔ طعک۔ لموہ۔

جو شخص ہر ماہ کی (چاند کی) ۲۸ یا ۲۹ تاریخ یا وقت خسوف و کسوف کے (یعنی چاند گرہن یا سورج گرہن کے وقت) روز سیسے کی تختی پر لکھ کر انگوٹھی کے نگینے کے نیچے رکھے اور اس انگوٹھی کو پہنے تو اس کے اثر سے اس آدمی کے تمام دشمنوں بدخواہوں اور حاسدوں کی زبان بند ہو جائے گی۔ اور وہ اللہ کے شر سے ہر وقت محفوظ رہے گا۔

اعمال الحروف

شائقین عملیات کو معلوم ہونا چاہیئے کہ استادان و ماہرین علم جفر نے اپنے علم میں مہارت حاصل کرنے کے بعد تلاش و تجسس میں جب حروف تہجی پر مشق نظر ڈالی تو ان ۲۸ حروف میں الف تا آخر ان کو ایسی ایسی خوبیاں نظر آئیں جنہوں نے ان کو حیرت میں ڈال دیا

[illegible]

ان کے نظم کو گردش ہوتی اور وہ خواص ضبط میں لائے گئے۔ ان میں ایک خاصیت حروف مذکورہ کے ذریعہ ان عمل کی ہے جو ان سے وابستہ ہیں اور بندگان خدا کو نفع پہونچاتے رہتے ہیں۔ علمائے جفر کے بیان کے مطابق ان حروف کی تقسیم آٹھ درجوں میں کی گئی ہے جو حسب ذیل ہیں:-

۱-	حروف مقطعات۔	۲-	حروف تفرقات۔
۳-	حروف تسخیر۔	۴-	حروف شفع۔
۵-	حروف سوالیہ۔	۶-	حروف نوارنیہ۔
۷-	حروف وتر۔	۸-	حروف حوائج

حروف آتشی کے مزید خواص:- ان حروف کی کچھ خوبیاں اس سے قبل بیان کی جا چکی ہیں مزید اب کچھ نظر سے گذریں جو اگر نہ لکھی جائیں تو پھر یہ عنوان تشنہ رہ جائے گا اور ضرورت مند فائدہ بھی حاصل نہیں کر سکتا باوجودیکہ فائدہ پہونچانے کا سامان موجود ہوتے ہوئے بھی نہ ہونے کے برابر ہے لہٰذا معلوم ہونا چاہیئے کہ جو وقت قمر برج آتشی حمل، اسد، قوس میں سے کسی برج میں ہو تو ان آتشی حروف (جو پہلے صفحات میں لکھے جا چکے ہیں) کو لکھ کر صاحب حاجت اپنے پاس رکھے پھر جس کے پاس وہ اپنی حاجت لے کر جائے گا حاجت پوری ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ!

دوسری خاصیت ان حروف کی یہ ہے کہ اگر کسی مقام پر آگ لگ جائے تو چاہیئے کہ ان حروف کو ایک لکڑی پر لکھے اور اس لکڑی سے آگ کی طرف اشارہ کرے اور اس کے ساتھ ہی برج حمل یا اسد یا قوس کے ملائکہ کا نام زبان پر جاری کرے پروردگار عالم کی عنایت سے آگ بجھ جائے گی۔ ملائکہ کے نام یہ ہیں:- یا طدعل شراھیل۔ جبیل۔ شراھیل۔ اسرافیل لیکن بہتر ہوگا کہ اس سلسلہ میں مرقائیل۔ میکائیل۔ سلمائیل سے کام لینا زیادہ بہتر ہے۔

حروف مقطعات:- معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ وہ حروف ہیں جو کلام پاک کی سورتوں کے شروع میں لائے ہیں۔ اور قرآن مجید میں ان حروف سے جو الفاظ بنے ہیں وہ ان تیرہ حروف پر مشتمل ہیں

ا۔ ح۔ ط۔ ی۔ ک۔ ل۔ م۔ س۔ ع۔ ص۔ ق۔ ر۔ ن۔ ہ (۱۳)

ان حروف کے عمل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول غسل کر کے پاک و پاکیزہ ہو اور لباس طاہر زیب جسم کرے بہتر ہو خوشبو سے معطر کرے پھر باوضو ہو کر ان حروف مندرجہ بالا کے اعداد کا استخراج کرے اور چینی کے پیالہ میں ان اعداد و مسعود کا مثلث و مربعات نقش بنائے اور اسے دھو کر پیسے آدمی کو پلایا جائے جس کو سحر ہوگیا ہو انشاء اللہ سحر باطل ہو جائے گا اور اس کو شفا ہوگی۔

حروف تفرقات:- حروف مندرجہ ذیل جو حروف تفرقات کے نام سے موسوم ہیں یہ عداوت اور تفرقہ پیدا کرنے میں بہترین اثرات کے مالک ہیں۔ ان حروف کی کل تعداد ۱۱ ہے اور اعداد ۲۸۲ ہیں۔ طریقہ عمل یہ ہے کہ روز اول یوم اور وقت نحس کا انتخاب کر کے اس جگہ پہلے ... ڈالنے سے پہلے تلخ اشیاء اور قابض قسم کا بخور جلاوے اور پھر ایک حرف کے ... کے بعد امتزاج دیا جائے اور چاروں عناصر کے طریقے سے اس کا عمل تیار کیا جائے تو وہ دونوں ... عداوت، دشمنی، بغض و عناد اور تفرقہ پیدا کرنے میں یہ عمل اکسیر بیدف ثابت ہوگا۔

تفصیل حروف:- ب۔ ج۔ ہ۔ و۔ ز۔ ط۔ ی۔ ل۔ ع۔ ن ہیں۔

حروف تسخیر:- حروف تسخیر مندرجہ ذیل حروف کو کہتے ہیں اور یہی حروف حروف حب کے نام سے بھی موسوم ہیں۔

ا۔ د۔ ح۔ م۔ ک۔ س۔ ف۔ ص۔ ر۔ ش۔ ت۔ ث۔ خ۔ ذ۔ ض۔ ظ۔ غ (۱۷)

مندرجہ بالا حروف کے کل اعداد ۵۱۱۳ ہیں عمل دربارہ تسخیر و حب کے کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان حروف کو طالب اور اس کی ماں اور مطلوب اور اس کی ماں کے ناموں میں امتزاج دیا جائے اور آتشی کو آگ میں جلا دیا جائے اور خاکی کو مٹی میں دبا دیا جائے۔ آبی کو پانی میں ڈالا جائے اور بادی کو ہوا میں لٹکا دیا جائے بفضل خدا مطلب حاصل ہو جائے گا۔

اور اگر درمیان دو دلوں کے نفرت اور دشمنی پیدا کرنا یا باہمی جدائی ڈالنا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس طریقہ مندرجہ بالا پر امتزاج دیا گیا ہے اسی طرح ان کے خلاف ان میں امتزاج دیا جائے اور اسی طرح چاروں عناصر کے مطابق حروف پر عمل کیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب دلی حاصل ہو جائے گا۔

حروف شفع:- حروف شفع مندرجہ ذیل ہیں۔

ب۔ ک۔ ر۔ و۔ م۔ ت۔ د۔ س۔ خ۔ ح۔ ض۔ ف (۱۲)

ان حروف کی کل تعداد بارہ ہے اور ان کے اعداد جو بر اتب پر ختم ہیں جملہ ۲۲۲۰ ہیں ان کے نقوش مربع پر کئے جاتے ہیں اور بہت ضروری ہے کہ چاروں عناصر پر عمل کیا جائے یعنی آتشی کو آگ میں جلایا جائے خاکی کو مٹی میں دبایا جائے۔ آبی کو پانی میں ڈالا جائے اور بادی کو ہوا میں لٹکایا جائے تو مطلب دلی حاصل ہوگا۔ یہ حروف بھی محبت اور تسخیر کے حق میں بہترین اثرات رکھتے ہیں۔

حروف متواخیہ:- ا - د - ذ - ر - ز - و -

یہ کل حروف حروف منفصلہ کہے جاتے ہیں اور عجیب و غریب تاثرات کے مالک ہیں چنانچہ
ان حروف کو پاک سفید کاغذ پر لکھکر اندرون مکان قبلہ رخ پر لگایا جاوے یا صندوق پر چسپاں
ملبوسات زیورات یا روپیہ پیسہ رکھا جاتا ہو تو وہ مکان اور صندوق آتش زدگی سے محفوظ رہے گا
اور مال و اسباب کو چور نہ لیجا سکے گا۔ اس عمل کے لئے ہر ماہ چینی کی ۱۳ تاریخ مخصوص ہے۔
علاوہ ازیں جب آفتاب برج اسد میں قیام پذیر ہو تو ان حروف کو لکھکر انگوٹھی کے نگینہ کے
نیچے رکھ دیا جاوے تو جو کوئی اس انگوٹھی کو پہنے گا وہ ہر اقسام کے آلام و مصائب و جملہ
تکالیف سے محفوظ رہے گا۔

حروف تواخیہ:- ب - ت - ث - ج ح خ - د - ذ - ر - ز - س ش
ص - ض - ط - ظ - ع - غ - جملہ ۱۸ حروف۔

اگر حروف مندرجہ بالا کو کوئی شخص کسی تاریخ سعد میں مشک زعفران اس عورت کے
دودھ میں جس کے پہلا بیٹا ہو حل کر کے لکھا جاوے اور بصورت تعویذ پگڑی یا ٹوپی میں رکھ
لیا جاوے تو جب اور جس وقت کوئی آدمی اس ٹوپی کو پہن کر یا پگڑی باندھ کر اپنے گھر سے کہیں
باہر جاوے گا تو کوئی شے اسے نقصان نہیں پہونچا سکے گی اور وہ ہر قسم کی بلاؤں اور آفتوں
سے محفوظ رہے گا۔

حروف وتر:- مندرجہ ذیل سولہ حروف، حروف وتر کہلاتے ہیں اور حسب ذیل امور
میں اپنے مجرب بیشمار اثرات کے تحت ضرورت مند کو نفع پہونچاتے ہیں۔

(۱) دماغی عوارض طفلان و تحفظ - (۲) گریۂ اطفال - چشم زخم - (۴) بدخوابی - (۵)
خوف و دہشت - (۶) شام کے وقت بچوں کا رونا - (۷) بچوں کا دودھ ڈالنا - (۸) ہر بلا و
مصیبت سے نجات - (۹) ام الصبیان سے تحفظ وغیرہ وغیرہ

ان حروف کے اعداد جو بہر ترتیب ہر طاق ہیں کل ۲۰۰۵ ہیں - ان کے ہفت در ہفت نقش
پُر کرنے چاہئیں اور بعض جفار جو جفر میں ماہر ہیں نقش مخمس کی تلقین فرماتے ہیں اور ہدایت
کرتے ہیں کہ اس نقش کو اس طور سے پُر کر کے بچے کے گلے میں ڈالا جائے۔

اگر بلا و مصیبت کے دفع کرنے اور اس سے نجات حاصل کرنے کیلئے نقش پُر کرنا ہو تو ان
حروف کو مربع کی شکل میں لکھا جائے پھر انشاء اللہ بچے بھی بدنظری اور آسیب سے محفوظ

تفصیل حروف وتر:- ا - ی - ق - ن - ج - ل - ش - ہ - ن - ث - ر - ع
ہ - ط - ص - ظ - تعداد حروف (۲۰)

حروف صحابجہ:- ق - ب - ص - ف - ظ - ک - ض - تعداد (۷)

مطالب:- (۱) کسی انسان یا کسی ایسی چیز کی خواہش جس کی فکر دل میں ہر وقت لگی
رہتا ہو اور جستجو طلب ترقی پر ہے۔

(۲) کسی امیر یا بڑے آدمی یا حکام ذی اختیار سے کوئی حاجت پوری کرانا۔
مقصود ہو اور جس کے پاس پہونچنے کا کوئی ذریعہ نہ ہو اس لئے رسائی غیر ممکن معلوم ہو۔
تو چاہیے کہ حروف مندرجہ بالا کو نیاز بخور کے بتیر مرکب شکل میں اس طرح لکھا جاوے جس کی شکل یہ ہے
نیز مصحف لکعص اور یا ہو دائیل - یا جبرائیل - یا اسماعیل سلائکہ کا نام پڑھا جاوے تو مشکل
مراد پوری ہوگی۔ بشرطیکہ عمل کرنے میں کسی قسم کی غلطی نہ ہو اور با اصول عمل کیا جاوے۔

خواص الحروف

طالبان شوق اس بات کو بخوبی طرح ذہن نشین کرلیں کہ ہر کام کو سرانجام دینے کیلئے
سب سے پہلے اس کے واسطے کچھ اصول اور قاعدے مرتب کئے جاتے ہیں اس کے بعد کام شروع
کا آغاز کیا جاتا ہے اور بالآخر نتیجہ شاندار برآمد ہوتا ہے برخلاف اس کے بے اصولا کام اگر شروع
کیا جائے جس کے لئے نہ کوئی ضابطہ ہو اور نہ قانون تو اس کا نتیجہ ہمیشہ ناکامی اور نقصان پر
ہی آکر ختم ہوتا ہے۔

اس لئے شائقین علم جفر کو معلوم ہونا چاہیے کہ علم جفر میں جہاں کہ وہ اخبار کی منزل ہو
یا آثار کی ہر جگہ حروف اور ان کے اعداد مستخرجہ سے کام لیا جاتا ہے پس خواص الحروف کا ذکر
اس لئے کیا جا رہا ہے کہ وہ ہر حرف کی روحانی طاقت سے بھی واقف ہو جائیں۔ کیونکہ یہی حروف
آئندہ نقوش کی صورت میں اس کتاب میں نمودار ہونے والے ہیں اور پھر آسودگی عام
خلائق میں ان کو انہیں حروف سے کام لینا پڑے گا۔

چنانچہ اس باب میں علمائے جفر ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ ۲۸ حروف تہجی جو بادی النظر میں
ایک مختصری چیز اور محض نوشت و خواند کے کام آتے ہیں انسانی زندگی کے ہر پہلو پر اثر انداز
ہونے کی پوری پوری قدرت رکھتے ہیں بشرطیکہ ان سے کام لینے والا ان کی روحانی قوتوں

سے پوری طرح واقف ہو اور ان سے کام لینے کا طریقہ جانتا ہو تو ماسوا موت کے ہر مصائب اور مشکلات کا سدباب ہو سکتا ہے۔

پہلا معلوم ہونا چاہیئے کہ حروف تہجی میں سب سے پہلا حرف ا (الف) ہی ہے۔

چنانچہ یہ الف اپنی روحانی تاثیر کے سبب تالیف قلوب کے عمل میں بہت زیادہ کارگر اور جاری ہے۔

طریقہ عمل:۔ اس کے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کسی شخص کے تالیف قلب کرنے کی ضرورت درپیش ہو تو چاہیئے کہ طلوع آفتاب کے وقت جب کہ آفتاب برج حمل کے پہلے درجہ میں ہو۔ برج حمل دوازدہ بروج میں سے پہلا برج ہے اور آفتاب سال کے آخری مہینے میں برج حوت جو کہ بارہواں برج ہے اس سے نکل کر از سر نو برج حمل میں داخل ہو کر اپنا نیا دورہ شروع کرتا ہے۔ اس لئے یہ موقع سال میں صرف ایک ہی مرتبہ میسر آسکتا ہے اس لئے اس کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔ سیسے کی ایک تختی پر اس "الف" کو ایک ہزار مرتبہ لکھا جائے اور لکھتے وقت بخورات متعلقہ روشن کئے جائیں۔ بخورات کے وقت اس لکھی ہوئی تختی کو آگ کے نیچے دفن کر دیا جائے تاکہ اس تختی مذکورہ کو گرمی پہنچتی رہے۔ تختی کے پشت پر طالب و مطلوب دونوں کے نام کو امتزاج دے کر لکھا جائے۔ انشاء اللہ العزیز مراد متعلقہ حاصل ہوگی۔

اس کے علاوہ اگر آفتاب برج سنبلہ عطارد یا جوزا میں ہو اور سیارہ زہرہ یا مشتری کے۔ اور سیارہ قمر کی نظرات تثلیث یا تسدیس ہو نیز عطارد طالع ساعت کے طلوع میں ہو تو چاندی کی تختی پر ہزار دفعہ الف لکھے جائیں اور پھر یہ نقری تختی طفل کے گلے میں اس طرح سے ڈالی جائے تاکہ وہ تختی اس کے سینے پر رہے تو جس طفل کے گلے میں ایسی تختی ڈالی جائے گی وہ بہت عقلمند، دانا اور علم کے مدارج میں کامل ہوگا اور اگر یہی "الف" ۱۰۱۳ بار مشک و زعفران سے لکھے اور تیرہ ہزار دفعہ پڑھے ہر کے ساتھ ہی خوشبو کا بخور روشن کرے اور پھر اس کو بصورت تعویذ اپنے گلے میں ڈالے یا بازو پر باندھے تو ہمہ اقسام کی آفات ارضی و سماوی و دیگر دوسری آفتوں و شر جن و انس سے محفوظ رہے گا۔

(ب) با:۔ جب آفتاب برج دلو میں ہو گیا ہو (اب برج ہے) دو درجے اور

درجہ پر پہنچے تو اس وقت صاحب ضرورت کو چاہیئے کہ ضرورت جانز کے تحت ہرن کی کھال پر مشک اور زعفران سے (جو نقلی نہ ہو کیونکہ جعلی بہت ملتی ہے) باوضو اور قبلہ رو ہو کر ایک بار حرف "ب" (با) کو لکھ کر خوشبو سے معطر کرکے اپنے پاس رکھے اور دو رکعت نماز پڑھ کر حاجت باری کی پروردگار عالم کی بارگاہ میں سر بسجود ہو کر دعا مانگے انشاء اللہ حسب ذیل حاجات میں سے جو حاجت ہوگی پوری ہوگی۔

حاجات ۱:۔ اگر قیدی ناجائز بلاوجہ قید ہوا ہے اپنے پاس رکھے گا رہائی پاوے گا۔

۲:۔ تمام بلائے ارضی و ارواح خبیثہ سے ہر وہ شخص امین رہے گا جس کے پاس یہ تعویذ رہے گا۔ مراد ہائے دلی برآویں گی۔

حرف "ت" (تا)

جب آفتاب برج جوزا میں ہو اور وہ اسی برج میں ستائیس درجے پر طلوع کرے تو حسب ذیل ضرورتوں کے تحت حرف "ت" (تا) کو مٹی کے کورے پیالے پر (جو استعمال نہ کیا گیا ہو اور پاک ہو) ۳۰ بار پاک روشنائی سے لکھے اور پھر اس پیالے کو رومی مصطگی کی دھونی دے کر زمین میں دفن کرے بعد دو رکعت نماز حاجت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنے دشمن کی زبان کے بند ہونے کی دعا مانگے۔ انشاء اللہ دشمن کی زبان بند ہو جائے گی۔

۲:۔ اگر کسی شخص یا مریض کے ناک اور منہ سے خون جاری ہے اور وہ بند نہیں ہوتا تو جب آفتاب اسی برج میں اتنے ہی درجے پر طلوع ہو تو اس وقت اسی حرف "ت" (تا) کو ۳ ہزار سو اناسی بار مشک اور زعفران خالص سے اور خالص شربت شہد یا شربت مصری سے دھو کر مریض کو پلا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

۳:۔ برائے حصول عزت و ہردل عزیزی جب قمر منزل شرف میں ہو تو اس وقت اسی حرف "ت" (تا) کو مشک و زعفران خالص سے ہزار بار لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ جہاں جائے گا عزت پائے گا اور ہر دل عزیز ہوگا۔

حرف "ث" (ثا)

علمائے جفر نے اپنی مستند کتابوں میں تحریر فرمائے ہیں کہ حرف "ث" (ثا) حسب ذیل تین مرحلوں پر اکسیر پایا گیا ہے اور ایسے شاکی لوگوں کے سکون قلب کا باعث بنتا ہے۔

(۱) بدخوابی (۲) بدنظری (۳) بحالت خواب خوف

...طریقہ اس طرح ہے کہ جس وقت آفتاب برج عقرب میں ۱۸ درجے پر طلوع کرے اس وقت اس حرف "ت" (تا) کو کسی سفید پاک اور کورے کاغذ پر ایک ہزار تین سو چار بار لکھے اور خوشبودار دھونی دینے کے بعد موم جامہ میں لپیٹ کر کسی کنوئیں میں ڈال دے تو خدا چاہے تو بدنظری اور بے خوابی سے محفوظ رہے گا۔

۳ اور اگر کسی حرف "ث" (ثا) کو جب کہ آفتاب اسی برج میں اٹھارہ درجے پر طلوع کرے تو ایک سادے پاک سفید کاغذ پر تین سو بار لکھ کر ایسے شخص کے گلے میں ڈالے جو ... زدہ ہو انشاء اللہ تعالیٰ پھر وہ تازندگی نہ ڈرے گا۔

حرف "ج" (جیم)

ماہرین جفر اس حرف "ج" (جیم) کے اثرات کے بارے میں یوں رقمطراز ہیں کہ حرف "ج" پر اگر حسب ذیل امور کے لئے مندرجہ ذیل طریقوں سے عمل کیا جائے تو بہترین اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

نمبر۱۔ زبان بندی ، نمبر۲۔ امراض وبائی ، نمبر۳۔ سوال کا جواب بحالت خواب ، نمبر۴۔ ... بیماریاں ، نمبر۵۔ حاجات دنیاوی۔

نمبر۱۔ جب آفتاب برج سنبلہ میں ۲۳ درجے پر پہنچے تو اس وقت چاہیئے کہ اس حرف "ج" (جیم) کو دائرہ کی صورت میں لکھے اور بدگویوں و بدخواہوں کے نام بمعہ ان کی ماؤں کے نام کے اس طرح (فلاں ولد فلاں) نام بدخواہ ... پھر کاغذ کو ... زمین میں دفن کردے۔ انشاء اللہ تمام بدگویوں اور بدخواہوں کی زبان بند ہو جائے گی۔

نمبر۲۔ اگر کسی مرض مثلاً ہیضہ، طاعون، چیچک یا دیگر کسی مرض نے وبائی صورت اختیار کی ہے تو چاہیئے کہ جب آفتاب اسی برج میں اٹھارہ ہی درجہ پر پایا جائے تو اصلی مشک اور زعفران سے اس حرف "ج" (جیم) کو ایک ہزار نو سو بیس بار لکھے اور خوشبودار دھونی دیکر بصورت تعویذ اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام مہلک اور وبائی امراض سے محفوظ رہے گا۔

نمبر۳۔ اگر خواہش ہے کہ بحالت خواب کسی شخص سے ملاقات ہمکلام ہو تو اس کو چاہیئے کہ بروز جمعہ روزہ رکھے اور اسی روز سے بلاناغہ اسی وقت ... سات جیم لکھا جائے روزہ شیر برنج سے افطار کرے جسکو خود پکایا ہو۔ ہر روز غسل کرے اور بعد غسل معطر شدہ دوسرے کپڑے پہنے چاہے وہ پرانے ہی کیوں نہ ہوں لیکن میلے نہ ہونے چاہیئں۔ روزانہ بلاناغہ رات کو بخورات روشن کرے اور ایک ہزار دفعہ حرف جیم کو ...

...یا کا کائیل بحق یا "ج" (جیم) اور پھر پڑھے اس باپ یا کسی ...پڑھے "یا" ... ثواب کرے بخور روشن کرے ہر رات زمین پر سوئے اور اپنے ...روح کو اس کا ایصال ثواب ... ڈال دے توجس سے گفتگو کرنا مقصود ہوگی اس سے خواب میں ملاقات ہوگی ... شکل میں اس کے ہر سوال کا جواب ملے گا۔

نمبر۴۔ اگر چینی کے نئے پیالے پر اسی برج میں آفتاب کے اسی درجہ پر قیام کی حالت میں ... زعفران (ہر دو خالص ہوں) سے حرف "ج" (جیم) ایک ہزار بار لکھا جائے ... پھر نصف شب کے وقت کنوئیں یا دریا سے آب تازہ اس لکھے ہوئے پیالے کو دھو کر ... پانی محفوظ کر لیا جائے اور تھوڑا تھوڑا مریض کو پلایا جاوے تو علاوہ مرض ... کے تمام بیماریوں سے نجات دینے میں اکسیر ہے۔

نمبر۵۔ حاجات دنیاوی کی برآمدگی کے لئے ایسے ہی وقت میں بصورت دائرہ ۱۲ جیم ... اور بصورت تعویذ بازو پر باندھے اور نماز میں اللہ پاک کی بارگاہ میں دعا کرے انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

حرف "ح" (حا)

زبان بندی خواب معشوق۔ صحت مریض۔ تسخیر دشمن۔ دافع درد۔ دافع سرطان۔ داد۔ طاعون۔ ورم

حرف "ح" (حا) کی عملی تاثیر کے بابت علماء و دانشوران علم جفر اس طرح بیان فرماتے ہیں کہ ۹ صورتوں میں حرف "ح" (حا) کی عملی و روحانی تدابیر بے حد کامیاب ثابت ہوئی ہیں جن کی تشریح حسب ذیل ہے جن پر عمل کرنے سے تکالیف مندرجہ بالا رفع ہو جاتی ہیں اور حاجات متذکرہ بر آتی ہیں۔

خواب بندی معشوق:- اگر معشوق کا خواب بند کرنا مقصود ہو تو اس کی صورت یہ ہے جب آفتاب برج جوزا میں ۸ درجے پر طلوع کرے تو اس وقت ۱۶ مرتبہ حرف "ح" (حا) کو ... مطلوب اور اس کی ماں کے ناموں کے ساتھ کچی اینٹ پر لکھے اور رات کو آگ پر رکھ کر سانپ کی کینچلی کا بخور روشن کرے تو خواب معشوق بند ہو جائے گا۔

صحت مریض:- اگر منظور ہو کہ مریض صحت یاب ہو تو چاہیئے کہ مٹی کے نئے بغیر استعمال کئے کونڈے یا طشتری پر حرف "ح" (حا) کو تین ہزار دو سو نناسی بار لکھے اور آدھی رات کے وقت کنوئیں یا دریا سے پانی لا کر اس حرف کو دھوئے پھر اس آب ... کو مریض کو پلاوے اگر مرض الموت میں مریض مبتلا نہیں ہے تو انشاء اللہ

شفا ہوگی لیکن اس امر کا پابند ہو کر ضرور خیال رکھے کہ جب اس حرف کو لکھنے کیلئے تیار ہو تو آفتاب کو جیسا کہ ذکر کیا جا چکا ہے اسی برج میں اتنے ہی درجہ پر ہونا چاہیئے

تسخیرِ دشمن :- اگر دشمن کی تسخیر منظور ہو تو آفتاب جبکہ اسی برج میں اتنے ہی درجے پر طلوع ہو رہا ہو تو جمعہ کے دن (اگر دن بھی پڑ رہا ہو) کسی بزرگ یا شہید کے قبر کی مٹی پر دو سو مرتبہ حرف "ح" (حا) باموکل پڑھ کر دم کرے اور وہ مٹی نجاست کی جگہ سے بچاتے ہوئے یَا قَاضِیَ الْحَاجَات ادا کرتے کہکر دشمن کے گھر میں ڈال دے بفضلِ خدا دشمن دوست بن جائے گا۔

دافع درد :- اگر کوئی مریض کسی قسم کے درد میں مبتلا ہے خواہ وہ درد نیا ہو یا پرانا تو چاہیئے کہ جمعہ کی شب میں اسی حرف "ح" (حا) کو دو سو ایک بار باموکل پڑھ کر مقام درد پر دم کرے حکیم مطلق شفا عطا فرمائے گا

دافع سرطان - داد - طاعون - ورم :- اگر کوئی شخص ان امراض میں سے کسی مرض میں مبتلا ہے تو ستر بار باموکل حرف "ح" (حا) کو آب طاہر پر روزانہ دم کر کے مریض کو پلاتا رہے۔ اللہ تعالیٰ مریض کو شفا دے گا۔

حرف "خ" (خا)

اس حرف کی تاثیر کو علمائے لعبر مخصوص عداوت سے منسوب کرتے ہیں پس اگر دو پُرخلوص دوستوں میں نفرت اور عداوت پیدا کرانی مقصود ہو تو اس کو چاہیئے کہ جب آفتاب برج عقرب میں ۲۹ درجے اور ۳۰ دقیقے پر طلوع ہو تو سات مرتبہ الگ الگ کاغذ پر یعنی سات مرتبہ ایک کاغذ پر اور سات مرتبہ دوسرے کاغذ پر حرف "خ" (خا) کو لکھے ایک کو زیر زمین دفن کرے دوسرے کو بازو پر باندھے اور سات سات بار اس حرف کو باموکل پڑھ کر دونوں دوستوں کے گھر کی طرف پھونک دے۔ مراد حاصل ہوگی۔

اگر اس حرف کو ۲۸ [illegible] تاریخ کو جب کہ دن منگل کا ہو نہیں تو ان تاریخوں میں سے کسی تاریخ میں بیٹھا ہو تین ہزار دو سو پندرہ مرتبہ بوقت صبح جب کہ آفتاب اول وقت میں طلوع ہو رہا ہو ویران مسجد میں بیٹھ کر منہ جانب مشرق کر کے [illegible] اور سرخ مرچ کا بخور روشن کرے لکھے یہ عمل کسی کھوپڑی کے اوپر کیا جاوے گا بعدہٗ اس کھوپڑی کو دشمن کے گھر کے اندر دفن کر دے پھر دشمن کے نام کے اعداد کا استخراج کرے اور جو عدد حاصل ہوں ان اعداد کے برابر حرف "خ" (خا)

باموکل پڑھے (اس طرح یَا خَبِیْرُ مِیْکَائِیْل) اس عمل سے دشمن ذلیل و خوار ہو کر روز گھر و سب تباہ ہو جائے گا۔ اور اگر تلاش بسیار پر بھی کوئی کھوپڑی دستیاب نہ ہو سکے یا ایسی صورت ہو تو اس عمل کو نیلے رنگ کے کاغذ پر کرے لیکن اس کاغذ کو کافر مردے کے کفن میں لپیٹ کر قبرستان میں دفن کرنا ہوگا۔ تاثیر عمل ویسی ہی ہوگی۔

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ کسی شخص غائب شدہ سے بحالتِ خواب ملاقات کر کے اس کا احوال معلوم کرے تو اس کو چاہیئے کہ پہلے وہ خود طیب و طاہر ہو پھر باوضو ہو کر مقام بلند پر جاوے اور دو رکعت نماز بجا لاوے پھر ستر بار حرف "خ" (خا) کا باموکل یک زانو ہو کر ورد کرے بعد ختم ورد غائب جس سمت میں ہونے کا پتہ معلوم ہو چکا ہو اسی طرف دم کرے اور غائب کا نام معہ اس کی ماں کے نام کے ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر سوتے وقت سرہانے رکھ کر سو جاوے تو بحکم خدا غائب کا سارا احوال اسی کی زبانی بحالتِ خواب عامل پر روشن ہو جائے گا۔ اول تو پہلے ہی روز کامیابی ہو جائے گی ورنہ دوسرے روز یہی عمل پھر کرے اور اگر اس روز بھی کامیاب نہ ہو تو تیسرے روز قبل شروع عمل حسب حیثیت مستحق کو خیرات دیکر عمل مذکورہ کو اسی طرح جاری کرے۔ انشاء اللہ اس روز ضرور کامیاب ہوگا۔

حرف "د" (دال)

اس حرف کے خواص مختصر طور پر اس طرح بتائے جاتے ہیں کہ اگر کسی کو عزت اور بزرگی حاصل کرنی ہے تو اس کو چاہیئے کہ جب آفتاب برج جوزا میں چوتھے درجہ پر طلوع کرے تو اس وقت خوشبودار بخور روشن کرے اور ایک پاک کورے کاغذ پر حرف "د" (دال) کو مشک اور زعفران خالص سے ایک ہزار چار سو چوالیس بار لکھ کر صافہ یا کلاہ یا ٹوپی جو کچھ کہ وہ پہنتا ہو اس کے اندر رکھ لے جہاں جائے گا انشاء اللہ عزت و بزرگی پائے گا۔

اور اگر دشمن کی ہلاکت منظور ہے تو چاہیئے کہ صبح کے وقت ننگے سر زیر آسمان ستر مرتبہ حرف "د" (دال) کو باموکل پڑھے اور ہر بار دشمن کا نام معہ اس کی ماں کے نام کے لیتا جاوے اور سر اٹھا کر آسمان کی طرف دم کرے چھ ماہ تک بلاناغہ متواتر عمل کرنے سے دشمن ہلاک ہو جائے گا۔

اگر خود تونگر ہونا چاہتا ہے تو تین ماہ تک ایک ہزار بار حرف "د" (دال) بلاناغہ باموکل زیر آسمان سر برہنہ ہو کر ہر روز وقت مقررہ پر پڑھتا رہے تو بفضل خداوند کریم عامل بہت جلد مالدار ہو جائے گا۔

حرف "ذ" (ذال)

اگر دولت و ثروت کی خواہش ہے تو چاہیئے کہ عروج ماہ قمری میں پہلے جمعہ کے روز بعد نماز فجر روزانہ بلاناغہ

حرف "ذ" (ذال) کو باسوفق پڑھے اور جس پہلے مہینے سے شروع کرے اس کے بعد ناغہ نہ کرے انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد دولت وثروت قدم چومے گی۔

اگر کوئی شخص سردی یا گرمی ہو کہ وبا کو برداشت نہیں کر سکتا اور اس سے بچنا چاہتا ہے تو اس کو چاہیے کہ جب آفتاب برج عقرب میں ۱۱ درجے اور ۵۹ دقیقے پر طلوع ہو تو مٹی کے کورے پیالے پر ۱۰۰ مرتبہ حرف "ذ" (ذال) لکھکر اس پیالے کو دریا میں ڈالدے۔ جب لکھنے کا آغاز کرے تو پہلے بہت کافور کا بخور روشن کرے انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا۔

اگر کسی شخص کو تمنا ہے کہ اہل دنیا اس کو عزت اور احترام کی نظروں سے دیکھیں تو اس کو چاہیے کہ وہ اسی حرف "ذ" (ذال) کو مشک اور زعفران خالص سے ایک پاک کورے کاغذ پر لکھکر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ عزت وبزرگی حاصل ہوگی۔

حرف "ر" (را)

اگر دفینہ کے حاصل کرنے کی جستجو ہے تو پہلے ایک بالکل سفید رنگ کے مرغ کا جو گھر کا پلا ہوا ہو انتخاب کرے پھر جب آفتاب برج عقرب میں ۳ درجے پر طلوع کرے تو مشک اور زعفران خالص سے ایک پاک اور کورے سفید کاغذ پر حرف "ر" (را) کو تین سو مرتبہ باسوفق لکھکر اس مرغ کے گلے میں ڈال کر جہاں پر دفینے کا شبہ ہو چھوڑ دیا جاوے۔ جہاں اور جس جگہ پر مرغ اپنی چونچ اور پنجہ مارے گا اور بانگ دیگا وہاں پر دولت کی موجودگی یقینی ہے۔

اگر باہم دو آدمیوں کے درمیان عداوت اور جدائی کرانا مقصود ہو تو چاہیے کہ جب آفتاب برج عقرب میں ۳ درجے پر طلوع کرے۔ سرخ مرچ اور ہینگ کا بخور جلاوے اور مردے کے کفن کے ٹکڑے پر دو سو مرتبہ حرف "ر" (را) کو لکھے اور پرانی قبر کہنہ میں اس پارچہ کو دفن کرے دونوں کا نام معہ انکی ماں کے ناموں کے بھی لکھے۔ مقصد پورا ہوگا۔

حرف "ز" (زا)

علمائے جفر اس حرف "ز" (زا) کے خواص کے بھی معترف ہیں اور بہت سی تاثیرات کا مالک بتلاتے ہیں چنانچہ معروف ہے کہ اکثر دوشیزہ ذات اور بدچلن عورتیں ایسے مردوں کی شہوت کو باندھ دیتی ہیں جو ان سے ناجائز تعلق رکھتے ہیں ان عورتوں کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جس مرد کا ان سے تعلق ہے وہ علاوہ ان کے کسی دوسری عورت کے پاس نہ جا سکیں چنانچہ جب ایسی صورت ہو اور بستہ کئے ہوئے مرد کو ایسی مشکل ہو تو چاہیے کہ جب آفتاب برج جدی میں ۱۴ درجے پر طلوع کرے تو سفید

... پر یہ چودہ حروف "ز" (زا) کے گوگل اور کافور کا بخور جلا کر لکھے جائیں پھر کپڑے کو لپیٹ کر دو ... مٹی کا ... کسی اندھے کنوئیں میں ڈالے یا کنواں جسمیں پانی نہ ہو دفن کرے۔ کپڑے پر حروف ... وابستہ کا اور اس کی ماں کا نام لکھا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ مرد بستہ شدہ تندرست ہو جائے گا۔

برائے آسانی تمام مشکلات یہ حرف "ز" (زا) پاک وپاکیزہ کورے کاغذ پر مشک اور زعفران سے خوشبویات کا بخور روشن کر کے سات سو حرف لکھے جائیں اور اپنے پاس رکھا جائے تو وہ کیسی مشکل کیوں نہ ہو آسان ہو جائے گی۔

برائے حصول عزت وجاہ اسی حرف "ز" (زا) کو مشک وزعفران سے بخور خوشبودار کی روشنی میں پانچ سو بار سفید کاغذ پر لکھکر بصورت تعویذ اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ خلق خدا میں معزز وباعزت ہوگا۔

حرف "س" (سین)

علمائے جفر فرماتے ہیں کہ حرف "س" (سین) کے اپنی ان خواص کے ساتھ یہ بھی ایک خاصیت ہے کہ حاسدوں، دشمنوں اور چغلخوروں کی زبان بدگوئی کے بند کرنے میں بہت زیادہ اثر پذیر ہے چنانچہ طریقہ اس کا یہ ہے کہ جب آفتاب برج جوزا میں ۱۴ درجے پر طلوع کرے تو اس وقت حاسد یا دشمن یا چغلخور کے نام کو حرف "س" (سین) کے ہمراہ لوبان کے بخور کی روشنی میں بیضہ مرغ پر لکھکر اس کو زمین میں دفن کر دے۔ بحکم رب العزت ایسے لوگوں کی زبان بدگوئی بند ہو جائے گی۔

برائے صحت مریض کے عمل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اسی حرف "س" کو چینی کے نئے برتن پر مشک اور زعفران خالص سے ۶۰ مرتبہ لکھے اور اس تحریر کو شربت یا آب طاہر سے محو کر کے تھوڑا تھوڑا بیمار کو پلاتا رہے اگر مرض الموت میں مبتلا نہیں ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں شفا ہو جائے گی۔

اگر کسی طفل کی زبان میں لکنت پیدا ہو گئی ہے تو اس کے لئے طریقہ عمل یہ ہے کہ اسی حرف مذکورہ کو ایک پاک کورے کاغذ پر بخورات خوشبودار کی روشنی میں لکھکر بصورت تعویذ طفل مذکور کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ لکنت کی شکایت جاتی رہے گی۔

اگر کوئی صاحب کشف ہونا چاہتا ہے تو اس حرف کے ذریعے اس کا طریقہ عمل یہ ہے کہ وہ دو ماہ ہر روز چہارشنبہ بعد نماز ظہر آٹھ ہزار مرتبہ یا سینُ۔ یا سینُ تین سال تک بلاناغہ روزانہ بپابندی وقت ومقصد پڑھے تو یہ صفت پیدا ہو جائیگی لیکن دوائی گناہان صغیرہ وکبیرہ سے پرہیز لازمی ہے۔

حرف "ش" (شین)

دو ملے ہوئے دلوں میں نفرت اور عداوت کا بیج بونے اور باہمی افتراق پیدا کرانے کیلئے حرف "ش" (شین)
کا عمل بہت ہی بہتر ہے علمائے جفر کی ہدایت کے مطابق اس حرف کا طریقۂ عمل یہ ہے کہ جب آفتاب برج
عقرب میں ۱۵ درجے پر طلوع ہو تو ایک پاک و صاف کاغذ پر تین شین لکھے جائیں اور ان
دونوں شخصوں کے نام مع ان کی ماؤں کے نام کے لکھ کر وہ کاغذ تندور میں ڈال دیا جاوے
لکھتے وقت ان دونوں کا تصور دل میں رکھے۔ اگر منظور خدا تعالیٰ ہے تو نفرت و عداوت ایک دوسرے
سے پیدا ہو جائے گی۔

برائے محبت و دوستی از مخلوق عامہ منظور ہو تو اس کا طریقۂ عمل یہ ہے کہ بساعت زہرہ بروز جمعہ
بعد نماز عشاء خوشبویات مشک و زعفران سے تین سو شین پاک و صاف کاغذ پر
لکھ کر کوئی اپنے پاس رکھے گا اور عبادت الٰہی میں کوتاہی نہ کرے گا تو مخلوق انسانی اسکو بہ نگاہ محبت
دیکھے گی اور اس کی عزت کرے گی۔

تیسری خاص صفت اس حرف "ش" کی یہ ہے کہ زن حاملہ کے بابت اگر کوئی شخص یہ معلوم
کرنا چاہے کہ وہ بیٹا جنے گی یا بیٹی تو اس کا طریقۂ عمل یہ ہے کہ شب جمعہ میں بعد الفراغ نماز
عشاء دو سو تیرہ حرف "ش" کا ورد کرے اور اسی تعداد میں اس حرف کو تحریر کرے خوشبو کا
بخور سلگا دے پھر اس پرچہ تحریر شدہ کو اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جاوے تو جو ولادت لڑکا
یا لڑکی کی ہونے والی ہوگی اس کی پوری کیفیت معلوم ہو جائے گی۔

حرف "ص" (صاد)

علمائے جفر اس حرف کے خواص کے بارے میں یوں رقمطراز ہیں کہ یہ حرف تین موقعوں پر معاون و مددگار ثابت ہوتا
ہے۔ (۱) برائے پیدائش دشمنی و جدائی۔ (۲) بندی زبان۔ (۳) بابت خوف زدگی دشمن

نمبر ۱۔ کا طریقۂ عمل یہ ہے کہ جس وقت آفتاب برج عقرب کے نویں درجہ پر طلوع ہو تو اس
وقت ہرن کے کھال کی جھلی پر بکرے کے خون سے دو شخصوں کے ناموں اور انکی ماؤں کے ناموں
کے ساتھ ہینگ کے بخور کی روشنی میں نوّے صاد (ص) لکھے جائیں اور اس کے بعد اس کو
پانی میں ڈال دیا جاوے لیکن وہ آب رواں نہ ہو کہ بہہ جائے گا۔ آب بند مثل تالاب، کنوئیں یا
جھیل کے ہو تو درمیان ان لوگوں کے دشمنی اور جدائی ہو جائے گی جن کا تعلق عمل مذکورہ
سے ہوگا۔

نمبر ۲ کے طریقۂ عمل کو اس طرح بیان کرتے ہیں کہ اگر ہو سکے تو دائیں بازو پر بعد عصر تک پہنچے
حرف "ص" (صاد) کو گول دائرے کی صورت میں لکھے بخورات سے معطر کرے
اور تمام جامہ میں لپیٹ کر بازو پر باندھ لے تو اس عمل سے اس کے تمام دشمنوں اور حاسدوں
کی زبانیں بند ہو جائے گی۔

طریقہ نمبر ۳ کے بابت عمل کا اظہار اس طرح کیا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص بہ تعداد مذکورہ
ایکسو بار "ص" (صاد) کو بخورات کی روشنی میں لکھ کر بہ حفاظت اپنے پاس رکھے تو
خدا تعالیٰ اسکو تمام دشمنوں کے مکر و فریب اور حیلہ جوئی و ناجائز چالوں سے محفوظ رکھے گا
اور دشمن اس کے خود اس سے ہر وقت خوف کھاتے رہیں گے۔

حرف "ض" (ضاد)

علمائے جفر اس حرف کے بابت اپنے تجربات کی بناء پر اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ حرف "ض" (ضاد)
عداوت پیدا کرانے میں بہت موثر ثابت ہوا ہے چنانچہ اس کا طریقۂ عمل اس طرح پر ہے کہ
آفتاب جب برج دلو میں ۱۳ درجے پر طلوع کرے تو خوشبو کے بجائے کانوں اور پیاز کے
چھلکوں کا بخور جلائے اور ایک پاک صاف کاغذ پر حرف "ض" (ضاد) اکیس بار لکھ کر
اس کے نیچے جن اشخاص میں باہم عداوت پیدا کرانی منظور ہو ان کے اور ان کی ماؤں کے نام
بھی لکھے اور پھر کسی بلند مقام پر ایسی جگہ ٹکا دے جہاں وہ ہوا سے برابر ہلتا رہے۔ اس عمل
سے منافرت کے اثرات پیدا ہوں گے اور ان میں جدائی ہو جائے گی۔

برائے شفائے بیماران اس حرف مذکورہ کا طریقۂ عمل یوں بیان کیا گیا ہے کہ بشروط مندرجہ اگر
چینی کے نئے پیالے پر جو استعمال نہ کیا گیا ہو نوّے "ض" (ضاد) مشک و زعفران خالص و گلاب
سے لکھے جائیں اور پھر اس کو شہد سے محو کر کے بیمار کو پلایا جایا کرے تو علاوہ مرض الموت کے
کیسی ہی مہلک بیماری کیوں نہ ہو انشاء اللہ تعالیٰ بیمار اس سے شفا پا جائے گا۔

حرف "ط" (طا)

حرف مندرجہ مذکرہ بالا یوں تو کئی اوصاف کا حامل ہے
لیکن اس حرف سے مخصوص تین صفات وابستہ ہیں۔

نمبر ۱۔ برائے جدائی مابین دو یا کئی شخصوں کے اس طرح عمل کیا جاتا ہے کہ سب سے پہلے
بروز منگل ایک پان کا پتہ اس طرح حاصل کرے کہ اس کے حصول کے بعد وقت و ایام قریب ہی
ہوں آفتاب برج عقرب میں ۱۵ درجے پر طلوع ہو رہا ہو تو اس وقت طرف آفتاب کے منہ کر کے اسی پان

کے بچے پہ احرف "ظا" (ظا) لکھ کر اس کو کنوئیں میں ڈال دے اور ان لوگوں کا نام مع ان کی ماں کے ہو مع کے ساتھ مزید لکھے۔

محبت کے بارے میں یوں مسطور ہیں کہ اگر حرف "ظا" (ظا) طالب اور مطلوب کی ماؤں اور ان کے نام کے ساتھ ایکسو دو سو مرتبہ حرف "ظا" (ظا) لکھے جائیں پھر ان کو شربت سے محو کر کے اس کا حلوہ تیار کیا جائے اور پھر وہ حلوہ مطلوب کو کھلا جائے تو دونوں میں دلی محبت پیدا ہو جائے گی۔

محبت کے زائل کرنے کے بابت طریقۂ عمل یہ ہے کہ ایک کاغذ پر نوسو نو حرف "ظ" (ظا) لکھے اور پانی سے دھو کر عاشق کو وہ پانی پلایا جائے تو معشوق کی محبت اس کے دل سے حرف غلط کی طرح محو ہو جائے گی اور وہ اس کی طرف کبھی رُخ نہ کرے گا۔

حرف "ظ" (ظا)

اس حرف متذکرہ کے مخصوص دو صفات ہیں۔ عداوت اور فرمانبرداری۔ چنانچہ عداوت کے بارے میں اس کا طریقۂ عمل یہ ہے کہ جب آفتاب برج دلو میں ۱۳ درجے اور ۳ دقیقے پر طلوع کرے تو سیسے کے ٹکڑے پر ادنا ساٹھ حرف "ظ" (ظا) کو لکھے اور الفاظ عداوت کے ساتھ ان لوگوں کا نام مع ان کی ماں کے نام کے ساتھ لکھے جن کے درمیان عداوت کرانا مقصود ہو پھر سرخ مرچ کو سلگا کر اس کی دھونی دے اور اس ٹکڑے کو چاہیں تو لٹکا دے۔ مقصد پیدا ہو گا۔

اگر نماز پنجگانہ میں ہر نماز کے بعد ایکہزار بار حرف "ظا" (ظا) کا با خلوص نیت ورد کیا جائے تو انشاءاللہ تعالیٰ صاحب وظیفہ کے اہل دنیا مطیع اور فرمانبردار ہوں گے۔

حرف "ع" (عین)

حرف "ع" (عین) کے بابت استادان جفر لکھتے ہیں کہ یہ حرف حب کی منزل میں ایک کامیاب اور خطا نہ کرنے والا تیر بہدف عمل ثابت ہوا ہے۔ چنانچہ اس کا طریقۂ عمل یہ ہے کہ جب آفتاب برج اسد کے میں دوسرے درجے پر طلوع کرے تو تلمبے کی تختی پر ۲ "ع" (عین) لکھے جائیں۔ لکھنے سے پہلے پیپل کا بخور جلایا جائے اور لکھنے کے بعد اس تختی کو اس کی دھونی دی جائے اور پھر اس تختی کو آگ میں دفن کر دیا جائے تو مطلوب طالب کا مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔

اسی محبت کی منزل میں دوسرا طریقہ یہ ہے کہ بہ شروط متذکرہ بالا بابت طلوع آفتاب در برج اسد مشک اور زعفران خالص کو عرق گلاب خالص میں محلول کر کے اس محلول سے چینی کی تختی یا رکابی پر سات سو "ع" (عین) لکھے اور پھر اس کے بعد شربت سے دھو کر اس شربت کو معشوق

کو پلا دے تو وہ عاشق کا مطیع و فرمانبردار ہو کر محبت کا دم بھرنے لگے گا۔

حرف "غ" (غین)

دشمن کو ذلیل و خوار کرنے کیلئے حرف "غ" (غین) کا عمل بہت ہی مجرب ثابت ہوا ہے طریقۂ عمل اس کا یہ ہے کہ جب آفتاب برج دلو میں ۹ درجے پر طلوع کرے اور وہ دن و ساعت نحس ہو تو ننگے سر اور ننگے پیر قبرستان میں جائے اور کافر مردے کے کفن پر ایکہزار "غ" (غین) لکھے اور پھر اس پارچہ کو دشمن کے گھر میں دفن کر دے۔ دشمن ذلیل و خوار ہو گا۔

حرف "ف" (فا)

حروف تہجی میں حرف (فا) کے بھی بہت سے اوصاف جفر کی کتابوں میں پائے جاتے ہیں جنہیں سے حسب ضرورت چند اوصاف حسب ذیل ہیں:۔

نمبر ۱۔ مرد و عورت کی جدائی کے بارے میں اس حرف کا عمل اس طرح پر کیا جاتا ہے کہ جب آفتاب برج جدی میں پہلے درجہ میں ۲۹ دقیقے پر طلوع ہو تو بکرے کی شانہ کی ہڈی پر چیل کے بخور کی روشنی میں حرف "فا" مع چاروں نام کے لکھا جائے اور پھر اس کو سب سے پرانی قبر میں دفن کر دیا جائے تو دونوں کے درمیان جدائی ہو جائے گی۔

نمبر ۲۔ اگر منظور ہے کہ خود مطلوب بیقرار ہو کر خود بخود حاضر ہو کر اظہار محبت کرے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب آفتاب برج جدی میں پہلے درجے پر آوے تو مشک و زعفران خالص سے چاروں نام کے ساتھ حرف "فا" کو ۹ ہزار بار لکھے اور ستارہ مشتری یا زہرہ میں تسدیس یا تثلیث کی نظر دیکھ کر گنے یا انار کی لکڑی کی تپائی بنا دے اور اس پر تانبے کا چراغ رکھے جسمیں مصری اور خالص شہد اور روغن زرد کو ملا کر اس کپڑے کی جس پر حرف فا لکھا ہے بتی بنا دے اور اس کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف رکھا جاوے اور پھر یا فا بحق یا سبحان یا کیلی ۹ ہزار بار پڑھے مطلوب فوراً حاضر ہو گا۔

نوٹ:۔ (نقل کفر کفر نباشد) کتابوں میں اس طریقۂ عمل کو میں نے اسی طرح لکھا ہوا پایا اسی طرح لکھ دیا اشارہ اس عمل میں بتی کے جلانے کا ہے لہذا اس بات کا خیال یہاں پر ضرور رکھنا چاہیے کہ اسماء متبرکان دین اسمائے باری تعالیٰ میں سے کوئی اسم یا اسماء فرشتگان وغیرہ ضرور شامل ہوں گی اور ان کا جلانا گناہ کبیرہ ہے لہذا میں اس طریقۂ عمل کی سختی کے ساتھ مخالفت کروں گا (مؤلف)

حرف "ق" (قاف)

منزل محبت میں حرف "ق" (قاف) کی تاثیر بہت مشہور و معروف ہے۔ اگر مطلوب طالب کی طرف

متوجہ نہیں ہوتا اور دوسروں سے بغیر التفات پیش آتا ہے اور مقصود یہ ہے کہ مطلوب طالب کی طرف متوجہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ عمل حرف "ق" کو بخلوص نیت بجالائے اور وہ طریقہ عمل یہ ہے کہ جب آفتاب برج قوس میں پہلے درجہ اور ۳۰ دقیقے پر طلوع کرے تو خوشبویات کا بخور روشن کرکے ایک پیلے رنگ کے کاغذ پر جو پاک و پاکیزہ ہو ایک سو حرف "ق" لکھے اور ہوا میں لٹکا دے حرف "ق" کے نیچے طالب و مطلوب کا نام مع ان کی ماں کے ناموں کے اس طرح لکھے۔

فلاں (نام طالب) بن فلاں (نام والدہ کی ماں کا) المحب فلاں (نام مطلوب) بن فلاں (نام والدہ مطلوب)

جہاں جہاں حب کا عمل ناموں کی قید کے ساتھ لکھے ہیں اسی طرح لکھے جائیں گے اور جہاں بغض کا عمل ہے وہاں بجائے المحب کے المبغض لکھا جائے گا اور نفاق کی غرض سے وقت النفاق کی صورت ہوگی۔

اور اگر مطلوب کا خواب بند کرنا مقصود ہو تو بدھ کے دن ستارہ عطارد کی پہلی ساعت میں کہ اس دن طلوع آفتاب کے وقت سے شروع ہوگی مطلوب و اس کی ماں کے ناموں کے ساتھ حرف "ق" ۲۰۰ سو مرتبہ لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبا دیا جائے تو مطلوب کا خواب بند ہو جائے گا۔

حرف "ک" (کاف)

علمائے جفر کے ارشاد کے مطابق اس حرف متذکرہ کی دو خاص صفتیں ہیں۔ ایک تو زبان بندی کے لئے اور دوسرے قیدی جاہت بھاگ نکلنے کیلئے۔ زبان بندی کا طریقہ عمل یہ ہے کہ جب آفتاب برج جوزا میں ۲۰ درجے پر طلوع کرے تو اس وقت رومی مصطگی کا بخور روشن کرے پھر پاک نیلے کاغذ پر چالیس بار حرف "ک" (کاف) کو لکھے اور اس کو پیٹ (موم) میں کسی بھاری پتھر کے نیچے دبا دے اس عمل کو تاریک مکان میں کرے جہاں روشنی کا گذر نہ ہو مقصد خاطر خواہ برآمد ہوگا۔

قیدی جاہت بھاگ نکلنے کا عمل حرف "ک" اس طرح پر ہے کہ بہ شروط داخلہ آفتاب در برج متذکرہ بالا ایک پاک کاغذ یا سفید کپڑے پر بخلوص نیت حرف "ک" سات سو بار لکھے اور اس کو بصورت تعویذ قیدی یا وہ شخص جو حبس کیا گیا ہو اپنے دائیں بازو پر باندھے اور پھر سات مرتبہ اس حرف کو با ہو تل اسطرح سے پڑھے۔ "یا کاف بحق جبرائیل" اس کے ساتھ ہی دروازے سے باہر آنے کا ارادہ کرے تو انشاءاللہ تعالیٰ اس کو کوئی پہچان نہ سکے گا اور وہ اس قید ناجائز سے پوری پوری طرح آزاد ہوگا۔

حرف "ل" (لام)

علمائے جفر حرف "ل" (لام) کو منزل محبت میں بہت پر تاثیر بتلاتے ہیں چنانچہ اس حرف کے عمل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب

آفتاب برج قوس میں ۲۹ درجے پر طلوع کرے تو اس وقت صندل کا بخور روشن کرے اور شمع کے رو برو طالب و مطلوب کے ناموں کے ۸ "ل" (لام) لکھے اور قریب دیگدان یا تنور اس طرف تحریر شدہ کاغذ کو رکھے چار دن تک گرمی پہنچتی رہے انشاءاللہ مطلب حاصل ہوگا۔

اور اگر مخلوق انسانی میں ہر دلعزیز ہونا چاہتا ہے تو اس کا طریقہ عمل یہ ہے کہ بخور روشن کرکے بوقت ستارہ متعلقہ ستر "ل" (لام) دائرے کی صورت میں لکھ کر دریا یا پہاڑی پتھر کے نیچے دبا دے پتھر سا وزنی ہونا چاہیئے کہ پانی اوپر سے اس کے بہتا رہے اور اس کو جنبش نہ ہو تو عامل خود یا جس کے لئے عمل کیا گیا ہے خلقت کی نظروں میں محبوب و ہر دلعزیز ہوگا۔

حرف "م" (میم)

حرف "م" (میم) بھی محبت و الفت کے باب میں پُر تاثیر ہے چنانچہ اس حرف کا طریقہ عمل باب محبت میں اس طرح پر ہے کہ مند الحاجت اس بات پر نظر رکھے کہ جب آفتاب برج جوزا میں ۱۴ درجے پر طلوع کرے تب خوشبویات اور عطر وغیرہ کا بخور روشن کرے اور ۱۲ "م" (میم) چاروں نام کے ساتھ لکھے جائیں اور طالب اس کو بصورت تعویذ اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ مطلوب کے دل میں آتش محبت تیز ہوگی اور وہ طالب کے قابو میں آجائے گا لیکن کوئی بھی عمل محبت فعل حرام کیلئے نہ کرے ورنہ گنہگار ہوگا۔

اگر ہرن کے کھال کی اندرونی جھلی پر مشک اور زعفران خالص سے ایک سو "م" (میم) لکھا جائے بہ شروط اور اس کھال کو اپنی زبان کے نیچے رکھ کر جس حاکم یا افسر کے سامنے جو مدعا لے کر جائے گا انشاءاللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

حرف "ن" (نون)

منزل محبت میں حرف "ن" (نون) بھی بہت موثر ہے چنانچہ اس کا طریقہ عمل یہ ہے کہ آفتاب جب برج ثور میں پہلے درجے اور ۵ دقیقے پر ابھرا ہو تو خوشبویات کا بخور سلگائے اور طالب و مطلوب اور ان کی ماں کے ناموں کے ساتھ ۵ نون لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاءاللہ مطلب جلد حاصل ہوگا۔

حرف "و" (واؤ)

محبت پیدا کرنے اور مطلوب کو راضی کرنے میں بھی اس حرف کا عمل بہت کارآمد ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ جب آفتاب برج اسد میں ۲۷ درجہ پر طلوع کرے اس وقت ۲ بجے کی تختی پر ۶۳ واؤ لکھے جائیں اور اس تختی کو قریب تنور دفن کرکے چھ سو مرتبہ حرف واؤ کو پڑھے اور مطلوب کے گھر کی طرف منہ کرکے دم کرے پھر بغیر تکلف کے مطلوب سے ملاقات کرے کوئی ارمان نہ ہوگا۔

حرف "ھ" (ہا)

اگر کوئی اپنے پیچھے [illegible] بہت ہی ضروری ہے تو [illegible] کے بعد عامل تمام [illegible] جب آفتاب برج [illegible] کے درجہ پر طلوع کرے [illegible] اس وقت باوضو [illegible] اور پھر حرف "ھ" کو سو بار [illegible] ناموں کے ہمراہ [illegible] سو بار پڑھا جائے گا۔ اس کے بعد [illegible] کر مطلوبہ گھری [illegible] میں دفن کر دے مطلوب [illegible] میں بے قرار ہوگا۔

حرف "ی" (یا)

برائے حصول مطالب جب آفتاب برج قوس میں [illegible] پر طلوع کرے تو اس وقت ستارہ کے مطابق بخورات روشن کرے اور [illegible] حرف "یا" دائرہ کی صورت میں لکھے اور [illegible] تمام بھی لکھے [illegible] اپنے بازو پر باندھ لے۔ [illegible] اقسام کی مطلب برآری کے لئے [illegible] ہے۔

اقسام حروف کی مزید تشریح

صفحات گذشتہ میں از روئے علم جفر حروف تہجی کے اوصاف و طریقہ عمل در بارہ برآمدگی حاجات کافی روشنی ڈالی جا چکی ہے لیکن ان حروف کے اقسام و فوائد کے بابت ابھی کچھ منازل باقی رہ گئے ہیں جن کا اگر تذکرہ نہ کیا گیا تو بیان بھی تشنہ رہ جائے گا اور مزید فائدہ بھی نہ پہنچ سکے گا۔ جو اقسام از روئے میزان حروف کے قائم کئے گئے ہیں وہ مندرجہ ذیل [illegible] ان کی تشریح سے ان کے اوصاف [illegible] ہو جائیں گے۔

اقسام:-

(۱) حروف مقطعات (۲) حروف [illegible]

(۳) حروف تسخیر (۴) حروف [illegible]

(۵) حروف [illegible] (۶) حروف نورانیہ

(۷) حروف [illegible] (۸) حروف [illegible]

[illegible] تذکرہ کیا جا چکا ہے اب ضرورت ہے برجوں اور مہینوں سے روشناس کرانے کی۔

[illegible] آفتاب میں آسانی ہو۔ میں اس کو کب میں یہ بتا چکا ہوں کہ آفتاب کا قیام ایک برج میں [illegible] اس برج میں وہ مقیم رہتے ہوئے درجات و دقیقہ ثانیہ اور ثالثہ [illegible] رہتا ہے البتہ اس کے بعد دوسرے برج میں داخل ہو جاتا ہے اور وہاں بھی [illegible] منازل طے کرتا رہتا ہے اس کے بعد [illegible] بارہ برجوں کا دورہ طے کرتا ہے۔ عاملین نے بعد تحقیق [illegible] پیش آتی ہیں اور اسی طرح وہ بارہ برجوں [illegible] منسوب کیا ہے چنانچہ عربی مہینوں کے پیش نظر بارہ برجوں کو بارہ مندرجہ ذیل عربی مہینوں سے [illegible] بآسانی سمجھ سکتا ہے کہ آفتاب اس مہینے میں کس برج میں ہے اور جب یہ پتہ چل گیا تو پھر معمولی سی توجہ سے درجہ و دقیقہ معلوم کر دینا مشکل نہیں ہے یہ ایک ایسا آسان طریقہ ہے [illegible] احاطہ تحریر سے تقریباً باہر تھا۔

محرم الحرام منسوب بہ برج حمل	صفر المظفر منسوب بہ برج ثور	ربیع الاول منسوب بہ برج جوزا
ربیع الثانی منسوب بہ برج سرطان	جمادی الاول منسوب بہ برج اسد	جمادی الثانی منسوب بہ برج سنبلہ
رجب المرجب منسوب بہ برج میزان	شعبان المعظم منسوب بہ برج عقرب	رمضان المبارک منسوب بہ برج قوس
شوال المکرم منسوب بہ برج جدی	ذیقعدہ منسوب بہ برج دلو	ذی الحجہ منسوب بہ برج حوت

تعویذات معہ خواص از روئے حروف ابجد

یہ بات انتہائی کوتاہ فہمی ہوگی کہ علم جفر جو ایک جداگانہ مسئلہ ہے اس پر تحقیق الوسیع روشنی ڈالوں جس کو سیکھنے کے بعد ہی کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے اور ضرورت انسانی کے پیش نظر روحانی طریقوں [illegible] ضرورت کو [illegible] چنانچہ کتب [illegible] کثیر کی ورق گردانی کرتے ہوئے [illegible]

۸۱	۸۶	۷۹
۸۰	۸۲	۸۴
۸۵	۷۸	۸۳

الف :- اس حرف کا عدد چونکہ ۱ ہے لہٰذا ابجد قمری دیکھئے اور ملفوظی اعداد ۱۱۱ دیکھو گیارہ ۱۱۱ اور ابجد عددی ۱۳ ہوتے ہیں ان کو جمع کر کے جمع شدہ نقش کی خانہ پُری کی جائے لیکن اس بات کا خیال رکھا جائے کہ از روئے قواعد اکائی کے ہندسے کو بدستور اپنی جگہ قائم رکھا جائے اور دہائی سیکڑہ کے اعداد کو دو چند کیا جائے تب نقش مکمل ہوسکے گا چنانچہ اعداد ۲۴۶ حاصل ہوئے ان میں سے ۱۲ اعداد کو طرح کرنے پر باقی رہے چنانچہ بعد تقسیم اول عدد ۷۸ ملا جس سے نقش بالا پُر کیا گیا۔ اب الف کی عزیمت کا سوال پیدا ہوتا ہے چنانچہ عزیمت الف کی یہ ہے۔

منزل بوجل ترتیب یصوبی۔ بحصہ شہ منحہی اوحبی بحق یالعزیز یا امین۔

اور عزیمت الحروف اقال اوتال ۲۱ ۲۲ طلتال و بحق تاش علیہ مشکل در قمہا علی رقا۔

چنانچہ اس امر کا خیال ضرور رکھا جائے کہ جس وقت یہ عزیمت تیار کی جائے اس وقت پہلے شرطین کی منزل کو دیکھا جائے اور وقت کا ٹائم معلوم کیا جائے۔ اس کے علاوہ اس کے ستارے سے بھی واقفیت حاصل کی جاوے اور ساعت یوم و صاحب ایام بھی پیش نظر رکھے جاویں اور اس روز کا سفلی و علوی موکل بھی دریافت کیا جاوے اور اس امر سے بھی آگاہ ہونا ضروری ہے کہ ستارہ قمر اس روز کس برج میں کس منزل پر ہے ان کے علاوہ موکل صاحب برج کو بھی دریافت کیا جاوے جب یہ سب باتیں حاصل ہو جائیں تو استخراج اعداد کیا جاوے پھر ان کی میزان کی جاوے جو حاصل ہوئے ان اعداد کا موکل تیار کیا جاوے نیز جو حروف حاصل ہوں ان کو بعد عزیمت قوی اور طبعی کے مطابق ملک موکل تیار کیا جاوے۔

جب یہ سب باتیں اور جملہ تدبیر پوری ہو جائیں تو اس کے بعد مثلث کی پشت پر تعریف طبعی اور تالیف موکل کے حروف لکھے جائیں اس کے مطابق پورے طور پر عمل کیا جائے تو عمل کرنے والے پر تمام خلقت اور سلاطین وا کابر و حکام بااختیار مہربان و شفیق ہو جائیں گے۔ کہیں اور کسی مقام پر اس کی حاجت براری میں کوئی رکاوٹ پیدا نہیں ہوسکتی جہاں جائے گا اپنے ارادے میں خاطر خواہ کامیاب ہوگا معزز بامشرق اور رفیع ہے شمال تک شہرت حاصل کرے گا۔

استادوں نے نقش الف کے پشت پر ایک تصویر کو بھی قائم کرنے کی ہدایت فرمائی ہے جس میں بتایا جائے کہ ایک شخص کرسی پر بیٹھا ہے۔ پھر اس تصویر کے اردگرد تمام اسمائے مذکورہ لکھے جاویں اور اس تصویری شخص کے سر کے اوپر موکل متعلقہ کا نام بھی لکھا جاوے اور یہ تحریر اس وقت ضبط تحریر میں لائی جاویں جب عمل کا طالع وقت ہو اور صاحب طالع مریخ۔ روز یکشنبہ اور اول پہلی ساعت ہو کہ صاحب اس کا خود قمر ہے اور موکل علوی صاحب ایام روز یکشنبہ بکائیل۔ قمر کی منزل دبران ہے اور الف شرطین کی منزل سے متعلق ہے اور موکل سفلی یزقان ہے ان تمام ناموں کا استخراج کیا جائے اور ان کے اعداد کی ایک جگہ میزان دی جائے اس کے بعد حرفوں کو امتزاجی صورت میں لایا جائے اور حروف مستخرجہ میں یہ معلوم کیا جائے کہ کون سا عنصر غالب ہے جو عنصر غالب ہو اسی میں لوح کو ترتیب دیا جائے پس ان سب تمام باتوں کو بروئے کار لانے سے عمل پایہ تکمیل تک پہونچ گیا لہٰذا ان اصولوں کے مطابق اگر عمل کیا جائے گا صدفی صد درست ہوگا پھر جس مقصد کیلئے کیا جاوے گا اسمیں خاطر خواہ کامیابی ہوگی۔ حرف الف آتشی ہے

حرف با :- اس حرف بطین کی منزل متعلق ہے اور استادان جفر کے نزدیک یہ حرف از روئے تقسیم عناصر کے خاکی ہے چنانچہ حرف "ب" و "با" کے ہر قسم کے اعداد حسب ذیل ہیں :-

تفصیل اعداد :- رقمی ۲۰ لفظی ۳ عددی ۶۱۱

میزان اعداد ۶۱۶ ۱۲ کی طرح دی باقی ۶۰۴ تین سے تقسیم کرنے پر فی حصہ ۲۰۱ برآمد ہوا۔ کسر جو بعد تقسیم باقی بچی = ۱

اب ۲۰۱ سے کسر کا لحاظ رکھتے ہوئے نقش مثلث کو اس طرح سے پُر کیا ......←

۲۰۴	۲۱۰	۲۰۲
۲۰۳	۲۰۵	۲۰۸
۲۰۹	۲۰۱	۲۰۶
۶۱۶	۶۱۶	۶۱۶

اور پھر حرف با کی عزیمت لکھی جو یہ ہے۔

بنابال۔ مفنیال۔ اقینال۔ الصیال۔ ثنائیال۔ تاشیال، ناشیال

عمل عزیمت مندرجہ بالا کو مکمل طور پر ذہن نشین کرنے کی ضرورت ہے تاکہ اس کا عمل کرنے والا عند الضرورت لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کر سکے اور امراء و حکام اس کی قدر و منزلت کرنا اپنا فرض تصور کریں چنانچہ جس طرح حرف الف کی عزیمت میں طریقۂ عمل بتایا جاچکا ہے وہی طریقہ کارسیاں بھی عمل پذیر ہوگا۔ اسی طرح سے گیارہ چیزوں کا استخراج کیا جاوے گا اور ان تمام اعداد موصولہ کی میزان دی جاوے گی اور موکل دریافت کیا جاوے گا اور تصویر کے سر کے اوپر

رکھ دیا جائے۔ بروز شنبہ ساعت اول سے کر پانچویں ساعت تک ہیں اس عمل کی باضابطہ تکمیل تسلی کی تختی پر کی جائے۔ عمل کرتے وقت منزل کے بخور کو روشن کرے۔ خود بھی طیب و طاہر رہے اور جگہ بھی غصبی نہ ہو بعد اس تسلی کی تختی کو اپنے گلے میں ڈال لے اگر حکم خدا ہے تو اس کی تمام آرزوئیں بر آئیں گی۔

حرف جیم :- حرف "ج" (جیم) کا عناصر کے لحاظ سے بادی ہے اور اس کی منزل ثریا کب ہے اور دوسری منزل حنا العوت استخراج کرلی جائے۔ جس روز اس کا استخراج ہو قمر کی منزل بھی دریافت کرلی جائے اور قمر جس منزل پر ہو اس سے ۲۸ منزلوں کا استخراج کرلیا جائے۔ حرف جیم ہوا کا درجہ رکھتا ہے اور اس کا مقام آسمان ہفتم ہے اور عالم انسانی سے تعلق ہے اس حرف کے ہر سہ قسم کے اعداد حسب ذیل ہیں :- عدد رقمی = ۳ ، عدد لفظی = ۵۳ ، عدد عددی ۱۰۳۶ -
جمع = ۱۰۹۲ ، طرح = ۱۲ ، باقی = ۱۰۸۰ ، حصہ ثلثی = ۳۶۰ ، حصہ = ۴ -
عزیمت :- جھشال جمال ھشالیال ۔ نقش مثلث حسب ذیل ہے۔

۳۶۳	۳۶۸	۳۶۱
۳۶۲	۳۶۴	۳۶۶
۳۶۷	۳۶۰	۳۶۵
۱۰۹۲	۱۰۹۲	۱۰۹۲

حرف جیم کے حاصلات کا یہ عمل ہے اور تصرفات کا یہ جو تمام روحانی چیزوں کو عامل کے زیر فرمان لانے کا سبب ہے گا۔ اب حرف جیم کے استخراج کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے جو یہ ہے بروز دوشنبہ کہ اس دن کا حاکم قمر ہے، قمر کی پہلی ساعت میں کہ طلوع آفتاب کے وقت سے شروع ہوتی ہے چاندی کی تختی یا چاندی کے ورق پر اس بخور کو جو ستارہ قمر کا ہے روشن کرکے مطابق ہدایات عمل مندرجہ حرف الف لکھا جاوے تو کامیاب ہوگا۔

حرف دال :- حرف "د" (دال) منزل دبران سے متعلق ہے یہ آبی حرف ہے یعنی پانی کا درجہ رکھتا ہے اس حرف کے ستارہ کا مقام فلک اول پر ہے جہاں پر اس کا تصرف ہے اس حرف کے ہر سہ اقسام کے اعداد یہ ہیں :- عدد رقمی = ۴ ، عدد لفظی = ۳۵ ، عدد عددی = ۲۷۸ ہے جن کا مجموعہ ۳۱۷ ہوا جس میں سے بموجب قاعدہ ۱۲ گھٹا دیئے گئے باقی ۳۰۵ بچے اس کو تین سے تقسیم جب کیا گیا تو تین حصوں میں فی حصہ عدد ۱۰۱ آیا اور کسر ۲ باقی بچی چنانچہ حرف "د" دال کا نقش مثلث اور اس حرف کی عزیمت کو آپ صفحہ ۲۱۱ پر ملاحظہ فرمائیں۔ بار بار دہرانے سے صفحات کی زیادتی کا اندیشہ ہے چنانچہ اس جگہ پر یہ لکھ دینا ہر مثلث و عزیمت کیلئے کافی

ہے کہ اس کو الف کے قاعدے پر عمل میں لائے ہاں اگر کچھ مزید تشریح کی ضرورت ہو تو وہ کردی جاتی ہے۔ مثلث حرف دال کی یہ ہے ←

۱۰۵	۱۱۰	۱۰۲
۱۰۳	۱۰۶	۱۰۸
۱۰۹	۱۰۱	۱۰۷

اس مثلث کا تصرف مخلوق انسانی میں عزت و وقار سے ہمکنار اور اشیاء خورد و نوش کی بیان ہے۔ اس حرف کا عمل بھی پہلے حرف الف کے عمل کی طرح پر کیا جائے گا۔ بخورات بھی وہی روشن کئے جائیں گے عزیمت مندرجہ ذیل ہے ھابوال۔ دوھابال۔ وعلدوال۔ لدوھال۔ ابوھال۔ اعادال۔ بواعال۔ علدھال۔ ھابرلال۔ اور عزیمت مندرجہ ذیل کا ورد بہ تعداد مندرجہ الف کیا جاتا ہے۔

یاسلسلطال - یاسلسھلسطال

عزیمت مندرجہ کے اعداد حاصل کرکے حروف بنائے جائیں اور جب یہ مثلث باقاعدہ مرتب کی جائے گی تو فوائد مندرجہ بالا میں پورا پورا اثر دے گی۔ حروف سے اعداد حاصل کرنے اور اعداد موصولہ سے حروف بنانے کا طریقہ صفحات گزشتہ میں تحریر کیا جا چکا ہے۔

حرف ھا :- حرف "ہ" (ھا) ابجد قمری کے لحاظ سے پانچواں حرف ہے اس حرف کا تعلق منزل ہقعہ سے ہے۔ عناصر کے لحاظ سے آتشی قرار دیا گیا ہے اس حرف کے ستارے کا مقام آسمان دوم پر ہے اور روحانیات کی سیر پر قابض ہے۔ ہر قسم کے اعداد اس حرف کے حسب ذیل ہیں۔ رقمی ۵۰ - لفظی ۶۰ - عددی ۶۰۶ ہیں۔ ان اعداد کی جملہ میزان ۷۱۶ ہوئی قاعدے کی رو سے جب ۱۲ کی طرح دی تو ۷۰۴ باقی بچے۔ اس ۷۰۴ کو تین سے تقسیم کرنے پر فی حصہ ۲۳۴ کا عدد حاصل ہوا اور کسر ۲ بچی لہذا حرف ھا کا مثلث یہ ہے ......←

۲۳۸	۲۴۳	۲۳۵
۲۳۶	۲۳۹	۲۴۱
۲۴۲	۲۳۴	۲۴۰
۷۱۶	۷۱۶	۷۱۶

اور اس کی عزیمت یہ ہے :- ھصیال ھمھال اساع اسال جھنہ حمال ھمصم اور حرف ھا کی یہ ہے سلسال ہے۔ اھمھال - اعلیٰ درجات - بلند مراتب و بزرگی و حکومت کا ظہور اور ہیبت سے فوائد اس کے تصرف میں ہیں۔ اس حرف کا عمل بھی مطابق عمل الف کے ہوگا۔

حرف واؤ :- ابجد قمری کے لحاظ سے یہ چھٹا حرف ہے عناصر میں یہ حرف خاکی ہے اس کے ستارے کا مقام فلک دوم پر ہے اور منزل اس حرف کی ہنعہ ہے اس حرف کے

۱۶۰	۱۶۶	۱۵۸
۱۵۹	۱۶۱	۱۶۳
۱۶۵	۱۵۷	۱۶۲

برسہ اقسام کے حروفی اعداد حسب ذیل ہیں:۔

عدد رقمی ۔ عدد لفظی ۔ عدد عددی

۹ ۔ ۱۳ ۔ ۴۶۵

میزان ۴۸۴ ۔ ۱۲ کم کئے گئے تو باقی بچے ۴۷۲ ان کو ۳ سے تقسیم کیا گیا فی حصہ ۱۵۷ برآمد ہوئے اور کسر ۱ کی بچی چنانچہ مندرجہ بالا مثلث کو ان سے پُر کیا گیا اور عزیمت یہ ہے دھوداں ۔ ودھوال ۔ اتاتال ۔ ھودھال ۔ ودھوال اس کا عمل بھی مثل عمل الف ہے بڑے بڑے برآمدگی حاجات خاص اثر رکھتا ہے۔

حرف زا:۔ عناصر کے لحاظ سے یہ حرف بادی کا درجہ رکھتا ہے اس حرف کے برسہ اقسام کے اعداد یہ ہیں:۔ عدد رقمی ۷ ۔ عدد لفظی ۸ ۔ عدد عددی ۱۳۷ ۔ میزان ۱۵۲ ان میں سے ۱۲ کم کئے ۱۴۰ باقی بچے ان کو ۳ سے تقسیم کرنے پر ۴۶ کے اعداد ہر سہ حصے نے وصول کئے ۔ ۲ کی کسر بچی ۔ نقش مثلث پُر کیا گیا۔

جو یہ ہے ←

۵۰	۵۵	۴۰
۴۸	۵۱	۵۳
۵۴	۴۶	۵۲

اگر اس نقش مثلث کے اردگرد بیس حرف زا جس ترتیب سے کہ اس مثلث میں لکھے گئے ہیں لکھے جائیں اور وہ بصورت تعویذ تیار کیا جائے اور الف کے عمل کے مطابق عمل کیا جائے یعنی طالب و مطلوب اور ان کی ماؤں کے نام طالع ساعت، منازل اور موکل و اعوان وغیرہ کو بالترتیب عمل و ضبط تحریر میں لایا جائے اور بخورات متعلقہ کی روشنی میں یہ سب سامان مہیا کئے جائیں پھر ان کو مطلوب کے گھر کی طرف رخ کرکے بلند مقام پر اس طرح سے لٹکایا جائے کہ ہوا سے ہلتا رہے تو مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوگی اور وہ اسی محبت کے زیر اثر طالب کے پاس حاضر ہوگا۔

حرف حا:۔ ابجد قمری کے لحاظ سے یہ حرف آٹھواں ہے عناصر اربعہ کے لحاظ سے یہ حرف بادی کا درجہ رکھتا ہے اور منزل نثرہ کے نام سے منسوب ہے اس کے برسہ اقسام کے اعداد یہ ہیں عدد رقمی ۸ ۔ لفظی ۹ ۔ عددی ۶۰۶ ہیں ان کا مجموعہ کیا تو ۶۲۳ ۔ قواعد کی رو سے ۱۲ کم کئے ۶۱۱ باقی بچے ۔ ۳ کے عدد سے تقسیم کیا ۲۰۳ فی حصہ برآمد ہوئے ۲ کی کسر باقی بچی چنانچہ

۲۰۶	۲۱۲	۲۰۴
۲۰۵	۲۰۸	۲۱۰
۲۱۱	۲۰۳	۲۰۹
۶۲۳	۶۲۳	۶۲۳

عدد ۲۰۳ سے کسر کا لحاظ رکھتے ہوئے نقش مثلث کو پُر کیا جو یہ ہے ←

یہ نقش مثلث عشق و محبت و الفت میں خاطر خواہ کامیابی حاصل کرنے کے لئے بہت پُر تاثیر ہے بشرطیکہ باقاعدہ عمل کیا جاوے اور اس کا طریقہ عمل بھی مثل عمل مندرجہ الف کے ہے ۔ بخورات متعلقہ کا روشن کرنا بھی ضروری ہے ۔ [illegible] اور دریا میں ڈال دے یا مطلوب کو پلا دے ۔ مقصد پورا ہوگا لیکن [illegible] کام کیا [illegible] ورنہ [illegible] ہوگا۔

حرف طا:۔ عناصر اربعہ میں [illegible] کا درجہ آتشی ہے اور [illegible] رکھتا ہے اس حرف کے برسہ اقسام کے اعداد یہ ہیں [illegible] عدد رقمی ۹ ۔ عدد لفظی ۱۰ ۔ عدد عددی [illegible] ۵۵۴ ہیں ان کی میزان ۵۵۴ ہوئی ۔ ۱۲ عدد نکالنے پر ۵۴۲ باقی بچا جس کو ۳ سے تقسیم کیا گیا کہ ۱۸۰ ہر تقسیم سے حصہ کو ملے [illegible] کسر باقی بچی لہٰذا کسر کی عدد کا لحاظ رکھتے ہوئے نقش مثلث پُر کیا گیا اور وہ مثلث یہ ہے

۱۸۴	۱۸۹	۱۹۱
۱۹۲	۱۸۵	۱۸۶
۱۸۸	۱۹۰	۱۸۷

یہ عمل روحانیات پر قبضہ کرنے اور [illegible] وغیرہ کو حاضر کرنے ان سے رازوں کا پتہ حاصل کرنے اور مشکل ترین کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے کام آتا ہے اس عمل طا کی مدد سے دور دراز مقامات کے حالات معلوم ہوتے ہیں اور ممالک غیر سے مسافروں کو بلوا لینا بالکل آسان ہے ۔ علمائے جفر نے تجربات کو آزمانے کے بعد باتفاق آراء تحریر فرماتے ہیں کہ حرف "طا" میں بہت سے اسرار مخفی ہیں جو صاحب عمل پر حسب موقع خود بخود روشن ہوتے رہیں گے ۔ ہدایت کرتے ہیں کہ حرف "طا" کا عمل کرتے وقت از آغاز تا اختتام خوشبو کے بخورات روشن کئے جائیں اور ہرن کے کھال کی اندرونی جھلی یا سبز رنگ کے پاک کاغذ پر اس نقش کو لکھ کر اس کا فتیلہ بنایا جائے اور چراغ گلی میں روغن چنبیلی میں روشن کیا جائے اور چالیس بار یہ عزیمت پڑھی جائے۔

یاشمشنائیل یا طمعھیطیال طال یا جعطہ سطیطال یا وعطھطیال یا وخطیطال یا لمحصیطال اقسمت علیکم بالحروف الاعظم وصاحب المقام الاقوم والمحال الافخم ان تسمو تطیعوا وتجیبو

الداعی وتسمو اقولی وبلغی اما امرین الی وما امرینہ کرید ما
امرین واقسم ما امرت من الافعال۔

یہ عمل جب شروط قانونی مکمل طور سے پورا ہو جائے گا تو ہمزاد تمام کی روحانیات
عامل کے پاس حاضر ہوں گی اور عامل سے مدعائے عمل دریافت کریں گی۔ عامل اس وقت
سب سے پہلے اس امر کا ان سے اقرار لے کہ جب وہ ان کو طلب کرے وہ عامل کے پاس آنے
میں تعجیل کریں اور بغیر تکلف حاضر ہوں چنانچہ جب مابین عامل وان کے جب قول قرار
ہو جائے گا تب وہ اس پر پوری طرح عمل کریں گے۔ علاوہ ازیں غائب کے حالات
مسافر عزیز یا غیر جو کوئی بھی ہو اس حریت اور پتے وغیرہ کا دریافت کرنا۔ گمشدہ شے و
یا چوری گئے ہوئے مال کی بازیابی اور وصال محبوب کرانے میں بھی اس عمل سے کام
لیا جاتا ہے۔ لیکن اس عمل کو بغیر حصار کے ہرگز نہ کرے ورنہ زک اٹھائے گا اور
ہم اقسام کا پرہیز بھی واجب ولازم ہے۔

حرف یا ۱۔ حرف مذکورہ کی مثلث
یہ ہے ←

۱۹۸	۲۰۳	۱۹۵
۱۹۶	۱۹۹	۱۰۱
۲۰۳	۱۹۳	۲۰۰
۵۹۶	۵۹۶	۵۹۶

یہ حرف ابجد قمری لحاظ سے دسواں ہے
اربعہ عناصر میں خاک کا درجہ رکھتا ہے
یعنی خاکی ہے اس حرف کا طریقہ عمل بھی اسی طرح انجام دیا جائے گا جیسا کہ اس سے پہلے
حرف الف کے طریقہ عمل میں تحریر کیا جا چکا ہے یعنی طالع وقت اور طالب ومطلوب کے
ناموں کا استخراج کر کے اس کی مثلث بلی کی کھال کی اندرونی جھلی پر تیار کی جائے
تو اوپر آئے گی مثلث اوپر حرف یا کے اعداد کی لکھی ہوئی ہے تا کہ آسانی ہو
ایک بار بغور سن کر پھر سمجھ لیجئے اب تک جس قدر مثلث لکھی جا چکی ہے وہ صرف
حروف کے اعداد سے مرتب کی گئی ہیں۔ جیسا کہ حرف الف کے طریقہ عمل میں بتایا جا
چکا ہے کہ طالع وقت، طالب ومطلوب اور ان ماؤں کے اسماء موکل وغیرہ کے
اسم کا اسی صورت سے رقمی، لفظی اور عددی استخراج ہندسہ کر کے حرف کے
اعداد ہندسہ میں مدغم کیا جائے گا پھر اس کا مثلث تیار کیا جائے گا تب وہ مثلث
کام آئے گا۔ حروف کے مثلث آپکی آسانی اور اعداد کے فراہمی کے طریقہ پر قبضہ کرنے

کے لئے ہے جس کی ایک مثال نیچے مختصر طور پر لیکن سمجھ میں آجانے والی دی جائے گی۔ حرف یا
کے اور نام کے اعداد یہ ہیں۔ اعداد رقمی = ۱۰۔ اعداد لفظی = ۱۱۔ اعداد عددی ۵۷۵
یہ ہیں ۵۹۶ ـ ۱۲ کی طرح دی اس لئے باقی بچے ۵۸۴ ان کو ۳ سے تقسیم کرنے پر فی حصہ
۱۹۴ ـ آیا اور ۲ کی کسر رہ گئی چنانچہ کسر ۲ کو ملحوظ رکھتے ہوئے ۱۹۴ سے مثلث کو پُر
کیا گیا جو صحیح ہے اور صفحہ نمبر ۲۱۲ پر تحریر ہے۔ اس جگہ پر اس بات کو اچھی طرح یاد رکھنا
چاہیئے کہ نقوش مثلث میں دو کسور موجود ہیں آتی ہیں۔ کسر ہندسہ اور کسر ہندسہ ۲
کہ ان دونوں عدد کو تقسیمی ہندسہ ۳ کاٹ نہیں سکتا اسی لئے عاملین نے یہ قاعدہ
مقرر کیا ہے کہ جب کسی ہندسہ کو ۳ سے تقسیم کیا جائے اور ہندسہ ایک کی کسر پیدا
ہو تو تسلسل ہندسہ کے ساتویں خانے میں قطع نظر کر لی جائے اور مزید ایک عدد کا اضافہ
کر کے اس خانہ کو پُر کر لیا جائے مثلاً ایک عدد بعد تقسیم کسی عدد کے ۵ کا حاصل ہوا اور
کسر ۱ بھی تو ۵ کے ہندسہ سے مثلث پُر کرتا ہے لہٰذا آپ نے پہلے خانہ میں ۵ کو لکھا دوسرے
خانہ میں ایک کا اضافہ کر کے ۶ اور تیسرے خانہ میں پھر اضافہ مزید کر کے ۷ اور چوتھے خانہ
میں ۸، پانچویں میں ۹، چھٹے میں ۱۰، اب خانہ نمبر ۷ آیا یہاں پر تسلسل اعداد ختم ہو جائے گا
یعنی جب چھٹے خانہ میں ۱۰ کا ہندسہ لکھا گیا ہے تو خانہ میں تسلسل اعداد کے لحاظ سے
۱۱ کا ہندسہ ہونا چاہیئے لیکن یہاں پر اس لئے ایسا نہ ہوگا کہ ایک کی کسر حائل ہے
اگر تسلسل اعداد قائم رکھا گیا تو نقش مثلث غلط ہو جائے گا لہٰذا مزید ایک عدد کا اور
اضافہ کر کے ۱۱ کی جگہ پر ۱۲ لکھا جائے اس کے بعد آخری خانے تک الٹ پھر تسلسل تمام
ہو جائے گا اور اگر کسر دو کی بچے تو خانہ نمبر ۴ میں بھی عمل بجا لاوے اور خانہ نمبر ۷
سے پھر تسلسل اعداد شروع کر دے نقش کبھی غلط نہ ہوگا۔ اب یہاں پر جب مذکورہ
بالا مختصر اگر واضح مثال لکھی جاتی ہے اور اسی حرف یا کو مثال بنایا جاتا ہے
کہ اعداد ہندسہ کیسے حاصل کئے جا سکتے ہیں:۔

ابجدی حرف = ی ۔ لفظی حرف = یا ۔ عددی حرف = عشرہ

اعداد = ی ۔ ۱۰ ۔ یا (ی ۱۰، ا ۱) ۱۱ ۔ عشرہ (ع ۷۰، ش ۳۰۰، ر ۲۰۰، ہ ۵) ۵۷۵

نام طالب = ط ۔ ا ۔ ل ۔ ب (۹، ۱، ۳۰، ۲) مزید ۴۲ = عدد بحساب ابجد قمری حاصل ہوئے اب
اعداد بدرجہ ابجد ملفوظی حاصل کیجئے۔ (صفحہ ۱۱۶ پر تفصیل دیکھئے)

ابجد ملفوظی :- اسم طالب کے لحاظ سے مع اعداد حسب ذیل ہیں۔

حا - الف - لام - یاء ۔ ط ۔ ا ۔ ا ل ۔ ف ۔ ل ۔ ا ۔ م ۔ ب

۱۰ - ۱۱۱ - ۷۱ - ۲ - ۲ ۱۰۹ ۔ ۱۰ ۔ ۳۰ ۔ ۸۰ ۔ ۳۰ ۔ ۱ ۔ ۴۰ ۔ ۲ ۔ ۱

حروف ابجد عددی :- ابجد قمری کے لحاظ سے مع اعداد ابجد عددی کے حسب ذیل ہے۔

اثنین	ثلاثین	احد	تسعہ	
ب / ۲	ل / ۳۰	ا / ۱	ط / ۹	بہ لحاظ ابجد قمری :-
۶۱۱	۱۰۹۱	۱۳	۵۳۵	بہ لحاظ ابجد عددی :-

اعداد بہ لحاظ ابجد صغیر :- ت ۔ س ۔ ع ۔ ہ ۔ ا ۔ ح ۔ د ۔ ث ۔ ل ۔ ث ۔ ی ۔ ن ۔ ا ۔ ث ۔ ن ۔ ی ۔ ن

جب ان ہر سہ اقسام کے اعداد کی الگ الگ میزان دی تو انفرادی مجموعہ یہ حاصل ہوا۔

میزان رقمی :- ۴۲ — میزان لفظی :- ۱۱۵ — میزان عددی :- ۲۲۵۰

میزان اسماء :- ۲۴۰۸ — میزان حرف یا :- ۵۹۶ — میزان کل ۳۳۰۳

علی ہٰذا القیاس اسی صورت سے اسم مطلوب اور طالب مطلوب کی ماؤں کے اسماء، ستارہ، طالع، وقت، دن، سوال و اعوان وغیرہ و منازل جیسا کہ الف کے سلسلہ میں بیان کیا گیا ہے ان سب کے اعداد حاصل کر کے میزان دیجئے اور تب اس میزان میں حرف کی میزان شامل کر کے میزان کل بنا لیجئے اور اس میزان کل سے ۱۲ اکم کر کے ۳ سے تقسیم کیجئے اور حاصل شدہ ہندسے نقش مثلث کو پُر کیجئے اور عمل قاعدہ جاری کیجئے تب یہ نقش کام آئے گا۔ بہ غالباً آپ قاعدے کو اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے۔ محنت کیجئے کا پھل ہے کا ورنہ کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔ اس عمل سے غیبی حالات معلوم ہوتے ہیں اور دشمنی و عداوت کیلئے بھی کارآمد ہے۔

۱۶۱	۱۶۶	۱۵۹
۱۶۰	۱۶۲	۱۶۴
۱۶۵	۱۵۸	۱۶۳

حرف کاف :- نقش مثلث مندرجہ بالا حرف کاف کا ہے بالکل اسی طرح سے پُر کیا جائے گا جو قاعدہ عمل حرف الف میں مذکور ہے اور جیسا کہ اوپر بھی تشریح کی جا چکی ہے۔ یہ حرف عناصر اربعہ میں ہوا کا درجہ رکھتا ہے یعنی بادی ہے اور منازل میں منزل زہرہ سے منسوب ہے اس کے ہر سہ اقسام کے اعداد یہ ہیں :- رقمی :- ۲۰ — عددی :- ۳۴۵ — اور لفظی ۱۰۱ ہیں ان کا مجموعہ ۴۸۶ ہوا

اس مجموعی ۴۸۶ میں سے ۱۲ اکم کئے ۴۷۴ باقی بچے اس عدد کو ۳ سے تقسیم کیا ۱۵۸ عدد بیٹھے ہر حصہ برابر برابر حاصل ہوئے اور کسر کچھ نہ بچی چنانچہ ۱۵۸ سے نقش مثلث پُر کیا گیا۔ منزل جب میں بھی کام آتا ہے ہر نئے تسخیر طالب و مطلوب کے اسماء و انکی ماں کے ناموں کے عدد بطریق مندرجہ بالا شامل کئے جائیں گے۔

(مثلث حرف ۔ لام)		
۳۹۶	۴۰۱	۳۹۴
۳۹۵	۳۹۷	۳۹۹
۴۰۰	۳۹۳	۳۹۸

حرف لام :- یہ نقش مثلث حرف لام کا ہے۔ حرف لام عناصر اربعہ میں پانی کا درجہ رکھتا ہے۔ اس لئے آبی کہلاتا ہے اور قمری منازل میں منزل طرفہ سے متعلق ہے۔ اس حرف کے ہر سہ اقسام کے اعداد یہ ہیں : رقمی :- ۳۰ — لفظی :- ۷۱ — عددی :- ۱۰۹۰ — میزان کل ۱۱۹۱ جس میں سے ۱۲ اکم کئے گئے باقی ۱۱۷۹ کو ۳ سے تقسیم کیا گیا ہر حصہ میں ۳۹۳ آئے جس سے نقش مثلث کی خانہ پُری کی گئی چنانچہ ہدایت مل جاتی ہے کہ باقاعدہ نقش مذکورہ کی خانہ پُری ہو۔ اگر ہدایات پچھلے اوراق میں لکھی جا چکی ہیں کرنے کے بعد جس وقت کہ آفتاب برج شرف میں ہو سونے یا چاندی کی تختی تیار کر کے اس پر یہ نقش مثلث کندہ کرایا جاوے اور اس نقش کے ارد گرد یہ حرف بھی کندہ کرائے جائیں :- ل ک ا ق ل۔

اگر اس تختی کو عامل اپنے پاس رکھے گا بزرگی اور عزت حاصل کرے گا۔ خوش و خرم رہتے ہوئے روز بروز ترقی کرتا رہے گا اور اہل دنیا میں شہرت کا مقام حاصل کرے گا۔

۱۵۳	۱۵۹	۱۵۱
۱۵۲	۱۵۴	۱۵۰
۱۵۸	۱۵۱	۱۵۵

حرف میم :- یہ نقش مثلث حرف میم کا ہے حرف مذکورہ عناصر اربعہ میں آگ کا درجہ رکھتا ہے اس لئے آتشی کہلاتا ہے اس حرف کا عمل جائیداد و املاک حاصل کرنے کیلئے مفید ہے اس حرف کے ہر سہ اقسام کے اعداد یہ ہیں۔ رقمی ۴۰ - لفظی ۹۰ - عددی ۳۳۳ اسکی مجموعی میزان ۴۶۳ ہوئی جس میں سے ۱۲ اکم کئے گئے تو باقی ۴۵۱ کو تین سے تقسیم کیا۔ ہر ایک کے حصہ میں ۱۵۰ آئے ایک کی کسر باقی رہی چنانچہ ۱۵۰ کے ہندسے سے عدد لکھ کر ملحوظ رکھتے ہوئے مثلث کو پُر کیا گیا۔ طریقہ عمل اسکا یہ ہے کہ جب آفتاب برج شرف میں ہو اور ہے نوچندی جمعرات کو سنگ کار یہ نقش مع اعداد و دیگر لوازمات کے جیسا کہ بتایا جا چکا ہے ہو رہے گئے

بڑا کندہ کرا جائے اس کی پشت پر ایک طرف سے ہوئے ہوئے موکل تصویر بنائی جائے جس کے سر پر
ان اسم کا بعد بلوری کی یہ تختی سفید
اس طرح سے تمام اسم لکھے جائیں۔
ریشمی میں لپیٹ کر پگڑی یا ٹوپی کے اندر رکھے اور اس کو پہنے ہر طرح کی عظمت وعزت
حاصل ہوگی۔

حرف نون :- یہ مثلث حرف نون کا ہے
اربعہ عناصر میں اس حرف کو خاک سے تعلق ہے اس
کو خاکی کہتے ہیں اس حرف کے ہر اقسام کے اعداد
ذیل ہیں :- رقمی ۵۰ ملفوظی ۱۰۶ عددی ۷۰ ۔

۳۰۲	۳۱۰	۳۰۳
۳۰۸	۳۰۵	۳۰۳
۳۰۶	۳۰۱	۳۰۹

جس کی میزان ۹۲۶ ہوئی جس سے ۱۲ کم کرنے پر ۹۰۲ باقی بچے کی تعداد حاصل ہوئی ان کو
عدد ۳ سے تقسیم کیا گیا ۳۰۱ حصہ آیا کسر ۱ بچی چنانچہ ۳۰۱ کے عدد سے نقش بھر گیا
یہ نقش حصول مال کیلئے کام آتا ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ ورق نقرہ یا پارچہ سفید پر
مشک و زعفران سے اس نقش کو لکھے اور اس مثلث کے ارد گرد چالیس حرف "ن" لکھے چنانچہ
جو کوئی اس کو اپنے پاس رکھے گا ہمیشہ آسودہ حال رہے گا اور عوام اس کی طرف بجود رجوع
ہوں گے مؤثر و مجرب ہے۔

حرف سین :- یہ مثلث حرف سین
کے اعداد سے مرتب کیا گیا ہے اور وہ مثلث ہے
یہ حرف از روئے عناصر اربعہ بادی ہے اس لئے
کیونکہ ہوا سے نسبت رکھتا ہے اور منازل قمر میں

۲۳۰	۲۳۸	۲۳۲
۲۳۶	۲۳۳	۲۳۱
۲۳۴	۲۲۹	۲۳۰

منزلہ سے تعلق ہے۔ ہر دل عزیزی، حصول، زیادتی رزق و جاہ اور تسخیر محبوب خود سر اور دور رہنے
دشمن اور رجوع ہونے مخلوق انسانی کے اس عمل کیا جاتا ہے۔ طریقہ عمل اس کا یہ ہے کہ تھوڑی
روئی لیوے اس کو ناگر موتھا، چھڑ اور صندل کی خوشبو کے پانی میں بھگو کر اس کی ایک سڈول
گول تکیہ تیار کرے جس پر اس کا نقش مثلث باقاعدہ لکھا جاوے اور تکیہ کی پشت پر مطلوب
کا نام اور اب کا اسم ابجد لکھا جائے حروف کو جمع کرکے موکل کا ایک نام تیار کیا جائے اور ساتھ ہی
خوشبو کا بخور روشن کیا جائے پھر روئی کا فتیلہ بنایا جاوے اور نئے چراغ گلی میں روغن گاؤ
اور شہد ڈال کر فتیلہ روشن کر کے اور یا سین یا سیون یا موکل فلاں بحق یا سین

پڑھے تو مطلوب طالب کے پاس پہنچ جاوے گا۔ اس حرف کے اعداد بر اقسام کے یہ ہیں رقمی ۷۰۰
لفظی ۱۲۰، عددی ۵۲۰، میزان ۱۴۰۰ ۱۲ کم کرنے کے بعد ۷۰۰ باقی بچے ان کو ۳ سے تقسیم
کیا گیا فی حصہ ۲۲۹ برآمد ہوا اور کسر ای باقی بچی چنانچہ ۲۲۹ کے حصہ سے نقش پر کیا گیا۔

اشد ضروری نوٹ :- جس کتاب سے یہ عمل اخذ کر کے لکھا گیا ہے جس کے مولف نے فتیلہ
کے ذریعہ سے اس کو روشن کرنے کی ہدایت کی ہے اس بنا پر اس امر پر غور کیا کہ قرآن کریم میں
سورہ یٰسین بھی نازل ہوا ہے۔ آیت کے شروع ہی میں یٰسین والقرآن الحکیم کا
معجزہ اور پاک کلام لکھا ہوا ہے اور پھر یہ اسم الٰہی ہے اور سرکار دو جہاں کو خلاق عالم نے
واجب التعظیم خطاب یاد بھی فرمایا ہے پس میں تمام صاحبان ضرورت اور عاملین
سے مؤدبانہ درخواست کروں گا کہ نہ تو وہ اس نقش کا فتیلہ بنا دیں نہ یا یٰسین یا سین پڑھتے
ہوئے اسے جلائیں ورنہ اگر دنیا مل بھی گئی تو کس کام کی؟ آخرت برباد ہو جائے گی اور یہ ایسا
گناہ ہوگا جس کی نہ تو معافی ہوگی نہ کفارہ ادا ہو سکے۔ میری اس التجا کے ٹھکرانے والے
خود اس کے ذمہ دار ہوں گے میں بری الذمہ ہوں اس لئے کہ ما علینا الا البلاغ المبین۔
اب رہا یہ سوال کہ اس نسخہ کو کتاب میں لکھا کیوں گیا؟ اس لئے کہ میں ۲۸ حروف میں سے ایک
حرف کم کر کے خانہ حروف نہ کرنا چاہتا تھا۔ (مولف)

حرف عین :- یہ نقش اسی حرف کا ہے جو
اس کے بالمقابل درج ہے۔ حرف عین عناصر اربعہ
کے لحاظ سے پانی کا درجہ رکھتا ہے اسی وجہ سے
آبی کہلاتا ہے اور قمر کی منازل میں منزل زبانہ

۱۲۷	۱۳۵	۱۳۰
۱۳۳	۱۳۱	۱۲۸
۱۳۲	۱۲۶	۱۳۴

سے منسوب ہے۔ اس کے عمل کا طریقہ بھی الف کے طریقہ عمل سے مطابقت رکھتا ہے۔ اس حرف کے بر اقسام
کے اعداد حسب ذیل ہیں رقمی ۷۰ لفظی ۱۳۰ عددی ۲۴۳ میزان ۴۹۳ جس سے ۱۲ کم
کرنے پر ۴۸۰ بچے جن کو ۳ سے تقسیم کیا گیا اور فی حصہ ۱۲۶ کے اعداد برآمد ہوئے ۲ کسر باقی بچی
بلا کسر کا خیال رکھتے ہوئے نقش بالا مرتب کیا گیا جو حزب و محبت برادری کے کام بھی آتا ہے
بشرطیکہ عمل باقاعدہ کیا جاوے۔

حرف فا :- اس حرف کے ہر اقسام کے اعداد یہ ہیں :- رقمی ۸۰ لفظی ۸۱
عددی ۶۵۱ میزان ۸۱۲ جس میں سے ۱۲ کم کئے گئے باقی ۸۰۰ بچے جن کو ۳ سے تقسیم کیا گیا۔

کی حصہ ٢٦٦ ہوتے اور کسر [illegible] سے نقش پر کیا گیا جو یہ ہے ←

٢٨٠	٢٧٦	٢٦١
٢٦٨	٢٧١	٢٧٥
٢٧٣	٢٦٦	٢٧٢

ابجد قمری کی رو سے یہ [illegible] واں حرف ہے جو نسبت منزل اکلیل سے رکھتا ہے اور عناصر اربعہ کی رو سے آتشی ہے۔ طریقہ عمل اس کا یہ ہے کہ ہدایات مندرجہ صفحات گذشتہ کے تحت [illegible] پر ایک [illegible] نقش بنایا جائے اور بخورات متعلقہ [illegible] دے کر [illegible] روشن کر کے [illegible] اس مکان کے اندر دفن کر دیا جائے [illegible] لوگ بیٹھتے ہوں [illegible] باہمی عداوت کا [illegible] ہو گی۔

حرف صاد :۔ ابجد قمری کا اٹھارواں حرف ہے اور عناصر کی رو سے ناری [illegible] ہے۔ [illegible] خاکی کہلاتا ہے اور منازل قمر میں [illegible] سے منزل [illegible] سے متعلق ہے اس [illegible] اعداد حسب ذیل ہیں :۔ رقمی ٩٠ لفظی ٩٥ عددی ٥٩٠ [illegible]

٢٥٧	٢٦٣	٢٥٥
٢٥٩	٢٥٨	٢٦١
٢٦٢	٢٥٣	٢٥٦

یہ ان کے حروف [illegible] کم کرنے سے [illegible] باقی بچا جس کو تین سے تقسیم کیا گیا فی حصہ ٢٥٣ اعداد برآمد ہوئے اور [illegible] باقی بچا چنانچہ ٢٥٣ کے عدد سے مثلث مندرجہ بالا پر کیا گیا۔ یہ نقش پوشیدہ طور پر حرام کاری [illegible] عورت کو حمل سے بچانے کے کام آتا ہے [illegible] اور ایسی عورت کے لئے بھی [illegible] جس کو جائز طریقہ سے استقرار حمل سے بچانا منظور ہو۔ یہ نقش باقاعدہ اس وقت تیار کیا جائے جب قمر [illegible] ہو۔ ایسے دو نقش [illegible] کو [illegible] جائے اور دوسرا بصورت تعویذ [illegible] باندھ کر عورت کی کمر میں اس طرح باندھا جائے کہ تعویذ ہمہ وقت [illegible] رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل قرار نہ پائے گا۔

حرف قاف :۔ ابجد قمری کا انیسواں حرف ہے جو منزل شولہ سے نسبت رکھتا ہے اور عناصر اربعہ کے لحاظ سے ہوا سے متعلق ہے اس لئے بادی کہلاتا ہے اس حرف کے اعداد رقمی لفظی اور عددی یہ ہیں :۔ عدد رقمی ١٠٠ عدد لفظی ١٨١ اور عددی ٢٨٩ میزان ٥٧٠ [illegible] جس میں سے [illegible] کم کئے باقی [illegible] کو تین سے تقسیم کر دیا گیا فی حصہ [illegible] چنانچہ عدد کسر کو ملحوظ رکھتے ہوئے

عدد [illegible] سے نقش مثلث مندرجہ ذیل ہے ترتیب کیا گیا جو یہ ہے

٢٢٥	٢٥٠	٢٤٣
٢٤٣	٢٤٦	٢٤٨
٢٤٩	٢٤١	٢٤٠

اس نقش کے عمل کا طریقہ حسب ذیل ہے :۔ [illegible] کو ملحوظ رکھتے ہوئے پرچہ پر کسی حلال جانور کا [illegible] رکھا جائے اس ابجد مثلث کی پشت پر بیمار کا نام مع اس کی ماں کے نام کے لکھے پھر بیمار کے نام کا تکسیر کر کے اعداد حاصل کرے پھر ان اعداد سے موکل پیدا کرے پھر حروف بنا کر موکل کا نام لکھا جائے پھر یہ نقش پشت پر مرض کی جگہ باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہو گی۔ علاوہ ازیں علمائے جفر ارشاد فرماتے ہیں ہمہ اقسام کے امراض (علاوہ مرض الموت) سے شفایاب ہونے کے لئے مطلسمات مندرجہ ذیل بھی مثلث کے ہمراہ لکھے جاویں اور وہ یہ ہیں :۔

سطر اول :۔ [illegible]

دوسری سطر یہ لکھی جاوے :۔

[illegible]

چنانچہ بالضرور ہمہ اقسام کے مرض سے صحت حاصل ہو گی۔

حرف را :۔ ابجد قمری کے لحاظ سے یہ بیسواں حرف ہے جو منزل النعائم سے نسبت رکھتا ہے اور عناصر اربعہ میں پانی سے متعلق ہے اس لئے آبی کہلاتا ہے۔ اعداد رقمی لفظی اور عددی یہ ہیں :۔ رقمی ٢٠٠ لفظی ٢٠١ عددی ٦٥١ میزان ١٠٥٢ جس میں سے ١٢ کم کئے ١٠٤٠ باقی بچے جن کو تین کے عدد سے تقسیم کیا گیا فی حصہ عدد ٣٤٦ برآمد ہوئے اور عدد ٢ کی کسر برآمد ہوئی چنانچہ کسر کو ذہن میں محفوظ رکھتے ہوئے ٣٤٦ سے یہ نقش مثلث پر کیا گیا جو یہ ہے ←

٣٥٠	٣٥٥	٣٤٠
٣٤٨	٣٥١	٣٥٣
٣٥٤	٣٤٦	٣٥٢

یہ نقش مثلث اگر باضابطہ مرتب کیا جاوے تو دو طرح کی تاثیرات بہ تلاش عمل اب تک اس میں پائی گئی ہیں نمبر ١ :۔ بآسانی ولادت۔ نمبر ٢ :۔ رہائی محبوس۔ طریقہ عمل اس کا یہ ہے کہ کسی حلال جانور کی جھلی پر مشک زعفران اور عرق گلاب خالص ان تینوں کو ایک میں حل کر کے اس کے [illegible] سے لکھے اور حاملہ کو زمانہ ولادت میں دیگر دست اپنے پاس رکھنے کی ہدایت کریں بعدہ جب [illegible] ہو تو اس کی کمر میں باندھ دیا جاوے اور وقت شدت کھول دیا جاوے

انشاءاللہ تعالیٰ ولادت بآسانی ہوگی اور لڑکا پیدا ہوگا۔ دوسرے اگر کوئی قیدی اس کو اپنے پاس رکھے گا تو اس کو فوراً رہائی حاصل ہوگی۔

حرف شین :- یہ حرف ابجد قمری کی رو سے اکیسواں حرف ہے اور منزل قمر کے لحاظ سے منزل بلدہ سے متعلق ہے۔ عناصر اربعہ میں آگ کا درجہ رکھتا ہے اس لئے آتشی کہلاتا ہے۔ اس حرف کے ہر سہ اقسام کے اعداد حسب ذیل ہیں۔ رقمی ۳۰۰ لفظی ۳۶۰ اور عددی ۱۴۹۲ میزان ۲۱۵۲ ہوئی۔ جس میں سے ۱۲ کم کر دیئے۔ ۲۱۴۰ رہے جن کو ۳ سے تقسیم کرنے کے بعد ۷۱۳ فی حصہ برآمد ہوا اور کسر ۱ کی بھی چنانچہ عدد کسر کا خیال رکھتے ہوئے ۳ عدد کے بند سے نقش مثلث کو پر کیا گیا جو یہ ہے۔

۷۱۶	۷۲۲	۷۱۳
۷۱۵	۷۱۸	۷۲۰
۷۲۱	۷۱۳	۷۱۸

برائے حصول عزت و قدر و منزلت، آسودگی، حل مشکلات و ترقی و جاہ و حصول دنیا، وادب و احترام اس کا طریقہ عمل یہ ہے کہ جب قمر منزل نیک میں تمام پذیر ہو اور مشتری و جہ شرف میں ہو تو اس وقت اس نقش کو بضابطہ طور پر قلعی کی تختی پر اس طریقے پر کندہ کرا کر جیسے بتایا جا چکا ہے اپنے پاس رکھے۔ جس کے پاس یہ تختی ہوگی وہ مندرجہ تمام باتوں کیلئے ہوگی۔

حرف تا :- یہ حرف ابجد قمری کی رو سے ۲۲ واں حرف ہے جو منزل ذابح سے متعلق ہے اور عناصر اربعہ میں عنصر خاک کے درجہ پر ہے اس لئے خاکی کہلاتا ہے اس حرف کے ہر سہ اقسام کے اعداد حسب ذیل ہیں۔ رقمی ۴۰۰ لفظی ۴۰۱ عددی ۷۴۴ میزان اس کا ۱۵۴۵ ہوئی جس میں سے ۱۲ کم کر دیئے گئے باقی بچے ۱۵۳۳ انکو ۳ سے تقسیم کرنے پر ۵۰۷ عدد فی حصہ برآمد ہو کر ۲ عدد کی کسر باقی بچی لہٰذا کسری اعداد کے لحاظ سے بذریعہ ہندسہ ۵۰۷ مثلث پُر کیا گیا۔ اس نقش کو اصولی طور پر خوشبو کی روشنائی میں تیار کرے تو جس کسی کے پاس یہ نقش رہے گا وہ جملہ حشرات الارض یعنی سانپ، بچھو، کنکھجورہ، شہد کی مکھی، چھپکلی، ایسے ہی اور تمام دوسرے زہریلے جانوروں کے گزند سے محفوظ رہے گا۔

۵۱۱	۵۱۶	۵۰۸
۵۰۹	۵۱۲	۵۱۴
۵۱۵	۵۰۷	۵۱۳

اس مثلث کے پُر کرنے کا طریقہ عمل یہ ہے کہ اس مثلث کو مٹی کے کورے (نئے) پیالے میں لکھے اور گزند پہنچانے والے جانوروں کے نام علیحدہ لکھے جائیں پھر ان کا عددی استخراج کیا جائے اور ان استخراجی اعداد سے حروف پیدا کر کے موکل کا نام برآمد کر کے لکھا جائے اور ان جانوروں تصاویر

بھی پشت نقش پر کر پیالے کا باہری حصہ ہوگا۔ ان سب نقش کو زمین میں مکان کے اندر دفن کر دیا جائے تو اندرون مکان ایسے کوئی جانور باقی نہ رہیں گے۔ اس کے علاوہ یہ مثلث گمشدہ یا فرار شدہ کی بازیابی کے کام میں لایا جاتا ہے چنانچہ اس کی صورت یہ ہے کہ مثلث اسی طرف گلی غیر استعمال شدہ کے اندر لکھا جاوے اور باہر پشت پر بھاگے ہوئے یا گمشدہ کی تصویر بنائے اور تصویر کے سرہانے اس کا نام لکھے۔ اس کے نام کے حروف کے اعداد کا استخراج کرکے ان کا حروف پیدا کرے اور ان حروف سے موکل نام برآمد کرکے اس کو لکھے جب یہ سب مکمل کرے تب اس ظرف گلی کو جہاں کہ وہ سوتا تھا زیر زمین دفن کر دے۔ انشاءاللہ وہ آدمی خود بخود بہت جلد واپس آجائے گا۔

حرف فا :- از روئے ابجد قمری یہ حرف ۲۳ واں ہے اور عناصر اربعہ کے لحاظ سے ہوا کا درجہ رکھتا ہے اس لئے بادی کہلاتا ہے اس حرف کے ہر سہ اقسام کے اعداد یہ ہیں۔

۷۸۶	۶۹۲	۷۸۴
۷۸۵	۷۸۷	۷۹۰
۷۹۱	۷۸۳	۷۸۸

رقمی ۵۰۰ لفظی ۵۰۱، عددی ۱۱۶۱ میزان ۲۳۶۲ جس میں سے ۱۲ کم کئے ۲۳۵۰ باقی بچے جن کو عدد ۳ سے تقسیم کرنے پر فی حصہ ۷۸۳ برآمد ہوا۔ بحر عدد تفسیمی ۷۸۳ سے مثلث بالا پُر کیا گیا اس حرف کا تعلق منزل بلع سے ہے۔ جس گھر میں شیطانی حرکات ہوتی ہوں یا ارواح خبیثہ تکلیف پہنچاتی ہوں ان سے گلو خلاصی کیلئے کارآمد ہے۔ طریقہ عمل یہ ہے کہ قلعی کی تختی پر جوکہ اسپر لوہے کے قلم سے اس مثلث کو لکھا جائے اور ویسے مکان کے اندر جیسا کہ تذکرہ ہو کیا جا چکا ہے دفن کر دے بحکم رب العزت تمام تکلیف دینے والے اس مکان سے بھاگ جائیں گے اور پھر سارا مکان محفوظ ہو جائے گا۔

حرف خا :- ابجد قمری کے لحاظ سے یہ حرف ۲۴ واں ہے اور منزل سعود سے نسبت رکھتا ہے۔ عناصر اربعہ کے لحاظ سے پانی سے تعلق رکھتا ہے اس لئے آبی کہلاتا ہے اس حرف کے اعداد رقمی لفظی اور عددی یہ ہیں:- رقمی ۶۰۰ - لفظی ۶۰۱ - عددی ۹۲۱ میزان ۲۱۲۲ ہوئی جس میں سے ۱۲ کم کر دیئے اب ۲۱۱۰ باقی بچے ان کو عدد ۳ سے تقسیم کیا چنانچہ عدد تفسیمی ۷۰۳ برآمد ہوا اور کسری عدد (۱) باقی بچا اس لئے کسر کا لحاظ رکھتے ہوئے ۷۰۳

۷۰۶	۷۱۲	۷۰۴
۷۰۵	۷۰۷	۷۱۰
۷۱۱	۷۰۳	۷۰۸

عدد ۶۰۳ سے نقش کو پُر کیا گیا۔ یہ نقش ہر مشکل امر کے حل کرنے میں کام آتا ہے۔ طریقہ عمل اس کا یہ ہے کہ کسی حلال جانور کے چمڑے پر زعفران خاص سے لکھا جاوے اور مثلث کے اردگرد یہ حرف غ جیسا کہ بعض نقش میں بتایا جاتا ہے لکھے جائیں اور عمل کرنے والا اس نقش کو اپنی ٹوپی یا صافہ میں جس کو کہ وہ باندھتا ہے پیوست کر کے سر پر رکھے تو جہاں اور جس کے پاس جس جائز غرض کے لئے جائے گا انشاء اللہ ناکامیاب نہ رہے گا اور اس کی ہر مشکل حل ہوگی۔

۶۷۳	۶۷۹	۶۷۱
۶۷۲	۶۷۵	۶۷۷
۶۷۸	۶۷۰	۶۷۶

حرف ذال :- حرف مذکورہ بحساب ابجد قمری کے لحاظ سے ۲۵واں حرف ہے اور نشست منزل ہنعہ سے رکھتا ہے۔ عناصر اربعہ کے لحاظ سے آگ سے تعلق ہے اس لئے آتشی کہلاتا ہے۔ اس حرف کے اعداد رقمی لفظی اور عددی یہ ہیں۔ رقمی ۷۰۰ لفظی ۷۳۱ اور عددی ۵۹۳ جس کی میزان ۲۰۲۴ ہوئی جس میں سے ۱۲ کم کرنے پر ۲۰۱۲ باقی بچے جن کو عدد ۳ سے تقسیم کیا گیا تو حصہ تقسیمی ۶۷۰ اعداد برآمد ہوئے اور ۲ عدد کسر کے بچ گئے لہٰذا عدد ۶۷۰ سے مثلث مذکور پُر کیا گیا۔ یہ مثلث برائے تسخیر محبوب کام آتا ہے اس کا طریقہ عمل یہ ہے کہ مٹی کے پاک اور کورے پیالے پر جو استعمال نہ کیا گیا ہو یہ مثلث لکھا جائے اور مثلث کی پشت پر یعنی پیالے کے باہر مطلوب کی صورت اس کے اور طالب کے اسماء کے اعداد حاصل کر کے اس سے حروف بنا کر سوکل برآمد کیا جائے اور اس کا نام بھی اس ظرف گلی پر تصویر کے سر پر لکھ دیا جائے۔ یہ عمل سب جو کچھ کئے جائیں بخورات کی روشنی میں انجام دیئے جائیں پھر اس ظرف کو وقت طالع آتشی میں زیر زمین دفن کر دیا جائے اگر منظور خدا ہوگا تو بہت جلد مراد حاصل ہوگی اور مطلوب عالم بے قراری میں طالب کے پاس حاضر ہوگا اور رفاقت اختیار کرے گا۔

نوٹ :- صاحبان ضرورت کو سختی کے ساتھ تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس عمل کو وہ ناجائز کام یا بدکاری کے لئے نہ کریں ورنہ ان کی دنیا اور آخرت دونوں تباہ ہو جائے گی۔ وہ گنہگار ہوں گے۔ نیت جہاں خراب ہوئی کام میں رخنہ پیدا ہوگا اور مراد بھی پوری نہ ہوگی۔ اس باب میں علمائے جفر بیان فرماتے ہیں کہ حب کے لئے حرف ذال کا عمل بے حد مفید اور موثر ہے۔

حرف ضاد :- یہ حرف قمری ابجد کے لحاظ سے ۲۶واں حرف ہے عناصر اربعہ میں خاک سے وابستہ ہے اس لئے خاکی کہلاتا ہے اور منزل قمر میں منزل مقدم سے وابستہ ہے اس حرف کے اعداد رقمی لفظی اور عددی یہ ہیں :- اعداد رقمی ۸۰۰ عدد لفظی ۸۰۵ عددی ۱۰۶۲ میزان ۲۶۶۷ جس میں سے ۱۲ کم کئے ۲۶۵۵ باقی بچے ان کو ۳ سے تقسیم کرنے کے بعد عدد حصہ ۸۸۵ برآمد ہوا نیز بچے اسی عدد ۸۸۵ سے مثلث پُر کیا گیا جو یہ ہے :-

۸۸۸	۸۹۳	۸۸۶
[illegible]	۸۸۹	۸۹۱
۸۹۲	۸۸۵	۸۹۰

علمائے جفر تحریر فرماتے ہیں کہ اس حرف کا یہ نقش قواعد و ضوابط کی رو سے اگر کوئی خامی باقی نہ رہ جائے تو محبت، عداوت، غضب، تسخیر کیلئے بہت کارآمد ثابت ہوا ہے۔ طریقہ عمل اس کا یہ ہے کہ حب و تسخیر میں مشک اور زعفران خالص سے لکھ کر شہد یا شربت میں محو کر کے مطلوب کو پلایا جاوے، عداوت کیلئے ان کے گھر یا نشستگاہ میں زیر زمین دفن کیا جاوے جن کے درمیان عداوت کرانی مقصود ہو۔ دونوں کے نام اور ساعات نیز زمانہ، ثابت، منقلب، ذوجسدین کا خیال رکھے اس کیلئے اوراق گذشتہ میں دیکھ کر وہاں سے معلومات حاصل ہوں گی۔ محبت میں اَلحُبُّ اور عداوت میں البغض کا لکھنا بھی ضروری ہے۔ بقیہ قیود مثل تحریر سابق کے ہوں گے۔

حرف ظا :- یہ حرف ابجد قمری کے لحاظ سے ۲۷واں حرف ہے جو عناصر اربعہ میں ہوا کا رتبہ رکھتا ہے اس لئے بادی کہلاتا ہے اور منازل قمر میں سے منزل موخر سے وابستہ ہے اس حرف کے اعداد رقمی لفظی اور عددی یہ ہیں :- اعداد رقمی ۹۰۰ لفظی ۹۰۱ اور اعداد عددی ۹۹۱ ہیں جن کی میزان ۲۷۹۲ ہوئی جس میں سے ۱۲ کم کر دیئے ۲۷۸۰ باقی بچے جن کو ۳ سے تقسیم کرنے پر حصہ عدد تقسیمی ۹۲۶ برآمد ہوا اور ۲ کا ہندسہ عدد کسری باقی بچا چنانچہ اعداد کسور کو مد نظر رکھتے ہوئے ۹۲۶ کے عدد سے مثلث پُر کیا گیا جو یہ ہے۔

۹۳۰	۹۳۵	۹۲۹
۹۲۸	۹۳۱	۹۳۳
۹۳۴	۹۲۶	۹۳۲

اس نقش کے بارے میں علمائے جفر یوں رقمطراز ہیں کہ یہ نقش ہر دلعزیزی اور تسخیر مکمل کے لئے بہت ہی پُر تاثیر ہے اور بہت جلد اپنے اثرات ظاہر کرتا ہے بشرطیکہ باقاعدہ مرتب کیا گیا ہو۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ پہلے ایک شخص ذوالاولاد کا حاصل کرے جس پر اچھی طرح سے صیقل کرائے پھر اس پر الف کی تمام شرائط پر عمل کرتے ہوئے دو دو گز

مشروط ہدایات ہر جن کا تذکرہ اوراق گذشتہ میں حاوی کیا جا چکا ہے کے مطابق اس مثلث کو تحریر کیا جاوے پھر اس تحریر کی پشت پر ایک مرد کی تصویر بنائی جاوے اور اس کے ہاتھ کے پاس اس طلسم کو خاص طرح سے لکھا جاوے کہ معلوم ہو کہ ہاتھ میں ہے نیز تصویر کھڑی بنے گی جس کے ایک پاؤں میں [illegible] ہو گا اور تصویر کے گرد ہم حرف [illegible] بھی لکھے جائیں گے پھر عامل اگر اس ٹکڑے کو اپنی ٹوپی یا پگڑی کے اندر رکھ کر اور اس کو سر پر پہن کر دربار شاہی میں بھی چلا جاوے گا تو سب اس کی عزت کریں گے اور وہ وہاں سے ناکام واپس نہ ہو گا بشرطیکہ وہ کوئی مقصد لے کر گیا ہو۔ اور وہ طلسم یہ ہے:۔ [illegible] ۲۲

حرف غین:۔ یہ حرف ابجد قمری کے لحاظ سے آخری اور ۲۸واں حرف ہے۔ عناصر اربعہ میں ہوائی ہے وہ دانتہ ہے اس لئے [illegible] کہلاتا ہے اور منازل قمر میں سے منزل رشا سے متعلق ہے اس حرف کے [illegible] یعنی رقمی، لفظی اور عددی کے اعداد حسب ذیل ہیں:۔

رقمی ۱۰۰۰، لفظی ۱۰۶۰، عددی ۱۱۱، میزان ۲۱۷۱ ہوئے جس میں سے ۱۲ کم دیئے گئے تو باقی ۲۱۵۹ بچے جن کو جب تقسیم کرنے پر ۱۹، فی خانہ برآمد ہو کر عدد ۲ کی کسر باقی بچی۔ چنانچہ اعداد کسور کا لحاظ رکھتے ہوئے نقش مثلث پر کیا گیا ہے۔

۷۲۰	۷۲۸	۷۲۳
۷۲۶	۷۲۴	۷۲۱
۷۲۵	۷۱۹	۷۲۷

خواص اس نقش کے علمائے جفر اس طرح بیان کرتے ہیں کہ برائے افزائش رزق، مال و زر، اسباب عیش و عشرت کی زیادتی، حصول شان و شوکت و عروج مدارج کیلئے یہ مثلث بہت پُر تاثیر ہے۔ چنانچہ اس کے عمل کا طریقہ اس طرح سے ضبط تحریر میں لا کر ہدایت کرتے ہیں کہ زرد رنگ کا موم خام حاصل کر کے مثل روٹی کے ایک بڑی ٹکیہ بنائی جاوے اور اس کے اوپر حرف غین کا یہ مثلث لکھا جاوے اور عمل اسی طرح سے کیا جاوے جیسا کہ الف کے سلسلہ میں بیان کیا جا چکا ہے اس کے علاوہ [illegible] کر کے اور [illegible] دے کر علیحدہ حروف تیار کئے جائیں اور ان کو مثلث کے نیچے لکھا جاوے۔ پھر مثلث کی پشت پر ایک بیٹھے ہوئے مرد کی تصویر بنائی جاوے اور تصویر کے گرد ہم حرف غین لکھے جائیں اس کے بعد ایک کوری ہانڈی میں مثلث کا یہ ذخیرہ رکھ کر اسے پانی سے بھر دیا جاوے اور ہانڈی گھر کے اندر لٹکا دیا جائے۔ ایک ہفتہ کے بعد تازہ پانی دیا جائے وہ اس لئے کہ ہانڈی کے اندر پانی خشک نہ ہونے پاوے۔ اس عمل سے اگر وہ عمل کے تمام قواعد کو ملحوظ رکھتے ہوئے کیا گیا ہے تو چہار طرف سے رزق کی فراوانی کے اسباب ظاہر

ہونے لگیں گے۔ مال و زر کی اسقدر زیادتی ہو جائے گی کہ ہر قسم کی دنیاوی احتیاج جو [illegible] کے معطل رہا کرتی ہے باقی نہ رہ جائے گی اور عزت و مراتب میں اسقدر اضافہ ہو جائے گا کہ جسکا وہم و گمان بھی عامل کو نہ ہوگا۔ اس نقش کی بھرپور تاثیر سے اس کا عامل ہر چہار طرف سے اپنے ہر مقاصد میں کامیاب و بامراد رہے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

بیانِ اسمائے حسنیٰ

اب پروردگار عالم کا جو سب کا خالق ہے اور جس کی ذات مبارک وحدہٗ لاشریک لہٗ ہے جو قابل عبادت اور لائق پرستش ہے۔ جو رحیم و کریم بھی ہے اور ستار و غفار بھی اسی معبود برحق کے ۹۹ اسمائے مبارک ہیں سے [illegible] اسمائے مبارک ایسے بھی ہیں جو اوراد و وظائف عملیات میں ہر قسم کی حاجتوں کے برآنے اور مرادیں پورا کرنے میں کام آتے ہیں اسی وجہ سے علماء نے ان اسماء پاک کو اسمائے حسنیٰ کے نام سے تعبیر کیا ہے جو بلحاظ اعداد ابجد قمری و ملفوظی حسب ذیل ہیں

اسمائے حسنیٰ	تعداد حروف	اعداد رقمی	اعداد لفظی	میزان	نوعیت
یاکافی	۴	۱۱۱	۱۹۳	۳۰۴	برائے دعا
یاغنی	۳	۱۰۶۰	۱۱۷۷	۲۲۳۷	برائے دولت
یافتاح	۳	۴۸۹	۶۰۲	۱۰۹۱	برائے فتوحات
یارزاق	۴	۳۰۸	۵۰۱	۸۰۹	برائے ملازمت
یاودود	۴	۲۰	۹۶	۱۱۶	اتفاق و محبت
یالطیف	۴	۱۲۹	۱۷۳	۳۰۲	مہربانی امراء
یاواسع	۴	۱۳۷	۳۷۴	۵۱۱	برائے برکت و عطا
یاشہید	۴	۳۱۹	۴۱۳	۷۳۲	[illegible]
یانعم المولیٰ	۱۲	۷۸۳	۱۴۴۵	۲۲۲۸	برائے حاجات
ونعم النصیر	۰	۰	۰	۰	خیر و برکت
یاشافی	۴	۳۹۱	۵۶۳	۹۵۴	برائے شفاء

نقش کے بعد دوسرا اسم مبارک جو ہے اس کا تعلق اسم اول یا کافی سے ہے اگر کسی بیمار کی شفا کیلئے لکھا جائے گا تو یا شافی یا کافی لکھا جائے گا چند مثالیں درج ذیل ہیں:۔

مثال اول:۔ اگر حصول روزگار کی خواہش ہے اور خواہشمند کا نام اکبر ہے تو یہ ہوگا طالب اس لئے پہلا اکبر کے نام کو حروف انفرادی کی شکل دیجئے اور پھر ان حروف کے اعداد رقمی مبارکہ ان کی میزان دیکھے جیسے:۔

ا/۱ ک/۲۰ ب/۲ ر/۲۰۰ = میزان ۲۲۳ طالب

اس کے بعد اسماء حسنیٰ پر نظر ڈالئے تو اسم رزاق حاصل ہوا چنانچہ اس اسم کو حروف مفردہ کی شکل دے کر ان حروف کے اعداد و میزان حاصل کئے جس کی صورت یہ ہوگی۔

ر/۲۰۰ ز/۷ ا/۱ ق/۱۰۰ = میزان ۳۰۸ مطلوب ۔ جمع الجمع:۔ ۵۳۱

طالب و مطلوب کے یہ اعداد تو از روئے ابجد قمری حاصل کئے گئے۔ اب ابجد ملفوظی کے ذریعے بھی طالب و مطلوب کے اعداد حاصل کئے جائیں گے جس کی صورت یہ ہوگی۔

ا/۱ ل/۳۰ ف/۸۰ ک/۲۰ ا/۱ ف/۸۰ ب/۲ ا/۱ ر/۲۰۰ ا/۱ = میزان ۴۱۶

مطلوب یعنی اسم مبارک رزاق کے حروف، اعداد ملفوظی حسب ذیل ہیں۔

ر/۲۰۰ ا/۱ ز/۷ ا/۱ ا/۱ ل/۳۰ ف/۸۰ ق/۱۰۰ ا/۱ ف/۸۰ = میزان ۵۰۱

	طالب		مطلوب
اعداد رقمی:۔	۲۲۳	اعداد رقمی:۔	۳۰۸
اعداد لفظی:۔	۴۱۶	اعداد لفظی:۔	۵۰۱
میزان	۶۳۹	میزان	۸۰۹

میزان کل ۱۴۴۸

۱۴۴۸ اعداد موصولہ کا نقش مربع یہ ہے اس کے دو نقش تیار کئے جائیں ایک نقش کو اکبر اپنے مکان کے اندر اونچی جگہ پر چسپاں کردے اور دوسرے کو موم جامہ کرکے اپنے گلے میں پہن لے اور ہر روز بعد نماز فجر ۱۴۴۸

۳۶۱	۳۶۵	۳۶۸	۳۵۴
۳۶۸	۳۵۵	۳۶۰	۳۶۶
۳۵۶	۳۷۰	۳۶۳	۳۵۹
۳۶۲	۳۵۸	۳۵۷	۳۶۹

بار یا رزاق پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد بہت جلد حاصل ہوگا یہ نقش عروج ماہ میں جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں کہ اس کی ساعت طلوع آفتاب سے برآمد ہوتی ہے اور تقریباً ایک گھنٹہ رہتی ہے بخور متعلقہ سلگا کر لکھا جائے گا۔

اگر اکبر کو دولت کے حاصل کرنے کی تمنا ہے تو یہاں پر اکبر کے نام کا تخرج اسی طرح کیا جاوے گا یعنی

ا/۱ ک/۲۰ ب/۲ ر/۲۰۰ = میزان ۲۲۳ = اعداد رقمی ہوئے

پھر ا/۱ ل/۳۰ ف/۸۰ ک/۲۰ ا/۱ ف/۸۰ ب/۲ ا/۱ ر/۲۰۰ ا/۱ = میزان ۴۱۶ = اعداد لفظی ہوئے

اب اسم مطلوب کی تلاش ہوئی تو اسم پاک "غنی" پر نظر پڑی چنانچہ اس اسم پاک کے رقمی اعداد اس طرح سے حاصل کئے:۔

غ/۱۰۰۰ ن/۵۰ ی/۱۰ = میزان ۱۰۶۰

پھر اسی اسم پاک کے لفظی اعداد کی ترتیب اس طرح کی:۔

غ/۱۰۰۰ ی/۱۰ ن/۵۰ ن/۵۰ و/۶ ن/۵۰ ی/۱۰ ا/۱ = میزان ۱۱۷۷ = اعداد لفظی ہوئے

	طالب		مطلوب
اعداد رقمی:۔	۲۲۳	اعداد رقمی:۔	۱۰۶۰
اعداد لفظی:۔	۴۱۶	اعداد لفظی:۔	۱۱۷۷
میزان:۔	۶۳۹	میزان:۔	۲۲۳۷

میزان کل ۲۹۷۶

جملہ اعداد موصولہ ۲۹۷۶ ہیں سے قاعدے کی رو سے ۳۰ کم کئے باقی ۲۹۴۶ رہے جنکو چار سے تقسیم کرنے پر تقسیمی حصہ ۷۳۶ برآمد ہوا کر کسر حاصل ہوئی چنانچہ نقش مربع ۲۹۷۶ کا تیار کیا گیا۔ اس نقش کو عروج ماہ میں جب کہ

۷۴۳	۷۴۷	۷۵۰	۷۳۶
۷۴۹	۷۴۰	۷۴۳	۷۴۸
۷۳۸	۷۵۲	۷۴۵	۷۴۱
۷۴۶	۷۴۰	۷۳۹	۷۵۱

آفتاب برج ثابت میں ہو بروز اتوار بوقت طلوع آفتاب دو نقش تیار کرو۔ ایک کو بلند مقام پر آویزاں کرے اور دوسرے کو موم جامہ کرکے بصورت تعویذ اپنے گلے میں ڈالے۔ نقش مرتب کرتے وقت بخورات متعلقہ کا دھیان رکھے اور اس کو برابر روشن رکھنا ہے پھر اسی روز سے بعد نماز پنجگانہ ہر روز یا غنی ۲۹۷۶ بار پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دولت کی فراوانی ہوگی۔

اسی طرح سے اگر اکبر بیمار ہے اور اس کی صحت کیلئے نقش لکھنا ہے تو پہلے اکبر کے نام کے رقمی اور ملفوظی اعداد حاصل کئے جائیں جیسا کہ اوپر کے ہر دو نقوش میں بتایا جا چکا ہے اس کے بعد رقمی اور ملفوظی اعداد میں یا شافی و یا کافی کے اعداد نکالے جائیں جس کی تفصیل یہ ہے۔

سب سے پہلے اعداد رقمی اور بعدہٗ اعداد ملفوظی اور پھر دونوں کی باہمی میزان صفحہ ۲۳۰ پر دیکھئے

اعداد رقمی:- ش ا ف ی ک ا ف ی } میزان
۳۰۰ ۱ ۸۰ ۱۰ ۲۰ ۱ ۸۰ ۱۰ } ۵۰۲

اعداد لفظی:- ش ی ن ا ل ف ف ا ی ا } میزان
۳۰۰ ۱۰ ۵۰ ۱ ۳۰ ۸۰ ۸۰ ۱ ۱۰ ۱ } ۵۶۳

ک ا ف ا ل ف ف ا ی ا } میزان
۲۰ ۱ ۸۰ ۱ ۳۰ ۸۰ ۸۰ ۱ ۱۰ ۱ } ۳۰۴

میزان کل = ۱۳۶۹

طالب		مطلوب	
اعداد رقمی:-	۲۲۳	اعداد رقمی:-	۵۰۲
اعداد لفظی:-	۴۱۶	اعداد لفظی:-	۸۶۷
میزان	۶۳۹	میزان	۱۳۶۹ میزان کل ۲۰۰۸

کل اعداد موصولہ ۲۰۰۸ میں سے عدد ۳۰ کم کرنے پر ۱۹۷۸ باقی بچے جن کو عدد ۴ سے تقسیم کرنے پر ۴۹۴ تقسیمی حصہ برآمد ہوا اور ۲ کا عدد کسر فاضل آیا چنانچہ عدد ۴۹۴ سے نقش مربع پر کیا گیا جو یہ ہے۔ طریقہ تحریر نقش شفا یہ ہے کہ جیسے کہ شرح جات میں اتوار کے دن ساعت آفتاب میں اسی طرح کے دو نقوش تیار کئے جائیں ایک سیاہی سے اور دوسرا مشک و زعفران خالص سے سیاہی والا تعویذ موم جامہ کر کے

۵۰۱	۵۰۵	۵۰۸	۴۹۴
۵۰۷	۴۹۵	۵۰۰	۵۰۶
۴۹۶	۵۱۰	۵۰۳	۴۹۹
۵۰۴	۴۹۸	۴۹۷	۵۰۹

بصورت تعویذ بیمار کے بازو پر باندھا یا گلے میں ڈالا جائے اور دوسرا تعویذ آب طاہر میں گھول کر بیمار کو پلایا جائے اس کے بعد روزانہ ایک نقش اسی طرح مشک و زعفران سے لکھکر اسکو پلاتے رہیں اگر بیمار مرض الموت میں مبتلا نہیں ہے تو انشاء اللہ اس کو جلد شفا ہو جائے گی۔

نوٹ ضروری:- یہ نقوش مندرجہ بالا سمجھنے کیلئے مثالی طور پر پیش کئے گئے ہیں جو اکبر کے نام سے استخراج کر کے مرتب کیا گیا ہے اس جگہ پر خاص طور سے اس بات کو سمجھ لینا چاہئے کہ واقعی اگر کسی ضرورت مند کا نام اکبر ہے تب تو بعینہ یہ نقش آپ اس کو لکھکر دے سکتے ہیں اور یہ نقوش اکبر نام کے آدمیوں کے کام آسکتے ہیں اور اگر بیمار کا نام یا کسی ضرورت مند کا نام اکبر نہیں ہے تو یہ نقش اس کے کام نہ آسکے گا بلکہ حاجت مند کا جو بھی نام ہو مثلاً

کسی بیمار کا نام بجائے اکبر کے ناصر ہے تو ناصر کے نام کا استخراج کر کے اس نام کے اعداد رقمی اور لفظی سے نقش مربع مرکب بنانے کا قاعدہ دیا ہے چونکہ نام بدلا ہے اس لئے طالب کے نام کے اعداد رقمی و لفظی بدل جائیں گے البتہ مطلوب کے اعداد اپنی جگہ پر بدستور رہیں گے اجزاء نقش کی بجائے میزان سے ۳۰ کم کر کے باقی کو ۴ سے تقسیم کرنے کے بعد اعداد تقسیمی سے نقش مرتب کیا جائے گا۔ ناصر کے نام کے اعداد رقمی و لفظی یہ ہیں۔

رقمی:- ن ا ص ر میزان
۵۰ ۱ ۹۰ ۲۰۰ = ۳۴۱

لفظی:- ن و ن ا ل ف ص ا د ر ا
۵۰ ۶ ۵۰ ۱ ۳۰ ۸۰ ۹۰ ۱ ۴ ۲۰۰ ۱

میزان اعداد لفظی:- ۵۱۳ مجموعی میزان:- ۸۵۴ یہ میزان کل ناصر کے نام کی ہے اب اس میزان میں میزان مطلوب ۱۳۶۹ یا شافی و یا کافی کی بھی شامل کر دیجئے جس کا مجموعہ ۲۲۲۳ ہوا اس میں سے ۳۰ کم کرنے کے بعد باقی کو ۴ سے تقسیم کر دیجئے اور اعداد خارج قسمت سے کسری اعداد کا (اگر ہوں) خیال رکھتے ہوئے قیود کے ساتھ نقش مربع پر کر دیجئے تو اس وقت یہ نقش ناصر کے نام منسوب ہو کر فائدہ بخشے گا۔ علی ہذا القیاس اسی طرح سے آپ اور دوسرے نقوش بھی تیار کر سکتے ہیں۔ (مصنف)

خواص اسمائے عظام
و
تذکرۂ تسخیرِ جنّہ

طالبانِ شوق عمل و عملیات اور خواہشمندان جفر کو معلوم ہونا چاہئے کہ علمائے جفر نے بعد سعی بسیار پروردگار عالم کے ۹۹ اسمائے پاک میں سے مخصوص چالیس اسمائے مبارکہ اب تک اپنے علم و عمل کے ذریعہ سے ایسے دریافت فرمائے ہیں جن کا عمل اجنہ کی تسخیر اور ہمہ اقسام کی خواہشات کے پورا ہونے کیلئے بہت زیادہ کارآمد و موثر ہے اور یہ بھی معلوم

ہونا چاہیے کہ علم تکسیر اور علم جفر میں جو عدد ہر جگہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے اسمائے مبارکہ کا ذکر کیا ہے اور جو معلومات ان سے استمداد و عمل کی جاتی ہے۔ سامنے ضروری طور پر ان چالیس اسمائے پاک کی خصوصیات اور ان کے عملی طریقوں کو یہاں پر ظاہر کر دیا جائے تاکہ ناواقف لیکن شائق محروم نہ رہیں۔ ان اسمائے پاک کے استخراج و زکوٰۃ سے بااصول طریقہ پر ان کی زکوٰۃ کرے تو وہ جنات کی تسخیر پر قادر ہونے کے ساتھ ساتھ کشف القلوب بھی ہو جاتا ہے امر یہ کہ ان اسمائے پاک میں تاثیرات اسم اعظم بھی پوشیدہ ہیں۔ چنانچہ ان اسمائے پاک کے اوراد و عمل کے طریقے مندرجہ ذیل ہیں۔ اب یہاں پر میں ایک قاعدہ کلیہ بیان کر رہا ہوں اگر یہ ذہن میں محفوظ رکھ لیا گیا تو عامل کہیں خطا نہ کرے گا۔ مثلاً اگر اسم الٰہیہ کا کوئی اسم جس کے حروف شمار میں بیس ہوں تو اس کے ہر حرف کو ہزار کا درجہ دے کر وظیفہ کرے اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو ان کا نصاب وغیرہ برابر کرکے عمل کرے۔ اعداد کے نصاب وغیرہ کے برآمد کرنے کا طریقہ یہ ہے فرض کیجئے کہ اسم الٰہیہ میں اسم وَدُوْدٌ کا نصاب و زکوٰۃ وغیرہ برآمد کرنی ہے تو پہلے اس اسم پاک کے حروف کو شمار کیجئے معلوم ہوا کہ چار ہیں۔ اب قاعدے کی رو سے ان کوئی حرف ایک ہزار کا درجہ دیکر چار ہزار تصور کیجئے یعنی حرف "و" کا ایک ہزار حرف "د" کا ایک ہزار پھر حرف "و" کا ایک ہزار اور پھر حرف "د" کا ایک ہزار جملہ چار ہزار ہوئے اب یہ قاعدہ جاری کرو

وَدُوْدٌ	حرف چار
اعداد اول	۴۰۰۰
نصاب	۱۶۰۰۰
زکوٰۃ	۹۰۰۰
عشرہ	۴۰۰۰
قفل	۲۰۰۰
دور حصہ	۱۶۰۰۰
بذل	۷۰۰۰
ختم	۱۲۰۰

اب اس چار ہزار کو ۴ سے ضرب دیجئے تو ۱۶ ہزار ہوئے یہی نصاب اس اسم کا ہوا اب زکوٰۃ برآمد کرنے کیلئے ۱۶ ہزار کا نصف کیجئے تو ۸ ہزار ہوا یہ زکوٰۃ کے اعداد ہوئے اب اس کا عشرہ برآمد کرنا ہے تو ۸ ہزار کا نصف کیجئے ۴ ہزار ہوا یہ تعداد عشرہ کی ہے اب قفل کو دیکھنا ہے تو اس چار ہزار کے نصف کیجئے دو ہزار ہوئے یہ قفل ہوا۔ اب دور حصہ کو دیکھنا ہے تو یہ برابر نصاب کے ہوتا ہے چنانچہ ۱۶ ہزار ہوئے اس میں بذل کرنا ہے کہ بھی آتے

اعداد ہیں اب جتنی تعداد زکوٰۃ کی برآمد ہوئی اس میں سے انہیں کم کر دیجئے یہ تعداد بذل کی ہوئی اور ختم ۱۲۰۰ پر ہوگا اسی صورت سے آپ نصابی کیفیت معلوم کر سکتے ہیں جس کے لئے تفصیل بھی ملاحظہ فرمائیے بیز مزید تشریح سے بھی روشنی حاصل کیجئے۔ مثلاً:

اسم اول یہ ہے سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ۔ شمار کیا گیا کل حروف ۴۴ برآمد ہوئے (جو چوالیس ہزار کے درجہ پر ہیں) ۴۴ کو ۴۴ سے ضرب دی ۱۹۳۶ ہوئے چنانچہ ان کا نصاب ہوا ۱۹۳۶۰۰۰ اب بقیہ اعداد بموجب قاعدہ برآمد کیجئے چنانچہ چالیسویں دن دعوت کو باقاعدہ ختم کرکے ہر روز تین ہزار اکتالیس بار برائے برآمدن حاجات پڑھیے۔

خواص:۔ برائے برآمدن حاجات، مہربانی محبوب، حصول جاہ و مال، مہربانی حکام

تعداد ورد	۳۰۴۱ بار	۱۲۱ بار	۳ چلے کرے	۱۱ بار

اسم دوم:۔ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعِ جَلَالُهٗ يَا اَللّٰهُ۔ یہ اسم جمالی ہے شمار کرنے سے کل حروف ۳۳ برآمد ہوئے قاعدہ کی رو سے ۳۳ سے ضرب دینے پر عدد ۱۰۸۹ ہوئے چنانچہ نصاب ہو ۱۰۸۹۰۰۰ اب بقیہ اعداد قاعدے کی رو سے دریافت کرتے جائیں اور بطریق بالا عمل کیا جاوے۔

خواص:۔ دافع تنگدستی، حصول عز و جاہ، برائے عظمت و جلال، تسخیر خلقت

۱۱ بار روزانہ	۴۹ بار روزانہ	۱۱ بار روزانہ	۲۱ بار روزانہ

اسم سوم:۔ يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ يَا اَللّٰهُ بطریق مندرجہ نصاب و زکوٰۃ و عشرہ وغیرہ برآمد کرکے چلہ کشی سات ترک حیوانات جلالی و جمالی کرکے اور اس کا عامل بے بہرہ یہ اسم مبارک حسب ذیل اسرار میں عامل کیلئے خود نافع ہوگا یا عامل اپنے ذریعہ سے دوسروں کو نفع پہنچا سکے گا۔

خواص:۔ برائے دافع نحوست چار ہزار چالیس بار بعد نماز عشاء چند روز تک پڑھے اور برائے برآمدن حاجات اکیس بار بعد نماز فجر تا عرصہ روزانہ اکیس روز تک پڑھے۔ وقت ماہ میں جمعرات یا جمعہ کے دن سے شروع کرے۔ جھوٹ، حسد اور حرام چیزوں سے پرہیز بھی شرط لازمی ہے۔

اسم چہارم:۔ يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهٗ وَرَاحِمَهٗ يَا رَحْمٰنُ۔ یہ اسم

جلالی ہے بہ طریق سابق وہ حروف کو شمار کرکے نصاب و زکوٰۃ و عشرہ وغیرہ برآمد کرکے پرہیز کامل کے
ساتھ چلہ کشی کرکے دعوت تمام کرے اور اول تا آخر بخورات کے سلگانے کا اہتمام کرے اور بخورات کے
سلگانے میں بخل نہ کرے جب چلہ پورا ہو جائے گا تب عامل ہوگا پھر حسب ذیل باتوں
کیلئے جب عمل کریگا پورا پورا فائدہ دیگا اور انہیں باتوں کیلئے دوسروں کو بھی نفع پہونچا سکیگا۔
خواص :- حاجت براری یا محبت کیلئے ساٹھ دن تک ہر روز بلا ناغہ ایکہزار دو سو بار بعد
ادائے نماز عشاء اسی مصلے پر بیٹھ کر پڑھے جس پر کہ نماز ادا کی ہے۔ برائے حاسد، بدگو، مردم آزار
اور متکبر شخص کے شر کا دفعیہ۔ عامل اس اسم کو حریر سفید پر اس اسم کو
مشک اور زعفران خالص سے لکھے اور اس پر اس کا و اس کی ماں کا بھی نام لکھے اور جس کل
میں وہ رہتا ہو اس کی دیوار میں جو قبلہ کی جانب ہو پاک مقام پر دفن کردے اگر اس طور پر
نہ کرے گا اور جگہ پاک نہ ہوگی تو خود ہلاک ہو جائے گا ورنہ مقصد پورا ہوگا اور موصوف
بصفات حمیدہ اور صاحب حیا ہو جائے گا پھر کوئی بیہودگی کا کام نہ کرے گا۔

اسم پنجم :- یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمِیَّۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا حَیُّ ۔

یہ اسم جمالی ہے مثل طریقہ مندرجہ صفحات گذشتہ کے نصاب و زکوٰۃ و عشرہ وغیرہ جملہ
اعداد برآمد کرے اور پرہیز جلالی و جمالی کے ساتھ بخورات کا کافی اہتمام کرکے ایک چلہ کے لئے
بعد کھینچے حصار (حصار ہر چلہ کشی میں کھینچا جائے گا) دعوت عمل میں مصروف ہو دوران
عمل خوالی از اول دن تا آخر دن بخورات کافی روشن کرے کہ موجب خوشنودی موکلان ہے اور
قرب حال حاصل ہوگی چنانچہ جب چلہ بخیر و خوبی ختم ہو جائے گا تب فل کرے وہ اس اسم کا
عامل ہوگا خواہ اس کے واسطے کریگا خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ مختصر خواص اس اسم کے حسب ذیل ہیں
خواص :- برائے برآمدن حاجات و شفایابی از مرض و برائے مردہ دل زندہ ہونگے اور منجملہ
امور علمی و دنیوی سات دن تک علی الاعلان ہر روز ایکہزار اکتالیس بار بصدق دل پڑھے
اگر کوئی جو الیسا ہو جیکی بیماری کا چشمہ پتا ہو اور اطبا علاج کرکے عاجز آچکے ہوں تو عامل کو چاہیے
کہ اس اسم مبارک کو کاسۂ چینی پر مشک اور زعفران سے لکھ کر مصری کے شربت سے اس کو محو
کرکے بیمار کو پلائے بفضل تعالیٰ شفا حاصل ہو۔

اسم ششم :- یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِہٖ وَلَا یَؤُدُہٗ یَا قَیُّوْمُ ۔

یہ اسم مبارکہ جمالی ہے مثل طریقہ مندرجہ اسم اول اعداد نصاب و زکوٰۃ و عشرہ و بذل اور

دور مدور وغیرہ برآمد کرکے تمام شرائط اور قیود کی پابندی و پرہیز جمالی و جلالی کرتے ہوئے
بہ نیت چلہ کشی خلوت نشینی اختیار کرے اور بخورات متعلقہ کو کافی مقدار میں کر دوران عمل خوالی
کم نہ ہو جائے مقام طیب و طاہر پر جب کھینچے حصار دعوت عمل میں مصروف ہو اگر چلہ کو میابی کی
منزل پر بخیر و خوبی پہونچ گیا ہے تو عامل کو قلب روشن ہو جائے گا یہ علامت تکمیل عمل کی
ہے چنانچہ عامل جب باعمل ہو جائے گا تب وہ اس اسم پاک کے ذریعہ سے حسب ذیل امور میں
دوسروں کو فائدہ پہونچا سکے گا اور خود بھی اپنے تئیں نافع ہو سکتا ہے۔
خواص :- برائے اشیاء گم شدہ :- اگر کوئی چیز گم ہو گئی اور صاحب دعوت کو اس کی خبر ہو تو چاہیے
کہ جب آفتاب برج حمل میں ہو تو ہفتہ کی رات کو ایکسو بیس مرتبہ یہ اسم پڑھے اور وہیں سو جائے تو
خواب میں اس کو معلوم ہو جائے گا کہ چیز گم شدہ فلاں جگہ اور فلاں شخص کے پاس ہے اور فلاں روز
گم ہوئی تھی یا اس چیز کا چرانے والا خود آکر کہدے گا کہ میں نے تیری چیز فلاں جگہ دیکھی ہے اور اگر کسی اور
نیت سے پڑھے تو بھی یہی فائدہ ہے سب اس کو معلوم ہو جائے گا۔ اور جس گھر میں یہ اسم ہوگا
چور اس گھر میں نہ آسکے گا اور اگر داخل ہوگا تو ہاتھ پاؤں اس کے بندھ جائیں گے اور کسی چیز کا
نقصان نہ ہوگا۔ دوسرا مال مسروقہ کا پتہ لگانا۔ چاہیے تانبے کے طباق پر جو بالکل نیا ہو اور اس
میں کوئی چیز استعمال نہ کی گئی ہو فولادی پرکار سے تین دائرے اس پر کھینچے اور ہر دائرے میں یہ
اسم لکھے۔ لکھتے وقت عود جلائے اور خوشبو ملے اور باطہارت ہو پھر ایکہزار ننانوے بار
یہ اسم پڑھ کر طباق پر دم کرے بحکم خدا اس طباق کو حرکت ہوگی پھر الحمد شریف پڑھ کر اس پر دم
کرے وہ طباق اپنی جگہ سے اٹھ کر جس جگہ مال مسروقہ رکھا ہے جا پہونچے گا اور اگر دفن ہوگا تو اس
جگہ پر ٹھہر جائے گا چاہیے تو وہاں سے کھود کر مال مسروقہ کو نکال لیوے۔

اسم ہفتم :- یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اٰخِرَہٗ۔ عمل العزیمت شائق کو چاہیے
کہ وہ سب سے پہلے ان اسم ہائے مبارکہ کا جن کا تذکرہ اب تک کیا جا چکا ہے یا جو اب تحریر کئے جانے والے
ہیں عامل بنے اور طریقہ عامل بننے کا یہ ہے کہ شائق سب سے پہلے اکل حلال اور صدق مقال کا خوگر ہو
پھر حسب اصول مندرجہ صفحات گذشتہ اعداد نصاب وغیرہ دریافت کرے پھر بہ نیت چلہ کشی خلوت
نشین ہو۔ سامان خورد و نوش پرہیز جلالی و جمالی کا کرتے ہوئے معہ کافی بخورات کے کہ ہر وقت
دعوت عمل روشن کرنا پڑے اپنے پاس رکھ لے۔ دوران دعوت ہر عمل عجائب و غرائب واقعات کو
بچشم خود ملاحظہ کرے گا کہ اس سے اس کو خوف زدہ نہ ہونا چاہیے۔ دعوت دینے میں مصروف ہو اس کو

شخص تصور جیسا کرے حقیقت ہوگی۔ جب یہ پورا ہو جائے گا تب عامل اس اسم کا ماہر ہوگا پھر حسب ذیل امور کے بیت میں سے کسی کے لئے عمل کرے گا نفع پہونچائے گا۔

خواص:- پہلی صفت اس اسم مبارک کی یہ ہے کہ جس کسی کو تفکرات باطل اور خیالات فاسدہ عاشق ہوں اور کوئی تحریریں ان کے دفعہ کرنے کی ذہن میں نہ آتی ہو یا محبوبیت ظاہر ہو۔ یہی ہو اور بندہ وغیرہ حائل ہے تو اس اسم کی مواظبت کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کچھ دنوں کے بعد ساری مشکلات حاصل ہوں گی۔ دوسری صفت اس اسم پاک کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص بادشاہ وقت یا حاکم اعلیٰ یا دشمن سے خوفزدہ ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ پھر اس اسم مبارک کو بلا ناغہ روزانہ پڑھے چند روز پڑھنے کے بعد وہ شخص مقبول اور بادشاہ و حاکم مہربان ہو جائیں گے اور اس کی زندگی امن سے گذرے گی تیسری خاصیت اس اسم پاک کی یہ ہے کہ نہانے کے وقت غسل کرے کسی سے بات چیت نہ کرے اور بعد نماز ظہر اور دو معتقہ کے بعد یہ اسم پاس رہ پڑھے اور چند روز تک مداومت کرے اگر کوئی جادو ہے تو اس پر کارگر نہ ہوگا۔

اسم ششم:- یَا دَآئِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالٍ لِمُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ ۔ یہ اسم مبارک اشعوار ہے اس اسم کے عامل بننے کے بھی وہی قواعد و ضوابط ہیں جن کا ذکر ان سے پیشتر کیا جا چکا ہے یعنی تمام شرائط پر عمل کرتے ہوئے اعداد و نصاب وغیرہ دریافت کرے اور اسی کے مطابق وزن کی خوشبو، دعوت کے لئے بخور وغیرہ بھی سلگائے تب اختتام چلہ شائق عامل اس اسم کا بنے گا۔ پھر وہ ہر شخص کو نفع پہونچا سکے گا۔

خواص:- پہلا وصف اس اسم مبارک کا یہ ہے کہ عامل ہونے کے بعد اگر کوئی شخص بعد نماز فجر تین سو مرتبہ ایک جلسہ میں پڑھے اور اس کا ورد بلاناغہ اسی طرح جاری رکھے شروع میں تواتر کے ساتھ تین روزے رکھے اور طہارت کا خیال رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کے سب کاموں میں معین و مددگار ہو اور شیطان لعین اس پر قبضہ نہیں پا سکتا۔

اسم ہفتم:- یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شَبِیْہٍ وَّلَا شَیْءَ کَمِثْلِہٖ ۔ یہ اسم پاک جمالی ہے بطریق ہدایات سابقہ استخراج اعداد و نصاب وغیرہ کرکے پابندی کے ساتھ تمام شروط پر عمل کرتے ہوئے عامل بنے تب وہ حسب ذیل امور میں کامیاب ہو سکتا ہے۔

خواص:- اسم مبارک مندرجہ بالا یوں تو بہت سے اوصاف کا حامل ہے لیکن اس جگہ پر مختصر ذکر کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱:- اگر کوئی شخص فسق و فجور، زنا، لواطت، شراب خوری کی طرف مائل ہو تو چاہئے کہ اسم مذکور کی اس طرح دعوت دے کہ اولاً تین روزے رکھے اور ترک حیوانات جلالی و جمالی کا پابند رہے بعدہ ہر روز ہزار مرتبہ ساعت مشتری میں اس اسم پاک کا ورد کرے۔ خدا چاہے تو چند روز میں اس کی طبیعت نیکی کی طرف مائل ہو جائے گی اور تمام نحاست و عادت سے توبہ کرلے گا۔

نمبر ۲:- اگر زن و شوہر میں سوئے مزاجی پیدا ہو گئی ہے اور کسی صورت سے بھی موافقت ممکن نظر نہیں آتی چاہئے کہ اس اسم پاک کو چینی کے نئے برتن پر لکھے اور آب طاہر سے محو کرکے دونوں کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ طرفین میں اتحاد پیدا ہو جائے گا۔

اسم پنجم:- یَا بَارُّ فَلَا شَیْءَ کُفْوُہٗ یُدَانِیْہِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِہٖ ۔ یہ اسم مبارک جمالی اور بہترین خواص کا مالک ہے اس اسم پاک کے ورد سے وہی شخص جمعی طور پر نافع ہو سکتا ہے جس نے ریاضت کی ہو اور عامل اس اسم مبارک کا بنا ہو۔ عامل بننے کے تمامی قیود پچھلے صفحات میں تحریر کئے جا چکے ہیں انہیں پڑھ کر ان پر تمام قیود اور شروط کے ساتھ عمل کرکے عامل کا درجہ حاصل کرے اور حسب ذیل امور میں مخلوق خدا کو خاطر خواہ فائدہ پہونچائے۔

خواص:- یوں تو اس اسم مبارک کے خواص بہت لیکن یہاں پر محض چند اوصاف کو سپرد قلم کیا جا رہا ہے۔

نمبر ۱:- اگر کوئی شخص بشرطیکہ وہ خود اس اسم پاک کا عامل ہو اپنے یا کسی دوسرے کے لئے بجائے ہر روز حاجات بارہ ہزار بار مداومت کرے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری ہوگی

نمبر ۲:- اگر کسی شخص کی یہ تمنا ہے کہ اس کے بدخواہوں، حاسدوں اور دشمنوں کی زبان اس کی بدخواہی اور دشمنی کے سلسلے میں بند ہو جاوے تو اس کو چاہئے کہ ایک تختی سیسہ کی بوزن تین مثقال تیار کرائے پھر اس پر اسم کندہ کرائے اور صاحب دعوت یہی اسم اس تختی پر یکہزار ایک بار پڑھ کر دم کرے پھر تازی مچھلی لا کر اس کا پیٹ چاک کرکے آلائش سے اس کو پاک کرے اور اس سیسہ کی تختی کو اس مچھلی کے شکم میں رکھ کر اسے ٹانکے دے اور خاک زمین میں دفن کردے اس تختی پر اپنے دشمنوں، حاسدوں اور بدگوئیوں کے نام معہ ان کی ماؤں کے نام کے لکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے تمام بدگوئیوں، حاسدوں اور دشمنوں کی زبان بند ہو جائے گی اور پھر وہ ناروا شرارت نہ کرسکیں گے۔

اسم یازدہم ۱۱:- یَاکَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِیْ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ
یہ اسم مبارک جمالی ہے۔ شرائط عامل بننے کی وہی ہیں جو لکھے جاچکے ہیں یعنی تمام شرائط اور قیود کی پابندی کرتے ہوئے باقاعدہ اعداد نصاب و زکوٰۃ و عشرہ وغیرہ برآمد کرکے تجربات کی روشنی میں چلہ کشی کرتے ہوئے دعوت عمل دے۔ جب بخیریت چلہ تمام ہوجائے گا تب عامل اس اسم کا ہوگا اس کے بعد حسب ذیل امور میں بہ اذن رب العزت مخلوق انسانی کو فائدہ پہونچا سکتا ہے۔

خواص:- جو کوئی اس اسم مبارک کو بخلوص نیت سات روز تک بعد نماز عشاء سات ہزار بار پڑھے اور دھیان اپنے پروردگار کی طرف رکھے کہ وہی تمام حاجتوں کا برلانے والا ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ جس جائز حاجت کیلئے پڑھے گا بحکم رب العزت اس کی وہ حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی قرضدار ہو اور کسی وجہ سے اسکا قرض ادا نہ ہو رہا ہو تو اس کو چاہئے کہ کچھ دنوں تک دو ہزار بار بعد نماز عشاء بلاناغہ اس اسم پاک کی تلاوت کرے۔ خلاق عالم غیب سے سامان اس کے قرض سے سبکدوش ہونے کا پیدا کرے گا اور وہ بار قرض سے سبکدوش ہوجائے گا۔

اسم دوازدہم ۱۲:- یَابَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ۔ یہ اسم مبارک جلالی ہے اس اسم پاک کے عامل بننے کے بھی وہی اصول اور قواعد ہیں جو اسمائے سابقہ کے سلسلے میں تحریر کئے جاچکے ہیں چنانچہ جب اصولی طور پر اس اسم کا عامل ہوجائے گا تب وہ خود بھی فائدہ حاصل کرسکتا ہے اور دوسرے بنی نوع انسان کو فائدہ پہونچا سکتا ہے۔ خواص اس اسم پاک کے بہت ہیں جن میں سے چند نمونۃً حسب ذیل ہیں:-

خواص:- برائے دفع سحر و اگر برص و جذام و بیماری اس اسم پاک کو انگشتری ہفت جوش پر کندہ کرکر جو کوئی اپنے داہنے ہاتھ کی انگلی میں پہنے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس سے تمام بیماریاں و شکایات مندرجہ بالا دور رہیں گی۔ البتہ سخت ہدایت اس بات کی ہے کہ انگشتری مذکور الصدر کو بحالت نجاست یا ناپاک جگہ نہ پہنے۔ برائے برآمدن حاجات کچھ دنوں تک ۱۰۰ بار تلاوت کرے۔ بدنظری اطفال کیلئے ۱۰ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر ایسے بچوں کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ اثر چشم زخم کا جاتا رہے گا۔

اسم سیزدہم ۱۳:- یَاذَکِیُّ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ یَاذَکِیُّ۔ یہ اسم پاک بھی جمالی ہے۔ شائق کو چاہئے کہ تمام قواعد و ضوابط کے پیش نظر اس اسم پاک کی دعوت کرے انشاء اللہ ایک چلہ کے بعد جب عامل کی منزل پر پہونچ جائے گا تب اوروں کو خاطر خواہ فائدہ پہونچا سکیگا۔

اسم سبزدہم ۱۴:- خواص کے مسائل علماء نے بہت زیادہ تحریر فرمائے ہیں جن میں سے چند حسب ذیل ہیں یہاں پر اس نکتہ کو اچھی طرح سے ذہن میں محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے کہ جس اسم کی دعوت دے بشرط

اعتقاد ہے اس لئے کہ اعتقاد ہی منزل کامرانی تک پہونچاتا ہے اور نتیجہ خاطر خواہ برآمد ہوتا ہے۔ چنانچہ اعتقاد میں ضعف تک نہ پیدا ہونے دے۔ تاکہ ناکامی کا منہ نہ دیکھنا پڑے۔

خواص:- برائے تسخیر جن و انکی حاضری کا خواہاں ہو اور یہ بھی منظور ہو کہ ارواح خبیثہ و شیاطین سے تکالیف پہونچنے والے امور کا ازالہ کرسکے تو اس کو چاہئے کہ وہ اس اسم پاک کو ایک چلہ تک ہر روز بلاناغہ بشرط پرہیز جلالی و جمالی پندرہ ہزار بار پڑھے۔ عمل کو شنبہ کے دن اول ساعت زحل یا پھر بارھویں تاریخ ماہ قمری سے پڑھنا شروع کرے خدا چاہے تو امور بالا پر حاوی اور اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔ نیز تسخیر موکلات اسم ہٰذا و دعوت شمس وغیرہ کو جو اس اسم سے خاص طور پر متعلق ہیں طوالت بخری کی وجہ سے نظر انداز کیا۔ نیز یہ اسم دافع سحر بھی ہے اور ترکیب خواندن اس کی یہ ہے کہ کچھ دنوں تک علی الصباح آب تازہ و طاہر پر ۱۰۰ بار اس اسم کو پڑھ کر پلائے انشاء اللہ مسحور اچھا ہوجائے گا اور اثر سحر جاتا رہے گا۔

اسم چہاردہم ۱۴:- یَاکَافِیَ الْمُوَسِّعِ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ۔ یہ اسم پاک بھی جمالی ہے مخصوص توسیع رزق کے باب میں بہت زیادہ موثر ہے۔ شائق انہیں شروط کے پیش نظر پہلے اس اسم مبارک کا عامل بنے۔ پھر اس اسم کی بارہ روز تک بارہ ہزار بار روزانہ کے حساب سے مواظبت کرے انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں وسعت ہوگی۔ دوسرا یہ کہ اگر کوئی شخص کسی قسم کی کچھ آرزو رکھتا ہے تو چاہئے کہ اس اسم کو پوست آہو پر مشک اور زعفران سے لکھے اور بالاخانے پر چھپا دے اس کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین بار سورہ والضحیٰ پڑھے اور سلام کے بعد سجدہ میں جاکر پچاس بار اسم مذکور کو پڑھے پھر حضرت مجیب الدعوات سے اپنی مراد چاہے انشاء اللہ تعالیٰ دعا کو شرف قبولیت حاصل ہو اور جس چیز کے لئے خواہش ہے وہ خاطر خواہ پوری ہو۔ ثالثاً یہ کہ اگر کوئی یہ آرزو رکھتا ہو کہ وہ رزق حسنہ سے بہرہ مند ہو اور دولت و حشمت اس کے قدم چومے تو اس کو چاہئے کہ وہ طالع سعد میں یعنی اس وقت کہ قمر کا قیام برج دلو میں ہو اس اسم پاک کے تمام حروف کو کاغذ خطائی پر لکھے اور اس پر موم خالص لپیٹے پھر اس کو طاہر اور نئے کوزے میں رکھ کر تھوڑا تھوڑا سا پانی اس میں سے پیا کرے اور دوسرا تعویذ اسی طرح سے لکھ کر بعد کرنے موم عنبر خوشبو کی خوشبو دے کر اپنے داہنے بازو پر باندھے اور ہر پنجشنبہ کو اس کو دھونی دیا کرے اور اسی دن نذر آنحضرت صلعم دے کر شیرینی کو جو نذر دلوائی ہے معصوم لیکن پاک و صاف بچوں میں تقسیم کردیا کرے اور نماز پنجگانہ میں ہر نماز کے بعد ۵ بار اسم مبارک کی تلاوت کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔

اسم پانزدہم:- یَا لَاحِقَ مِنْ كُلِّ حَوْبٍ لَمْ يَرُضْهُ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فِعَالُهٗ ۔ یہ اسم
پاک بھی جمالی ہے قاعدے کی رو سے شانی پہلے اس سالک کا حال ہو تب دوسرے کو فائدہ پہونچا
سکتا ہے۔ علماء و ماہرین عملیات اس اسم کے خواص بکثرت بتاتے ہیں چنانچہ ان میں سے چند ایک
جو مخصوص ہیں اختصار کے ساتھ حسب ذیل ہیں:-

خواص:- ہلاکی اعداء کے عمل کے لئے ساعت مریخ میں جب کہ زوال ماہ بھی ہو سورج
کے وقت کہ زوال ساعت مریخ کی ہوگی اور مریخ ہی جو کہ ستاروں میں نحس اصغر کی خاصیت رکھتا ہے اس
دن کا حاکم بھی ہوگا دو رکعت نماز ادا کرے۔ پہلی رکعت میں بعد سورت فاتحہ الم ترکیف ۲۵ بار اور دوسری
رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ تبت یدا ۲۵ بار پڑھے پھر سلام پڑھنے کے بعد سجدے میں جائے اور سر سجدے
میں رکھ کر سو بار یَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ پڑھے اور سر نکالے اس کے بعد اسم
شروع کرے اور چالیس روز تک روزانہ بلا ناغہ سوا ہزار یا پچیس بار پڑھے۔ بیشک اعداء ہلاک ہوں۔

تنبیہ:- عامل کو چاہیئے کہ اس اسم کے عمل کو آبادی کے اندر یا کسی مکان مسکونہ میں نہ کرے اگر اس
نے آبادی کے اندر عمل کیا تو وہ مکان یا آبادی بالکل ویران ہو جائے گی اور جب تک آبادی
قائم کرنے کیلئے دوسری دعا نہ پڑھی جائے گی وہ جگہ ویران ہی رہے گی آباد نہ ہو سکے گی لہذا عاملین
ہمیشہ اس عمل کو ویرانہ ہی میں کرتے ہیں آبادی کے اندر ہرگز نہیں کرتے۔ چاہیئے کہ اس اسم کو ان
ہواؤں سے پڑھے کُلّ بفتح لام اور فَعَّال بفتح فا پڑھے جگہ بانعام پھر آباد ہو جائیگی۔

اسم شانزدہم:- یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا ۔ یہ اسم
پاک بھی جمالی ہے باقاعدہ عامل ہونے کے بعد عامل اور دل میں فائدہ پہونچا سکتا ہے۔

خاصیت:- اگر کسی شخص کے ہوش زبان ناک آنکھ بستہ ہوں اور کسی علاج سے فائدہ
نہ ہوتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ چالیس روز تک اس اسم کی دعوت دے اور بہت کوشش کے ساتھ
ہر وقت اس ذکر میں مشغول رہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کو اگر منظور ہوگا تو یقیناً شفا ہوگی۔

اسم ہفدہم:- یَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهٗ ۔ یہ اسم مبارک
جلالی ہے۔ جلالی اسم یا دعا کے عمل کے لئے عامل کو لازم ہے کہ وہ عمل کی دعوت دینے سے پہلے
ترک حیوانات و بوسے پرہیز جلالی و جمالی کا پابند ہو چکا ہو اور عمل کے تمام شروط پر سختی
کے ساتھ پابند ہو خواہشات نفسانی کو مردہ کر چکا ہو اور جھوٹ وغیرہ سے بالکل نفرت کرتا ہو
اگر تمام شروط پر عمل نہ کرے گا اور کوتاہی کریگا رجعت میں گرفتار ہوگا اور جان جائے گی خواص ملاحظہ ہوں

خاصیت اس اسم مبارک کی یہ ہے کہ جو کوئی ہمیشہ مقروض رہتا ہو اور قرض ادا کرنے میں سخت عاجز آگیا
ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اسم پاک کی بہت زیادہ تلاوت کرے حق تعالیٰ بہ برکت اس اسم قرض غیب سے
اس کا قرضہ ادا کر دے گا۔ اور جو کوئی اس سے معاملہ کرے گا نفع اٹھائے گا اور وہ شخص اسی اسم کی برکت
سے صاحب اولاد و اطفال کثیرہ کا ہوگا۔ دوسرے یہ کہ جب وقت آفتاب برج شرف میں ہو اس اسم پاک
کو کاغذ پاکیزہ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے کبھی محتاج نہ ہو اور مخبر ہو اگر ہمیشہ پڑھا کرے مستجاب الدعوات ہو۔
اور اگر کوئی شخص راہ بھول گیا ہو تو سو بار بصدق دل اس اسم کی تلاوت کرے بحکم خدا راہ پاوے۔
اور اگر کوئی بے سر و سامان ہو تو اس کو چاہیئے کہ کچھ روز تک ننانوے بار اس اسم پاک کی تلاوت کرے
خدا چاہے تو صاحب سامان ہو۔

اسم ہجدہم:- یَا دَیَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ ۔ یہ اسم مبارک جمالی ہے
خاصیت اس اسم مبارک کی یہ ہے کہ جو کوئی جامہ خانہ کعبہ شریف پر مشک و زعفران خالص سے یہ اسم پاک
لکھ کر میت کے سینے پر رکھ کر مردہ کو دفن کرے انشاء اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ مردہ عذاب گور سے نجات پائیگا
دوسرے یہ کہ اگر کوئی شخص برص میں مبتلا ہو اور وہ کسی علاج سے اچھا نہ ہوتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس
اسم پاک کو کاغذ خطائی پر لکھے (مشک اور زعفران سے) اور اپنے بازو پر باندھے خدا چاہے تو عارضہ
برص سے شفا پاوے۔ تیسرے یہ کہ اگر کوئی شخص عزم سفر رکھتا ہے اور ہنوز بہ مصلحت وقت مانع ہو رہے
ہیں لیکن وہ اپنے ارادے سے باز نہیں آتا تو اس وقت چاہیئے کہ یہ اسم مبارک پوست آہو پر مشک اور
زعفران سے لکھ کر اس مکان کی دیوار میں جانب قبلہ چھپا دیوے جس گھر میں سفر پر جانے والا ہے اور پھر
اسی روز سے یہ اسم روزانہ یکصد بیس بار بلا ناغہ تیس دن تک پڑھے۔ خدا چاہے تو وہ سفر کرنے سے باز
آجائے گا اور اس کا ارادہ فسخ ہو جائے گا۔ چہارم یہ کہ جو مومن ستر روز تک اس اسم پاک کی روزانہ پانچ ہزار
بار بلا ناغہ تلاوت کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کے تمام مقاصد دلی پورے ہوں گے۔

اسم نوزدہم:- یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَیْهِ مَعَادُهٗ ۔ یہ اسم مشترک ہے
خاصیت اس اسم مبارک کی یہ ہے کہ جو کوئی غائب ہو اور اس کا کوئی پتہ نہ ملتا ہو تو طالب کو چاہیئے
کہ یہ اسم پانچ ہزار بار پڑھے اور اس کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے
بعد سورۂ اخلاص اور آیۃ الکرسی دس دس بار پڑھے پھر آخری رکعت کو اسی طرح ادا کر کے سلام
پھیرے اس کے بعد سجدۂ شکر میں جائے اور دس بار یَا رَبِّ یَا رَبِّ کا ورد ایک ہی سانس میں
کرے اس کے بعد درود مبارک کو سو بار پڑھے نیت میں ہنگام ورد اسم مبارک و نماز و درود

[illegible] اسم کی تلاوت کرے اس کے بعد اسی اسم مبارک کو پوست آہو پر
یا پوست آہو میسر نہ ہو تو [illegible] کاغذ خطائی پر مشک و زعفران سے لکھے اور اس تعویذ کو اپنے
سرہانے رکھ کر سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ شخص غائب کو خواب میں دیکھے گا وہ جو کچھ اس پر بیتی یا بیت
رہی ہوگی وہ سب [illegible] بیان کرے گا اور اگر زندہ ہے تو بہت جلد واپس آجائے گا۔

اسم بست و ہشتم: یَا [illegible] وَمَکْرُہُ [illegible] وَضِیَافَتُہُ وَمَعَاذُہُ ۔ یہ اسم مبارک
جمالی ہے۔ اس کی خاصیت اس اسم مبارک کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دو شنبہ و پنجشنبہ کے دن
طلوع آفتاب کے وقت [illegible] سات روز تک سات ہزار بار روزانہ پڑھے حق کی محبت اس کے دل
میں پیدا ہو [illegible] اگر کسی کو [illegible] عشق [illegible] مقصود ہو تو [illegible] کو چاہیے کہ وہ پہلے ترک
حیوانات کا خوگر ہو [illegible] تو ترک حیوانات جلالی و جمالی کرتے وقت اور اوقات
[illegible] خوشبو [illegible] اس اسم پاک کو کاغذ خطائی پر مشک و زعفران
سے لکھے [illegible] ایک ہزار بار اس اسم کو پڑھے۔ ایسے وقت
میں [illegible] جلالی و جمالی دونوں ترک کرنا چاہیے [illegible] غذا چاہیے تو مطلوب بہ حالت [illegible]
[illegible] کیوں نہ ہو [illegible] اگر کوئی سودائی یا مجنوں کو
اس اسم کو [illegible] اس کو [illegible] بحکم الٰہی شفا ہو۔ یہ اسم پاک اگر
کوئی شخص اس اسم [illegible] اول و آخر [illegible] درود شریف پڑھیگا
[illegible] مریض [illegible] شفا ہوگا [illegible]
[illegible] شکم سیر [illegible] پائے گا [illegible] وکیل عزیز ہوگا۔
[illegible] قرآنی و کتاب
[illegible] اگر مسافر ہو اور وطن واپس آنے کیلئے زادراہ نہیں
رکھتا تو [illegible] اولاد [illegible] پائے گا اس کے علاوہ بہت سے ایسے اوصاف
اسم مبارک کے [illegible] عامل کے مشاہدات میں آتے رہیں گے۔

اسم بست و نہم: یَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْأَلْسُنُ كُنْهَ جَلَالِهِ وَمُلْكِهِ وَعِزِّهِ ۔
یہ اسم مبارک جلالی ہے۔ خاصیت اس اسم پاک کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ جنات اس کے
تابع ہو جائیں تو اس کو چاہیے کہ اول پرہیز جلالی و جمالی دونوں ترک حیوانات کے ساتھ کرے
اور باقاعدہ اس اسم مبارک کا عامل ہے پھر چالیس روز تک بلاناغہ بہ پابندی وقت اور جگہ مخصوص

کی روشنی میں) سات ہزار بار درود شریف کے پڑھے تو جن و انس اس کے تابع فرمان ہیں اور اس کے
ہر کام جائز میں مدد و معاون ہوں۔
وقت [illegible] کو چاہیے کہ جب وہ طالب بننے کے لئے کسی اسم مبارک کی زکوٰۃ کشی کے لئے آمادہ ہو خواہ
وہ اسم جلالی ہو یا جمالی تو وہ ان تمام شرائط پر بہ اقسام کی پرہیز کے ساتھ عمل کرے گا جن کا تذکرہ کیا
جا چکا ہے [illegible] حصار [illegible] کوئی عمل بغیر حصار کے ہرگز ہرگز نہ کرے گا کہ وہاں دعوت عمل خطرات
واقع ہوتے ہیں۔ حصار ایک قلعہ ہے جس کو توڑ کر اندر کوئی طاقت عامل کے پاس نہیں آسکتی۔

اسم بست و دوم: یَا مُبْدِئُ [illegible] إِنَّمَا [illegible] مِنْ خَلْقِهِ ۔ یہ
اسم مبارکہ جلالی ہے خاصیت اس اسم پاک کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص طالب علم و حکمت ہے اور کچھ
پڑھا ہوا نہیں ہے تو اس کو چاہیے کہ چالیس روز تک روزانہ بلاناغہ ننانوے بار اس اسم پاک کو پڑھے
حق تعالیٰ جلد از جلد [illegible] علم و حکمت اس کے دل سے جاری کردیگا۔

اسم بست و سوم: یَا [illegible] فَلَا يَعْزُبُ شَيْءٌ مِنْ [illegible] ۔ یہ اسم پاک جمالی
ہے۔ مختصر خاصیت اس اسم مبارکہ کی یہ ہے کہ اس اسم کا باشرط عامل ہونے کے بعد اگر کوئی شخص اس
اسم کی تلاوت روزانہ ہزار بار کرے تو اس کو سعادت دارین حاصل ہو اور اگر ہر روز بعد نماز عشاء پانچ سو
پانچ بار بلاناغہ کچھ مدت تک پڑھتا رہے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر اقسام کی پریشانیاں جاتی رہیں گی اور اگر عامل
ہونے کے بعد حاضری غائب کے لئے چالیس دن تک پانچ ہزار بار روزانہ پڑھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ اگر غائب
زندہ ہے تو پھر اس کی واپسی میں کوئی چیز سد راہ نہیں ہو سکتی۔

اسم بست و چہارم: یَا خَلِيلُ [illegible] فَلَا يُعَادِلُهُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ ۔ یہ اسم
پاک جلالی ہے۔ خاصیت مختصر اس اسم مبارک کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور محبوب
تک اس کی رسائی ناممکن ہو تو چاہیے کہ کوئی [illegible] خوشبودار یا کھانے کی چیز پر [illegible] پڑھ کر کھلادے یا
سنگھا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ معشوق الٹا عاشق میں از خود رفتہ ہو جائے گا اور اگر کھلانے پلانے یا
سنگھانے کی کوئی چیز وہاں تک نہیں پہنچ سکتی تو ایک پرچہ کاغذ خطائی پر اس اسم کو لکھے اور کسی بلند جگہ
پر لٹکا دے [illegible] اس کو حرکت دیتی رہے جس جس طرح تعویذ حرکت میں آئے گا مطلوب کے دل میں
محبت کی تڑپ پیدا ہوگی۔ [illegible] اگر بوقت ولادت [illegible] درد زہ اس اسم پاک کو لکھ کر زن حاملہ کی [illegible]
ران میں باندھ دیا جائے تو ولادت بہ آسانی ہو جائے گی بعد ولادت فوراً تعویذ کھول لیا جائے۔

اسم بست و پنجم: یَا مُعِينُ [illegible] إِذَا [illegible] [illegible]

یہ اسم پاک جمالی ہے۔ عاملین کا مشاہدہ ہے کہ اس اسم پاک کی بہت زیادہ خاصیتیں ہیں۔ مختصر یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کا مقصد حاصل کرے جب ان صورتوں میں اس پر عمل کرے گا تو فتح پائے گا۔ اگر کوئی شخص شدید حال و پریشان حال ہو اور بلاؤں اور مصیبتوں کا مارا ہو تو اس کو چاہیے کہ اس اسم پاک کو ہر روز عصر کی نماز کے بعد تین سو ایک بار بلا ناغہ پڑھنا شروع کر دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ تمام بلاؤں مصیبتوں اور تکلیفوں سے نجات پا جائے گا۔ دوسرے یہ کہ اگر کوئی شخص روزانہ بوقت صبح تین سو بار (۳۰۰) اس اسم پاک کو پڑھتا رہے گا تو ان شاء اللہ تعالیٰ تمام حاجتیں پوری ہوتی رہیں گی اور اگر برائے تسخیر اسی تعداد سے روزانہ [illegible] پڑھتا رہے گا تو تمام عالم مسخر ہوگا۔

اسم بست و ششم: یَا حَمِیْدُ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ ۔ یہ اسم مبارکہ جلالی اور جمالی دونوں خاصیتوں سے مشترک ہے۔ خاصیت اس اسم کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص سرداری اور مقبولیت عام میں چاہے تو اس کو لازم ہے کہ اس کو بہ نیت [illegible] دعوت حمیدی (۲۱) روز تک روزانہ حساب لگا کر پڑھے اور بعد دعوت وظیفہ یومیہ کو نگاہ رکھے تاکہ اسم کی رجعت عامل پر رجعت نہ کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہو۔

اسم بست و ہفتم: یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ ۔ یہ اسم مبارک جمالی ہے۔ خاصیت اس اسم مبارک کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو روزانہ بکثرت پڑھے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے [illegible] اس میں [illegible] ہو اور حق سبحانہ تعالیٰ اپنے خزانۂ غیب [illegible] اس کو غنی کر دے اور وہ کبھی محتاج نہ ہو بشرطیکہ تین سو ساٹھ بار یہی اسم روزانہ پڑھتا رہے اور اسی اسم کو چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرائے اور سات [illegible] بطور [illegible] جائے [illegible] اسم تین سو ساٹھ بار پڑھے کبھی مغلوب نہ ہو [illegible] مطابق قمر در [illegible] بالا [illegible] ہو۔

اسم بست و ہشتم: یَا قَاهِرُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ ۔ یہ اسم جلالی ہے اگر کوئی چاہے کہ اس کے ظاہری اور باطنی اعداء سب ہلاک ہوں تو اس کو چاہیے کہ وہ سات روزے رکھے اور ہر روز [illegible] کے بیچ میں [illegible] سات ہزار بار اس اسم مبارک کو پڑھے اس کے بعد ایک خالی مکان میں [illegible] آدم و حوا کی فرضی بنائے ایک پر دم [illegible] اور ایک پر [illegible] اسی تعداد سے اسم مذکور پڑھے۔ اگر عامل گوشہ نشین ہے تو وہیں قبریں بنائے اور عمل بجا لائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ وہ اپنے تمام اعدائے ظاہری و باطنی پر فتح پائے گا۔ [illegible] دعوت [illegible] عامل [illegible] مائل بہ سیاہی تصور کرے بصورت ہلاکی دشمن کی ہوگی [illegible]

بیمار ڈالنا مقصود ہو تو اس کو مائل بہ سیاہی تصور کرے مقصد حاصل ہوگا لیکن اس قدر یاد رکھے کہ یہ سب ترکیبیں ایسے دشمنوں کے لئے ہیں جنکے ہلاک کرنے یا بیمار ڈالنے کی تدبیر شرعاً جائز ہو اگر کسی کو ناحق دشمن تصور کرے اور بغیر رضائے حق دعوت دے تو اسم کی رجعت اسی پر رجعت کرے گی اور [illegible] و عامل دونوں ہلاک ہوں گے۔ اور یہ کہ اگر کوئی شخص چاہے کہ کسی مرد کی مردمی باندھے کہ وہ کسی عورت پر یا کسی خاص عورت پر قادر نہ ہو سکے تو اس کو چاہیے کہ وہ بڑا سا قفل لا دے اور اس پر اکیس بار اس اسم کو پڑھ کر دم کرے مگر ہر دفعہ دم کرنے کے بعد کہتا جائے کہ بستم عمل مخصوص فلاں ابن فلاں بر فلانہ بنت فلانہ اور اگر تمام جہان کی عورتوں سے بند کرنا چاہے تو اس طرح کہے کہ بستم عمل مخصوص فلاں ابن فلاں بر مومنات جہاں اور اگر چاہے کہ قطعاً اس کو کسی چیز پر شہوت نہ ہو تو اس سند سے کہے کہ بستم ذات فلاں ابن فلانہ ایسا بستہ ہو کہ کسی چیز پر قادر نہ ہو سکے اور جب قراءۃ مسطورہ پڑھ چکے قفل پر دم کر چکے پھر کاغذ پر اسم مذکور لکھ کر اس کا اور اس کی ماں کا نام درج کرے اور اس قفل کے اندر رکھ کر بند کر دے اور زنانہ سے باندھ کر حوض میں ڈال دے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے بستہ ہو اور اگر چاہے کہ عورت بستہ ہو اور کوئی مرد اس پر قادر نہ ہو سکے تو اس کو بھی اسی طور سے کرے اگر تمام شہر کا نام لے گا تو تمام شہر بستہ ہو جائے گا اور حیوانات کیلئے اگر کرنا چاہے تو وہ بھی بستہ ہو جائیں گے۔ علاوہ ازیں اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو اس اسم اعظم کے اعداد کے موافق سو سو بار پڑھے۔ خدا چاہے تو شے گم شدہ حاصل ہو جائے گی۔ برائے [illegible] زرکہ و بازار [illegible] کار [illegible] وقت [illegible] تو جو صاحب اس اسم پاک کا ہو اس کو چاہیے کہ اس اسم کو پچیس (۲۵) بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے سب [illegible] ہوں اور وہ اپنی رحمت نازل فرمائے۔ علاوہ ازیں اگر کوئی شخص فرزند کی آرزو رکھتا ہے تو کچھ دنوں تک اسم مذکور کی لا انتہا [illegible] تلاوت کرے۔ خدا چاہے تو سائل کی آرزو پوری ہو۔ نیز اگر کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا چاہے تو اس اسم کو حریر سفید پر مشک اور زعفران سے لکھے اور اس شخص کے مکان کی دیوار میں مقام پاک پر کہ وہ بیت الخلاء وغیرہ سے دور ہو پنہاں کر دے اور ہر روز [illegible] ۵ بار یہی اسم پڑھ کر اس کی طرف دم کیا کرے۔ اگر منظور الٰہی ہے تو برکت اس اسم وہ شخص اس کے عشق میں مبتلا ہوگا۔

اسم بست و نہم: یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ ۔ یہ اسم مبارکہ جلالی ہے خاصیت اس اسم پاک کی یہ ہے کہ طلوع [illegible] رجب [illegible] کے آدھی شب تک ہر شب بلا ناغہ ہزار بار پڑھے۔ دوسرے یہ کہ اگر کسی [illegible] ظالم کے ہاتھ میں جا پڑی ہو اور وہ کسی

طرح اس کے صحیح تیار نہ ہوتا ہو تو سات رات کو چاہیے کہ سات روزے رکھے اور ہر روز قبروں کی زیارت کرے اس کے صدق دل اور خلوص دل سے تین رکعت نماز اس طرح بجا لائے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اذا جاء نصر اللہ اور دوسری رکعت میں اذا زلزلت الارض اور تیسری رکعت میں والعصر تین تین بار پڑھے اور بعد نماز ایک سو پچیس بار (۱۲۵) بار یہ اسم پڑھے یا مقلب القلوب اس کی برکت سے عاشق کے دل کو موم اور مہربان کرے گا اور وہ امانت اس کی اس واپس کرے گا۔ نیز یہ کہ اگر کوئی شخص اس اسم پاک کی ہمیشہ مداومت کرے خلق کے نزدیک عزیز و محترم ہو۔

اسم سی و ہشتم:۔ یا مذل کل جبار بقھر عزیز سلطانہ۔ یہ اسم مبارک جلالی ہے اور خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی اکتیس روز تک اس اسم مبارک کو سات ہزار بار روزانہ ملا کر پڑھے تو اس کے تمام عدو اور ظالمین مقہور و مردود ہو جائیں۔ دوسرے اگر اسی اسم مبارک کو بادشاہ جابر و متکبر سامنے جابر یا حکام سخت مزاج کے روبرو جائے تو کچھ خوف نہ ہو۔ تیسرے یہ کہ اگر کوئی شخص تین دن میں تین لاکھ بحساب ایک لاکھ روزانہ کے اس اسم مبارک کی تلاوت کرے تو اس کی دعا کی برکت سے خدا تعالیٰ ہر ذلیل کو عزیز اور ہر عزیز کو ذلیل کرے گا۔ بادشاہ کو گدا اور گدا کو بادشاہ بنا دے گا نیز عاملین اور بہت سے خواص اس اسم کے جانتے ہیں کہ عامل پر حسب موقع و محل خود بخود منکشف ہوتے رہیں گے۔

اسم سی و نہم:۔ یا نور کل شی وھداہ انت الذی فلق الظلمات بنورہ۔ یہ اسم مبارک جلالی ہے۔ خاصیت اس اسم پاک کی یوں تو بہت زیادہ ہیں جو اس اسم کے عامل پر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتی جائیں گی لیکن چند مخصوص خواص حسب ذیل ہیں۔ اگر کوئی ایسی عورت خواہ وہ باکرہ ہو یا بیوہ اگر وہ نکاح کرنے کی متمنی ہے اور کوئی مرد اسے قبول کرنے پر تیار نہیں ہوتا تو اس کو چاہیے کہ وہ اس اسم مبارک کو سات سو بار روزانہ کچھ دنوں تک ملا کر پڑھا کرے اور پھر دم کرے اور بارگاہ حقیقی میں دعا اس طرح مانگے کہ یا رب الارباب و یا مسبب الاسباب و یا مفتح الابواب یا قاضی الحاجات و یا مجیب الدعوات و یا دافع البلیات میری بخت کو کشادہ کر یا ارحم الراحمین۔ جب یہ مبارک چکے تو مشک و زعفران سے لکھے کاغذ یا [illegible] اس مسجد میں رکھ دے جہاں نماز پڑھتا ہو اور مسجد سے برآمد ہوتے وقت بھی اسم مبارک پر یہ اسم مسجد کے آستانہ پر رکھے اور وہاں یہ عمل کرتے وقت خوشبو کا ضرور استعمال کرے اور بخور سلگا دے۔ مقصد پورا ہوگا۔

(اس اسم کا میں چونکہ عامل نہیں ہوں لہٰذا میری زبان خاموش ہے۔ مولف)

اسم سی و دوم:۔ یا ذالطول ذالفضل ذوالقوۃ ذوالمعارج فلا شی اعلیٰ رتقاعیہ۔ یہ اسم مبارک جمالی ہے۔ خاصیت اس اسم مبارک کی یہ ہے کہ جو کوئی چاہے کہ اس کا مرتبہ زیادہ ہو تو اسے چاہیے کہ جواس اسم پاک کا عامل ہو پھر اس کے لیے ایک اتوار سے دوسرے اتوار تک سات روزے رکھے اور اس اسم مبارک کو روزانہ سات ہزار بار پڑھے اور نماز روزہ کی مصروفیت میں رہے اور عطریات خوشبویات کا استعمال جاری رکھے۔ خدا چاہے جلدی اپنی مراد کو پہنچے گا۔ دوسرے یہ کہ اگر کوئی شخص کسی کا زیر دست ہو اور وہ چاہے کہ اس زبردست پر حاوی ہو تو اس کو چاہیے کہ اتوار یا بدھ کو عروج ماہ میں جبکہ چاند بڑھتے ہوں روزے رکھنا شروع کرے غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے اور پہلی مرتبہ اس اسم کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ کے حساب سے سات رات دن پڑھے اور خلوت میں رہے اور پڑھتے وقت اپنی مراد کو دل میں رکھے اور اجابت دعا کیلئے بر جوش قلب حق تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو خدا چاہے تو وہ زبردست ہو جائے گا۔

اسم سی و سوم:۔ یا قدوس الطاھر من کل سوء فلا شی یعادہ من جمیع خلقہ۔ یہ اسم پاک شترک ہے۔ خاصیت اس اسم مبارک کی یہ ہے کہ جو کوئی واسطے فتوحات ظاہری و باطنی چالیس روز تک روزانہ ... بار پڑھے تو تمام مخلوقات انسان و جنات سے مسخر اور مطیع ہوں۔ دوسرے یہ کہ جو کوئی اس اسم پاک کو کاغذ میں لکھ کر پانی سے دھو کر پیئے درد قطعاً جاتا رہے گا اور اس اسم کا عامل جس مریض کو جس مرض کیلئے لکھ کر دیگا اس کو شفا ہوگی بشرطیکہ پہلے اس اسم پاک کا باقاعدہ عامل ہونا شرط ہے۔

اسم سی و چہارم:۔ یا مبدیٔ البرایا و معیدھا بعد فنائھا بقدرتہ۔ یہ اسم مبارک جمالی ہے۔ خاصیت اس اسم کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو کسی ایسے مریض پر جو بہت ہی نحیف ہو گیا ہو ایک سو بیس بار پڑھ کر دم کرے حق تعالیٰ اس کے مرض کو صحت میں تبدیل کر دے گا۔ دوسرے یہ کہ اگر کوئی شخص ایسا بیمار ہو کر قریب مرگ پہنچ گیا ہے اور معالجین علاج کرتے کرتے تھک کر عاجز آ چکے ہیں اور دوا فائدہ نہیں کرتی تو اس اسم مبارک کے عامل کو چاہیے کہ وہ اس اسم کو بہ نیت صحت و شفا سات روز تک تیرہ ہزار بار روزانہ کے حساب سے پڑھے اور مریض پر دم کرے اگر مریض مرض الموت میں مبتلا نہیں ہے تو حق تعالیٰ شفا عطا فرمائے گا اور اگر پیمانہ عمر لبریز ہو گیا ہے تو موت کی سختی اس پر آسان ہو جائے گی۔ لیکن صاحب عزیمت کا عامل ہونا اس اسم کا شرط ہے۔ نیز یہ کہ اگر کسی مجرم کو قتل کرنے کا حکم ہو اور اس کو قتل کرنے کیلئے...

یا مجھ کو ناحق قتل گاہ میں لایا جاتا ہو اور کوئی تدبیر اس کے خلاصی کی باقی نہ رہ گئی ہو تو اس امر کے کو چاہیئے کہ اپنا خطرہ اس کے متعلق کرے اور اپنے دل کو علائق عالم علوی اور سفلی سے پاک رکھ کر اس اسم کو ستر (۷۰) بار پڑھے اور کچھ شک و شبہ دل میں نہ لائے اور سات قدم پیچھے کو ہٹے اور جو پڑھتا جائے اس شخص کو پھونکتا جائے۔ خدا تعالے کے حکم سے وہ مجرم قتل سے نجات پا جائے گا اگرچہ دشمن اس کے قوی اور غالب ہوں اور علماء و قضاۃ نے اس کے گردن مارنے کا فتویٰ دے دیا ہو۔ عامل اس کام کو کسی طمع دنیوی سے نہ کرے بلکہ خالصاً للہ پڑھے تاکہ مقرون باجابت ہو اس عمل کی مدت دعوت بیس ہزار جلالی و جمالی بحساب چھ ہزار بار روزانہ پچاسی روز تک جاننا چاہیئے۔ تمام شرائط وہی ہوں گے جو لکھے جا چکے ہیں

اسم سی و پنجم:- یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ۔ یہ اسم مبارک جمالی ہے۔ خاصیت اس اسم مبارک کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم پاک کو اکیس روز تک بلاناغہ بہ پابندی وقت و مقام بخورات کی روشنی میں تین ہزار چوالیس بار پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ دشمن اس کے مقہور رہیں۔ دوسرے یہ کہ اگر کوئی اس اسم مبارک کو چالیس روز تک سولہ ہزار بار پڑھے حق تعالیٰ کی عنایت اور مدد سے دونوں جہان کی مرادیں و مقاصد حاصل ہوں لیکن شرط عامل ہونے کی ہے دوسرے تمام عمل روحانی خواہ نقشی تعویذ کی صورت میں ہوں یا ورد یا وظیفہ خوانی کی صورت رکھتے ہوں اسی وقت کارآمد ہو کر نفع پہونچا سکتے ہیں جب ان پر باضابطہ عمل کیا جاوے۔

اسم سی و ششم:- یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْہَامُ کُلَّ شَأْنِہٖ وَمَجْدِہٖ۔ یہ اسم مبارک جمالی ہے۔ خاصیت اس اسم پاک کی یہ ہے کہ جو کوئی اس کو ایک ہزار اکتالیس بار اکیس روز تک بہ پابندی وقت و مقام پڑھے حق تعالیٰ اس کو ترقی مراتب دارین اور حصول مقاصد کونین عطا فرمائے گا لیکن پہلے اس اسم پاک کا عامل ہونا شرط ہے۔

اسم سی و ہفتم:- یَا کَرِیْمُ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَأَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُہٗ یہ اسم پاک جمالی ہے خاصیت اس اسم مبارک کی یہ ہے کہ پہلے باضابطہ جیسا کہ اوراق گذشتہ میں لکھا جا چکا ہے اس اسم پاک کا عامل بنے اس کے بعد حصول علوئے درجات کے واسطے سولہ روز تک ہر روز ایک ہزار بار پڑھے مقصد حاصل ہوئے۔ دوسرے یہ کہ جو کوئی دریائے گناہ میں مستغرق ہو اس کو لازم ہے کہ استغفار کرے اور اس اسم پاک کا ورد کرے کہ ۱۳۰

اس کے کوئی سبب اس کی نجات کا نہیں ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک سو پانچ روز تک ہر روز بلاناغہ متواتر تین ہزار پانچسو بار اس اسم کو بہ قیود پڑھے تاکہ ایک پیر روحانی عالم غیب سے نمودار ہو اور اس کو مژدہ دے کہ تیرے اور تیرے گھر والوں کے تمام گناہ معاف ہوئے چنانچہ جب یہ بشارت ہو تو اس نے سجدۂ شکر ادا کرے اور حق تعالیٰ کی حمد و ثنا میں مصروف ہو تاکہ جنت فردوس اس کا ماویٰ ہو اور عذاب سقر اور پل صراط اور ہول قیامت سے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور عنایات سے نجات ملے۔ دوسرے یہ کہ اگر کوئی بادشاہ یا ظالم یا امیر کسی کے مار ڈالنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اس کو لازم ہے کہ چالیس روز تک وہ اس اسم مبارک کو روزانہ بلاناغہ دو ہزار اکتالیس بار پڑھے خدا چاہے تو امن میں رہے اور بادشاہ کا دل مہربان ہو گا۔

اسم سی و ہشتم:- یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّہٗ۔ یہ اسم مبارک جلالی ہے۔ خاصیت اس اسم مبارک کی یہ ہے بطور رجعت کے لئے سولہ روز تک ہر روز ایک ہزار بار پڑھے۔ دوسرے یہ کہ جو کوئی سلاطین یا اکابر زمانہ سے کچھ مال و منال یا جاہ و عزت کا خواستگار ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ غیر مدت معینہ تک روزانہ بلاناغہ بکثرت اس اسم کو پڑھے کہ وہ پڑھنے کی تعداد کا شمار نہ کر سکے۔ حق تعالیٰ مقلب القلوب ہے تمام مرادیں اور حاجتیں اس کی روا ہوں گی۔ اور تمام جہان میں اس کی شہرت ہو گی۔

اسم سی و نہم:- یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُتَدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُہٗ یہ اسم جلالی ہے خاصیت اس اسم مبارک کی یہ ہے کہ جو خواص سابقہ اسمائے مبارکہ میں انفرادی حیثیت سے بیان کی جا چکی ہیں وہ اجتماعی صورت میں کل کی کل اس اسم پاک میں موجود ہیں۔ چنانچہ حاجت مند کو سب سے پہلے چاہیئے کہ وہ اس اسم پاک کا باقاعدہ انہیں شروط کے ساتھ جیسی کہ ہدایات صفحات سابقہ میں تحریر کی جا چکی ہیں عامل بنے اس کے بعد حسب ضرورت اس اسم مبارک کے ذریعہ سے استمداد عمل کرے چنانچہ چند خواص منجملہ مندرجہ ذیل ہیں۔ اوّل یہ کہ اگر کوئی شخص اپنے حاسدوں اور معاندوں و بدخواہوں اور فاسقوں اور ظالموں کو مطیع کرنا چاہے اور وسواس و خناس اور کید نفس امارہ سے رہائی چاہے تو اس کو چاہیئے کہ اس اسم پاک کو ایک ماہ تک رات دن میں ایک ہزار نو سو نو بار پڑھے اور عین کسوف و خسوف (چاند گرہن و سورج گرہن) میں نماز کے اندر مشغول رہے اور کسی سے بات چیت نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ اعدائے ظاہری و باطنی پر ظفریاب ہوگا اور یہ عمل باقی عمر کے لئے کافی ہے۔

اسم کو سلم ہے۔ یَا مُجِیْبَ الْمَسَائِلِ وَلَا تَتَعَلَّقُ الْاَنْفُسُ بِکُلِّ شَیْءٍ وَانْتِسَابُہٗ

یہ اسم پاک جمالی ہے خاصیت اس اسم مبارکہ کی یہ ہے کہ جو بھی عامل اسم مذکور اگر عامل اس اسم کی قرأت میں مشغول رہے تو کوئی شخص عوام و خواص، بادشاہ و درویش اس کے حق میں بکار بد نہ کہے گا اور خلقت کی زبان اس کی برائی سے بستہ ہو جائے گی۔ چاہیئے کہ ساتویں روز تک روزانہ بلا ناغہ ہر روز پندرہ ہزار بار اس تفصیل سے پڑھے کہ دس ہزار دن کو اور پانچ ہزار رات کو، آخر شب دعوت میں اسرار عجائب اور تماشائے غرائب حاضر کرے اور حق تعالیٰ برکت عطا فرمائے کہ اس کا اثر آپ جس عامل ہو وہ جو کوئی سخن کے خلاف کلام کرے گا ذلیل و خوار ہوگا۔ سب کی ہر حاجت زندگی خدا چاہے تو پوری ہوتی رہے گی۔

تذکرہ رجال الغیب

تذکرہ اور آگاہی رجال الغیب خصوصاً ایسے حضرات سے متعلق ہے کہ جو یا تو بذات خود عامل ہیں یا پھر ایسے لوگ جو عامل بننے کے خواہش مند ہیں چنانچہ عامل کے علاوہ کہ وہ اس عنوان اور ماہیت سے اچھی طرح آگاہ ہیں ایسے ناواقف لوگوں کیلئے میں اس عنوان کو مختصر مگر واضح الفاظ میں تحریر کر رہا ہوں کہ اگر معمولی اردو سمجھ سکے اس کو پڑھنے والے پڑھیں گے تو وہ اس بارے بخوبی آگاہ ہو جائیں گے کہ رجال الغیب کیا ہیں اور ان سے فوائد و نقصانات کن کن مواقع پر کون کون سی صورتوں میں ظہور پذیر ہوتے ہیں اور نقصان کی صورت میں ان سے بچنے کیلئے کون سی تدبیر اختیار کرنی چاہیئے۔

لہذا معلوم ہونا چاہیئے کہ رجال الغیب کو عام طور پر لوگ چہل بھی کہتے ہیں۔ صحیح تعریف رجال الغیب کی یہ ہے کہ یہ مردانِ غیب ہیں جو عام طور پر چشم انسانی سے پوشیدہ رہتے ہیں اور مخلوق انسانی کے ہر کام میں شریک کار ہو کر اس کے کام کو بخیر و خوبی ختم کرانے اور سامان کو نفع پہنچانے کی کوشش میں مصروف رہتے ہیں لیکن کسی وقت جب کہ یہ اولاد [illegible] سامنے پڑے ہوں۔ اگر یہ سامنے پڑے ہوں اور اس حالت میں کام شروع کیا گیا تو اس انجام خسارہ کی صورت میں رونما ہوگا کبھی فائدے کی صورت پیدا نہیں ہو سکتی

لہذا ہر کام شادی بیاہ، سفر و حضر، تجارت، ملازمت، تعلیم و تدریس، وظیفہ خوانی، چلہ کشی غرض کہ جس کام کا بھی آغاز کرے تو رجال الغیب کو دیکھے کہ وہ کام کرنے والے کے روبرو تو نہیں پڑ رہے ہیں اور اگر رجال الغیب سامنے ہیں اور راستی طرف رخ کر کے کام کرنا بھی ضروری ہے تو دعا مندرجہ صفحہ ۲۵۲ جو سب سے آخر میں لکھی جا رہی ہے پڑھ کر کام کا آغاز کرے انشاء اللہ رجال الغیب کی سمتی کا اثر پر کچھ اثر پذیر نہ ہوگی اور وہ کام بخیر و خوبی نفع کے ساتھ انجام پا جائے گا۔

رجال الغیب یعنی چہل کے موجودگی اور خواص مندرجہ بالا کی تصدیق دنیا کے اندر کوئی علم روحانی ایسا نہیں ہے جو قیام دنیا سے آج تک منکر رہا ہو۔ انہیں رجال الغیب کو مردانِ غیب یا اوتاد، ابدال اور قطب و قطب الاقطاب بھی کہتے ہیں۔ ان کا قیام آٹھ سمتوں میں تواریخ عربی کے لحاظ سے ہوتا ہے اس کے سمجھنے کے لئے ایک نقشہ بھی ذیل میں آپ کے ملاحظہ کیلئے مع تواریخ متعلقہ کے بنا دیا گیا ہے اس نقشہ کے دیکھنے سے آپ پر اچھی طرح واضح ہو جائے گا کہ رجال الغیب کن تاریخوں میں کس طرف ہیں پس نقشہ دیکھ کر آپ اپنا رخ اس طرف اختیار کریں جس طرف رجال الغیب نہ ہوں انشاء اللہ تعالیٰ آپ ہمیشہ اپنے مقاصد میں کامیاب رہیں گے۔

نقشہ رجال الغیب

مشرق
ایشان
اگنی
شمال
جنوب
وایو
نیرت
مغرب
مقام سکن
۸ ۱۴ ۲۲ ۲۹
۱ ۹ ۱۶ ۲۴
۳ ۱۱ ۱۹ ۲۶
۲ ۱۰ ۱۸ ۲۵
۵ ۱۳ ۲۰ ۲۸
۷ ۱۵ ۲۳ ۳۰
۴ ۱۱ ۱۹ ۲۷
۶ ۱۵ ۲۱ ۲۹

اور اگر آپ اس کے برعکس کریں گے تو نتیجہ الٹا ہوگا یعنی نفع کے بجائے نقصان دوستی کے بجائے دشمنی، محبت کی جگہ عداوت کے اثرات نمایاں ہوں گے۔ رجال الغیب کے قیام کے آٹھ گوشے ہیں جیسا کہ نقشہ میں دکھایا گیا ہے۔ ان تاریخوں میں جو تاریخیں دی گئی ہیں، انہیں تاریخوں میں رجال الغیب انہیں سمتوں میں ہوں گے لہٰذا ہدایات مندرجہ کے تحت عمل کیجئے اور وہ گوشے یہ ہیں۔

مشرق	مغرب	جنوب	شمال
اگنی	ایسان	نیرت	وایب

طریقہ

جب کار جدید شروع کرنے کا ارادہ ہو تو سب سے پہلے یہ دیکھ لے کہ رجال الغیب کس جہت میں ہیں۔ جب جہت معلوم ہو جائے تو اس طرف رخ کرے اور گن کر سات قدم آگے کی طرف بڑھے اور اس درود کو سات دفعہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَ اَھْلِکْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ اور پھر یہ دعا پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَۃِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا نُجَبَاءُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَوْتَادُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَفْرَادُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اُمَنَاءُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا غَوْثَاہُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا قُطْبَ الْاَقْطَابِ اَغِیْثُوْنِیْ بِغَوْثَۃٍ وَانْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ وَارْحَمُوْنِیْ بِرَحْمَۃٍ وَحَصِّلُوْا لِیْ مُرَادِیْ وَمَقْصُوْدِیْ وَکُوْنُوْا اَعْوَانِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

ختم شد